حصہ دوم

تیسوان باب

جونا

دوسرے دن مین نے ریمسگیٹ کو چھوڑ دیا اور برٹن روانہ ہوئی یہان
مین تقریباً ایک مہینہ رہی مگر کوئی واقعہ تازہ نہوا موسم سرما کی آمد آمد تھی مین لندن
چلی آئی - مجھے اپنے مکان مین ماسٹر برسٹ کے پاس آئے ہوے چند روز کا عرصہ
ہوا تھا کہ مین مغربی جانب کچھ ضروری اشیا خریدنے گئی - دو گھنٹے کامل مجھے سودا خریدنے
ہوگیا تھا شام ہوتی چلی تھی مین گھر آنے کو تھی کہ ایک چیز خریدنے اور یاد آگئی مین دوسری
دُکان مین داخل ہوتی تھی کہ اتنے مین میری نگاہ ہوریس پر پڑی - ہائے ہوریس
کا یہ وہ زمانہ تھا کہ جسنے زبردستی اپنے قوی پنجون سے اسکی سخت مغرور طبیعت کو عاجز
بنا دیا تھا اور عاجز بھی وہ عاجز کہ دوسرا دیکھکر رحم کھائے - اسکی صورت سے فلاکت
ٹپکتی تھی - اور مصیبت عیان تھی اسکی پوشاک اور اسکی چال ڈھال صاف گویا تھی
کہ یہ تباہ ہوگیا برباد ہوگیا اسکی ثروت و دولت کا خاتمہ ہوگیا - جسنے ایک منٹ

قیام کرکے اسکی شکل کا یہ عبرت خیز تغیر دیکھا مگر وہ جلدی سے ایک کونہ مین چھپ کر
میری نظرون سے غائب ہوگیا اور پھر مجھے اُسکا پتا نہین لگا۔ مین وہان سے دُکان
مین آئی - آہ اس شیطان کو اپنے افعال قبیحہ اور اپنے نامعقول کردار کی سزا ملی ہے
دوسرے دن مین مصور کے مکان پر اپنی شبیہ لینے گئی - یہ یاد ہوگا کہ مصور نے مجھ سے
کہا تھا کہ جو کیٹھے اور بیل بوٹے کرنے ہین یہ آپ چند ہفتہ مین لیجائیے گا۔ مین اسکی
مزدوری کا روپیہ لائی کہ اپنی شبیہ کو وہان سے اُٹھا لاؤن مگر مین نے ایک ایسی حیرتناک
خبر سُنی کہ جس سے مین کھڑی کی کھڑی رہگئی، وہ یہ خبر یہ تھی کہ یکایک وہ مصور مر گیا اسکے
قرضخواہون نے فوراً اسکا سارا اسباب نیلام کرلیا آیا میری شبیہ بھی رخصت ہوئی
مین نے اُسکی تمام کتابون کو چھان ڈالا پتا ہی نہین لگا۔ میرا نام تھا نہ پتا تھا یہ غلطی
ہوگئی تھی کہ مین نے نہ اپنا نام بتایا نہ اسنے دریافت کیا۔ جس شخص نے مجھ سے بیان کیا
وہ میری شبیہ کی ہیئت اور ڈھانچہ سے بالکل آگاہ تھا اُسنے سارا پتا دیا اور یہ بھی
کہتا تھا کہ بیشک وہ فروخت ہوگئی لیکن کسکے ہاتھ فروخت ہوگئی اسکی خبر نہ تھی - مین
وہان سے مایوسانہ اور غمگین ناامید ہوکر گھر چلی آئی - اسکا مجھے اسقدر رنج رہا کہ آٹھ
دن تک مین اس قابل نہ ہوئی کہ دوسرے مصور کے یہان جاکر اپنی شبیہ اُتروائون
اور اب میرا کچھ دل بھی بیزار ہوگیا تھا مگر جب یہ خیال آیا کہ میوبانٹ نے میری تصویر
کی خواہش کی تھی اس سبب سے مجھے ضرور اسکے آنے سے پہلے اپنی شبیہ اُتروانی چاہیے
اس خیال نے تصویر کھنچوانے کے ارادہ کو مستقل کر دیا۔ مین کپڑے بدل کر تیار تھی کہ
دوسرے مصور کے یہان چلون جسکا پتا مجھے معلوم تھا کہ میرے باغ کے دروازہ پر
ایک شاندار گاڑی ٹھہری اور اُسپر سے ایک بیگم اُتری - مین نے اپنے نشست کے
کمرہ کی کھڑکیون مین سے دیکھا اسکے ساتھ ایک پیادہ بھی تھا جو اسکی باتون کا برابر
جواب دیتا جاتا تھا - مجھے معلوم ہوا کہ شاید غلطی ہوگئی ہے یہ بیگم بھولے سے یہان

چلی آئی ہی کہ اتنے میں دروازہ کھُلا اور پیادہ نے آکر اطلاع کی کہ مِس ہیورسٹاک آئی ہین-

یہ سُنکر مین اسقدر حیرت زدہ ہوئی کہ مین اپنی کرسی پر سے اُٹھ بیٹھی اور اُس پیادہ پر اس تعجب اور حیرت سے دیکھا کہ وہ بھی پریشان ہو گیا اور میرا تعجب اس درجہ کا بڑھ گیا تھا کہ دیکھنے مین گنوار روپ آگیا تھا - مس ہیورسٹاک کا نام سُنتے ہی اسکا بھائی یاد آگیا - یہ لانبے قد کی تھی - اُسکے بال ریشم صفت نرم اور بل کھائے ہوے تھے اسکی آنکھین اپنے بھائی کی طرح نیلی تھین - ان دونون بہن بھائیون یعنی ہیورسٹاک اور مس جونا کی باہم ایسی شکل ملتی تھی کہ اُسے چھپاؤ اور اُسے نکالو - چونکہ چہرہ مہرہ نقشہ رنگت سب یکسان تھے اور دوسرے ہیورسٹاک کے ابھی ڈاڑھی بھی نہین آئی تھی اس لیے ہر شخص پہچان سکتا تھا کہ یہ دونون بہن بھائی ہین - اسکی عمر اپنے بھائی کی عمر سے ۲۰ برس بڑی تھی یعنے ۴۲ سال کی تھی جون ہی اسنے دروازہ مین قدم رکھا یہ الفاظ نہایت ہی شیرینی کے ساتھ اسنے ادا کیے کیا آپ اجازت دینگی کہ مین آپ کو اپنی خالہ زاد بہن کہون -

یہ کہکر اسنے مصافحہ کرنے کے لیے دلی محبت سے اپنا ہاتھ بڑھایا -

مین - اے مس ہیورسٹاک معاف کرنا کہ مین تمھارے استقبال کو باہر نا نہ گئی پھر مین نے مصافحہ کرنے کے لیے ہاتھ بڑھایا اور اُس سے مصافحہ کیا -

مس ہیورسٹاک - چند روز گذشتہ کا ذکر ہی کہ مین نے اپنے بھائی سے سُنا تھا کہ اُنھون نے ریمپلیٹ مین آپ کی ملاقات کا شرف حاصل کیا تھا اُسنے مجھ سے یہ بھی بیان کیا کہ مین نے تمھارا نام اُنسے بیان کر دیا ہی اور یہ بھی اقرار کرایا ہون کہ تمھاری ملاقات بھی اُنسے کراؤنگا -

مین اسکا جواب کیا دیتی یہ ایک بدیہی امر تھا کہ جونا میرے پاس صدق دل سے

ملنے نہین آئی تھی پھر مین اس سے کس انداز سے برتاؤ کرتی۔ یہ مسئلہ بیشک دقیق تھا۔ بڑی بات یہ تھی کہ مین اسے پہچانتی نہ تھی کہ آیا اسکے دل مین بھی اسکے بھائی کی سی خباثت بھری ہوئی ہو یا یہ پاک ہو۔ مگر مین جب اسکے بھائی کا خیال آتا تھا یہی معلوم ہوتا تھا کہ اسکا آنا ازراہ دوستی نہین ہو ضرور کچھ دال مین کالا کالا دکھتا ہو سبب یہ کہ نہ اس سے کبھی ملاقات تھی نہ صاحب سلامت ہو نہ محبت ہو کہ یون بے محابا چلا آنا یعنی جو۔

جونا میرے پاس پلنگ پر بیٹھکر۔ مجھے ڈر ہو کہ میری بہن کو میرا یہان آنا ناگوار گذرا۔ مگر مین یقین دلاتی ہون کہ مین صاف اور پاک دل سے صرف ملنے کے لیے آئی ہون یہ کہکر اسنے میری صورت کی طرف دیکھا وہ صورت کہ جس سے بے اعتنائی اور سرد مہری عیان تھا مگر اسکی صورت پر کیفیت مروت اور جلیسی کہ باہم اجانب بہنون مین ہوتا ہی جسنے جبراً مجھے اسکی طرف مائل کیا برستا تھا۔

مین۔ نہین جونا تمہاری ملاقات مجھے ناگوار نہین گذری مین اسکو بہت مبارک وقت سمجھتی ہون کہ تم نے اپنی ملاقات سے مجھے خوشی بخشی۔

ای وقت توخوش کہ وقت ماخوش کردی

لیکن

جونا۔ سمجھتی مگر لبالب نوازش بھرے ہوے لہجہ مین۔ تم کچھ گذشتہ باتون کا ذکر نہ کرو جو کچھ تم کہوگی اسکو مین بخوبی جانتی ہون۔

ایک دفعہ تم بدراہ ہوکر راہ نیکی سے تجاوز کر گئی تھین لیکن اب بڑی خوشی کی بات ہی کہ تم نے ایک شریف دولتمند معزز اعلےٰ عہدہ دار کے ساتھ شادی کر لی۔

مین۔ بڑھتے ہوے تعجب سے۔ کیا یہ ساری باتین تمہارے بھائی نے کہی ہین۔

جونا - ہان یہ سب باتین اسی نے مجھ سے بیان کی ہین - اُسنے یہ بھی کہا تھا کہ روز
کی جنابہ مین کچھ خطا مجھ سے سرزد ہو گئی تھی لیکن اُس خطا کا اظہار اسنے نہین کیا غرض
وہ اپنی اس خطا پر بہت پشیمان ہوا - اُسے یقین ہے کہ آپ اُسکی خطا کو کبھی معاف
نہ کرینگی - اسلیے وہ طالب معافی بھی نہین ہوا - اُسنے مجھ سے کہا کہ مین تمھاری
خدمت مین حاضر ہو کر اُسکا قصور معاف کرا دون اور [illegible] نہین ہے کہ خدا [illegible]
اس معاملہ مین تمھارے پاس دوبارہ آنے کی ضرورت نہ ہوگی -
مین - اے جونا تمھارا بھائی [illegible] ہمیشہ ادب سے پیش آیا -
جونا - مجھے خوف معلوم ہوتا ہے کہ اُسکا چال چلن بگڑ گیا اور اُسکی اس حالت
سے ہماری والدہ اب ہم کو کم رنج نہین رہا ہے - مگر باایں ہمہ وہ خوش خلق ہے بہن کو
بہن سمجھتا ہے مجھ سے وہ محبت پیش آتا ہے اور مجھے سونا [illegible] دیتا رہتا ہے - آہ
مین دیکھتی ہون کہ آپ باہر جانے کو ہین - آپ نے کپڑے پہن لیے ہین اور مین نے
دیکھا تھا جب مین باغ مین ہو کر آئی تھی گاڑی کسی ہوئی کھڑی تھی - آپ مجھے
معاف کیجیے گا یہ کہکر وہ اُٹھ کھڑی ہوئی میرے روکنے پر [illegible] بے اعتنائی سے
اُسکے چہرہ پر مایوسی اور غم کے آثار ہویدا تھے -
مین - اے جونا تمھاری غلطی ہے جو تم ایسا سمجھتی ہو تمھاری ملاقات ناپسندیدہ نہین ہے
لیکن ————
جونا - نرم اور استدعائی نظر ڈال کر - شاید تمھین خیال ہوگا کہ مین گذشتہ
باتون کا ذکر کرنے یہان آئی ہون - ہرگز نہین اچھا تم ہی بتاؤ کہ میرا یہان آنا
آیا اس امر کا شاہد ہے کہ مین قبر کے مُردون کی ہڈیان اُکھیڑون نہین کبھی نہین -
صرف اے بیگم بیومانٹ تم نے خود غلطی کی جو یہ سمجھ لیا - ہان یہ مین یقین کرتی
ہون کہ میری ماں کا تمھاری طرف وہ خیال نہین ہے جو برا ہے میری [illegible] کا

بڑا ثبوت یہی ہے کہ مین اُس سے چھپ کر تمھارے پاس ملنے آئی ہون - میری مان کے مزاج مین سختی آگئی ہے اور آئین مذہبی جلوہ نے اپنا گھر کر لیا ہے خیر وہ جانے اور اُسکا کام چونکہ تم میری خالہ زاد بہن ہو میرا فرض ہے کہ مین تم سے بالفت پیش آؤن اور جو کچھ میری قدرت مین ہے آپ کی خدمت سے پہلو تہی نہ کرون -

جونا کی باتون مین جونا کی صورت پر محبت - اتحاد - فیاضی - مہربانی ٹپکتی تھی جسسے خود بخود اسکی طرف طبیعت مائل ہوتی تھی - با انہمہ مین حیران تھی کہ کیا کہون اور کیا کارروائی کرون - اسی حالت مذبذب مین مین نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ مین دبا یا - یہ ایک مدت مدید گذر گئی تھی کہ مجھے پاکباز اور عصمت پناہ بیگمون کی صحبت نصیب نہین ہوتی تھی لیکن مجھے ایسے ساتھی ملنے کا شوق تھا -

جونا مسکرا کر جب اسنے میری نگاہ سیدھی پائی اور میلان خاطر بھی دیکھا بہت خوش ہوئی اور یہ کہنے لگی - مجھے معلوم ہو گیا کہ میری حاضری آپ کو گران نہین معلوم ہوئی مین اس نا انصافی اور کجروی سے پوری آگاہ ہون کہ جو میرے والدین نے گذشتہ برسون مین تمھارے والدین سے کی تھی - اور یہ صرف زیادہ تر میری مان کی سنگدلی تھی کہ اسنے اپنی بہن سے صرف اتنی سی بات پر کشیدگی اختیار کر لی کہ اسنے اپنی مرضی سے شادی کر لی جب مین تمھارے پاس آرہی تھی یہ سوچ کر آتی تھی کہ گو مین ایک غیر منصف مان کی بیٹی ہون لیکن کوئی خدمت ایسی بن پڑے جس سے ہمشیرگی کا فرض پورا ہو مجھے خیال ہے اور مین امید کرتی ہون کہ ہم دونون باہم نہ صرف خالہ زاد بہنین ہو کر ملین بلکہ باہم وہ تعلق پیدا ہو جو ماجائی بہنون مین ہوتا ہے اور اسی تعلق کا خیال کر کے باہم بغلگیر ہون -

اسکی یہ باتین سنکر میری چھاتی بھر آئی اور مین رونے لگی اور جلدی سے اسکے گلے لپٹ گئی -

جونا - اب مین خوش ہوئی کہ تم مجھسے یون پیش آئین - ای پیاری روز کیون وقتی ہو
رو نہین تمھین چاہیے کہ اپنی اس اطمینان بخش حالت مین خوش ہو - آہ مجھے یہ خیال
ہوا تھا کہ مین اپنے کئی گھنٹے باہم خوشی اور خرمی مین صرف کرونگی - مجھے بہت فرحت
ہی جہان مین رہتی ہون وہ مقام یہان سے بہت ہی پاس ہی تم نے نائی گیٹ
کا نام سُنا ہی ہوگا بس وہین میرا مسکن ہی - آپ تو آ نہین سکتین اس لیے کہ آپکی
میری مان سے مناسبت نہین ہی مگر مین امید کرتی ہون کہ مجھے اجازت ملجائیگی کہ مین
ہر روز گھنٹہ دو گھنٹہ آپ کی صحبت مین صرف کرون -

مین - آپ بڑا احسان کرینگی -

جونا - بڑی خوشی کی بات ہی ای پیاری روز کہ تم نے خوشی سے اجازت
دیدی - تمھارے میان بیو مانٹ باہر گئے ہوے ہین - تمھارا وقت تنہائی مین
گذرتا ہوگا اور مجھے خیال ہوتا ہی کہ بعض وقت آپ کو اوقات کاٹنے مشکل پڑ جاتے
ہونگے مین اپنی مان سے ہرگز اطلاع نہین کرنے کی کہ میری تم سے ملاقات ہوئی ہی
صرف میری خاص خادمہ کو خبر ہوگی کہ جو کبھی واسطے کے کان بھی بھر دے گی بس
یون یہ بات ڈھک جائے گی - زیادہ مین وقت لینا نہین چاہتی مجھے معلوم ہوتا ہی
کہ تم کہین جاتی ہو -

مین - مجھے کوئی خاص ضروری کام نہین ہی صرف مصور کے یہان (اُسکا نام تبا لمرا)
مجھے اپنی تصویر کھنچوانے جانا ہی -

جونا - خوش ہوکر - او ہو یہ بڑی خوشی کی بات ہی وہ بڑا مشہور ہی مین نے بھی
اُس سے اپنی شبیہ اُتروائی ہی اور ابتک مین چار پانچ بیٹھکین جا جا کر بیٹھ چکی ہون
مین بھی وہین جانے کو ہون - کیا آپ مجھے ساتھ نے چلنے کی اجازت دیتی ہین
آپ اپنے کوچوان کو فرما دیجیے کہ وہ گاڑی کھول دے اور آپ میرے ہمراہ

ابھی یہیں بیٹھ کر چلیں —

میں — یہ اپنا نئی کی صورت میں - اگر تمھاری والدہ وہاں ملجائیں اور ہم دو نو ان کو ساتھ دیکھ لیں پھر —

یہ سنکر جونا کی صورت پر مایوسی چھا گئی مغموم ہو کر کہنے لگی کہ کیا تم میری ماں کو نہیں جانتیں وہ کبھی مصور کی دکان پر نہیں جاتیں - بلکہ جب انھوں نے یہ دیکھا کہ میں اپنی شبیہ کھچوا رہی ہوں انھوں نے سخت برا مانا اور کہا کہ یہ محض خود نمائی ہے - لیکن جب ای میری بہن تمھاری میری صحبت کا اتفاق ہوگا تم خود دیکھو گی کہ مجھ میں خود نمائی کا پتا بھی نہیں ہے —

میں — نہیں یہ کوئی بات نہیں ہے اگر صرف شبیہ اتروانا ہی خود نمائی ہے تو پھر یہ تمام عالم ہی گرفتار ہے خود نمائی چیز دوسری ہے یہ نہیں کہلاتی - صرف ایک سبب ہے کہ جس سے مجھے تمھارے ہمراہ چلنے میں تامل ہے اور جسکو میں تمھاری عنایت اور خوش خلقی کی وجہ سے بیان نہیں کر سکتی —

جونا — میں سمجھ گئی - آپ کا یہی خیال ہے کہ میں اپنے بھائی سے آپ کی ملاقات کرا دوں نہیں ایسا تو کبھی نہ فرمائیے گا میرا بھائی یہاں میں نہیں وہ کہیں باہر تغیر آب و ہوا کے لیے گئے ہیں وہاں سے کئی ہفتہ میں واپس پھر کر آئینگے - کل ہی وہ روانہ ہوئے ہیں چلتے وقت میرے کان میں یہ کہہ گئے تھے کہ تم ضرور جانا اور ان سے تعارف پیدا کرنا —

میں — تمھارے بھائی کو کیونکر معلوم ہوا کہ میں یہاں رہتی ہوں -

جونا — میں بھول گئی کہ انسے اس معاملہ میں مجھ سے کچھ ذکر ضرور کیا تھا (دو چار منٹ تامل کرکے) اہا اب مجھے یاد آگیا ریسیپٹ میں جہاں تم اتری ہوئی تھیں اس مکان والی سے آپ کا پتا انھیں معلوم ہوا تھا - مجھے معلوم ہوتا ہے کہ ای روز

تم اُس سے بہت برافروختہ ہو۔

مین۔ شتاب آمیز لہجہ مین نہین مین اُس سے برافروختہ نہین ہون لیکن میری عزت وحرمت اسکی گواہی نہین دیتی کہ مین اُسکی صورت دیکھون۔

یہ سنکر جونا نے پریشان خاطری سے میری طرف دیکھا اور دو چار منٹ کے تامل کے بعد نرم زبان مین یہ کہنے لگی۔ اے عزیز اگر میرے بھائی نے تمہارے ساتھ ایسی گستاخی کی ہے جس سے اُسکا بُرا چال چلن تمہاری نگاہ مین جم گیا مین اپنے بھائی کی عادات کمینہ پر ماتم کرتی ہون اور دل سے روتی ہون مگر کیا آپ مجھے یقین دلوائینگی کہ وہ فی الحقیقت اُسکا چال چلن ایسا ہی خراب ہے۔ تاکہ مین بھی اُسکی صورت دیکھنی چھوڑ دون اور پھر ابد الآباد تک اُس سے نہ ملون۔

مین۔ مین ایسا غیر منصفانہ فعل نہین کرنا چاہتی۔ آؤ مصور کے یہان چلین۔

ہم دونون اُسکی گاڑی مین بیٹھے اور ادھر ادھر کی رستہ بھر باتین ہوتی رہین۔ جب ہم مصور کے مکان پر پہونچے۔ مین نے دیکھا کہ جونا کی تصویر تیار رکھی ہے نہایت ہی محنت سے مصور نے اپنی جان ہلاک کی تھی۔

مین نے اپنی تصویر کھنچوائی کی کمیشن دی وہ اُسنے بہت خوشی سے لے لی مگر التجا مجھ سے کہا کہ مجھے ضروری کام ہے آپ چند ہفتے تامل فرمائینگی۔ مین نے اُسکی درخواست کو منظور کر لیا گھنٹہ بھر تک جونا بیٹھی رہی۔ بعد ازان وہ اپنی گاڑی مین بٹھا کر مجھے میرے گھر ویلا لے آئی جب مین اپنے گھر پہونچی اُسنے رخصت طلب کی اور کہا کہ دو دن مین پھر آؤنگی۔ یہ کہکر وہ چلی گئی۔

جب وہ چلی گئی مجھے نشست کے کمرہ مین جو کچھ گذری تھی اُسکے سوچنے کے لیے کافی وقت ملا تھا۔ ایک بڑی بات یہ تھی جسنے مجھے پریشان کر دیا تھا اور پریشانی کی یہ بات تھی کہ ہیورشا کی نے وہ سلسلہ نکالا ہے کہ وہ مجھ سے دوبارہ ملاقات کرے اور

سلسلۂ اتحاد پھر سے قائم ہو۔

جونا بڑی لائق اور ہنرمند تھی لیکن ساتھ ہی اُسکے اپنی تقاضاے عمر سے وہ دنیا
کے طریقون مین تجربہ کار نہ تھی۔ صورت دیکھتے ہی مین نے اسکا چال چلن پہچان لیا تھا۔
ہیو رسٹاک کی یہ چالبازی تھی کہ اُسنے اپنی بہن کے ذریعہ سے مجھ سے دوبارہ موافقت
چاہی تھی اور اُسکو تشفی اس طریقہ سے کامیابی کی امید تھی لیکن اسے یہ اصلا خبر نہ تھی
کہ ایلیون کے ذریعہ سے میری ساری قلعی کھل گئی ہی اور اب رموز مجھ سے نا بلد نہین
رہی۔ جونا گویا اسکے ہاتھ مین ایک آلہ تھی جس سے وہ مجھے قبضہ پانے کی امید رکھتا تھا
جونا کی محبت اور خلوص دلی سے پیش آنا یہ گواہی نہین دیتا تھا کہ وہ مجکو دھوکا
دے گی نہ یہ معلوم ہوتا تھا کہ اُس سے ہیو رسٹاک نے یہ کہدیا ہی کہ یہ اُسنے شخصون
کی بیگم رہ چکی ہی اور ہیوبانٹ سے اسکا نکاح نہین ہوا ہی غرض جسقدر خیالات
جونا کی طرف سے میرے دل مین آتے تھے وہ ایسے نہ تھے کہ جن سے مجھے کچھ خوف
ہو۔ اور مین اسکی ملاقات پسند نہ کرون۔ مگر باانیہمہ اُسکے ملنے سے مجھے کھٹکا ضرور
ہو گیا تھا۔ اور یقین تھا کہ یہ اپنے بھائی کے اشارہ پر چل رہی ہی۔

تیسرے دن وہ پھر آئی مین اُس سے بے اعتنائی اور بے رخی سے پیش آئی مگر
اُسنے میری اس بے اعتنائی کی شکایت نہین کی۔

گو ماہ نومبر شروع ہو گیا تھا لیکن جب بھی موسم کی شان و شوکت مین فرق
نہین تھا۔ پھول رخصت ہو چکے تھے لیکن سدا بہار ابھی اپنی اُسی شادابی کی
پوشاک زیب تن کیے ہوے تھی۔ اس لیے وہ زمینین کہ جنکے وسط مین میرا مکان
واقع تھا بہت ہی خوشنما تھین لیکن جب جنگلون کی طرف نظر ڈالی جاتی تھی
درختون کی سرسبزی کو چڑیان چاٹ گئی تھین۔ پتے گر پڑے تھے اور صرف ٹھنٹ ہی
ٹھنٹ باقی رہ گئے تھے۔ یہ معلوم ہوتا تھا کہ انکا سبز ہرا بھرا جامہ اُتر گیا اور

سب یہ برہنہ کھڑے ہیں۔ لیکن ہوا اب بھی صحت بخش تھی۔ دل کو تازگی و فرحت ہوتی تھی
موسم کی صعوبت سے یہ نہیں معلوم ہوتا تھا کہ یہ خزاں کا دور دورہ ہے بلکہ موسم بہار
معلوم ہوتی تھی۔

ہم دونوں کمرہ میں بیٹھے ہوئے ادھر اُدھر کی باتیں کرنے لگے۔ جونا نے کہا
روز ہوا تازی اور صحت بخش ہے جی چاہتا ہے کہ سامنے کے کھیتوں کا گشت لگائیں
میں نے منظور کر لیا اور ہم دونوں چہل قدمی کرنے کے لیے چلے۔ میں اپنے اوپر کے
دوسرے کمرہ میں کپڑے پہننے گئی اور جونا بھی باہر چلی گئی میں نے وعدہ کر لیا کہ چند منٹ
میں آکر باغ میں ملتی ہوں۔

وعدہ سے زیادہ مجھے کچھ وقت اور بھی زیادہ ہو گیا۔ کپڑے پہننے کے بعد میں
ماماؤں کو ہدایتیں کرتی رہ گئی تھی۔ پورے پاؤ گھنٹے کے بعد میں باغ کی طرف
چلی میں نے ادھر اُدھر دیکھا لیکن جونا کا کہیں پتا نہیں پایا۔ میں ویلا چلی آئی
کہ شاید جونا مجھے تلاش کرتی ہوئی کسی اور طرف نکل گئی مگر نہیں کہیں پتا نہ ملا۔
مجھے یہ معلوم ہوا کہ یہ لمبے لمبے جھاڑی دار درخت ہیں جو ایک دوسرے کو نہیں
دیکھنے دیتے۔ انھیں بھی جاکر دیکھا لیکن وہاں بھی اُسکا پتا نہ تھا۔ میں نے اُسکا
نام لے کر پکارا۔ لیکن جب بھی جواب نہیں آیا تذبذب میں آکر ایسی گرفتار ہوئی کہ اس
امر کی بابت کچھ خیال ہی نہ ہو سکا۔ آیا وہ کچھ مکر و فریب میرے لیے گانٹھ رہی ہے یا اُسپر ہی کوئی
آفت آکر پڑی کہ جسنے اُسے گم کر دیا۔ اور اگر یہ آخری بات ہوئی ہے کہ جسنے اسے محروم رکھا
واقعی وہ سخت مایوس ہو گئی کہ ایسے موقع پر وہ مجھ سے جدا ہو گئی۔

میں اُسکی تلاش کی دُھن میں ان ہی گھنے اور درختوں میں ہو کر آگے کی طرف بڑھی۔
وہاں میں نے قدموں کے نشان بنے ہوئے دیکھے میں یہ دیکھکر بہت ڈری کہ کہیں کوئی
اور بات تو نہیں ہوئی کہ جس سے جان کا خطرہ پایا جائے۔ میں ان ہی وحشت خیز خیالات

مین غلطان و پیچان تھی کہ سامنے سے مجھے جونا کا نظارہ معلوم ہوا - مین نے اُس طرف قدم اُٹھایا وہان بھی صرف شبہ ہی شبہ تھا صرف داستانہ ایک پڑا ہوا تھا وہ مین نے اُٹھا لیا اور وہان مجھے مرد کے قدمون کے نشانات بھی معلوم ہوئے تھے اور یہی اندیشہ ہوا کہ یہ امر کیا ہے -

مین چاہتی تھی کہ اسی پریشانی اور گھبراہٹ مین مین واپس گھر پھرون کہ سامنے سے مجھے جونا آتی ہوئی معلوم ہوئی مجھے اُسکی صورت دیکھکر ایسی خوشی ہوئی کہ مین بیان نہین کرسکتی وہ آتے ہی میرے گلے سے لپٹ گئی اور کئی منٹ تک یونہی کھڑی رہی اور مین اُسے پکڑے رہی -

مین - ای میری پیاری بہن کیا ہوا - خیر ہے -

جونا - پیاری روز یہان زیادہ دیر تک نہ کھڑی ہو - ایک شریر شخص کو تمھاری تلاش ہے -

مین - خدا کے لیے جلدی سے کہو کہ معاملہ کیا ہے مین ابھی اپنے نوکرون کو بلاتی ہون اور ابھی پولیس کی کارروائی شروع کرا دیتی ہون لیکن چند الفاظ مین اسکی کیفیت بیان کردو -

جونا - نہین اس قسم کا کوئی واقعہ نہین ہے جو تم سمجھی ہو - اسوقت مین تم سے بیان نہ کرونگی اور اسکے نہ بیان کرنے کا سبب بھی کہونگی - میرے اوسان ہی ابھی درست نہین ہین - تم نہین دیکھتین کہ میری نگاہون مین وحشت اور ڈر معلوم ہوتا ہے -

مین - سہارا دے کر - آؤ گھر مین آکر بیٹھو اپنی طبیعت کو اطمینان دو -

جونا - نہین نوکرون سے کہنے کی کوئی حاجت نہین ہے مین ابھی ایسی اوسان باختہ نہین ہوئی مجھ مین ابھی جرات باقی ہے تم ہی ایسی ہو کہ دو آدمیون کو

تو پکڑ کر بلا ڈالو۔

غرض میں جونا کو گھر میں لائی ڈرائنگ روم میں لیجا کر بٹھایا۔ پانی پلا کر شراب پلائی اسکو کچھ اوسان آئے طبیعت ٹھکانے سے آئی پھر وہ یہ کیفیت بیان کرنے لگی۔

میں باغ میں تمھاری انتظاری میں ٹہل رہی تھی اسوقت مجھے سدا بہار سبزہ کا دریا نظارہ لطف دکھا رہا تھا۔ سامنے کے احاطہ میں جو بڑی بڑی دیواریں ہیں اور جسکے آگے کی جھاڑیوں میں میں چلر لگا رہی تھی کہ اتنے میں اُس احاطہ کا دروازہ کھلا اور ایک شخص میرے آگے آکھڑا ہوا۔ یہ شخص ملاحی کپڑے پہنے ہوا تھا اگر یہ کہیں دریا کے کنارے پر ملتا تو مجکو قطعی یہ خیال ہوتا کہ یہ کوئی اٹھائی گیرا ہی جو محصول کی تاک میں جہازوں میں لگا رہتا ہی انکو بچی اور محصول روپیہ ہضم کر جائے مجھے یہ سنتے ہی خیال آگیا کہ ہو نہ ہو یہ ٹوبی گریسن ہوگا۔

میں۔ یہ کس چال ڈھال کا شخص تھا۔

جونا۔ چالیس برس کی تقریباً اسکی عمر ہوگی اسکے سیاہ بال اور گلمچھے تھے اور اسکی دیکھن سے خون معلوم ہوتا تھا۔

اعضا اسکے بہت مضبوط تھے اور آنکھیں سیاہ تھیں۔

میں۔ آہ میں اسے نہیں جانتی پہلے میں یہ سمجھی تھی کہ شاید یہ وہ شخص ہوگا کہ جس سے مجھے دو تین بار اتفاق پڑا ہی مگر اس سے میں محض نابلد ہوں۔

جونا۔ وہ شخص اے روز تمھیں نہیں بھیجا تا۔ تو میرے آگے ایسا اچانک کھڑا ہوگیا کہ میرے ہوش اُڑ گئے میں اسکی تند صورت دیکھکر بھاگنے کو تھی کہ اسنے دوڑ کر میری کلائی پکڑ لی اور کہا کہ اے نوجوان خانم تجھسے کچھ کہنا ہے۔ اور اگر تم نے غل مچایا تو یاد رکھنا تمھاری پوری خبر لونگا۔ ہر چند اسکے کہنے کا بھی خیال نہیں کیا اور میں نے چاہا کہ غل مچاؤں اور سبکو اپنی مدد کے لیے بلاؤں کہ خود بخود میری

گھگھی بیٹھ گئی اور میرے لبون پر مُہر سکوت لگ گئی۔ مین یہ نہین بیان کرسکتی کہ مجھپر کیسا قاتل خوف غالب ہو گیا تھا۔ اُسنے کہا کہ میرے ساتھ آؤ۔ ایک ہاتھ سے میرا پہونچا پکڑا اور دوسرا ہاتھ میرے مُنھ پر رکھا اور کہا کہ غل مچایا اور گلا گھونٹا۔ مین نے اسکے ساتھ بہتیرا جھگڑا کیا لیکن سب تحقیق بیسود تھا۔ اسنے مجھے ایک ہاتھ سے اُٹھا لیا جیسا دیو یا انسانی بچہ کو اُٹھا سکتا ہی اُسکی طاقت تھی یا آفت تھی۔ وہ مجھے وہان ایک تنہا جگہہ مین لے گیا۔ ایک ڈاک گاڑی وہان کھڑی ہوئی تھی اور اُسمین ایک ضعیفہ بیٹھی ہوئی تھی کوچوان گاڑی ہنکانے کو مستعد تھا کہ ایک نظر سے اُس بڑھی نے میری طرف دیکھا اور اُس لعین دیو سے کہا یہ تم نے کیا کیا یہ عورت بیومانٹ کی بیگم نہین ہی اس دیوصورت نے ایک آہ بھر کر کہا کہ مین تباہ ہوگیا۔ اور پھر مجھے چھوڑ دیا۔ مین وہان سے بے تحاشہ بھاگی۔ پیاری روز اتنا معلوم ہوتا ہی کہ وہ گاڑی اُسی وقت چلی گئی تھی صرف میرے سرگذشت کی یہ تاریخ ہی جو مین نے بیان کی ۔

ہیلن ۔۔ اے میری پیاری بہن کس لیے تم نے کہا تھا کہ نوکرون سے کچھ نہ بیان کیا جائے بہتر تھا کہ ہم اس خوف کا انتشار کردیتے ۔

جونا ۔ اصل امر یہ تھا کہ جب یہ خبر منتشر ہوتی میری ماں کے کان تک ضرور پہونچتی پھر مین تمھاری ملاقات سے محروم کردیجاتی ۔ مین نہین بیان کرسکتی کہ تم سے مل کر مجھے کسقدر خوشی ہوتی ہی اور اسکے علاوہ اُسوقت نوکرون سے کہنا ہی بیفائدہ تھا کیونکہ نوکر پہونچتے ہی پہونچتے رہتے اور گاڑی کئی میل نکل جاتی۔ ہان اگر زدبرد ڈاک گاڑی ہوتی اُسوقت مضائقہ بھی نہ تھا۔ یہ ظاہر ہی کہ چند اشخاص تیر تلے ہوئے ہین اور تمھاری گرفتاری کا سامان ہورہا ہی ۔

ہیلن ۔ واقعی پھر وہ مجھ سے ایسے ہی غضبناک ہین اور میری طرف وہ ایسے ہی

تار رکھا کیے ہوئے بیٹھے ہین کہ وہ دن مین بھی نہین چوکتے - خبر نہین کتنی دیر سے وہ تاک مین لگے ہوئے ہونگے -

جونا - مین یہ خیال نہین کرتی - صرف تھے چند ہی منٹ کا یہ کام معلوم ہوتا تھا مین - اچھا جہان تک تم سے ممکن ہوسکے عورت کا چہرہ مہرہ تو بیان کرو - مجھے تعجب ہی کہ میرے کون ایسے دشمن پیدا ہوگئے -

جونا - مین نے صرف ایک ہی نظر سے دیکھا تھا چونکہ گھبراہٹ مین اوسان بولائے ہوئے تھے اس لیے مین غور سے کیا تاک دیکھ سکتی ہان صرف ایک درشت چہرہ کی سرخ رنگ عورت دیکھی زیادہ اوسکی بابت کچھ بیان نہین کرسکتی -

غرض جو کچھ اور جسکی نسبت جونا نے بیان کیا مین نے مطلق انھین نہین پہچانا کہ یہ کون ہین اور میرے کونسے دشمن ہین - تھوڑی دیر کے بعد جونا چلی گئی چلتے چلتے مجھے سمجھا گئی کہ دیکھنا خبردار کسی کے پھندہ مین نہ پھنس جانا ہر وقت اپنی خبر گیری رکھنا مین نے اوس سے وعدہ کرلیا کہ تمھارے کہنے پر عمل کرونگی - کل کا وعدہ کرکے وہ چلی گئی -

جون ہی وہ چلی گئی مین اٹھکر سیدھی باغ مین آئی اور جس احاطہ کا وہ ذکر کرتی تھی کہ اسمین سے ایک شخص نکلا تھا اسمین قفل لگا ہوا تھا اور کسی طرف کا رستہ بھی نہین تھا کہ وہان سے وہ آتا اور اگر احاطہ مین سے نکلا تھا تو یہ ضرور ہونا چاہیے کہ وہ قفل کھلا ہوا ہو نہین قفل ویسا ہی بند تھا -

غرض مین وہان سے گھر آئی اپنے نوکرون کو حکم دیا کہ ابھی اسکے اندر کا دروازہ بھی مقفل کردیا جائے مین پھر اسی ساتھ مین غلطان و پیچان ہوئی کہ یہ کون شخص تھا ٹوبی گریس کا خیال بھی نہ تھا سبب یہ تھا کہ ٹوبی گریس ہمیشہ تنہا ہوتا ہی وہ کسی کے ساتھ مل کر حملہ آور نہین ہوتا - اکیلا ہی ڈکیتیان کرتا پھرتا ہی - ہیوورٹ تاک

کا خیال آتا۔ لیکن اسکی بہن جونا سے معلوم ہو گیا تھا کہ وہ باہر گیا ہوا ہے۔ نہ یہ ہوریس
بھی یہیں آتا تھا کیونکہ چند ہی روز ہوئے تھے میں نے اُسے دیکھا تھا کہ وہ بالکل
مفلس ہو گیا تھا اور نحوست نے اُسکو گھیر رکھا تھا اُسکے پاس اسقدر روپیہ کہاں سے
آیا کہ وہ کیسی ہی کرایہ پر لیتا ایک پہلوان کو بھی اس حملہ میں بہت کچھ دیتا۔ پھر مجھے
مارکوئس کا خیال آیا۔ یہاں آکر طبیعت جمی کہ واقعی یہ اسیکا فعل ہے۔ یہ بات
میرے دماغ میں کچھ ایسی جم گئی کہ جس سے میں دہل گئی کیونکہ ایک تو بستی نہیں دوسرے
میں تنہا۔ طبیعت ایسی اُکھڑی تھی جی چاہا کہ میں لنڈن کو چلی جاؤں۔

پھر ایک دل نے نہ چاہا کہ اس دلربا جگہ کو چھوڑ دوں اسی کشمکش میں کئی دن
گذر گئے ایک دن میں سوچنے لگی کہ اب کیا کروں۔ اسی خیال میں میں اپنی آرام گاہ
میں جا لیٹی۔ کمرہ میں ایک چھوٹی سی موم بتی روشن کر دی اور بہ آرام پڑ کر
سو رہی۔ چونکہ جب سے یہ واقعہ گذرا تھا مجھے مطلق نیند نہیں آتی تھی اور اگر آتی
بھی تھی تو جب بھی تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد میں چونک چونک پڑتی تھی۔ غرض یوں ہی
رفتہ رفتہ یہ خیال میرے دل سے مٹ گیا کیونکہ اس امر کو عرصہ بھی کئی مہینے کا ہو گیا تھا۔
کہاں تک خوف رہتا۔

ایک دن سہ پہر کو میں نے پھر ہوریس کو اُسی ستم رسیدہ اور زردہ حالت میں دیکھا
میں گاڑی پر سے اُتر کر ایک دکان میں جاتی تھی اور وہ سامنے کی شاہراہ پر گردن
نیچے جھکائے ہوئے گویا بربادی کا اثر بہت پڑا اور اب اسکا بُرا حال ہو رہا تھا۔
میں جلدی سے دکان میں اس سے نظر بچا کر چلی گئی مجھے خوف یہ تھا کہ یہ آواز بلند
بکنے لگتا۔ وہ کچھ کا کچھ صاف صاف کہنے لگے ناحق میرے ملازموں کے آگے میری عزت
میں فرق آئے گا۔

مگر اسنے فوراً اپنی آنکھیں اٹھائیں نگاہ اٹھاتے ہی اُسکی حالت ہی عجیب ہو گئی اور

اسپر ایوسی ایسی آکر چھا گئی کہ یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ پھڑک کر اپنی جان دیدے گا مگر دوسرے لمحہ اسنے جرات کی اور سیدھا میری طرف دکان میں آیا -

ہورلیس -- دبے ہوے مگر شخص اور تند لہجہ مین - صرف ایک بات کہنی ہی اگر مہربانی سے تم سنو -

مین - کیا تو میری توہین کرنا چاہتا ہی یا دیکھو ابھی حوالات مین بھجوا دونگی -

اسکے خلاف ہورلیس نے اپنی گردن جھکا دی اور یہ الفاظ کہے مگر نہایت ہی خوف کے ساتھ - کیا مین اکثر نہین ہون کہ جو بھیک مانگا کرتے ہین کیا تم بھول گئین کہ ہم تم پیدا سے تنہا ساہین - یہ تمہارا قصور ہوگا اگر تم اپنے ملازمین کو اس سے آگاہ کروگی -

مین نے ایک نظر گاڑی پر ڈالی - کوچوان اپنے گھوڑون کی طرف دیکھ رہا تھا - اردلی کھڑکی کی طرف منھ کیے کھڑا تھا غرض کسی کی توجہ اس طرف نہین مائل تھی مین اسکے ضمن مین یہ بھی کہنا چاہتی ہون کہ ہورلیس گاڑی کی طرف پشت کیے کھڑا تھا اس لیے کوئی اسکی صورت بھی نہین دیکھ سکتا تھا - اسکے علاوہ جہان ہم دونون کھڑے ہوے تھے وہ مقام گاڑی سے اتنی دور تھا کہ ہماری باتین کوچوان وغیرہ نہین سن سکتے تھے -

مین - تمہارا مطلب کیا ہی اور تم مجھ سے کیا چاہتے ہو - اور مجھپر کیون نظر ڈالی -

ہورلیس - تلخ لہجہ مین - صورت بین حالم بیرس - مین فقیر ہون بھیک مانگتا ہون میری کیا مجال ہی کہ مین تم جیسی دولتمند بیگم پر جسکی پرشان گاڑی کھڑی ہی نگہ ڈال سکون صرف کچھ خیرات کا طلبگار ہون اگر دوگی بھلا ہوگا -

مین - آپ وہی ہین جو مجھ سے شادی کرنا چاہتے تھے اور اپنی دولت پر کیسے مغرور تھے یا اب وہ وقت آگیا کہ میری خیرات کے طلبگار ہو -

ہورلیس - اپنی اسی پست آواز مین - اے نوجوان بیگم جو کچھ آپ کا مطلب ہی مین سمجھ گیا مجھے معلوم ہوگیا کہ آپ کے دل مین یہ بات ہی - اے نوجوان بیگم مین عام دریوزہ گرون

کی طرح سے نہین ہون (ہوریس نے یہ فقرہ بہت ہی تلخی مین کہا) اور اسمین بھی مجھے شک نہین کہ آج کل تمھاری تخیلی اشرفیون سے لبالب ہی - تمھین کسی کی پروا نہین ہی - ایک مدت مدید سے مجھ مین تم مین ملاقات نہ ہوئی تھی مگر شکر ہی اور زمانہ سعید ہی کہ آج مین تمھاری زیارت سے مشرف ہوا -

مین نے کچھ دیر تامل کیا کہ مین اسکے ساتھ کیونکر پیش آؤن میری ہرگز مرضی نہین ہوئی کہ مین اس بد معاش شریر بیرحم کی کچھ مدد کرون - اسکے گذشتہ اعمال کا نقشہ میری آنکھون کے آگے کھنچا ہوا تھا -

ہوریس - تاکیدی تند لہجہ مین - آؤ کہان تک سوچوگی لوگ دیکھکر اس طرف متوجہ ہونگے کہ یہ کس عجیب الخلقت خوبصورت شخص سے باتین کر رہی ہین -

مین - رحم کو بالاے طاق رکھکر کیا مین تمھاری مدد کرون لیکن نہین ایک ہی لمحہ مین کیا مین تمھاری دھمکی سے چل دون -

ہوریس - یہ خلاف ہی تمھاری صورت سے کچھ اور معلوم ہوتا ہی -

یہ سنکر مجھے وہ خیالات پھر آگئے کہ جن سے میرے مجبور دل مین سدا آگ بھڑک جایا کرتی تھی - نکاح کے وقت گرجہ مین اسکا آنا اور وہان ہرزہ درائی کرنا - مصور کی دکان پر جاکر میرا سارا حال نمک مرچ لگاکر کہہ آنا یون ہی صدہا تصورات جن سے مین غضب مین بھر گئی اور مین نے چاہا کہ اسپر اپنا غصہ پورا نازل کرون مگر نہین پھر مین نے اپنے کو ضبط کیا اور اس سے آگے بڑھکر یہ کہا -

اگر تم یہ اقرار کرو کہ پھر تمام عمر مین صورت نہین دکھانے کا تو مین حتی الامکان تمھاری مشکل کشائی کرسکتی ہون -

ہوریس - روز تم یہ خیال کرو کہ جب مجھپر دوسرا فاقہ گذرا ہی ناچار مین نے تم سے مانگنے کا ارادہ کیا ہی -

مین نے دو نوٹ سو روپیہ کے اسکو دیدیے اسنے لیکر نہایت ہی عاجزانہ سلام کیا اور جلد سے چلدیا۔ مین وہان سے دکان مین آئی۔ دکاندار نے دیکھ لیا تھا کہ مین ہورس سے باتین کر رہی تھی اسنے میری صورت دیکھتے ہی کہا بیگم فقیرون کا یہ قاعدہ ہو کہ جہان کسی بیگم کو تنہا دیکھا اور بھیک مانگنے کے لیے آ لپٹے۔

مین۔ ہان ان فقیرون کا یہی حال ہو۔

جو کچھ مجھے خریدنا تھا اسکے یہان سے خریدا اور گاڑی مین بیٹھکر سیدھی گھر کی طرف چلی رستہ بھر مجھے ہورس کا خیال آیا کہ کیسا شریر اپنی کردار سے پہنچا گیا ہو آخر بھیک کی نوبت پہونچ گئی اور مجھے یہ تصور بھی آتا تھا کہ اب وہ مجھے کبھی اپنی صورت نہ یہان دکھانے کا۔

جونا کے واقعہ کو پورا ایک مہینہ گذر گیا اس عرصہ مین جونا مجھ سے اکثر ملنے آتی ہی جون جون ملاقات کو زمانہ گذرتا گیا اسکا گھر میرے دل مین ہوتا گیا۔ اسکی گفتگو سے پھول جھڑتے تھے اور باتون مین نہایت ہی لطف آتا تھا۔ اب مجھے کسی قسم کا شبہہ نہ رہا اسکی صداقت اور اسکی نیک طینتی معلوم ہو گئی لیکن پھر بھی اسکی یہ کیفیت تھی کہ ہمیشہ اسکا خیال وہ بہت رکھتی تھی کہ ایسا نہو ذرا بھی شبہہ ہو جائے اور روز مجھ سے ناراض ہو جائے۔ اسنے اپنا اول دن سے فرض یہ سمجھ لیا تھا کہ اپنے گھر سے سیدھی میرے مکان پر آتا اور دو ایک گھنٹہ میرا دل بہلاتا۔ دن بدن میرے دل مین اسکی محبت زیادہ ہوتی گئی۔ جونا مجھ سے ایسی محبت کرتی تھی جیسی اپنی ماجائی بہنون سے کرتے ہین۔ ہر وقت میرا دل ہاتھ مین رکھتی تھی۔ کوئی بات ہم باہم نکرتے تھے کہ جونا گوار گذرے ہر چند اسے اپنی مان کا خوف دامنگیر تھا لیکن صرف میری وجہ سے چھپ چھپ کر آتی تھی۔

ناظرین کو جونا کے مزاج اور چال چلن سے پوری آگاہی ہو گئی ہو گی کہ یہ ایسی

محبتی اور پاکباز لڑکی تھی بلاناغہ میرے پاس آتی بیٹھی رہتی آپ بھی خوش ہوتی مجھے
بھی اپنی صحبت سے خوش کرتی - ہم دونوں باہم چہل قدمی کرنے کو جاتے ہم ساتھ
بیٹھکر مطالعہ کرتے ہم سودا خریدنے کے لیے ساتھ جاتے مصور کے یہاں ہمراہ ایک
گاڑی میں بیٹھکر جاتے غرض ماں جائی بہنوں میں بھی کیا ہوگی جو ہم میں دانت کاٹی
روٹی ہو گئی تھی - جب وہ میرے پاس سے چلی جاتی میرا دل دُکھتا اور جب وہ ساتھ
ساتھ رہتی بارے خوشی کے میں سب بھول جاتی - دوسرے دن جب اسکے آنے کا
وقت ہوتا آنکھیں اور کان اُسی طرف لگائے رکھتی اور جب تک وہ نہ آلیتی
چین نہ ہوتا -

ایک دن اپنی خادمہ کے ذریعہ سے مجھے معلوم ہوا کہ اسلنگٹن میں ایک ایسا
غریب خاندان بستا ہے کہ جسپر فلک ناہنجار نے آفت فلاکت توڑ رکھی ہے -
مجھے ترس آیا اور میں نے ارادہ کیا کہ جہاں تک ممکن ہوگا میں اس
کنبہ کو مدد دونگی -

پہلے میرا ارادہ ہوا کہ میں اپنی خادمہ کے ہاتھ کچھ زری مدد بھیجوں لیکن پھر
مجھے یہ خیال آیا کہ وہ شریف خاندان تباہ ہوگیا ہے ایسا نہ ہو کہ اس طریقہ سے
لینے کو برا جانتے ہوں اور انھیں سخت ناگوار گذرے اس خیال سے میں نے خود
ارادہ کرلیا کہ میں خود جاؤں اور انکی مدد کروں - میں نے صاف کپڑے پہنے اور
اپنا قدم اُس طرف اُٹھایا اور جا کر ان مظلومین کو جو فاقوں میں موت کی طرح
زرد ہو رہے تھے اور کئی دن سے انھیں کھانے کو نہیں ملا تھا آفت فاقہ سے سبکدوش
کیا - وہاں سے واپس ہو کر میں اپنے گھر آتی تھی کہ مجھے اپنا بھائی سرل ملا لیکن عجیب
حالت میں کہ خدا دشمن کو بھی نہ دکھائے - اسکے ہتکڑیاں پڑی ہوئی تھیں اور
دو پولیس مینوں کی حراست میں جا رہا تھا - معلوم ہوتا تھا کہ کہیں لڑائی ہوئی ہے کیونکہ

کوٹ پھٹا ہوا تھا اور ایک طرف سے کیچڑ مین لت پت ہو رہا تھا یہ معلوم ہوتا تھا کہ کہین لڑتے لڑتے یہ گر پڑا ہے یا اسکو کسی نے اٹھا کر پھینک دیا ہے - ہان اسکے سر پر ٹوپی بھی نہین تھی صورت پر درشتی اور کرختپن برس رہا تھا -

مین اپنے ماں جائے بھائی کو اس حالت مین دیکھکر بھونچکی ہو گئی مایوسانہ رونے کی چیخ میرے لبون سے سرزد ہو گئی پھر مین نے اپنے دل کو مضبوط کیا اور یہ ارادہ کیا کہ اس معاملہ مین ضرور کارروائی کرنی چاہیے - یہ ضرور لین دین کا معاملہ ہے جسکا انتظام ہو سکتا ہے -

سرل - اہا روز یہ تم ہو - معاف کرنا اسوقت مین تم سے مصافحہ نہین کر سکتا جن لوگون کی حراست مین مین ہون مجھے اجازت کاہے کو دینگے -

مین - گھبرا کر - اے سرل یہ کیا معاملہ ہے تم نے کیا کیا ہے -

سرل - صرف مجھ سے ایک فعل عبث سرزد ہو گیا ہے غلطی سے میرے نام کی جگہ دوسرے شخص کا نام لکھا گیا -

پولیس افسر سخت اور انتقامی لہجہ مین - یہ صرف تصنع اور جعلسازی ہے جب ہم اسکے گرفتار کرنے کے لیے گئے ہین اسنے ہم سے وہ مایوسانہ مزاحمت برتی ہے کہ ہم بیان نہین کر سکتے - اسی سبب سے ہم اس سے شریفانہ آدمیون کی طرح سے پیش نہین آسکے یہ صرف یہی شکر کرے کہ تھکڑ ہوا ہی پر خیر گذری -

مین - کسقدر روپیہ اسپر چاہیے -

یہ مین نے تپ زدہ شبہہ مین کہا خوف یہ تھا کہ ایسا خوفناک کام نہ ہو کہ جسکا انصرام مجھ سے نہ ہو سکے -

سرل - یہان اسکی کچھ کارروائی نہین ہو سکتی سامنے تھانہ ہے وہان بندوبست ممکن ہے -

افسر پولیس ۔ دیکھو بیگم صاحبہ تماشائی کھڑے ہوتے جاتے ہین اب بہتر ہی کہ آپ تشریف لیجا دین یہ شخص کیا نیوگیٹ مین جائے گا اور یا پولیس دفتر مین جائیگا اور اسے سزا ضرور ملے گی۔

مین ۔ نیوگیٹ مین۔

اس خوفناک لفظ نے میرے دل پر ایسی دہشت بٹھائی کہ مین کانپ اُٹھی اِدھر اُدھر نگاہ اُٹھا کر دیکھا تو بیشک لوگ بہت سے جمع ہوتے جاتے تھے مین نے دوبارہ سرل سے کہا کہ اے خدا کے بندہ یہ تو نے کیا کیا ۔ کہ تجھے کسقدر روپیہ کی ضرورت ہو مین ابھی دیتی ہون یہ کہکر مین نے تھیلی نکالی ۔

پولیس افسر ۔ بیگم آپ ناحق اسکو روپیہ دیتی ہین جو کچھ آپ دینگی وہ نیوگیٹ جاتے ہی چھین لیا جائے گا ۔ بہتر ہو کہ آپ وکیل کیجیے اور اُسکے ذریعہ سے ساری کارروائی کیجیے ۔ مین نے سرل سے کہا گھبراؤ نہین ابھی جا کر تیری رہائی کا بندوبست کرتی ہون ۔ یہ کہکر مین وہان سے چلی اور سیدھا گھر کی طرف رُخ کیا ۔

چند منٹ تک مین نے راستہ خواب مین طے کیا ۔ جو لوگ میرے پاس سے ہو کر گذرتے تھے انکا یہ خیال ہوا کہ کیا تو مین نشہ مین سرشار ہون اور کیا مین مجنون و دیوانی ہون ۔ مجھے اُسی حالت مین یہ معلوم ہوا کہ میری آنکھین سے وحشت برستی تھی ۔ یا اللہ یہ سرل کی کیا حالت ہو گئی کس ذلت و خواری اور رسوائی سے وہ ہتھکڑیان پڑے ہوے جا رہا تھا ۔ کانسٹبل کی نصیحت مجھے یاد آگئی مین نے قصد کر لیا کہ بغیر تامل کے مجھے وکیل کرنا ضرور لازم ہی تاکہ وہ باعث رہائی ہووے ۔ مگر غضب یہ تھا کہ مین محض ناواقف تھی کسی وکیل کو جانتی نہ تھی یکایک مجھے یہ خیال آیا کہ جونا گھر مین بیٹھی ہوئی رستہ دیکھ رہی ہوگی وہین چلو اُس سے مشورہ کر لیا جائے گا ۔ اسکے علاوہ میری طبیعت کی وہ حالت ہو گئی تھی کہ مجھے ایک ڈھارس بندھوانے والے کی بھی ضرورت تھی جسکے گلے مل کر

مین خوب اپنے دل کی بھڑاس نکالون -
مین نے سیدھے گھر کی طرف جلدی جلدی قدم اٹھائے - معلوم ہوا کہ ملاقات کے کمرہ مین جونا منتظر بیٹھی ہوئی ہی - وہ میری صورت دیکھکر دنگ رہ گئی اور اُسی گھبراہٹ مین اسنے مجھسے سوالات کیے لیکن اپنے بھائی کے افعال قبیحہ کی شرم ایسی آئی کہ جسنے بیان نہ کرنے دیا مین پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی پلنگ پر اپنے کو پٹک دیا اور مچھلی کی طرح جسے تڑپنا شروع کیا -
جونا نے اپنی بانہین میری گردن مین ڈال دین اور جہان تک اس سے ہوسکا میری تسکین دہی اور ڈھارس بندھوانے مین کوئی دقیقہ باقی نہین چھوڑا - کہان تک مین رو رو کر ہچکیان لیتی آخر مین نے ساری کیفیت مشرح بیان کردی اسنے دلی ہمدردی ظاہر کی - اور کہا کہ روزا اب وہ وقت نہین ہی کہ تم رو رو بیٹھو یہ مانا کہ اسنے فوجداری کے جرائم کیے ہین تم پر اسکی کوئی بات عائد نہین ہوتی تم ناحق شرماتی ہو یہ اُسکا فعل ہی - تمھین لازم ہی کہ جلدی سے مقدمہ کی کارروائی شروع کردو -
مجھے جو کچھ معلوم ہی وہ یہ ہی کہ یہان کثرت سے وکلا بستے ہین کہ جو فوجداری کے مقدمات اکثر لیا کرتے ہین - لو اخبار رکھا ہوا ہی دیکھ لو - شاید اسمین ہمارا مطلب نکل آوے -
یہ کہکر اسنے میز پر سے اٹھا لیا اور دیکھنے لگی ایک مقدمہ مین ایک وکیل کا ذکر لکھا ہوا تھا اسکا نشان نام پتا سب تحریر تھا -
جونا - لو روز جسکی تلاش تھی وہ شی مل گئی وقت نہ کھو اور جلدی سے اس وکیل کے مکان پر چلو مین تمھارے ہمراہ چلتی ہون -
مین - نہین یہ مجھے منظور نہین ہی یہ فوجداری کے مقدمات ہین اسکی کارروائی

مین تمھارا دخل دینا سزاوار نہین ہی -

ہر چند جونا نے چاہا لیکن مین نے اُسکو اپنے ساتھ نہین لیا وہ اپنی بگھی مین
بیٹھکر چلی گئی اور مین اپنی گاڑی مین بیٹھکر سیدھی وکیل کے مکان کی طرف جو ٹوگیٹ
اسٹریٹ مین تھا روانہ ہوئی - وہان پہونچنے پر مین نے چھ بجے تک انتظار کی تب
وہ وکیل آیا - مین نے اپنی کمبخت حالت کا ذکر کیا - پچاس پونڈ کا نوٹ میز پر رکھکر
کہا کہ آپ میرے بدنصیب بھائی کی رہائی مین کوشش کرین - اُسنے یہ سنتے ہی
مجھے اطمینان دیا کہ آپ گھبراوین نہین سب بندوبست ہو جائیگا لیکن وہ معاملہ
کیا ہی جسپر وہ گرفتار ہوا ہی - مین نے جواب دیا مین یہ نہین جانتی کہ کس بات پر گرفتار
ہوا ہی مجھے بیتاب اور پریشان دیکھکر اُسنے مجھ سے کہا کہ ابھی کوتوالی جاکر آپ کے
بھائی کی کیفیت مین دریافت کرتا ہون - یہ کہکر وہ چلا گیا ایک گھنٹہ کے بعد وہان سے
پھر کر آیا اور اُسنے بیان کیا کہ اسپر ایک ہزار پونڈ کی جعلسازانہ کارروائی کا مقدمہ ہی
یعنی اُسنے ایک ہزار پونڈ کا چک بنایا تھا کہ لندن کے ویسٹ اینڈ بنک کو دھوکا
دے - یہ معلوم ہوتا ہی کہ جسکے نام سے وہ چک بنایا تھا وہ گورنر اسکوائر مین رہتا ہی
اور جس سے اسکی پہلی ہی ملاقات تھی - تمھارا بھائی یہ مصنوعی چک لے کر
بنک مین روپیہ لینے گیا - کلرک کو اس چک پر شبہہ ہوا لیکن جب تمھارے بھائی نے
دیکھا کہ مشتبہ نظرون سے دیکھ رہا ہی وہ وہان سے بھاگ کھڑا ہوا فوراً اسکی گرفتاری
کے لیے وارنٹ جاری ہو گیا لیکن یہ نہین پکڑا گیا بڑی جستجو اور تلاش کے بعد
آج پکڑا گیا ہی -

یکایک میرے ذہن مین یہ بات آئی کہ بنک والے اور اس شخص کو جسکا جعلسازی
کا نام بنایا تھا ملا لیا جاوے ضرور مدعا سے دلی بر آئیگا - مین نے اپنی یہ راے
وکیل کے آگے پیش کی اُسنے گردن ہلائی اور یہ کہا یہ کوئی گُھنڈ کا نوالہ نہین ہی اسکا

ہونا مشکل ہے پھر بھی میرا وہی قصد رہا اور میں نے اسی پہلو پر کارروائی کرنی چاہی اس شخص اور بنک والے کا پتا میں نے پہلے ہی سے جو میرا وکیل لے آیا تھا لے لیا - اور گاڑی میں سوار ہو کر ویسٹ اینڈ کی طرف روانہ ہوئی -

بنک میں جاتے ہی علیحدہ کمرہ میں میری ملاقات شخص مشخصہ سے ہو گئی - اسنے میرا یہ حال زار سنکر بہت گہری ہمدردی ظاہر کی لیکن بصد افسوس ملتمس ہوا کہ کامیابی نہ ہوگی - گھنٹہ بھر تک میں اُسکے پاس بیٹھی رہی اور اس سے وہ وہ باتیں کین کہ پتھر بھی ہو وہ بھی پگھل جائے لیکن اسنے اپنی نا سے جنبش نہ کھائی اور میرا اتنا کہنا بے محض بے سود نکلا - وہان سے مایوس میں گورنز اسکوائر میں گئی جسکی نسبت مجھے شبہ تھی وہ مکان یہی پر تھا - یہ متوسط عمر کا شخص تھا - میرے بھائی سے اس سے گھوڑ دوڑ میں ملاقات ہو گئی تھی چونکہ سرل کے کرتوتوں سے یہ محض نابلد تھا اسنے شریف سمجھکر اُس سے ملاقات بڑھائی اور اُسکی اپنے گھر بلا کر دعوت بھی کی - یہ روپیہ پیسہ میں سرل کی ہمیشہ مدد کرتا تھا اور جب کبھی اُسے ضرورت ہوتی تھی بنک کے نام چک لکھ دیا کرتا تھا جسکو سرل خود جا کر بُھنا لاتا تھا - تین چار چک سرل نے بُھنائی تھی میرے کمبخت بھائی کو اپنے دوست کے چکون کی کتاب سے خالی بغیر لکھا ہوا چک ہاتھ لگ گیا اسنے بے ایمانی سے اسکی خانہ پری کی اور از خود بنک میں لے گیا اسی پر گرفتار کیا گیا -

جو کچھ میں نے بنک والے سے کہا تھا وہی اس شخص سے کہا کہ آپ رحم کریں اور اگر آپ کی طبیعت میں رحم نہیں ہے خدا کے لیے بنک والون سے اتنا کہہ دیجیے کہ وہ مقدمہ میں زیادہ پیروی نہ کریں اور ایسی کارروائی کریں جس سے اُس بدنصیب کو رہائی ہو جائے لیکن کہان کامیابی کو سون تھی میری التجا کرنی اور غیر مردون کے سامنے یون گڑگڑانا سب بیکار گیا جس نا امیدی اور مایوسی کی حالت میں

کہ مین بنک سے پھر کر آئی تھی اُسی مایوسی و حیرانی سے مین یہان سے بھی واپس ہو کر آئی
میرے دل کی یہ ایک ایسی ٹوٹی ہوئی حالت تھی کہ جسنے مجھے بٹھا دیا تھا - اپنے کو
جبراً قہراً گاڑی مین ڈالا اور تلخی سے روتی ہوئی گھر کی طرف روانہ ہوئی - دماغ مین عجیب
اپنا دورہ کر رہا تھا اور خیالات مین خوفناک خیالی صورتین چھا گئی تھین - مین نے اپنے
بھائی کو قیدیون کے سے کپڑے پہنے ہوے دیکھا - اُسے مجرمون کے تختہ پر کھڑے ہوے
نظر کیا - ظاہر ہے کہ جب مین یہ دردناک نظارے کر چکی ہون میرے سینہ مین غم کا دھوان
اُٹھے اور اُٹھے - مین نے یہ بھی سُن لیا کہ اسپر یہ جرم عائد ہوا او مقدمہ کا یہ فیصلہ ہوا اور
اب وہ جیل مین ہے میری دماغی صحت پر ان خوفناک خیالات کا بہت بڑا اثر پڑا تھا -
اور ان صدمون سے میرا دل بیٹھا جاتا تھا جس سے جسمانی صحت مین بھی فرق آگیا تھا -
جب مین گھر پہونچی بگھی پر سے اُترنا مجھے مشکل پڑ گیا - زبردستی اپنے کو سنبھال کر گاڑی پر
سے اُتارا نوکر چاکر دیکھکر ڈر گئے کہ بیگم کو یکایک یہ کیا ہو گیا مین نے سُنا کہ باہم صلاح
کرتے ہین کہ ڈاکٹر کو بُلا لیا جائے مگر مین نے منع کر دیا کہ ڈاکٹر کی کوئی حاجت نہین ہے
جب مین بگھی پر سے اُتری ہون ہر چند مین نے اپنے کو سنبھالا لیکن میرے قدم
لڑکھڑا گئے تھے - میری خادمہ نے مجھے پکڑ لیا اُسی کے سہارے سے مین اپنے کمرہ تک
آئی اُسی خادمہ نے یہ بھی کہدیا کہ جونا بیٹھی ہوئی بہت دیر سے رستہ دیکھ رہی ہین
میری طبیعت کو یہ سنکر تسکین ہوئی کہ ایک ڈھارس بندھوانے والا تو نکلا -
جونہی مین نے کمرہ مین قدم رکھا وہ میرے استقبال کو اُٹھی - مین گرنا چاہتی تھی کہ
اُسنے اپنے کھلے ہوے بازون مین مجھے لے لیا -

جونا - اے میری پیاری بہن اپنی ڈھارس بندھا - مین عاجزانہ ملتمس ہون اپنی
ڈھارس بندھا اس وحشیانہ غم کو اپنے دل مین زور نہ دے - اس غم سے اس مصیبت
کو بوا تم نہین بدل سکتین -

میں - روکر اور سسکیاں بھرکر۔ افسوس اے جونا میں سمجھ رہی ہون کہ میں زندہ
نہیں ہون۔ میں حد سے زیادہ شکر ہون کہ تم ابھی واپس پھر کر آگئیں۔ کیا
زیادہ دیر ٹھہروگی۔

جونا اپنی ٹوپی اور شال اوڑھے ہوئے تھی اس سے معلوم ہوتا تھا کہ میرے آنے سے
بس چند ہی منٹ پہلے آئی تھی۔

جونا - مین نصف گھنٹہ سے تمھارا انتظار کر رہی تھی مین نے یہ مناسب سمجھا
کہ اس تکلیف دہ موقع پر تمھین تنہا چھوڑ دون۔ یہان رہنے کا ایک نہایت
ہی اچھا موقع میرے ہاتھ لگا ہی اور وہ یہ ہی کہ میری مان دو دن کے لیے
کہین چلی گئی ہی۔

میں - اوہو اے پیاری پھر تو تم میرے ساتھ رہوگی۔

جونا - ہان کیون نہین مین حاضر خدمت ہون۔ یہ محض ناممکن ہی کہ اس حالت
مین مین تمھین چھوڑ کر چلی جاؤن۔ مین اسوقت اتنی جلدی صرف اس ارادہ ہی سے
نہین آئی ہون کہ وکیل کی کیفیت تمھاری زبان سے سنون بلکہ میرے اتنی جلدی
آنے کا مطلب صرف تمھاری ڈھارس بندھوانا تمھاری ہمدردی کرنا ہی کل تک
مین تمھاری خدمت مین حاضر ہون۔ تم بہت بیمار معلوم ہوتی ہو۔

میں - دیوانہ وار۔ ہان مین بہت بیمار ہون۔ میرا دماغ چکر رہا ہی۔ میرا دل
بیٹھا جاتا ہی۔ میرا کلیجہ ہاتھون اچھل رہا ہی۔ میری آنکھون کے نیچے اندھیرا آگیا ہی۔
جہان مین نے کسی شی کی طرف دیکھا یہ معلوم ہوا کہ گویا وہ تیز گردش کر رہی ہی۔

جونا - بہتر ہی کہ آپ کمرہ خواب مین چل کر بستر پر آرام فرمائین مین آپکے
ساتھ خدمت کرنے کو چلتی ہون یہ حالت ایسی ہی کہ مین تمھین ایک منٹ
بھی نہین چھوڑ سکتی۔ اگر میری مان بھی یہان ہوتی جب بھی مین اسے

چھوڑ کر چلی آئی۔

مین نے مشکورانہ سرگرمی سے اُسے گلے لگاکر۔ پیاری اور بہت پیاری بہن مین تمھاری خدمات لائقہ کو قبول کرتی ہون مجھے پکڑ کر بستر تک لے چلو خود چلنے کی قوت نہین ہے۔

جونا۔ او ہو مین کیسی خوش ہون کہ مین جلدی سے واپس پھر کر چلی آئی مین اپنے کو آپ کبھی نہ بخشتی اگر اس نازک حالت مین مین تمھین چھوڑ کر چلی جاتی۔ آؤ میری پیاری خالہ زاد بہن آؤ میرا شانہ پکڑ لو آؤ مین تمھین زینہ پر سے لے چلون۔ بیشک مین تمھاری نادم ہون۔ میری طرح تمھاری کوئی خدمت نہ کرے گا آؤ پیاری آؤ میرے شانہ پہ سہارا دے لو اور چلو۔

مین نے اُسی مجنونانہ حالت مین اسکا شکریہ ادا کیا۔ اسکے کاندھون پر سہارا دے کر مین اوپر چڑھی اس نیکبخت محبتی پیاری بہن نے میرے کپڑے اُتارے اور مجھے سونے کے کپڑے پہنائے۔ میری ایسی شکستہ حالت تھی غمون کی بھرمار سے دل چور ہو رہا تھا اور ایک عجیب کیفیت تھی بستر پہ لیٹنے کی دیر ہوئی اور نیند آتے عرصہ نہ ہوا۔ جب مین جاگی کمرہ مین اندھیرا ہو گیا تھا اور میرے مُنھ پر ایک ہاتھ رکھا ہوا تھا کہ مین کوئی آواز زبان سے نہ نکالون۔ اور ایک شناسا آواز اپنی اُسی تیزی اور اُسی زور سے میرے کانون مین آ رہی تھی اور وہ آواز یہ تھی کہ اگر تم نے غل و شور مچا کر تمام گھر والون کو ہوشیار کر دیا تم اپنی عزت ریزی کی آپ باعث ہوگی۔

مین۔ اسکی ہم آغوشی سے اپنے کو نکال کر اور کوچ سے اُٹھکر۔ او شہریار بدمعاش یہ کیا ہے۔

اکتیسوان باب

شرط جیت گئی

ناظرین اسے سمجھ گئے ہونگے کہ یہ کون شخص تھا جسکی مین شکار بنی تھی یہ وہی میرا کمبخت بھائی ہیورسٹاک تھا۔ مین نے اپنے کو بستر پر ایک طرف پٹک دیا۔ اپنے منھ کو دونون ہاتھون سے ڈھانک لیا اور مین ہچکیان بھر بھر کر ندامت تلخی سے جسکو کوئی زبان نہین بیان کرسکتی رونے لگی۔ یکایک اسی حالت مین میرے دل مین خودکشی کا خیال آیا اور وہ ایسا جم گیا کہ مین اٹھکر کھڑکی کی طرف چلی نیچے گرنے کو تھی کہ گھٹنون مین سے میرا اکھڑ گئے اور مین دھڑام سے چت جا رہی۔ جب میری آنکھ کھلی دیکھا کہ ہیورسٹاک میرے پاس بستر پر لیٹا ہوا ہے۔ اسوقت دوبارہ ایک اور خیال میرے دل مین آیا یہ خیال خودکشی کا نہ تھا بلکہ وہ خیال تھا کہ ہیورسٹاک ملعون کو قتل کر ڈالون لیکن پھر مین نے خیال کیا کہ یہ انتقام کچھ بھی نہ ہوگا ناحق مین بھی پکڑی جاؤنگی بہتر ہے دوسری تدبیرین کیجائین۔

مین کوچ پر سے اتری اور مین نے اپنے لبون کی غیر فطرتی آواز مین یہ کہا۔ کیا تم نے اپنی شرط جیت لی۔

ہیورسٹاک۔ محبت اور انتقام نے یہ کامیابی کی خوشی دی (فرحت خیز تبسم مین) تم نے کیونکر جانا کہ اسپر ہماری شرط بھی ہوئی تھی۔

مین نے یہ بڑی غلطی کی کہ اس سے یہ لفظ شرط کہدیا۔ کیونکہ مجھے ایلون کا خیال آیا وہ بیگناہ ہمین بھنستا ہے اور اسکی ان شیاطین سے سخت عداوت ہو جاے گی۔ مین نے اسی دم اپنی تقریر کو اور طرف پھیرا اور کچھ دیر کے تامل کے بعد یہ کہنے لگی کہ مجھے یون معلوم ہوا کہ ایک دن مین تمھارے اور مارکوئس کے قریب ہی کھڑی تھی تم دونون مین یہ

گھنٹہ کا ہو رہی تھی جسکا مین نے ابھی ذکر کیا ہو –
ہیورشاک – تم قبول کر دگی کہ یہ معاملہ نہایت ہی صفائی سے انجام پذیر ہوا –
مین – ہان ہیورشاک یہ صفائی سے ہو گیا مجھے ہرگز شک نہین ہو تمھین تمھارا شطرنج پیہ ضرور ملے گا –
ہیورشاک – تم یہ خیال نہ کرنا کہ اس فریب مین میری بہن بھی شریک تھی –
مین – مجھے یقین ہو کہ یہ اسکا کام نہین ہو – تم مین اور تمھاری بہن مین اتنا فرق ہو کہ جیسے تنفا و تیشہ و کسی کریہہ کے ایاک زلی مین ہوتا ہو –
ہیورشاک – شکریہ تمھاری مشترز طبیعت پر مجھے معلوم ہوتا ہو ای میری پیاری کیا تم میری بہن سے یہ ساری کیفیت بیان کردوگی –
اس سوال کے جواب دینے سے پہلے مین نے ہیورشاک سے یہ دریافت کیا تم مہربانی کرکے یہ بتاؤ کہ مارکوئیس کو کیونکر یقین دلاؤ گے جس سے تم بازی جیت سکو –
ہیورشاک – پیاری صرف اس معاملہ مین مین نے مختصر سی کارروائی سوچی ہو مجھے یقین ہو کہ تم ایک دو لفظون مین بیان کر دوگی – کام نبجائے گا –
مین نے اسکا جواب نہین دیا اور خاموش ہو رہی – اٹھکر اسی وقت کپڑے بدلے دیکھی آئینہ مین صورت دیکھی معلوم ہوا کہ غازہ جو بانی ملا ہوا ہی –
ہیورشاک – البتہ ای پیاری بہن تم یہ بخوبی سمجھتی ہوگی جو نانے یہ ساری کارروائی کی – اسمین شک نہین جو نا بڑی چلتی ہوئی اور ہنرمند لڑکی ہو اور ایسے کام کے لیے وہ ... ہو – مین چاہتا ہون کہ جس ترکیب سے مین کامیاب ہوا ہون وہ تمھاری ... مین بیان کردون –
مین نے یہ خیال ظاہر کیا تھا کہ جونا کے سبب اتنی بات ہوگی نہ میری تم سے ملاقات

ہو جاسکے گا مین معلوم تھا کہ تمھین شرط کی بھی خبر ہی کل ہی مین لنڈن سے
گھر آیا ہون اپنی بہن سے مجھے کیفیت معلوم ہوئی کہ اُسنے تمھارے ساتھ بڑا ربط
ضبط بڑھا لیا ہی اور پھر اس سے آگاہی ہوئی کہ تم اپنے بھائی کے مقدمہ مین بہت
رنجیدہ ہو - یہ بھی مین نے اپنی بہن سے سُنا کہ تم وکیل کے یہان گئی ہوئی ہو - مین تاک مین
لگا کر دیکھون تم کس وقت اُنکے یہان سے آتی ہو جب تم آئی ہو اور گاڑی پر سے اُتری ہو
مین نے تمھین اور بھی شکستہ حال دیکھا بس یہ موقع ہماری مطلب براری کا اچھا تھا مین نے
مارکوئس سے کہا اُستاد یہ موقع ہی اسکو ہاتھ سے نہ جانے دینا - مین اور وہ مل کر تمھارے
مکان کے پاس جھاڑیون مین چھپ گئے شام کے وقت موقع دیکھکر مین ادہر چڑھا
مارکوئس سے یہ کہہ آیا کہ ادہر اُدھر کی خبر رکھنا - بس یون میری آرزو بر آئی - اب مین
تم سے یہ دریافت کرتا ہون کہ تم میری بہن سے اسکی اطلاع کردگی -

مین - سخت اکراہ اور روکھے لہجہ مین - مین صرف ایک سوال اور کرتی ہون پہلے اسکا
تم جواب دے لو بعد ازان مین تمھارے سوال کا جواب دونگی -

ہیورشاک - مضطربانہ حالت مین - وہ سوال کیا ہی -

مین - وہ سوال یہ ہی کہ آیا اس حرمزدگی کو تم اپنے دوستون مین بھی کہوگے -

ہیورشاک - لاحول ولا قوۃ استغفر اللہ مین ایسا پاگل نہین ہون کہ ایسی باتین
جن سے عزت مین خلل آوے مین اپنے دوستون مین کہتا پھرون - ہم معزز ہین کہین
یون اپنی عزت اکری کرتے پھرتے تو پھر منھ دکھانے کو بھی جگہ نہ رہے -

مین - مجھے بڑی خوشی ہوئی ہی کہ آپ ایک معزز ہین - یہ ایک نئی خبر
مجھے ملی ہی -

ہیورشاک - یہ تمھاری زہر آلود باتین ہین - مگر مجھے اسوقت ایسا پورا اطمینان
ہی کہ چاہے کچھ تم کہو اسکے سُننے سے مجھے انکار ہی نہین ہی -

بدم گفتی و خرسندم عفاک اللہ نکو گفتی
جواب تلخ می زیبد لب لعل شکر خارا

یہ سوال جو تم مجھ سے دریافت کرتی ہو کہ آیا تو اپنے دوستوں میں اسکا ذکر کرے گا میں بغیر تامل کے یہ کہتا ہوں کہ میں اس خوبصورت حسینہ پیاری مخلوق کے شکار ہونے کو نہ کہونگا تو اپنے دوستوں میں یہ میری سربلندی کا باعث ہو۔

میں ۔ لیکن تمہارا دوست مارکوس ضرور اس خبر کو مشتہر کرے گا کیونکہ وہ مجھ سے ادھار کھائے ہوئے بیٹھا ہو۔

ہیورشاک ۔ نہیں نہیں ہو سکتا اسکا تم خیال بھی نہ کرو وہ میرا جگری دوست ہو اسکا فعل گویا میرا فعل ہو۔ ہماری دوستی اور وفاداری کا بہت بڑا ثبوت یہی ہو کہ جو کچھ میں اس سے کہونگا وہ بے کم و کاست مان لے گا ۔ اور جب تمہاری یہ خواہش ہو کہ یہ معاملہ ڈھکا رہے یہ بتاؤ کہ تم میری حفاظت میں رہنا کیوں نہیں قبول کرتیں ۔

میں ۔ نہیں ہرگز نہیں ۔ یہ بہتر ہو کہ تم اپنے دوستوں میں روشن کر دو سارے میں کہتے پھرو لیکن تمہارے پاس رہنا مجھے قبول نہیں ہو تم جانتے ہو تمہاری نسبت میری کیا رائے ہو۔

ہیورشاک ۔ بے استقلالانہ بیدلی سے ۔ ہاں اگر تمہاری خوشی ہو بیشک بیان کر دوں۔

میں ۔ جو میں سوال کرتی ہوں انکا جواب دینا ۔ تمہارا ایسے شخص کی نسبت کیا خیال ہو کہ جو اپنی سگی بہن کو ایک شرارت پیشہ معاملہ میں اپنا آلۂ نشتر بناتا ہو ۔ تم اس مرد کی نسبت کیا خیال کرتے ہو کہ جو اپنی سگی بہن کو حرام کاری کا آلہ بناتا ہو ۔ تم ایسے شخص کی نسبت کیا خیال کرتے ہو کہ جو اس غمزدہ عورت کے قلعہ عصمت پر ایسے موقع پر تاخت و تاراج کرے کہ وہ اپنے بدنصیب بھائی کے ماتم میں ماتمی ہو۔

ایسے شخص کو تم کیا سمجھوگے کہ جو کسی کو دماغی اور جسمانی مضرت پہونچا دے۔ اور پھر کیسی حالت میں کہ جب خود اُسکی جان پر بن رہی ہو۔

کسی بیکس کو ای بیدردا گر مارا تو کیا مارا
جو آپ مر رہا ہو اُسکو گر مارا تو کیا مارا

قصہ مختصر یہ کہ ای ہیورسٹاک تم اُس شخص کی نسبت کیا گمان رکھتے ہو کہ جسکے جرائم اعلے درجہ تک پہونچ گئے ہوں اور پھر وہ مارے خوشی کے پھولا نہیں سماتا اور بغلیں بجاتا ہو۔

ہیورسٹاک۔ میں چند سوال کرتا ہوں امید ہو کہ آپ اُنکی اجازت دینگی اور وہ یہ ہیں کہ تم ایسی عورت کی نسبت کیا حکم لگاتی ہو کہ جسنے سیکڑون کو گھائل کیا ہو۔ بہت سے معلوم ہیں اور بہت سے اُنمیں نامعلوم ہیں۔ باوجودیکہ بے تعداد آدمیون کی حفاظت میں رہ چکی ہو اور پھر بھی اپنی عصمت اور پاکیزگی لیے بیٹھی ہوئی ہو۔

میں۔ صاحب تمھاری گفتگو سے معلوم ہوتا ہو کہ تم کمینہ ہو اور تمھارے افعال تمھاری سیاہ دلی کے شاہد ہیں۔ اگر تم میں اب کوئی رمق شرافت کی باقی ہو تم اپنے کپڑے پہن لو۔ اپنے چہرہ پر نقاب ڈال لو اور میرے ساتھ ہال میں اُتر کر چلو میں تم سے کھانے اور ناشتہ کرنے کے لیے کہونگی تم انکار کر دینا اور پھر اپنے گھر کی راہ لینا۔ کیا تم یہ سب کارروائی کروگے اگر نہیں کروگے پھر میں اپنے تمام نوکرون سے پٹوا کر نکلوا دونگی۔

ہیورسٹاک ابتک متمردانہ ہوا میں بھرا ہوا تھا یہ سنکر کہنے لگا کہ جونا کی بابت کیا کہتی ہو۔

میں۔ جو کچھ ہوا ہی اُسکو آگاہی نہ ہوگی لیکن میں یہ چاہتی ہون کہ کسی طریقہ سے تم اُسے روک دینا کہ آئیندہ وہ مجھے اپنی صورت نہ دکھائے یہ محض ناممکن ہو کہ

جب تمھاری بہن میرے پاس آئیگی مین اسکی صورت دیکھکر اپنے جذبات کو جذب کر سکون اصل یہ ہی اور بہتر یہی ہی کہ وہ اپنی زیارت سے مجھے آیندہ کے لیے مطلق محروم کر دے۔ تمھاری اس سے بے تکلفی اور رازداری کی ملاقات ہی تم اس سے صاف صاف بیان کر دوگے۔

ہیورسٹاک۔ اچھا اگر تم یہی چاہتی ہو یہی ہو جائیگا لیکن مجھے یہ خیال ہی کہ بات کیونکر نبے گی اسلیے کہ جونا کو تم سے محبت تا ہی۔

مین۔ نہین تمھین ضرور روکنا چاہیے کیا تم اُسے اچھا سمجھتے ہو کہ تم جیسے مقدس پاکباز بھائی کی باعصمت بہن اُس عورت کے ساتھ بیٹھے اُٹھے جسکا تاج عصمت تم اُتار چکے ہو اور اسکی جڑسے ناک کاٹ ڈالی۔

ہیورسٹاک۔ اچھا اچھا جو کچھ تم کہتی ہو وہ ہی ہو گا لیکن یہ بتاؤ کہ تم مجھے روکھے پن سے کیون دیکھتی ہو جو کچھ ہونا تھا ہو گیا۔

مین۔ کیا تم صرف اتنی ہی بحث پر قناعت کر دوگے۔ کیا تم نے مجھے پورا نقصان نہین پہونچایا جو کچھ تم نے اپنا کالا منھ کیا ہی کیا اسپر تمھین اطمینان نہین ہی کیا تم مجھ سے بیان کروگے کہ مین نے کبھی تمھارا ایسا کیا گناہ عظیم کیا تھا جسکے بدلے مین تم نے میرے ساتھ یہ شرمناک سلوک کیا۔ قصہ مختصر جو کچھ مین کہ رہی ہون ای ہیورسٹاک تو اسپر بیجا پاک عمل کرنے کو تیار ہی۔

ہیورسٹاک۔ بہت خوب مین حاضر ہون بے ضرورت مین چاہتا ہی نہین کہ تمھین تکلیف دون۔

مین۔ مین تم سے ایک رحم کی التجا کرتی ہون اور وہ مجھے یقین ہی کہ تم دریغ نہ کروگے۔

ہیورسٹاک۔ جو کچھ تم کہو مین موجود ہون۔

مین نے اُسے زنانے کپڑے پہنائے اور اُس افعی کو ساتھ لے کر زینہ پر سے اُتری جہان

خوش قسمتی سے اُسوقت کوئی نوکر نہیں تھا - کالر میں جا کر میں نے ظاہر اُسکے ناشتہ
کی صلاح کی اُسنے عورتوں کی بولی میں اس خوش اسلوبی سے انکار کیا کہ میں حیران ہو گئی
غرض وہ غارت ہوا اور [illegible] ہمارا ہو گئی -

میں ناشتہ کی میز پر بیٹھ گئی معمول کے موافق کھانا کھایا گو مجھے بھوک نہیں تھی لیکن
خیال یہ تھا کہ کہیں کھانا نہ کھانے سے شبہہ نہ ہو - میرے دل کی جو کچھ حالت تھی بیان کرنے
سے بہتر خیال کیجا سکتی ہے - ایک بات مجھے دھارس بندھاتی ہے اور وہ صرف انتقام تھا
قطعی اور وہ یہ تھا کہ جبھی [illegible] انتقام ضرور لینا چاہیے اگر ایسا موقع آ پہنچے
شدت سے کہ [illegible] انتقام [illegible] کرونگی اور وہ وعدہ [illegible] عمل میں لاؤنگی کہ جس سے مجھے
انتقام لینے کا موقع ملے - ناظرین یہ ضروری دریافت کرینگے کہ روز کا خیال ہیومانٹ
کی نسبت کیا تھا - یہ خیال یہ تھا کہ جب ہیومانٹ اپنے دریا کی سفر سے واپس آئیگا
اُس سے یہ شرمناک ذکر نہیں کرنے کی - ہاں اُسکی بیگم بنجاؤنگی مگر مجھ سے یہ نہ ہوگا کہ میں بیوی
بننے کے لیے جال بچھاؤں اور اُسکو دھوکہ میں ڈال کر اُسکی بیوی بنوں - نہیں اب میں
ایسے پاکباز قدس شخص کی بیوی بننے کے قابل نہیں رہی اُس ملعون شریر نے اس
راستہ ہی سے مجھے ہٹا دیا تھا لیکن اصل یہ ہے کہ میں نے اپنا تاج عصمت کبھی اپنی خوشی
سے نہیں کھویا -

افسوس اُس بدنصیب سیاہ بخت عورت پر

جیسی نے خیال کیا کہ اپنے بھائی کا حال اپنی خادمہ سے ضرور کہنا چاہیے کیونکہ اُسنے
کلچی پر [illegible] جال آتے ہوئے مجھے دیکھا تھا اور یہ کہنا نہ صرف اُسکے ہی اطمینان کے
لیے تھا بلکہ اس لیے بھی تھا کہ وہ [illegible] دن میں کمرے کی بڑا سبب یہ بھی تھا کہ میرا
اردلی اور کوچوان دونوں واقف تھے کہ میں وکیل کے یہاں گئی تھی - وہ کچھ کہہ تو نہ سکے
لیکن انھیں تعجب بہت ہوا تھا - اپنی خادمہ سے کہنے کا مجھے بہت جلد موقع مل گیا -

اور مین نے اُس سے کہدیا کہ میرے ایک رشتہ دار پر ناگہانی آفت بپا ہوگئی ہے لیکن
مین نے اور خاص خاص باتین نہ کہین صرف یہ خیال تھا کہ میرا سگا بھائی ہے اُسکی نسبت
زیادہ حالات کا افشا نہین چاہیے - مگر مین کوئی نہین جانتا تھا کہ میرا نام مس لیمبرٹ
تھا - سبب یہ تھا کہ فرنسیس کے چلے جانے کے بعد جب میرے باپ کے خط آتے تھے
(اور جنپر مس لیمبرٹ لکھا ہوا ہوتا تھا) وہ ڈاکخانہ شہر ہی مین آجاتے تھے وہان سے
مین آدمی بھیجکر منگا لیا کرتی تھی - اس لیے یہ بات بخوبی چھپی ہوئی تھی کہ سرل لیمبرٹ جو
جعلسازی کے جرم مین دست بستہ مجسٹریٹ کے آگے کھڑا ہوگا - وہ میرا
سگا بھائی ہے -

مین کوتوالی مقدمہ کی روئداد دیکھنے کے لیے نہین گئی یہ ظاہر تھا کہ میرے جانے
سے سرل کو خوشی ہوتی لیکن ساتھ ہی اُسکے مجھے چپکے کھڑے رہنے کی تاب کہان رہتی
اور مین کیونکر اپنی طبیعت کو بیکار رکھ سکتی - ہان نتیجہ سننے کے لیے مین کم متردد نہین تھی
مین یہ مشکل سے جان سکتی تھی کہ کیا ہوگا - صرف امید کی یون ہی سی رمق میرے
خیال مین یہ آتی تھی کہ شاید بنک والا اور وہ شخص جسکے نام کا جعل بنایا تھا میری عاجزانہ
باتون پر رحم کرے اور سرل کے چھڑانے مین کوشش کرے - تین اور چار بجے کے
درمیان مین وکیل کے مکان پر گئی وہ خود کوتوالی سے اُسی وقت آیا تھا - مین
وہ دونون بیٹھک کے کمرہ مین گئے اُسنے مجھسے بیان کیا کہ تمھارے بھائی کے مقدمہ
کی تحقیقات ہولی - گو یہ خبر ایسی تھی کہ جس سے امید کا دور فاصلہ تھا مگر تاہم وہ
وحشیانہ خیال جو میرے دماغ مین جم رہا تھا مٹ گیا - اور امید کی بھی شعاؤن کا کچھ
کچھ چمکارہ میرے حجلۂ دل مین معلوم ہونے لگا خیال یہ تھا کہ شاید تحقیقات
کرنے والون کو رحم آجائے اور وہ ڈھیلی ڈوری چھوڑ کر مقدمہ کا کچھ قابل توجہ
ثبوت نہ دین اور یہ میرے بھائی کی رہائی کا سبب ہو جائے -

دوسرے دن مین نے اپنے باپ کو اس خیال سے لکھا کہ اخبارون مین یہ مقدمہ چھپ ہی جائے گا اس سے چھپانے سے کیا فائدہ ہی چٹھی مین سارا حال لکھکر یہ لکھدیا کہ آپ لنڈن ہرگز تشریف نہ لایئے گا کیونکہ مجھ سے جسقدر ہوسکیگا مین اپنے بھائی کے حق مین سعی کرونگی آپ کے آنے کی کوئی ضرورت نہین ہی۔ دوسرے دن اسکا جواب آگیا۔ میرے والد نے یہ لکھا کہ مجھے سرل کی یہ کیفیت سُنکر دلی صدمہ ہوا کیا کرون مین خود بھاگا ہوا آتا لیکن عارضۂ نقرس نے ایسا ستا رکھا ہی کہ مین کمرہ کے باہر بھی نہین نکل سکتا۔

دو چار دن کے بعد مین بنک والے اور گورنر اسکواٹر والے کے پاس گئی۔ مو خر الذکر پر میری باتون سے کچھ اثر پڑا مگر اسنے کوئی شافی جواب نہین دیا کہ مین تمھارے بھائی پر رحم کھاؤنگا۔ پانچ چھ روز کا فصل دے دے کر مین پھر دونون کے پاس گئی بنک والے کی وہ ہی حالت رہی مگر وہ شخص کہ جسکے نام کا جعل کیا تھا نرم ہوا اور اقرار کیا کہ مین ضرور اسکی رہائی مین کوشش کرونگا لیکن ساتھ ہی اسکے اُسنے یہ بھی بیان کیا کہ آپ اسے خوب سمجھ لین قانوناً جعلساز کی طرف ہونا بھی جرم ہی۔ یہ معاملہ تجارت ہی ہمارا کام روز اس قسم کے مقدمون سے پڑتا رہتا ہی اگر ہم رحم ہی کرتے پھرین ہمارا کام ہی کاہے کو چلے۔ تو بھی مین نے ایسی ایسی نرم باتین کین اور اسکی طبیعت کو رحم کی طرف ایسا رجوع کیا کہ وہ صاف بول اُٹھا کہ مین نے ابھی رحم کیا بنک والا اس رحم مین شریک نہ تھا۔

سرل کے مقدمہ کی تحقیقات مین پورے تین ہفتے کا عرصہ ہوگیا۔ ان تین ہفتے مین تین بار مین حوالات مین اُس سے ملنے گئی تھی۔ کپڑے مین وہ ہی پھٹا سہنکر جیل خانہ جایا کرتی تھی اپنے بھائی کو حوالات کی کوٹھری مین دیکھتی وہ نہایت ہی ملول اور شکستہ معلوم ہوتا۔ یہ محض لغو تھا کہ مین اُس سے اسکی گذشتہ بدکرداری کا

روزنا روتی وہ میری طرف ان نظروں سے دیکھتا تھا گویا میری سفارش اسکی رہائی کا سبب ہوئی میں نے اُس سے ساری کیفیت بیان کردی کہ مین تمھارے لیے یہ کارروائی کررہی ہون۔ یہ بات اُسنے سُنی یا نہین سُنی یہ کہنے لگا کہ بہت بڑا احسان ہوگا اگر تم کلانشانہ مین جو جیل کے سامنے ہی ہر ایسی رقم دیدو کہ ایک بوتل شراب جب تک مین قیدخانہ مین ہون روز آجایا کرے۔

ناظرین یہ امر بخوبی ملاحظہ فرمائین کہ وہ مین ہفتے جو گذرے یہ اس خوفناک دن سے لگائے جاتے ہین جسمین میرے قلعہ عصمت پر ایک شریر نے تاخت وتاراج کی تھی اپنے خالہ زاد بھائی کی اُس بدمعاشی کا خیال جو اُسنے میرے ساتھ کی اپنے سگے بھائی سمرل کی اس حالت زار کا تصور اپنی تنہائی کا تفکر دیکھیے میویانٹ کب آتا ہو اور کب میری مشکل آسان ہوتی ہو ایسے پے درپے آرہے تھے جنکی یورش سے جو دماغ مین پر شور رہے تھے یہ سمجھتی تھی کہ مین دیوانی ہوجاؤنگی۔

نہ میرا کوئی ڈھارس بندھوانے والا تھا۔ نہ میرے غم کی کہانی سننے والا تھا۔ نہ کوئی بات کرنے کو تھا۔

جدھر دیکھتی تھی اُدھر مین ہی مین تھی

اکیلا مکان اور اکیلی مین اور اسپر وحشت اور جنون خیز خیالات کا ہجوم کون شخص نہین سمجھ سکتا کہ اسوقت وہ اپنی زندگی پر مرگ کو ترجیح دیتا ہو اور اسکی آرزو یہی ہوتی ہو کہ کسی طرح سے موت سے معانقہ ہووے۔

منحصر مرنے پہ ہو جسکی امید
نا امیدی اُسکی دیکھا چاہیے

جو نانے بھی آنا جانا بند کردیا تھا۔ نہ کوئی یار نہ غمخوار نہ انیس نہ دلدار صرف ایک مین اور میری بدقسمتی۔

نہ مونسے نہ رفیقے نہ ہمدمے دارم
ہمہ بشود دل بلکہ گویم عجب غمے دارم

فیصل مقدمہ کا دن آگیا۔ مجکو تیس زدہ شبہات نے گھیرا آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر اسکی منتظر ہوئی کہ دیکھیے نتیجہ کیا ہوتا ہے اور اونٹ کس کل بیٹھتا ہے۔ گھر کاٹنے کو دوڑتا تھا آخر مین ہوا خوری کرنے کے لیے باہر نکلی۔ مگر بھلا باغ اور سرسبز جنگل مین کاہے کو دل لگتا۔ باغ بھی اُسی وقت اچھا معلوم ہوتا ہے کہ جب دل باغ باغ ہو اور جب شہنشاہ ہی آزردہ خاطر ہو اُسوقت تمام اشیا پر خاک اُڑتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

باغبان را تماشاے چمن درکار نیست
داغہاے سینۂ ما کمتر از گلزار نیست

اسی گھبراہٹ مین گاڑی مین سوار ہو کر وکیل کے مکان پر پہونچی انتظار ہی کرنی شروع کی راہ دیکھتے دیکھتے الحمد للہ کہ دو بجے دوپہر کے وکیل صاحب عدالت سے آئے اور مجھے نتیجہ مقدمہ سے آگاہ کیا وکیل نے بیان کیا کہ جس شخص کے نام کا جعل گانٹھا تھا اُسنے معاف کرکے عدالت کے رحم پر چھوڑ دیا مگر بنک والا سزا ہی دلوانے کے لیے تُلا رہا بہت دیر تک بحث ہوتی رہی۔ آخر مجسٹریٹ نے رعایت کی صرف دو برس کی قید کی۔

گو یہ خبر سُنکر میرے پیرون کے نیچے سے زمین نکل گئی اور میرا کلیجہ دھک سا رہ گیا مگر اس کشمکش سے مین نے نجات پائی کہ دیکھیے کیا ہوتا ہے کیا حکم سنائی دیتا ہے۔ جو کچھ فیس وکیل کی تھی وہ اُسکو دی اور مین وہان سے رخصت ہوئی۔ اسی قصہ کے ضمن مین یہ اور بھی کہنا مناسب ہے کہ جس بنک والے نے اپنی ضد پوری کی تھی اور بے سبب رحم نہ آیا تھا اور تختہ پر کھڑا ہو میرے بھائی کے خلاف گواہی دے رہا تھا کہ اتنے مین

اسکے بنک پر قفل چڑھا دیے گئے اور سہلی گرفتاری کے لیے پولیس آئی اسے دو منٹ پہلے اشارہ معلوم ہوگیا تھا یہ ایسا بے تحاشہ بھاگا کہ خبر بھی نہ ہوئی کہ کہان چلا گیا اصل یہ تھی کہ اُسنے روپیہ مین کچھ جعلسازی کی تھی ہر چند کوشش کی گئی کہ وہ پکڑا جاوے لیکن اُسکا پتا نہین ملا تین چار برس کے بعد مین نے ایک اخبار مین اسکا ذکر دیکھا تھا کہ یہ شخص سلطنت ہاے متحدہ مین بہت بڑا دولتمند ہو گیا ہے شہزادون کی طرح زندگی بسر کرتا ہے۔ اسکی دولت کو صرف یون ترقی ہوئی کہ یہ غلامون کی تجارت کرتا ہے لیکن اپنی نیک چلنی اور اخلاق دوستی دکھانے کے لیے اسنے ایک گرجا اور ایک مدرسہ اپنی ریاست مین بنوا دیا ہے۔ چونکہ غیر عملداری مین ہے اس لیے اسکا کوئی کچھ نہین کر سکتا تھا۔

وولوچ جانے سے پہلے مین اپنے بھائی سے حوالات مین اور بھی ملنے گئی اُسنے میری صورت دیکھتے ہی کہا کہ بہن اگر کچھ روپیہ ہو تو دلواؤ۔

مین۔ بھائی اس حالت مین روپیہ کا کیا ہوگا۔

سرل۔ روپیہ ایسی چیز ہے کہ ہر جگہ کام آتا ہے۔

مین نے ادھر اُدھر دیکھکر پانسو روپیہ کے نوٹ اسکے ہاتھ مین رکھے اور اسکے پاس سے رخصت ہوکر روتی ہوئی اور غم کرتی ہوئی مین اپنے گھر کی طرف پھری جسوقت مین وہان سے واپس پھری میرا بھائی نیوگیٹ کی ان ہی منحوس دیوارون مین قید تھا دوسرے دن وہ اور قیدیون کی ہمراہی مین وولوچ بھیجا گیا۔

مین نے اپنے باپ کو بذریعہ خط اطلاع دی کہ سرل کے مقدمہ کا یہ نتیجہ ہوا اور مین نے لکھدیا کہ جہان تک ممکن ہو ماتھرن مین یہ خبر نہ ہو وے میرا یہ بھی ارادہ تھا اگرچہ تھوڑا ماتھرن مین دبی رہی ایکبار مین وہان اور بھی ہوآؤنگی۔ اس تنہائی مین میرا دل گھبرا گیا تھا مگر افسوس صد افسوس کہ لندن کے کل اخبارون نے سرل کے مقدمہ

کو بہت دھوم دھام سے تحریر کیا۔ تمام ماتمرن مین اسکی خبر ہوگئی تھی۔ مین کیا خاک ماتمرن جاتی اور اپنے دوستون کو مُنھ دکھاتی۔

سہ پہر کو ایک دن مین اپنے مکان کے صحن مین ان ہی معمولی وحشت انگیز خیالات مین غلطان و پیچان بیٹھی ہوئی تھی اور اس برف کو جو درختون پر پڑی تھی خوب غور سے ملاحظہ کر رہی تھی کہ سامنے سے مجھے ایک جنٹلمین کی صورت دکھائی دی جب وہ آگے آیا معلوم ہوا کہ یہ مارکوئس ہی۔ میرا ارادہ ہوا کہ مین کرسی پر سے اُٹھ بیٹھون اور نوکرون سے کہدون کہ اس شخص کو نہ آنے دینا لیکن پھر یہ خیال ہوا کہ یہ ایک نئی بات ہوگی جو لوگون کے دلون مین صدہا وساوس پیدا کر دے گی اس سلیے مین کرسی پر بیٹھی رہی جب وہ قریب آکر پہونچا مین نے بہت ہی ٹھنڈے طریقہ سے اسکی پیشوائی کی۔

نوکر چاکر سب اُٹھکر چلے گئے وہ کرسی پر میرے پاس بیٹھا اور میری طرف مذبذب نگاہون سے دیکھکر یہ کہنے لگا کہ۔ کیا تمھین میرے یہان آنے سے تعجب ہی۔

مین۔ حقارت اور غضب کی نگاہ اسپر ڈال کر۔ مین غیر شریفانہ جرات کے ملنے سے متعجب کیون ہونے لگی۔

مارکوئس۔ (جسکا نام ہیلیودر تھا) یہ باتین واقعی تم مین قابل مدح ہین جو کچھ تم کہتی ہو وہ درست سہی لیکن اگر اپنی طبیعت کی اس حالت کو دو منٹ کے لیے بدل دو مین باطمینان تمام اپنے آنے کا سبب تمھین بیان کر دون۔

مین۔ آپ کو ایسا کام ہی کیا ہی جسکی آپ مجھسے صلاح کرنے آئے ہین۔ کیا کیسے اگر مین یہان تنہا نہوتی اور میرا کوئی محافظ ہوتا تمھاری کیا مجال تھی جو تم یہان قدم بھی رکھ سکتے۔

مارکوئس۔ فاجرانہ نظر سے مجھے دیکھکر۔ اے خوبصورت روز کیا تم یہ خیال نہین

کرتین کہ تمھاری خیالی صورت ہر وقت میرے ذہن مین رہتی ہی بس یہی سبب ہی جو مین حاضر خدمت ہوا ہون۔ تمھارا تعجب اور غضب عبث ہی۔

ہوتی خفا ہی کیون مرے آنے سے بار بار
ہوتی بُری ہی ای بُت کافر لگی ہوئی

مین۔ طنزیہ۔ یقیناً آپ کو یہ تو یاد ہی ہوگا کہ مین نے رہمیگیٹ مین آپ کی محبت کی کیا داد دی تھی۔

مارکوئس۔ روزیہ یاد رکھنا کہ اگر تم نے پھر وہ ہی کمینہ پن کی گفتگو کی مین بھی اپنی زبان پھر کھولونگا۔

مین۔ اپنی آنکھین شعلہ ہاے طیش مین سرخ کرکے۔ تم مین کیا جرات ہی اور تم ہوتے کون ہو کہ جو مجھ بے یار مددگار عورت کی توہین کرنے آئے ہو۔ کچھ بھی تمھین لحاظ و پاس ہی۔

مارکوئس۔ تو جانتی ہی کہ یہان مجھے کون لایا ہی صرف میرے وہ جذبے لائے ہین جو میری طبیعت مین موجزن ہو رہے ہین محبت اور نفرت کے دو جذبے ہین۔ یعنی مین تجھ سے محبت بھی کرتا ہون اور نفرت بھی کرتا ہون محبت اس لیے کرتا ہون کہ تو خوبصورت ہی۔ نفرت اس لیے کرتا ہون کہ تو مجھ سے ناشائستہ طریقہ سے پیش آچکی ہی اور آتی ہی صرف مجھے اپنی محبت کا تمغہ عطا کردہ تمام نفرت کے خیالات دم بھر مین جاتے رہینگے۔ ای روزیہ مین دوبارہ ان درخواستون کو جو مین نے تجھ سے رہمیگیٹ مین کی تھین عرض کرنے حاضر ہوا ہون گذشتہ باتون کو جانے دو اور انکو معاف کردو۔ تم خود کہہ چکی ہو کہ مین بے یار و مددگار رہون۔ موجود ہون مجھے اپنا دوست بنالو۔ تم کہتی ہو کہ مین بے محافظ ہون۔ مین تمھارا محافظ بننے کو موجود ہون۔ پیاری فیصلہ کرو۔

مین - کیا کوئی اور شرط ہوئی ہی جس سے آپ پیچھے پڑ رہے ہین -
مارکوئس - مین جانتا ہون کہ تم ہمارے شرطیہ معاملات سے پوری پوری واقف ہوگئی ہو تمہارا خالہ زاد بھائی ہیو رسٹاک ـــــــــــ
مین - اُس معون خبیث الخبث کا کیا ذکر ہی اور آپ مجھسے اسکی بابت کیا استفسار کرتے ہین - کیا یہ ممکن ہی کہ اُسنے جو کچھ مجھ مین اور اُسمین گذرا ہی آپ سے حرف بحرف نہ کہدیا ہو اس سے زیادہ اپنی خالہ زاد بہن پر کیا ظلم ہوگا کہ تمھین درختون کے پیچھے بیٹھا دیا اور آپ مکان مین چڑھکر چلا آیا - واقعی قوم انگلشیہ اپنی امرائی کی قابلیتون اور قیمت پر اسوقت خوب فخر کرسکتی ہی کہ جب مارکوئس اور بیرونٹ سے یہ افعال بے نظیر سرزد ہون -
مارکوئس - تلخی سے - اسی لیے مین اصل مین امید کرتا ہون اور خیال کرتا ہون -
مین - افسوس اے نواب صاحب اے حضور عالی مین آپ کی بڑی تعظیم اور تکریم کرتی اور آپ سے عزت سے پیش آتی اگر رفتہ رفتہ کوئی معاملہ ظہور پذیر ہوتا مگر افسوس اچانک مجھپر یہ ظلم توڑ دیا - مین آپ دونون کو خوب پہچان گئی -
یہ سُنکر وہ پریشان ہوگیا اور کچھ دیر سکوت کے بعد اُسکے لبون پر مُتمرد انہ تبسم کے آثار پائے گئے اور اُسکی زبان سے یہ الفاظ سرزد ہوے - افسوس ما دیر آؤ اور اُسکے بیٹے مارک نے غلطی کی کہ دونا دوسرے کو اُٹھا کرلے گیا -
مین - غضب مین لال پیلی ہوکر - وہ تم ہی تھے کہ جسنے یہ کارروائی کی تھی - تمھین تعجب ہی کیونکر جرات ہوئی کہ پھر تم یہان آگئے - لوگون کو پکڑوا کر اپنی غلامی مین رکھنا چاہتے ہو ابھی گھنٹی بجاتی ہون میرے خادم آتے ہین اور ابھی تمہاری خبر لیتے ہین - اور تمھین یہان سے دھکے دے کر نکال دیتے ہین -

مارکوئس ـ نوکرون کو بُلا کر کیا کروگی مجھ میں وہ قدرت ہی کہ دونون آدمیون کے ٹکڑے اُڑا دونگا۔ مین سمجھتا ہی کیا ہون ـ

مین ـ شکریہ انہ ـ آپ کو نوابی کے ضمن مین ہر فن مین کمال حاصل ہی ـ فن ڈک بازی مین آپ پورے ہین ـ بدمعاشی مین اور پولیس کے مارنے کا ملکہ آپ کو خوب ہی ـ کیون نہو قوم انگلشیہ کے نواب زادہ ہو جتنے ہو تھوڑا ہی ـ

این کار از تو آید و مردان چنین کنند

مارکوئس ـ روز جسقدر تجھ سے کہا جائے کم ہی تجھے اختیار ہی ـ جو نظر کہ تیری شکل پر پڑتی ہی اس سے مین ہزار جان سے تجھپر شیدا ہوتا ہون اور تیرا حسن میرے دل کو جبراً اپنے اوپر مائل کیے لیتا ہی ـ مگر تیری زبان سے جسقدر باتین سرزد ہوتی ہین اُنسے نفرت ترقی پر ہی ـ صورت سے محبت آتی ہی باتون سے نفرت ہوتی ہی ـ مین ابھی کہہ چکا ہون کہ تو ہرگز اپنے خادمون کو یہان نہین بُلا سکتی کیون اگر انھون نے کوئی جرأت کی تو یاد رکھیو کہ انھین ایسا پشیمان کرونگا کہ عمر بھر اسکا افسوس کرینگے ـ نہین تم ہرگز اپنے نوکرون سے میری عزت ریزی کرانے مین جرأت نہ کروگی سبب یہ ہی کہ یہ جان جائینگے کہ تمھارا نام مس لیمبرٹ ہی اور تم اُسکی بہن ہو جو دوسرے دن ــــــ

مین ـ مُردہ اور بھی ہوئی آواز مین ـ یہ سخت بُزدلی ہی اگر آپ اس قسم کی کارروائی عمل مین لائینگے ـ نشد یدبیرحمی اور غیر انسانیت ہی ـ تم مجھسے کیا چاہتے ہو یہ فقرہ مین نے اس تیزی سے کہا کہ وہ چونک اُٹھا ـ اور پھر مین یہ کہنے لگی تم ایسی حماقت شعاری کی باتین ناحق کرتے ہو اسکا نتیجہ کیا ـ تم ہرگز میری توہین نہین کرسکتے ـ اور اگر تم چاہو کہ میرے ملازمین کے سامنے میری توہین کر دو یہ محض ناممکن ہی مین ابھی مسلح موجود ہون سے ارمان نکال لے اور نہین مین ابھی مجسٹریٹ کے پاس چلی جاتی ہون اور ساری کیفیت مشرح بیان کرتی ہون کہ اس موذی بدمعاش

شریر خر، باتی ظالم بے پناہ اور غیر محافظ عورت کو ستانے والا یہ یہ کرتوت کر رہا ہے۔

مارکوئس - یہ میرا ہرگز منشا نہیں ہے اور نہ اس لیے مین یہان آیا تھا کہ تمھارے قدام کے آگے تمھاری عزت ریزی ہو۔ مین صرف اس لیے آیا ہون کہ تمھاری خدمت مین اپنی حفاظت کی درخواست پیش کر دون۔ مگر اس سے تم انکار کرتی ہو۔ تم مجھ سے اس طرح سے پیش آرہی ہو کہ جو مجھے تمھارا دشمن کیے دیتا ہے گویا اپنی باتون سے تم مجھے اپنا دشمن بناتی ہو۔ مجسٹریٹ کی دھمکی دکھاتی ہو مین تمھاری بیعزتی تمھارے نوکرون کے آگے کرنے سے مجسٹریٹ کے آگے میری شکایت جانا کچھ حقیقت نہین سمجھتا مین عہد کر چکا ہون کہ تمھین اپنا بنا کر رہونگا تم میری ہوگی اور قطعی ہوگی۔ مین تمھارا ہونگا اور حقیقتاً ہونگا۔ اسکے ہزارون اسباب ہین جسکے سبب مین نے یہ عہد کیا ہے مدت سے میرا ارادہ تم پر قبضہ پانے کا ہے اور مین قبضہ پاؤنگا۔ مین تم سے انتقام لینا چاہتا ہون اور وہ مین ضرور لونگا۔ میرے رقیب نے مجھ سے پانسو اشرفیون کی شرط جیت لی اب ایک ہزار اشرفیون کی بندھی ہے مین عہد کر چکا ہون کہ اسکو مین جیتونگا۔ جو کچھ اصل اصل بات تھی وہ مین نے تم سے کہدی تمھین ہرگز نہین چھوڑنے کا۔ نہین چھوڑنے کا۔

مین یہ سنتے ہی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔ ہر رگ مین خون جوش مارنے لگا اور میری آنکھون سے شعلے نکلنے لگے۔ اور مین نے اسی حالت غضب مین یہ کہا۔

چلا جا چلا جا۔ خبردار جو پھر زبان پر یہ الفاظ لایا۔ تجھے میرے ہی منھ پر ان باتون کے کہنے کی کیونکر جرات ہوگئی۔ یاد رکھیو کہ ابتک مین اپنے غصہ کو ضبط کیے ہوے ہون آیندہ مجھ سے ضبط ہوسکے گا۔

مارکوئس - اپنی اسی شوخی اور ڈھٹائی سے مکان مین جاتا ہون لیکن یہ

تمھین خیال رہے کہ اگر تمھارے نوکرون مین تمھاری اصلی حالت کا چرچا پھیل گیا
اسکی باعث صرف تم ہی ہوگی یہ میرا قصور نہ ہوگا - جب مین یہان آیا ہون مین نے
یہ خیال ہرگز نہین کیا تھا کہ باتین یہان تک کھنچ جائینگی - مجھے یہ امید تھی کہ ہم
باسانی ہر امر کو طے کر لینگے اور کسی کو کانوکان خبر بھی نہ ہوگی - لیکن صورت معاملہ کی
اور صورت پر اگر واقع ہوئی ہو اور یہ صرف تمھارا قصور ہو - اسوقت "تو مرا دانی و
من خیر ترا میدانم" کا مضمون ہو - چونکہ مین تجھے اپنا بنا چکا تھا اور پھر ہمپیور رسٹا کہ
یعنی تیرے خالہ زاد بھائی نے تیری بیخبری مین تجھے سنا یا ہو اس لیے مین اُسکے
جنگ کا نوٹس دے چکا اگر اسکا نتیجہ میرے حق مین بہتر ہوا مین زندہ ہو جاؤنگا
اور روز تو خدا کا شکر کر کہ آج تو وہ حسین ہوئی کہ ہر متنفس کی توجہ تجھپر مائل
ہوتی ہو اور کسی نوجوان بیگم کو یہ کہان نصیب ہو کہ لوگ اسپر فریفتہ ہون -

ہر کجا چشمۂ بود شیرین
مردم و مرغ و مور گرد آیند

یہ کہکر وہ چلا گیا - چلتے وقت اُسنے جھک کر سلام کیا - مین جس کرسی پر سے
اُٹھی تھی پھر اُسی پر جا بیٹھی اور اپنی حالت زار پر خون کے آنسو بہانے لگی - دل مین
یہ خیال کرتی تھی کہ مین کیسی بدنصیب ہون کہ ان شریر النفس اشخاص کی مین
مد نظر ہوئی - اور اُس لعین نے بھائی ہو کر مجھپر کیا آفت ڈھائی ہو اب مین کرون
تو کیا کرون اور اٹھ اٹھ آنسو روتی تھی - پھر مجھے یہی خیال آیا کہ ناحق روتی ہو ایسا
رونے سے کوئی نتیجہ نہین - میرے لائق یہ امر نہین ہو کہ مین ایسی کمزور بنجاؤن -
معلوم ہو جائے گا کہ دونون شریر انفاس مین کون غالب رہتا ہو - اور مجھے
خود اپنے بازو پر بھروسہ کرنا چاہیے اور اپنی ہمت پر آپ منحصر ہونا لازم ہو - اگر
مین ہوشیار اور خبردار رہوئی ممکن ہو کہ کوئی مجھے دھوکے مین پھنسا سکے - اگر میری

آنکھین کھلی ہوئی ہونگی بھلا مین کیونکر جال کی طرف قدم اُٹھا سکتی ہون۔ اب مین دوبارہ ہرگز کہین شراب نہ پیونگی اور اب مین عورت کے بھیس مین ایک شیطان سے دھوکا نہین کھاؤنگی اور اگر جبراً کوئی مجھے مجبور کرے گا مین پھر اپنی پوری قوت سے کام لونگی۔ مین نے مارکوئس کی صورت خیالی اپنے سامنے کھڑی کرکے یہ کہا۔ اچھا ای میرے لارڈ مین دیکھونگی کہ فاتح اور مفتوح کون ہوتا ہی۔

مین پھر اُن خیالات مین جو میرے دل پر زخم کاری لگا رہے تھے ان تصورات مین جو میری روح کو کچوک رہے تھے غلطان و پیچان ہوگئی۔ کبھی یہ خیال آتا تھا۔ کہ یہان سے بھاگ جاؤن اور کسی ایسی دور جگہ مین جا کر پوشیدہ ہون کہ پھر پتا نہ لگے مگر نہین یہ بات قبول طبیعت نہ ہوتی تھی۔ کبھی یہ تصور آتا تھا کہ چاہے تمام دنیا مین دشمن ہو جائے لیکن ایکبار ان ملاعنہ سے دو دو ہاتھ کرلون مگر اپنی اس حماقت پر مجھے ہنسی آجاتی تھی۔ غرض اسی کشمکش مین مین اُٹھ بیٹھی اور اپنے کام کاج مین مصروف ہوئی۔

مین نے اپنا وہ ہی طریقہ جاری رکھا گھوڑے پر سوار ہوکر سائیس کو ہمراہ لے کر ہوا خوری کرنا اور گاڑی مین بیٹھکر دکانون مین اسباب خریدنے جانا۔ جب مین گھر مین ہوتی تھی ہر وقت اپنے پاس دو پستول بھرے ہوے رکھتی تھی اور یہ پستول میز کے خانہ مین بند رہتے تھے اور اُسکی کُنجی میرے سینہ مین پوشیدہ رکھی رہتی تھی کہ مین وقت ضرورت لمحہ کے لمحہ اس سے کام لے سکتی تھی۔ شب کو یہی بھرے ہوے پستول میرے پاس بستر پر رکھے رہتے تھے دروازہ پر قفل چڑھا دیتی اور ایک موم بتی روشن کردیتی وہ رات بھر جلا کرتی اور مین بآرام پڑکر سورہتی۔ ایک مہینہ یون ہی گذر گیا اور کوئی نیا واقعہ سُننے مین نہین آیا۔

بتیسوان باب

ہائی گیٹ آرک وے

مارکوئس بیلمور کی ملاقات کو پورا ایک مہینہ گذر گیا اور میرے بھائی سرل کو قید ہوئے دو مہینہ کا عرصہ ہو گیا۔ اور دو ہی مہینہ ہیور سٹاک کی بدمعاشی کو ہو گئے جو اسنے میرے ساتھ کی تھی۔ مجھے معلوم ہوا کہ مین دوبارہ پھر تمغۂ مادری زیب گلو کیا چاہتی ہون مین اسے مدت تک کیونکر پوشیدہ رکھ سکتی گو کئی ماہ تک مین نے اُسے چھپایا۔ لیکن کیا مین نے اُسوقت آنسو بہائے نہین بلکہ مین ہیور سٹاک سے انتقام لینے پر تُلی ہوئی تھی وہ انتقام کہ جو اسکے ناکردنی فعل سے بھی زیادہ خوفناک ہو۔

ایک دن حسب معمول مین گھوڑے پر سوار جا رہی تھی اردلی ساتھ تھا آرک وے مین پہونچی سامنے ایک گلی دکھائی دی میرا گھوڑا اُسمین مڑ گیا۔ سائیس نے اُسی وقت اپنی ٹوپی اُتاری اور بیان کیا کہ یہ ہارنسے لین ہے۔

مین۔ بیشک۔

مجھے خیال ہوا کہ یہ نئی بات کیا ہوگی جو سائیس نے مجھ سے یہ لفظ کہا ہے اسکی عادت تھی کہ خاموش میرے گھوڑے کے ساتھ ساتھ ہوتا تھا اور جہان مین جاتی تھی یہ میرے ہمراہ چلا جاتا تھا ضرور کوئی نئی بات ہے جو اسنے آج خلاف عادت یہ کہا ہے۔

سائیس۔ ہان بیگم صاحبہ یہ ہارنسے لین ہے اور یہ سیدھی آرک وے کی طرف مُڑتی ہے۔

مین۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ وہان کوئی خطرہ ہے۔

سائیس۔ آرک وے کا راستہ اتنا بلند ہے کہ اگر کوئی گھوڑے پر جاتا ہوا اور

نیچے نگاہ کرکے دیکھنے سے سر پھرنے لگتا ہے ۔
میں ۔ لیکن میں دوران سر کی پروا نہیں کرتی ۔ تمہاری اس یاد دہانی اور توجہ کرنے کا شکریہ ادا کرتی ہوں مگر یہ سب باتیں غیر ضروری ہیں ۔
سائیس ۔ بیگم صاحبہ آپ کا گھوڑا تازہ دم ہے اگر آپ نے اسکی باگ اسطرح اٹھائی کہ جیسے اور بیگمیں اٹھاتی ہیں بیشک کوئی نہ کوئی واقعہ ضرور ہوگا ۔
میں ۔ لیکن مجھ سے ایسی صریح غلطی ممکن نہیں ۔
سائیس ۔ بیگم صاحبہ گو وہ ایسا بلند نہیں ہے لیکن گھوڑا اپنے سوار کو اسپر نہیں لیجا سکتا ۔ بیگم صاحبہ خود گھوڑے دہشت کھا جاتے ہیں اسوقت آکر وحشت واقع ہوتی ہے ۔
میں ۔ مجھے کچھ دہشت نہیں ہے تو اپنی جگہ چلا جا ۔
سائیس ۔ میں اس کہنے کی معافی چاہتا ہوں کہ تین چار مہینے کا عرصہ ہوا ایک کسان کا گھوڑا جا رہا تھا آخر میں جا کر ٹھہرا ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے ۔ دوسرا موقع میرے سامنے ہی ہوا ہے میں یہیں رہتا تھا اور میرا آقا بھی یہیں قیام پذیر تھا ۔
یہ سنکر میرا خون خشک ہوگیا اور جب سائیس یہ گفتگو کر رہا تھا میں آرک وے کے پل پر پہونچی ایک جنٹلمین گھوڑے سوار سامنے نظر پڑا یہ سخت بزدلی معلوم ہوئی کہ اپنے گھوڑوں کی باگ پھیروں ۔ میں نے گھوڑے کو آگے بڑھایا جب سائیس نے دیکھا کہ یہ نہیں شستیں اور بڑھی چلی جاتی ہیں وہ پھر چند گز کے فاصلہ پر اپنی اصلی جگہہ پر چلا گیا ۔ جو لوگ کہ لندن میں رہتے ہیں انہوں نے ایک عظیم الشان حصہ ہائی گیٹ آرک وے سے پوری دلی اور جگری واقفیت رکھتے ہیں لیکن میں اپنے اُن ناظرین کی خدمت میں کہ جو غیر ممالک وغیر شہر کے رہنے والے ہیں اسکی مختصر کیفیت عرض کرتی ہوں ۔

ایک جانب اسکے پہاڑیان ہی پہاڑیان واقع ہوئی ہین اور انکے کنارہ پر جھاڑیون کی اتنی کثرت ہی کہ زمانہ غائب ہو جائیے اور معلوم نہ ہو۔ ایک طرف نشیب ہین زمین ہی دوسری جانب سے ریل کا راستہ کٹکر گیا ہی۔ یہ مقام بصورت مجموعی وافعی خوفناک ہی۔

مین پُل کے اندر داخل ہوئی یہ گھوڑے سوار جنٹلمین بھی اُدھر ہی کی طرف پھرا یہ شخص ایک بڑی نسل گھوڑے پر سوار تھا۔ یہ جانور ایسا خوبصورت تھا کہ کئی دیکھتے ہوئے اسکی طرف میری طبیعت رجوع ہو گئی تھی مین اُن لوگون مین سے تھی کہ جو خوبصورت جانور کو چاہتے ہین اور اُنکو بچون کی طرح پالتے ہین۔ جب یہ شخص قریب آیا مین نے پہچان لیا کہ یہ ونٹر چیسٹر والا ہی جسنے میری عزت ریزی کی تھی اور جسکے سبب سے مین نے چند روز کے لیے تمغۂ مادری بھی بیگانہ کر لیا تھا۔ اسنے دیکھتے ہی نصف شناسا اور نصف ملنسارانہ طریقہ سے مجھے شکاریون کے طریقہ پر اپنے چابک سے سلام کیا۔ اب یہ خبر نہین کہ آیا اسکا گھوڑا اسکے کوڑے اُٹھانے سے بھڑکا یا میرے سائیس کی صورت دیکھکر وہ ڈرا خیر کسی شی سے ڈرا ہو وہ پہلے جھجکا اور پھر نشیب کی طرف جھکنے لگا۔ اسنے اور مہمیزین ماریں اور لجام کو سخت کیا۔ یہ قاعدہ ہی کہ جب دوسرے گھوڑے شرارت لاتے ہین اُنکے پاس سے گذر ہونے والے بھی دولتیان پھینکنے لگتے ہین۔ میرا گھوڑا بھی بدکنے لگا۔

ونٹر نے اپنے گھوڑے سے کہا۔ دیکھ سنبھل سنبھل اور اگر نہین سنبھلتا تو یہ لے۔ ایسا بیرحمی سے اسنے اپنے گھوڑے کو مارا کہ میرا سائیس غل مچانے لگا خدا کے لیے صاحب آپ بیزبان جانور پر اتنا ظلم نہ کیجیے۔

ونٹر۔ مجھے کبھی گھوڑے نے اتنا تنگ نہین کیا۔

اتنے مین ایک تند ہوا کا ایسا سخت جھوکا آیا کہ جو میری ٹوپی کو اُڑا کر لے گیا

اور پل کے پرے اسے پھینک دیا - سائیس نے دہشت خیز آواز نکالی جیسے کوئی حد سے
زیادہ خوف سے غل مچاتا ہو کہ اسی آواز کے ساتھ وڈر کی بھی فانی آواز آئی - اس
ناخوش موقع پر وڈر گر پڑا تھا مگر اسنے پھرتی سے ایک پتھر کا کونہ پکڑ لیا اور اسکی
زبان سے بیتابی میں یہ آواز نکل رہی تھی خدا کیلیئے مجھے بچا نا میں چلا -
میرا سائیس گھوڑے پر سے اترکر اسکی طرف لپکا گیا تو یہ بات تھی کہ وڈر نے کانٹہ
اپنی پکڑ رکھی تھی یا اسی خوفناکی میں اپنے سنبھل جانیکا کچھ خیال آگیا تھا جس سے
وہ جہاں کا تہاں قائم رہا - یا کہیں کسی چیز نے اسے خود بخود اٹکا لیا - میں اپنے دماغ
کی حالت بیان نہیں کر سکتی کہ اسوقت کیا کہہ رہا تھا کہ جب یہ خوفناک آواز میرے
کان میں آرہی تھی لیتا چلا - چند منٹ کے بعد کچھ نہ تھا -
میں اپنے گھوڑے سے اتر پڑی اگر میں نہ اتر پڑتی قطعی میں بھی گر پڑتی - چند منٹ
کے بعد میں نے اپنے کو سنبھالا اور دل مضبوط کرکے اٹھی کہ دیکھوں کیا واقعہ ہوا یا
خواب ہی دیکھ رہی تھی - میں نے اٹھکر چاروں طرف دیکھا - وڈر کو اسی جگہ پر لٹکا
ہوا پایا اور میرا سائیس پل پر جھکا ہوا کھڑا تھا - سوا اسکے کہ یہ کہا جائے کہ یہ خدا کی
انگلی تھی جس نے روک لیا اور اس خوفناک جگہ سے نیچے نہیں گرنے دیا اور کیا تھا -
یہ ایک معجزہ ہوا تھا - مگر جب قریب جاکر دیکھا تو وڈر رخصت ہوگئے تھے اور اسکی آنکھیں
کھلی کی کھلی رہ گئی تھیں مجھے اسوقت پورا انتقام ملا - گو اسنے میرے ساتھ کیا سخت
فریب کیا تھا مجھپر کیسا ظلم توڑا تھا لیکن پھر بھی میں نے کبھی یہ خواہش نہ کی تھی کہ جان سے
جاتا رہے اور میں اسکو بکا یک یوں سرنگوں دیکھوں -
سائیس - بیگم اللہ نے بڑی خیر کرلی کہ یہ آفت دوسرے ہی کے سر پڑی اور آپکا
بال بیکا نہ ہوا معلوم ہوتا ہے کہ آپ اس شخص سے واقف ہیں -
میں - ہاں میں اسے جانتی ہوں اسکا نام وڈر ہے اور یہ چیسٹر کا رہنے والا ہے

سرسری طور پر میری اس سے ملاقات تھی۔
سائیس نے میرے اور اپنے گھوڑے کی لجام پکڑ کر انھین اس بلند اور خوفناک جگہ سے کئی گز کے فاصلہ پر لیجا کر کھڑا کر دیا کہ اُس مقام سے اگرچہ ہم سوار ہون ہمین کوئی ڈر نہ ہو۔
سائیس۔ شاید بیگم صاحبہ آپ مکان تک گھوڑے پر سوار ہو کر نجا سکین بہتر ہے کہ آپ سامنے کے مکانون مین سے ایک مکان مین قیام کرین مین ابھی آپ کا گھوڑا گھر لیجاتا ہون اور آپ کے لیے بگھی بھیجدیتا ہون۔
اس خوفناک سانحہ کے وقوع پر بہت سے آدمی آ گئے تھے بہت سے اپنے مکانون کی کھڑکیون مین سے دیکھ رہے تھے پانچ چھ بیگمین بھی آ کر کھڑی ہو گئی تھین میری پریشان صورت دیکھ کر مجھے ڈھارس دینے لگین مین نے سائیس کے کہنے کو پذیرا نہین کیا اور مین گھوڑے پر سوار ہو کر گھر کی طرف چلی۔
آٹھ دن تک اس خوفناک واقعہ کا اثر میرے دماغ پر رہا اور اس سے مین ایسی پژمردہ ہو گئی کہ جیسے مہینون کی بیمار۔
اس حادثہ کے پندرہ دن کے بعد مین حسب معمول پانچ بجے شام کو بیٹھی ہوئی کھانا کھا رہی تھی کہ آدمی نے آ کر اطلاع دی کہ ایک نوجوان عورت آپ سے ملنے آئی ہین۔
مین نے حکم دیا کہ اندر بلا لو۔ ایک نوجوان لڑکی کو مین نے اپنے کمرہ مین آتے ہوے دیکھا صورت پر شرافت پائی جاتی تھی۔ کپڑے صاف اور درستی سے زیب تن تھے۔ شکل پر حیا کے آثار ہویدا تھے نیچی آنکھین کیے ہوے آئی اور میرے پاس کھڑی ہو گئی۔ مین نے دریافت کیا کہ تم کس کام کے لیے آئی ہو۔
لڑکی۔ بیگم مین ایک ایسے خوفناک موقع کی خبر دینے آئی ہون کہ جس سے کلیجہ دہلا جاتا ہے مین وولویچ مین رہتی ہون۔

وولوچ کا نام سنتے ہی میرا ماتھا ٹھنکا کہ ضرور میرے بھائی کی کوئی خبر لائی ہو گی میں نے بیٹھنے کے لیے اس سے کہا اور جلدی میں دریافت کیا کہ کیا بات ہے جلدی سے بیان کر۔

لڑکی۔ میں اُسکی طرف سے آئی ہون کہ جسکا تسلسل تم سے ملا ہوا ہے۔

مین۔ حیرت زدہ تعجب و حیرانی میں۔ سرل۔ کیا ہوا جلدی بیان کر۔

لڑکی۔ بیگم صاحبہ آپ اتنی پریشان نہون مین ابھی بیان کر دیتی ہون۔ کیا مسٹر لیمبرٹ آپکے بھائی ہین۔

یہ فقرہ اس لڑکی نے اس وضع سے کہا کہ گویا وہ سراسر سچ بول رہی تھی اور بڑی رحم والی تھی۔

مین۔ ہان ہان وہ میرا بھائی ہے خدا کے لیے اُسکا حال بیان کر کہ کیا ہوا۔

لڑکی۔ اگر مین ایک ناشاد خبر سناؤن آپ مجھ سے ناراض تو نہو گی ———— لیکن وہ بچ گیا ہے ————

مین۔ بچ گیا ہے۔ یہ سنکر مجھے کچھ تسکین ہوئی لیکن جب مین نے اسکی صورت پر دوسری بار نظر کر کے دیکھا معلوم ہوا کہ وہ اور بھی اس فقرہ کے بعد کچھ اور کہتی ہے۔

نوجوان لڑکی۔ ہان ہان بیگم صاحبہ وہ بچ گیا ہے۔ لیکن —— لیکن —— ایک سنتری نے اسے گولی ماردی ہے۔

مین۔ لرزشی لہجہ مین۔ کیا وہ مر گیا۔

لڑکی۔ نہین بیگم صاحبہ لیکن —— لیکن —— وہ مر رہا ہے۔

مین۔ مر رہا ہے۔ اور اُسنے تمھین میرے پاس بھیجا ہے۔

لڑکی۔ مین وولوچ سے آئی ہون تمھارے غریب بھائی نے التجا کی کہ

کسی طرح سے مرتے دم مین اپنی بہن کی صورت دیکھ لون۔ مین ترس کھاکر تمھارے
پاس آئی ہون۔

مین۔ تمھارے ہمراہ مین چلتی ہون۔

یہ کہکر پریشان خاطر بولائی ہوئی مین اُٹھ بیٹھی مگر پھر یکایک مجھے کچھ کھٹکا ہوا۔ مین
ٹھہر گئی اور مین نے اس سے سوال کیا کہ تمھین میرے مکان کا پتا کیونکر معلوم ہوا
کیونکہ یہ مجھے بخوبی یاد تھا کہ جب مین کوتوالی اپنے بھائی سے ملنے گئی تھی میری وہان
کسی سے ملاقات نہ ہوئی تھی اور نہ مین نے کسی کو اپنا پتا بتایا تھا۔

لڑکی ۔ بیگم تمھارے بھائی نے مجھے یہ پتا نہین بتایا ہی بلکہ اُنھون نے صرف
اُس وکیل کا پتا بتا دیا جسکو تم نے اُسکے مقدمہ کی پیروی کے لیے کیا تھا چنانچہ مین
وہان گئی اور مین نے آپکا پتا دریافت کرلیا۔

اُسوقت اس نوجوان لڑکی کی صورت پر رحم اور صداقت کی سُرخی جلوہ دے رہی تھی
گویا سوچون کی ایک سچی ہی۔

مین ۔ تم بڑی نیک نوجوان عورت ہو۔ مین اپنی ممنونی کا ثبوت دونگی۔
مین اپنی گاڑی تیار ہونے کے لیے حکم دینے کو تھی لیکن جب مین نے سوچا کہ
نوکرون کو وہ راز سربستہ معلوم ہوجائے گا جسکو مین نے ابتک پوشیدہ کیا تھا اور یہ
جان جائینگے کہ سرل ہماری بیگم صاحبہ کا سگا بھائی ہی۔

مین ۔ کیا وہان تک پہونچنے کے لیے کوئی سواری ہی۔

لڑکی ۔ ہان ایک گاڑی کھڑی ہوئی ہی جسمین مین بیٹھکر آئی ہون۔

مین ۔ بس تو مین اُسی مین تمھارے ساتھ چلونگی۔

یہ کہکر مین نے گھنٹی بجائی۔

گھنٹی کی آواز سُنکر میری خاص خادمہ آئی مین نے اُس سے کہا کہ یہ نوجوان لڑکی

میرے ایک قریب کے رشتہ دار کی پھرلائی ہے کہ وہ بہت بیمار ہین قریب ہی مقام مین اسکی عیادت کے لیے جاتی ہون شاید مجھکو ایک دو دن لگ جائین ہر شے کی تم ہوشیاری رکھنا - پھر مین نے اپنی ٹوپی اور دوشالہ اوڑھا -

مجھے معلوم ہوا کہ اس لڑکی کا نام فلنشا ہے اور اسکا باپ ڈاکیارڈ مین نشیون مین نوکر ہے مین نے وکیل کی نسبت دو تین سوال اس لڑکی سے کیے اس نے بلا تامل اور صفائی سے اُن سوالون کا جواب دیا - مجھے اگر پہلے قدرے شبہہ بھی تھا وہ بھی جاتا رہا -

میری اس کہانی کے ناظرین خیال کر سکتے ہین کہ مین کیسی بھولی ہو گئی تھی اور مجھے یہ خیال تھا کہ مین کسی کے داؤن مین اب ہرگز نہ آؤنگی مگر کسے خبر تھی کہ یہ بھولی بھالی صورت مجھے یون دھوکا دیگی اور اپنی ظاہر اصداقت آمیز باتون سے مجھے شیطان ملعون مارکوئس سلمور کے جال مین پھنسا دے گی -

چلتے وقت مجھ سے فلنشا نے کہا کہ گاڑی گریک چرچ شاہراہ پر کھڑی ہے وہان تک آپ تشریف اپنی سواری مین لے چلین اور پھر وہان سے میری بگھی مین چلی چلنا قصہ مختصر یہ کہ ہم اور وہ گریک چرچ یعنی یونانی گرجہ کے پاس آ کر پہونچے وہان ڈاک گاڑی کھڑی ہوئی تھی ہم دونون اسمین جا بیٹھے - چونکہ چار آدمیون کی جگہ ہوتی ہے اس لیے دو اور بھی بیٹھے ہو سکتے تھے مین اُنکے خیال سے اپنے غمگین اور بدنصیب بھائی کے معاملہ مین کچھ کہہ نہ سکتی تھی - اس لیے سفر کا وقت اور بھی گران معلوم ہوا - ساڑھے آٹھ بجے کا وقت تھا جب گاڑی وولوچ مین پہونچی ہم دونون گاڑی کے دفتر کے پاس اُتار دی گئین پس فلنشا نے مجھ سے کہا کہ میرا مکان یہان سے بہت قریب ہے آپ وہان تشریف لے چلین مین وہان سے اپنے والد کو ساتھ لے کر آپکے بھائی کے پاس لے چلونگی -

ہیلن۔ ٹھہر اگر تم خیال کرسکتی ہو کہ مین اُسے زندہ پاؤنگی۔
فلشا۔ ہان ابھی تک زندہ ہوگا۔ میرے والد نے مظلوم نوجوان کے لیے ڈاکٹر بلایا تھا ڈاکٹر نے دیکھتے ہی کہدیا کہ کوئی صورت بچنے کی نہین معلوم ہوتی۔ مگر وہ ضرور دم توڑ رہا ہوگا۔
ہیلن ۔۔ یہ تم نے مجھ سے نہین کہا۔ یہ کیونکر ہوا کہ وہ ستم رسیدہ بخت برگشتہ نوجوان تمھارے سایۂ عاطفت مین پناہ گزین ہوا ہی۔
فلشا۔ آہ بیگم اصل یہ ہی کہ میرا باپ بڑا رحیم ہی اُسنے اسیر رحم کھا کر اپنے یہان لاکر رکھا ہی اور یہ بہت پوشیدہ امر ہی کیونکہ اگر اسکی بھنک بھی کسی کے کان مین پہونچ گئی میرا باپ فوراً موقوف کردیا جائے گا۔ دیکھیے یہان ہم رہتے ہین۔
یہ کہکر اُسنے ایک دروازہ پر دستک دی۔ یہ مکان گو چھوٹا تھا لیکن باہر سے اسکی صورت پاکیزہ تھی۔ جس گلی مین یہ واقع تھا وہان اندھیرا تھا سبب یہ تھا کہ اول تو لالٹینین دور دور کے فاصلہ پر لگی ہوئی تھین اور دوسرے چند تھین اور تیسرے دھندلی تھین۔ دستک دیتے ہی دروازہ کھلا۔ اندر سے ایک عورت نکلی تقریباً چالیس برس کی عمر ہوگی اور چہرے سے بہت صاف نیک ہوتے تھی ہم دونون کو دروازہ پر کھڑے ہوتے دیکھ کہنے لگی اللہ تم ہو یا ننٹی تشریف لے آئین۔
ہیلن۔ اُسی اضطراب اور پریشانی مین ڈرتے ڈرتے۔ کیا میرا بھائی اب بھی زندہ ہی۔
عورت ۔ ہان زندہ ہی آپ اندر تشریف لے آئین۔ کچھ دیر پہلے آرام لے لین پھر چل کر ملاحظہ کیجیے گا۔
ہیلن ۔ نہین مجھے کسی شی کی ضرورت نہین ہی تم پہلے میرے بھائی کو مجھے دکھا دو۔

عورت نے ایک موم بتی ہاتھ مین سے لی اور کہا بیگم چلو یہ رستہ ہی - مجھے ایک پُرانے ٹوٹے ہوے زینہ کی طرف لے گئی اور کہا بیگم آہستہ آہستہ قدم رکھنا کیونکہ اگر کھٹ کھٹ کی آواز ہوگی وہ جاگ اُٹھے گا ابھی اترا تے اترا تے اسکی آنکھ لگ گئی ہی - سامنے ایک کمرہ نظر آیا جسکا دروازہ ادھر طرف بھی کُھلا ہوا تھا - مجھے اس عورت نے اُسمین چلنے کا اشارہ کیا اور آپ میرے ساتھ نہین آئی مین نے اپنے کو ایک چھوٹے سے کمرہ مین بیٹھا ہوا دیکھا حاجت کے موافق سامان خانہ تھا - بیچ مین ایک میز رکھی ہوئی تھی اسپر ایک موم بتی جل رہی تھی - سامنے ایک کوچ بچھی ہوئی تھی اُسپر چادر اوڑھے ہوے کوئی پڑا تھا - وہ عورت بتا گئی تھی کہ یہی تمھارا بھائی ہی - مین چپکے چپکے اسکے پاس جاکر چادر کھینچکر دیکھی دیکھوں سانس بھی لے رہا ہی یا ہو چکا جون ہی چادر کا کونہ اُٹھایا کمبخت شریر پاجی مارکوئس سیلیور نظر آیا - صورت دیکھتے ہی میری چارون خانہ چیت جاری اور میرے اوسان باختہ ہوگئے - مگر جب میری آنکھ کھلی مین نے اپنے کو اُس شریر شخص کی بغل مین دیکھا - مجھے ہوشیار دیکھکر یہ کہنے لگا -

خوبصورت روز مین اپنی شرط جیت گیا -

کاش جو طاقت مجھ مین اب آگئی تھی اگر اُسوقت آجاتی مین کبھی اُس پاجی کو ہاتھ نہ ڈالنے دیتی مگر حیف صد حیف اسنے بھی کس آسانی سے مجھے اپنا شکار کیا ہی مین غصہ مین کھڑی ہوگئی اور مین نے یہ کہا -

اے شیطان کے بچہ اگر انگلینڈ مین قانون ہی تو ضرور اپنے کردار کی سزا پائے گا -

مارکوئس - ہنسکر - تو بھی کیا بیوقوف لڑکی ہی اچھا جب مین یہ ثبوت دیدونگا کہ تو اپنی مرضی سے یہان آئی ہی پھر کیا ہوگا -

مین - او کاذب بدکار شیطان کیا بکتا ہی - میرے سینہ مین جو غضب کے

نشے میں مشغول ہو رہے تھے انہیں ان باتوں نے اور بھی تیل کا اثر کیا - اور اب میرے رنگ میں رونگٹے تن اگ کی انگیٹھیاں بھڑکنے لگیں - میں نے کرسی آگے کو سرکائی اور دم بھر میں جھنجھلا گئی دماغ پھرنے لگا تھا اور دل یہ چاہتا تھا کہ اسے جیتے کو نگل جاؤں مگر کیا کروں بے بس تھی یہ زبان شکستہ تھے کچھ کر نہ سکتی تھی -

مارکوئس نے یہ فقرے کہے جو میرے گوش گزار ہوئے -

یقیناً یہ سارا معاملہ ایک ہی لمحہ میں تم کو دیکھنا چاہیے جو کچھ میں کہوں اس پر غور کرنا زیبا ہے - یہ مکان جس میں تم بیٹھی ہوئی ہو ایسے تخلیہ کا ہے کہ اس قسم کے صدہا کام عجیب بیباکی اور سہولت سے انجام پذیر ہو سکتے ہیں - فنشا کی ماں جو بہت خلیق اور خوش گفتار ہے ایسے وقت پر کام کرتی ہے اور سب سے زیادہ اسکی نوجوان لڑکی جسکی آنکھوں میں حیا کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے اور جو اس معاملہ میں ہنر مند اول نمبر کی ہے جب مجسٹریٹ کے آگے مقدمہ پیش ہوگا صاف کہدے گی کہ بیلمور کا پیغام لے کر گئی تھی اور یہ بیگم سنتے ہی چلی آئیں - یاد رکھنا اگر تم نے ذرا بھی چوں کی مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہے سارے میں تمھارے اس معاملہ کو واہی کر دونگا - اور پھر تمھیں صورت دکھانے کو بھی جگہ نہ ہوگی -

جب میں نے اسکی یہ تقریر سُنی میں سمجھ گئی کہ قطعی کارروائی ہوئی ہے اسکی پیش بندی پہلے ہی سے ہو گئی تھی واقعی اگر اسوقت میں قانونی کارروائی کروں کوئی فائدہ نہ ہوگا مفت کی بدنامی ہے سوا اسکے میں کیا کر سکتی ہوں -

میں - کرسی پر سے اُٹھکر اے میرے لارڈ تم نے جو کچھ میرا حال کیا ہے خدا اسکا انتقام لے گا - تمھارا چال چلن بد تر سے بھی بد تر ہے اور تمھاری شیطنت پر شیطان بھی لاحول پڑھتا ہے -

یاد رکھنا کہ تم کبھی سرسبز نہو گے -

تبرس از آہ مظلومان کہ ہنگام دعا کردن
اجابت از درِ حق بہر استقبال مے آید

مارکوئس - ہان دیکھو یہ تم نے کچھ نرم تقریر کی ہے - مین یہ کہتا ہون کہ جو کچھ گذر گئی گذر گئی
اب تم میری حفاظت قبول کرلو -
مین - نہین ہرگز نہین یہ مجھے منظور نہین ہے - یہ مین نے نہایت ہی تلخ [illegible]
زور دے کر کہا اور پھر یہ کہنے لگی مجھ جیسی مجروح قلب کے لیے خدا کے یہان ضرور
انصاف ہے وہ مجروح قلب جسکو تمھارے ظلم کی چھری نے زخمی کیا ہے - ہان میرے
لارڈ مجھ جیسی خدا کے ادنی ترین مخلوق کے لیے ضرور انصاف ہے اگر آپ چند منٹ
تک سننا گوارا کرینگے مین آپ سے ایک کہانی بیان کرونگی -
مارکوئس - یہ نہایت خوشگوار امر ہے تمھاری آواز اسوقت وہ شیرین ہوگئی ہے
بس جی چاہتا ہے کہ سُنے چلا جاؤن -
مین - میرے لارڈ پندرہ دن کا عرصہ گذرا مین گھوڑے پر سوار آرک وے
مین جا رہی تھی ایک جنٹلمین جو سامنے سے دکھائی دیا وہ بھی گھوڑے پر سوار
تھا - تم نے اخبارات مین اس دہشتناک واقعہ کی کیفیت پڑھی ہوگی -
مارکوئس نے یہ سُنکر میری طرف نظر تعجب سے دیکھا جس تعجب مین خوف و اندیشہ
کی آمیزش تھی اور یہ کہنے لگا کہ یہ کیا کہتی ہو وہ سمجھا کہ میری عقل مین فتور آگیا ہے -
مین - ہان تم نے اے میرے لارڈ وہ واقعہ ضرور پڑھا ہوگا کہ ایک جنٹلمین آرک وے
مین گر کر مر گیا - یہ جنٹلمین گھوڑے پر سوار تھا یکایک گھوڑا جھجکا اور یہ نیچے آرہا - ایک سو
بیس فیٹ لڑھکتا ہوا چلا گیا - اسکی مرتے وقت کی آوازین جنمین جان کنی کی تکلیف
کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی میرے کانون مین آرہی تھین اسوقت خیال سے معلوم
ہوتا ہے کہ گویا مین اب بھی سُن رہی ہون - آہ اے میرے لارڈ تم تعجباً نظر

کر رہے ہو نہیں بلکہ خوف سے نگران ہو - آپ سمجھیں کہ یہ بڑا انصاف تھا کہ وہ شخص میرے نگاہ کے سامنے اترتا ہوا ٹکراٹکرا کر مر گیا - آپ خیال کریں کہ صرف یہی سانحہ تھا کہ جو اُس ساعت اس پل اس مقام پر میرے سامنے ہوا - یہ اتفاقیہ امر نہ تھا بلکہ اللہ کی اُنگلی اسمین کام کر رہی تھی - یہ شخص بخوبی میرا آشنا سا ہی ونٹر اسکا نام ہی اور یہ چلیسٹر کا بڑا دولتمند ہی دو برس گذرے کہ جیسے آپ نے آج کی شب میرے تاج عصمت کو خاک مین ملایا اسی طرح سے اُسنے بھی ملایا تھا یہ کہکر مین نے اپنی آواز کو بلند کیا - میرے رونگٹے رونگٹے مین غصہ کی آگ بھڑک گئی آنکھوں مین غضب کے شعلے مشتعل ہوگئے اور میری زبان سے یہ الفاظ نہایت ہی مستعدی مین سرزد ہوے - اے میرے لارڈ - تم اس خبر کو بطور آگاہی کے سمجھنا گو مجھ مین قوت نہین ہی اور یقیناً نہین ہی کہ مین اپنی طبیعت کے موافق تم سے انتقام لے سکون لیکن مین یقین دلاتی ہون کہ تم سے وہ پوشیدہ قوت انتقام لے گی جسنے ونٹر سے لیا خوب سمجھ لینا کہ تم بھی ایسی ہی مصیبت کی حالت مین نیست و نابود ہوجاؤگے - ایک پوشیدہ صدا خود بخود میرے دل مین آرہی ہی کہ تم پھر اس عالم مین نہ دکھائی دوگے - اور مین تمھاری ہلاکی کے وقت پہونچکر اپنی آنکھوں سے تمھاری اس صورت کو دیکھونگی -

ہر چند سپر داری از آہ دلم مے ترس
کز سینۂ مجروحان ہر آہ بود تیرے

اے میرے لارڈ یہ لا جنب ہی ہوگا اور ضرور ہوگا - تمھین اسکے لیے ہر وقت تیار رہنا چاہیے -

میرے الفاظ اور میری نگاہوں نے اس نوجوان خراباتی پر ایسا قوی اثر کیا کہ جسکی ہرگز مجھے امید نہ تھی - کیا تو اسکا چہرہ مارے خوشی کے سرخ ہو رہا تھا اور کیا زرد پڑ گیا - خوف اسکے اندام پر چھا گیا تھا - موت کی تصویر اسکے آگے گردش کرنے لگی تھی یہ نیچی نگاہ اسکی پھر اونچی نگاہ نہ ہوئی نہ اسنے کوئی لفظ کہا اور نہ مین نے پھر کچھ کہا مین نے

فوراً اپنی ٹوپی اوڑھی اور اپنے کپڑے پہنے اور سیدھی زینہ پرسے اُتری۔کمرہ کا دروازہ کھلا ہوا تھا فلنشا کی ماں موم تبی لیکر آ گئی آئی۔

فلنشا کی ماں۔ ای سب سے زیادہ حسین اور خوبصورت مخلوق تو ابی جلدی چلی۔ مجھے پہلے اسکی صورت پر رحم اخلاق اور نوازش برستی ہوئی معلوم ہوئی تھی لیکن اسوقت بد کاری اور پھٹکار برس رہی تھی۔

مین۔ او شریر عورت بس پرے کھڑی رہ اور مجھے اس کمبخت اور روسیاہ مکان سے نجات لینے دے۔

اس قحبہ نے مجھے دو تین باتین سخت سخت سنائین جنکو مین اپنی سرگذشت مین درج کرنا نہین چاہتی۔قصہ مختصر یہ کہ مین ہار گئی اُسوقت مین خاموش اور ساکت تھی میری زبان سے نہ دل سے کوئی لفظ کوئی خیال سرزد نہ ہوتا تھا۔ہان اگر کچھ خیال آتا تھا تو یہ تھا کہ کس دھوکے مین پھنس کر مین اس ملعون کی شکار بنی ہون لیکن ساتھ ہی اسکے یہ خیال بھی آتا تھا کہ تھوڑا سا انتقام بھی کیا کم ہے کہ اسکی خوشی پر خاک پڑگئی اور وہ مختلف خطرات اور وساوس مین گرفتار ہو گیا۔

مین نے ڈاک گاڑی کے دفتر مین جاکر ہوٹل کا پتا دریافت کیا ایک شخص میرے ساتھ ہوا اور اُسنے مجھے ہوٹل کے پاس لیجا کر کھڑا کر دیا۔ایک کمرہ مین جاکر مین نے آرام کیا۔

تینتیسوان باب

مسٹر ویلسلے

مین اپنے ناظرین کو اس امر کے سُننے کی تکلیف نہین دینا چاہتی کہ جب مین بستر پر لیٹی ہون اس اس قسم کے دہشت انگیز اور پُر درد خیالات کا میرے دل مین

ہجوم تھا اور یون مین ماہی بے آب کی طرح سے بستر پر تڑپ رہی تھی اور کسی کل چین نہ پڑتا تھا صرف آتنا بیان کرتی ہون کہ مجھے نیند آگئی - اور مین سناٹے مین پڑکر سو رہی -
جون ہی میری آنکھ لگی دیکھتی کیا ہون کہ ہوبانٹ کھڑا ہوا ہے اور میرے اس کردار قبیحہ پر مجھے دھمکاتا ہے اور جو کچھ مین عذر کرتی ہون اُسکو نہین سنتا -
پھر کیا دیکھتی ہون کہ وہ مارکوئس ہیلمور کے پاس چلا گیا - اسکے بعد یہ دیکھتی ہون گویا کہ مین ایک عظیم الشان دعوت مین مدعو کی گئی ہون اور وہان بیگمین جن سے مین واقف ہون بیٹھی ہوئی ہین اور یہ وہ بیگمین ہین کہ جن سے میری شناسائی جب ہوئی تھی جب مین ایلوان کے پاس تھی - یہ بیگمین طرح طرح کے زیور ات سے آراستہ ہین - اور خوب سجی سجائی بیٹھی ہوئی ہین - یکایک کیا دیکھتی ہون کہ بیگمون کے رخسارون کی تابانی اور انکی فوق البھڑک پوشاکون کے رنگ ہی بدل گئے - اور ہم سب کی نظرون مین ایک تغیر و تبدل پیدا ہو گیا - مد نظر کی کل سرزمین شہر مین مل گئی - کل درخت جہاز ہو گئے - اور آدمی دیو مردم خوار بن گئے - بیگمون کے گلہائے رخسار اس تغیر و تبدل سے مُرجھا گئے - انکے جواہرات کی وہ چمک دمک ہی نہین رہی - مین نے اُسی حالت مین جب اپنی صورت کو آئینہ مین دیکھا میری صورت پر بھی مجھے مُردنی چھائی ہوئی معلوم ہوئی اور پھر مین نے دیکھا کہ ہم سب اس خوف سے ایک تنگ و تاریک گلی مین بھاگے ہین اور ایسے اوسان باختہ ہین کہ کسی کو کسی کی خبر نہین - پھر مین نے دیکھا کہ مین سردی مین اکڑ گئی ہون دور سے آگ جلتی ہوئی دیکھکر گرم ہونے کے لیے اُسپر دوڑ گئی ہون - وہان جاتے ہی مین نے اپنے کو ڈال دیا - میرے تمام کپڑون مین آگ لگ گئی اُسی حالت اضطراب خواب مین مین چلا اٹھی کہ آگ - آنکھ جو کھلی تو دیکھتی کیا ہون سچ مچ آگ ہی لگ رہی ہے اور مین نے دیکھا کہ شعلون نے مجھے ملفوف کر لیا ہے - مین اُٹھی اور مین نے اپنے دل مین کہا کہ میرے خواب کا یہ آخری حصہ صحیح نکلا - آگ شدت سے مشتعل تھی -

جسکی لپٹین جان ودل کو جھلسائے دیتی تھین۔ ہر چند مین نے چاہا کہ غل مچاؤن لیکن خوف نے اندام مین فالج کا اثر کیا تھا۔ دروازہ خود بخود کھل گیا اور ایک شخص اُسمین آیا۔ مجھے اسنے اُٹھایا اور ایک پُر امن کمرہ مین لیجاکر بٹھا دیا۔

جب مجھے ہوش آیا معلوم ہوا کہ مکان کی مالکنی میرے سرھانے کھڑی ہی اور مجھکو ہوش مین لانے والی دوائیان سونگھا رہی ہی۔ چند نشتابانہ سوال کیے انکا مجھے اُسی وقت جواب مل گیا۔ میرا پلنگ پھک گیا۔ ایک جنٹلمین میرے برابر کے کمرہ مین سوتا تھا جب اسنے دیکھا کہ آگ لگی ہی وہ میرے کمرہ مین آیا اور مجھے اُٹھا کر یہان لٹا دیا۔ جون ہی آگ کے شعلے بھڑکے سب کو خبر ہوگئی۔ وہ دوڑ کر آئے۔ کوشش کرکے آگ کو بجھا دیا۔ زیادہ نقصان نہ ہوا تھا اس لیے کہ آدمی بہت سے پہونچ گئے تھے۔

پھر مجھے معلوم ہوا کہ یہ صرف میرا ہی قصور تھا کہ مین نے موم بتی جلتی ہوئی چھوڑ دی ہوٹل والا اپنا سارا نقصان مجھ سے بھر لے گا۔ اس عورت نے جو میرے پاس کھڑی ہوئی تھی یہ بھی بیان کیا کہ جسمین آپ لیٹی ہوئی ہین یہ میرے رہنے کی کوٹھری ہی۔ اس جنٹلمین نے آپ کی بڑی مدد کی آپ کی ایک شی کا بھی نقصان نہین ہونے دیا جامدانی وغیرہ سب کچھ جلتی ہوئی آگ مین سے اُٹھا اُٹھا کر لایا ہی۔

باقیماندہ شب کا حصہ مین نے بیچینی مین صرف کیا۔ صبح ہوئی مجھ مین اتنی قوت نہ تھی کہ کھانا کھانے کے کمرہ مین جاتی مین نے وہین بستر ہی پر ناشتہ کا سامان منگوا لیا۔ دوپہر کو مجھے اپنی طبیعت بحال معلوم ہوئی۔ مین بستر پر سے اُٹھی اور مین نے کپڑے بدلے۔ میرا ارادہ ہوا کہ مین ابھی بلا تامل لندن چلی جاؤن لیکن مجھے خیال آیا کہ یہ طریقہ انسانیت کے خلاف ہی کہ جس شخص نے میری جان بچائی ہی اُسکا مین شکریہ بھی ادا نہ کرون۔ ہوٹل کی خادمہ سے دریافت کیا کہ دیکھو وہ اپنے کمرہ مین ہین وہ فوراً واپس پھر کر آئی اور کہا کہ مسٹر ویلسلے تشریف رکھتے ہین۔ صرف کل ہی شام

سے یہ ہوٹل مین ٹھہرے ہین۔
مین نشست کے کمرہ مین جا کر بیٹھی تھوڑی دیر کے بعد مسٹر ویاسلے کمرہ مین آئے یہ نہایت خوبصورت شخص لانبا اور قوی ہاتھ پیرون کا تھا۔ اسکے اعضا کی مناسبت خوبصورت تھی صورت سے مروت اور اخلاق برس رہا تھا۔ سیاہ سیاہ گلمچھے اس روشن صورت پر بھلے معلوم ہوتے تھے۔ جون ہی مین نے دیکھا کھڑے ہوکر ہاتھ ملایا اور نہایت عاجزی کے ساتھ مین نے شکریہ ادا کیا کہ آپ نے ایسے موقع نازک اور قاتل مین میری مدد کرکے مجھے بچایا۔
ویاسلے۔ خدا کے لیے آپ شکریہ ادا نہ کرین مین شکریہ کا مستحق نہین ہون بلکہ مین نے یہ اپنا فرض پورا کیا ہے (مسکرا کر) یہ ایک معمولی بات ہے کہ جب نوجوان بیگمین بستر پر کتاب پڑھتے پڑھتے سو جائین گی تو پلنگ پر ضرور آگ لگے گی۔
مین۔ مسٹر ویاسلے مین آپ کو یقین دلواتی ہون کہ مین نہین پڑھ رہی تھی ہان ایک غلطی مجھ سے ایسی ہوگئی ہے کہ جو قابل معافی بلاشبہ نہین ہوسکتی اور وہ غلطی یہ ہے کہ جلتی ہوئی موم بتی مین چادر کے قریب رکھکر سو رہی۔
ویاسلے۔ مجھے دلچسپی سے نظر کرکے۔ آپ کی صورت سے آپ کی طبیعت کچھ ناساز معلوم ہوتی ہے اور یہ کوئی تعجب کی بات نہین ہے مجھ سے آپ کی کوئی خدمت ہوسکتی ہے میرا ابھی ارادہ تھا کہ مین لندن چلا جاؤن لیکن مین اپنے وقت کا آپ مالک ہون آپ کی مرضی کے تابع ہون جو حکم ہو وہ بجا لاؤن۔
مین۔ مین آپ کا شکریہ ادا کرتی ہون جس کام کے لیے مین آئی تھی وہ پورا ہوگیا مین خود لندن جاتی ہون۔ گاڑی کے لیے مین نے کہلا بھیجا ہے کہ ایک نشست کی جگہ میرے لیے رکھی جائے بس ایک بجے مین روانہ ہوجاؤنگی۔
مسٹر ویاسلے۔ اے حکم ہو تو بہتر ہے کہ مین بھی آپ کے ساتھ چلون۔

آپ کے راہ کی محافظت کرونگا۔
تھوڑی دیر کیلیے ویلسلے میرے پاس سے اٹھکر چلے گئے اور جب ڈاک گاڑی دروازہ پر آئی ہم اور وہ دونوں اُس گاڑی مین جا کر بیٹھے۔
چلتے وقت ہوٹل والے نے جتنا اسکا نقصان ہوا تھا اسکا بل بنا کر مجھے دیا گو اُسنے نقصان شدہ سامان کی قیمت خاطر خواہ لی تھی لیکن یہی شکر تھا کہ بہت تھا مین نے بغیر چون وچرا کیے اُسے دیدیا۔
ناظرین بغیر بیان کیے اُس امر کو بخوبی سمجھ سکتے ہین کہ مین وولوچ مین جا کر اپنے بھائی سے مل کیون نہین لی اور آج سے جا کر کیون نہین باتین کین۔ صرف دو سبب تھے جنکو مین بیان کردیتی ہون اول یہ کہ مجھ مین یہ تاب نہ تھی کہ مین اپنے بھائی کو جیلخانہ مین پابزنجیر دیکھ سکون۔ دوم مین یہ نہین چاہتی تھی کہ وولوچ کی شاہراہون مین پھرون مجھے ڈر تھا کہ شریر اور بدمعاشون مین سے کوئی ملجائے اور پھر وہی آفت سر پر آئے۔ وولوچ مین جسمین کہ میری بےعزتی ہوئی تھی ایک منٹ بھی ٹھہرنا مجھے گوارا نہ تھا۔
مسٹر دیاسلے اور مین ہی تنہا اتفاق سے تمام ڈاک گاڑی مین تھے رستہ مین ایسی ایسی باتین کرنی شروع کین اور اس خوش اسلوبی اور فصاحت سے مجھ سے ہمکلام ہوا کہ میری طبیعت بحال ہوئی اور میرا گل پژمردۂ قلب تازہ ہوا۔ اسکی گفتگو سے مجھے یہ معلوم ہوا کہ یہ اپنی ملک کا خود مختار رہا ایک تھا شادی نہ ہوئی تھی اور دو برس سے جزیرہ مین گشت لگا رہا تھا۔ اب انگلینڈ آکر ٹھہرا تھا۔
مسٹر وولوچ مین صرف اپنے ایک دوست کے ملنے کے لیے ٹھہرا تھا یہان چونکہ وہ کہین اور چلا گیا تھا اس لیے اسکا قیام کرنا صرف محض تھا۔
جب ہم لندن پہونچے مین اسنے کہا کہ تمہارے خاوند کپتان بیومانٹ ڈاک گاڑی

کے دفتر مین راہ دیکھ رہے ہونگے مین نے جواب دیا کہ وہ بہت دن ہوے ایک
جہاز کی کمان پر گئے ہوے ہین -
ویلسلے - مجھے اجازت ہو کہ مین آپ کے مکان تک آپ کو پہونچانے چلوں
مین - نہین یہ آپ کی عنایت ہو اسکی کوئی حاجت نہین -
ویلسلے - کیا آپ اجازت دیتی ہین کہ گاہے گاہے حاضر خدمت ہوا کروں -
چونکہ مجھپر اس نوجوان نے اتنا بڑا احسان کیا تھا کہ موت کے پنجہ مین سے نجات
دی تھی اس لیے مین انکار نہ کر سکی اور مین نے تامّل کر اجازت دیدی -
ڈاک گاڑی والے نے اپنے دفتر کے پاس ہمین اُتار دیا - یہان سے ہم دونون جُدا
ہوے - مسٹر ویلسلے نے مجھے ایک بگھی پر ہاتھ پکڑ کر بٹھا دیا اور مین اپنے گھر کی طرف
روانہ ہوئی - جب مین مورگیٹ اسٹریٹ مین پہونچی میری نظر ایک نتھا سا صورت
پر پڑی جو بگھی مین بیٹھی ہوئی جا رہی تھی مین نے رومال ہلا کر گاڑی والے کو ٹھہرایا پاس
جا کر دیکھا تو یہ کیہ لامن سیمر تھی جسکو پورے ساڑھے تین برس کا عرصہ گذرا ہوگا کہ
مین نے اسے اب دیکھا ہو - اب اسکی ۲۳ - برس کی عمر تھی - صورت بہت ہی خوشنما
معلوم ہوتی تھی - اسکے اعضا جب مجھسے ملی تھی اور مین نے اسکے باپ سے صفائی
کرائی تھی پتلے پتلے تھے لیکن اب گوشت بھر گیا تھا اور تناسب الاعضائی نے اپنا پورا
رنگ دکھایا تھا صحت کی جھلک کے ساتھ اسکے رخسارون پر جوانی کی سُرخی جوبن دکھا
رہی تھی - اسکی پوشاک عمدہ اور قیمتی تھی لیکن شائستہ تڑک بھڑک نہین تھی خوشی کی شمع
اسکی بڑی اور سیاہ آنکھون مین روشن ہو رہی تھی -
سیمر دیکھتے ہی بیتاب ہو گئی اور خوشی نے اسکے اندام پر رعشہ ڈال دیا - اسی
حالت مین اسکی زبان سے یہ نکلا - پیاری اور بہت پیاری فیبق آج مین کتنی خوش
ہون کہ مین نے تمھاری صورت دیکھی - اور جو آپ نہین جانتین کہ مین ہر وقت

تمہارے ہی خیال میں غلطان و پیچان رہتی تھی۔ بیشک اتنے زمانہ میں کوئی دن بھی ایسا نہین گذرا کہ جسمین بارہ دفعہ تمہاری صورت میری آنکھون کے آگے نہ گردش کر جاتی ہو۔

| ای وقت تو خوش کہ وقت من خوش کردی |

پھر اسنے دلی سرگرمی سے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ مین دبایا اور اسکی آنکھون مین خوشی اور مشکوری کے آنسو ڈبڈبا آئے اور پھر گوہر شہوار کی طرح سطح رخ پر لڑھکنے لگے۔

اسکی باتون نے مجھپر بہت اثر کیا۔ مجھے بیگم لوسیا کا خیال آگیا کہ جو خدمت مین نے لوسیا کی کی تھی وہی اسکی کی مگر افسوس وہ کیسی سیاہ اور بہت سیاہ غیر ممنونی سے میرے ساتھ پیش آئی اور یہ بوڑھے کنجوس کی لڑکی کس خلق سے ملی ہی۔

سیمر۔ ای میری دوست ای میری جان کی بچانے والی ای میری محسن۔ کیا تو اجازت دے گی کہ مین اپنے باپ کا شوق دیدار تجھسے بیان کرون وہ تیری ملاقات کا از حد شائق ہو گیا ہے میرے ساتھ قدم رنجہ فرما کر اسکے شوق کے اٹھتے ہوے شعلہ کو ٹھنڈا کر دیگی مجھے آپ یقین دلائین کہ آپ خوش ہین۔ آپ کی ذرا سی رنجیدگی میری مرگ ہو گی۔ گو میرا باپ نہایت ہی روکھا اور چڑچڑے مزاج کا ہی لیکن آپ کا دلی سرگرمی سے خیر مقدم کریگا اور اسقدر شکریہ ادا کرے گا کہ جو ان اور کسی کے لیے ممکن نہین۔

مین۔ ای میری پیاری رفیقہ تیری اس خوش اسلوب تقریر سے مین بہت خوش ہوئی پھر مین نے ایک ٹھنڈا سانس بھر کر کہا کہ یہ میری طاقت کے باہر ہی کہ مین اپنے کو کسی دنیاوی مضمون پر مبارکباد دے سکون۔

سیمر۔ تم مجھے مریض معلوم ہوتی ہو اور بیشک ایسی بیماری رو زتم مریض ہو۔ خدا کے لیے مجھ سے نہ کہو کہ تم ناخوش ہو۔

سیمر چپکتی جاتی تھی اور اسکے چشمان تر سے آنسو رواں تھے۔

مین۔ مین وولوچ سے آرہی ہون ایک خفیف کام کے لیے مین وہان گئی تھی شب کو جس ہوٹل مین مین سوئی تھی وہاں آگ لگ گئی۔

سیمر۔ نہایت ہمدردانہ وضع مین۔ پھر تمہارا زرد اور مریض ہونا کوئی تعجب نہین ہے ہے ہے اگر تمہارا بال بیکا بھی ہو جاتا میری جان پر ہی بنجاتی ایسی پیاری اور بہت پیاری روز مجھے تجھ سے دلی الفت ہے اور مین تجھے اپنی سگی بہن کے برابر سمجھتی ہون آپ مجھ سے وعدہ کرین کہ مین میرے کفش خانہ کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے فخر بخشو نگی۔ کیا آپ وعدہ کرینگی مین التجا کرتی ہون کہ آپ وعدہ کرین۔

مین۔ بیشک مین آؤنگی اور ضرور آؤنگی۔

سیمر۔ آپ ایمانداری سے وعدہ کرتی ہین۔

مین۔ ہان ایمانداری سے۔

سیمر۔ صرف اس خوش اور شاد وعدہ پر مین رخصت ہوتی ہون۔ یہ کہکر اس انسان اور ہمدرد مخلوق نے اپنے دونون ہاتھون مین میرے ہاتھ دبائے اور رخصت ہوئی۔

جب وہ چلی گئی مین نے پھر لوسیا اور سیمر کی طبیعت کا مقابلہ کیا۔ میرا ارادہ نہ تھا کہ مین اپنا اقرار پورا کرون کہ سیمر سے جاکر ملون کیونکہ جب مین اسکے باپ کے گھر پہنچانے گئی تھی چلتے وقت مین نے دل مین ٹھان لی تھی کہ اب اس سے اس مکان پر ہرگز نہین ملونگی وہ خیال اب بھی میرے دل مین آرہا تھا۔ گو مین اسے خوش دیکھکر بہت ہی شاد ہوئی تھی لیکن پھر بھی اس خیال سے کہ مبادا یہ میرے

بدنصیب بھائی کی کیفیت دریافت کرے اُسوقت مجھے سخت شرمندگی ہوئی اس لیے میں نے زیادہ دیر تک کھڑے ہوکر اس سے باتیں بھی نہیں کیں - اسی قسم کے صدہا خیالات میرے ذہن میں آرہے تھے ۔ عضب یہ تھا کہ میں عنقریب ماں ہونے کو تھی - یہ اور آفت تھی - پہلے یہ خیال ہوا کہ یہاں سے کسی تنہا جگہ میں چلی جاؤں اور اس وزن سے سبکدوش ہو کبھی یہ خیال آتا تھا کہ مونانٹ سے بھی الفت کرنی چاہیے اور ایسی جگہ جاکر زندگی بسر کروں کہ پھر کوئی نہ دیکھے - کوئی بات فیصلہ کرنے والی ذہن میں نہیں جمتی تھی اور اسی اُلٹ پھیر میں دماغ چکرا رہا تھا -

ایک دن سہ پہر کو مسٹر ویاسیلے میرے مکان پر آئے نصف گھنٹہ تک مجھ سے باتیں کیں اور مجھ سے اسی عزت سے پیش آئے کہ جیسے پہلے آتے تھے چونکہ مجھے ایک معزز شخص کی بیوی اور باعزت خیال کرتے تھے اس لیے میری توقیر انکی نگاہوں میں بہت تھی -

رفتہ رفتہ ویاسیلے کا میری طرف خیال رجوع ہونے لگا - وولوچ کے جانکاہ واقعہ کو چھ ہفتے گذر گئے تھے - گو میں چار مہینے سے کنبہ کے طریقہ میں قدم زن تھی لیکن پھر بھی اپنا بھید بخوبی چھپا سکتی تھی -

ایک دن سہ پہر کو میں باغ میں گشت لگا رہی تھی کہ یکایک میری طبیعت بگڑ گئی اور میں فوراً اپنے کمرہ میں آئی - چند ہی منٹ میں جیسے طبیعت بگڑ گئی تھی ویسی ہی اچھی ہو گئی اور میں پھر ویسی ہی تندرست ہو گئی - کتاب لے کر میں پڑھنے بیٹھ گئی پاؤ گھنٹہ بھی مجھے پڑھتے نہ ہوا ہوگا کہ مسٹر ویاسیلے آگئے - اسکے چہرہ پر مردنی چھا رہی تھی - ہوائیاں چہرہ اُڑ رہی تھیں گو ہر چند اسنے کوشش کی کہ مسکرا کر اپنے چہرہ کی مردنی کو چھپائے لیکن میں تاڑ گئی کہ اسکے دماغ میں فلاں شے دورہ کر رہی ہے اور وہ بات یہ تھی کہ یہ مجھ سے محبت کرتا تھا - مجھے اسنے ملول دیکھکر سکوت اختیار

لیا تھا اور اپنے عشقی جوشون کا اظہار نہ کر سکتا تھا ۔
زیادہ دیر چند منٹ تک سوچ مین ساکت بیٹھا رہا ۔
اسکے اس حادثہ نے مجھے بڑی تذبذب مین ڈال دیا مین کیا بولتی اور اس سے کیونکر
حال دریافت کرتی - مین نے اپنی صورت کی وضع ایسی بنائی کہ جس سے اسکو اپنا مدعا
دلی پیش کرنے مین آسانی ہو ۔
جب مسٹر ویاسلے نے یہ دیکھا کہ میرے - اوسنے تعجب پیدا کر دیا اور استفساری
وضع مخاطب کے چہرہ کی ہو گئی ۔ اسوقت اسنے ایسی باتین کین کہ جنھون نے مجھے
چونکا دیا اور پھر طبیعت پر اسی ناسازی کا جو چند منٹ پیشتر ہو چکی تھی دورہ ہو گیا - اور اسکی
ناسازی جنون کی آمیزش مین تھی مجھے یہ معلوم ہوا کہ میری جان نکل گئی - میرے
حواس جاتے رہے اور مین چارون شانہ چت بیہوش پلنگ پر جا لیٹی - یہ بیہوشی ایک
گھنٹہ تک مجھے رہی - جب مین ہوش مین آئی مین نے آنکھ کھولکر اپنی خادمہ کو بیٹھے
ہوئے دیکھا اور دوسری طرف ڈاکٹر کو دیکھا - میری کنگھی ٹوٹ گئی تھی اور میری پوشاک
کی بندش کھل گئی تھی چند منٹ تک ہوشیار ہونے کے بعد بھی میری پریشان خاطری اپنا
دورہ کرتی رہی لیکن جب مجھے ہوش آیا اسوقت مین اس خیال سے بہت ڈری کہ
میرا بھید کہین کھل نہ گیا ہو - نظر اٹھا کر مین نے دیکھا تو مسٹر ویاسلے کمرہ مین نہین
تھا معلوم ہوتا ہے کہ جب مین پریشان گری ہون اور میری پوشاک ادھر ادھر
ہوئی ہے وہ فوراً کمرہ کے باہر اٹھکر چلا گیا تا کہ مین آرام سے پیر پھیلا کر سوؤن ۔
ڈاکٹر نے مجھ سے کہا کہ بیگم تم اچھی ہو مین دوائی بھیجدونگا تم اسے کھا لینا ۔
اسکی تقریر سے یہ بھی معلوم ہوا کہ میرا راز کھل گیا - یہ سنکر تن بدن مین مرچین لگ گئین
اور میری رنگت پر شرمندگی آمیز غصہ کی جھلک جھلکنے لگی - ڈاکٹر رخصت لے کر
چلا گیا شرمندگی کے مارے مجھمین یہ قدرت نہین ہوئی کہ مین اپنی خادمہ کی طرف

آنکھیں چار کرکے نظر کرتی -
میں - تم میرے بھید سے واقف ہو گئی ہو لیکن یہ بتاؤ کہ اسکی اور دوسرے کو تو خبر نہ ہوئی -
خادمہ - بدیہہ وفاداری سے - نہیں بیگم صاحبہ ہرگز نہیں یہ مجھ سے کبھی نہ ہوگا -
میں - تم نیکبخت جوان عورت ہو - تمھاری صورت سے معلوم ہوتا ہو کہ مسٹر ویلیلے کو بھی اسکی کیفیت معلوم ہو گئی ہو -
خادمہ - بیگم بڑی بدقسمتی کی یہ بات ہوئی کہ جب آپ بیہوش گری ہیں مسٹر ویلیلے نے گھنٹی بجائی میں دوڑی ہوئی آئی میں سمجھی خدانخواستہ تمھارے دشمنوں کا دم نکل گیا لیکن جب پاس سے آکر دیکھا تو سانس چلتی تھی میں نے مسٹر ویلیلے کو ڈاکٹر کے پاس بھیجا وہ سنتے ہی اتنی تیزی سے گئے کہ جیسے اپنی زندگی کے لیے جاتے ہیں - میں نے تمھارے منھ پر پانی چھڑکا - تھوڑی دیر کے بعد ویلیلے ڈاکٹر کو لے کر آئے اُنھے دیکھتے ہی بتا دیا کہ یہ بیہوشی صرف حمل کا باعث ہی - بیگم صاحبہ معاف کیجیے گا کہ میں آپ کو اس آزادی سے مخاطب بناتی ہوں -
میں - اچھا پھر کیا ہوا بیان کرو - جو کچھ گذرا ہو میں بھی حرف بحرف بیان کرونگی -
خادمہ - ڈاکٹر نے مجھ سے کہا کہ تو انکے کپڑے اُتار ڈال میں نے ویلیلے سے کہا کہ ذرا آپ تشریف لیجاویں انھوں نے کہا کہ میں اب جاتا ہوں شام کو خیر و عافیت دریافت کرنے پھر آؤنگا - ڈاکٹر یہ دیکھکر سخت متعجب ہوا کہ یہ کیا معاملہ ہو کیونکہ اسنے یہ بجانا کہ ——— کہ

کپتان نے سال گذشتہ کے وسط مین سفر کیا تھا اور پھر اس صورت کا پیدا ہونا۔ ڈاکٹر کوہلن نے اشارہ کیا کہ آپ یہ چرچا کسی سے نہ کیجیے گا۔ اُسنے روکھے پن سے جواب دیا کہ ایسے سانحے اکثر ہوتے رہتے ہین ہمارا یہ کام نہین ہی کہ ہم ایسے معاملہ مین کسی سے گفتگو کرین۔

ہلن۔ مین تجھسے اے پیاری لڑکی بہت آزادی سے اپنی حالت بیان کرتی ہون مین کپتان کی بیوی نہین ہون بلکہ اُسکی بیگم ہون۔ یہ آفت جو مجھپر ٹوٹی ہی۔ القصہ میرا اشارہ ہی کہ یہ صرف ایک بدمعاش کی شرارت کا باعث ہی۔ صرف تجھسے یہ التجا ہی کہ تو اس بھید کو اپنے ہی تک رکھیو اور کسی سے اسکا ذکر نہ کیجیو۔ مین تجھے بتاؤنگی کہ کیونکر کارروائی کرنی ہوگی۔

خادمہ۔ بیگم صاحبہ آپ بخوبی اطمینان رکھین مین اس راز کو اپنے ہی تک رکھونگی اور اسکے علاوہ جو کچھ مجھسے خدمت بن آئیگی مین اُسکو بہت خوشی سے انجام دونگی۔

ہلن۔ مین اب اچھی ہوگئی میرے کپڑے مجھے پہنا دو اور میرے لیے کھانا لا کیونکہ بہت بھوک لگ رہی ہی۔ ناشتہ کے وقت مین نے کچھ نہ کھایا تھا۔

خادمہ۔ بیگم صاحبہ شام کو اگر مسٹر ویلیسلے آوین تو مین کیا کہون۔

ہلن۔ ایک منٹ سوچ کر۔ انھین آنے دینا۔

میری طبیعت اسوقت بحال ہوگئی تھی۔ میز پر بیٹھکر مین نے خوب کھانا کھایا۔ اور بیٹھے بیٹھے اپنی حالت کی نسبت خیال کرنا شروع کیا کہ کیا کرون۔ میرے ان ہلاک کرنے والے خیالات کا وہ ہی اندازہ کرسکتا ہی کہ جو مصائب مختلفہ مین پھنس چکا ہی۔ یہ ایک نازک مسئلہ تھا کہ جسکا فیصلہ کرنا سخت دشوار تھا۔ آٹھ بجے شام کو مسٹر ویلیسلے تشریف لائے مسٹر موصوف کے چہرہ پر اُداسی

اور تفکر چھا رہا تھا اور اسکے ساتھ شرمندگی کی بھی تہ دی ہوئی تھی۔

میں - مسٹر ویاسلے آپ تشریف رکھیں اسوقت جو میں نے آپ کی ملاقات قبول کی ہی اسکا سبب یہ ہی کہ مجھے کچھ اظہار کرنا ہی۔ میرا آپ کا رشتہ دوستانہ نہیں ہی نہ آپ مجھسے واقف تھے اور نہ میں آپسے تھی لیکن اتفاق ہی ایسا آکر واقع ہوا ہی کہ ہم دونوں پرانے دوستوں سے بھی زیادہ ہو گئے۔ آپ اسکا ہرگز خیال نہ کرینگے کہ میں آپ سے بغیر جھجک اور بغیر شرمندگی کے باتیں کرتی ہوں میں جانتی ہوں کہ آپ میرے حال سے زیادہ دہشتناک نا واقف نہ رہیں۔ اگر میں کپتان ہیومانٹ کی بیوی ہوتی بیشک اسکی سخت توہین ہوتی کہ جب مجھے یہ مرحلہ طے کرنا پڑتا۔ کپتان ہیومانٹ میرا دوست ہی مجھے اس سے محبت ہی۔ اگر میں محبت بھی نہ کروں جب بھی اس سے خلاف ورزی نہیں کرنے کی۔ اوا اسوقت تم وحشت زدہ ہو کر مجھے دیکھ رہے ہو تم یہ ہرگز نہ خیال کرو کہ جو روز اپنی تشخیص طبیب سے ڈاکٹر نے بتایا ہی اس سے میں انکار کرونگی مسٹر ویاسلے کفی باللہ شہیدا - کہ میں شکار بنائی گئی ہوں مگر رضامندی سے گنہگار نہیں ہوئی ہوں جو کچھ ابھی میں اپنی خادمہ سے کہہ چکی ہوں وہ ہی آپ کی خدمت میں عرض کرتی ہوں کہ آپکو یہ عجیب و غریب قصہ یقین نہ آوے گا اگر صد ہزار سعاذ میرے خلاف ہوں مگر میرا صرف تنہا خیال وہ بھی جامہ عریانی پہنے ہوے میری طرف سے شہادت دیگا

مسٹر ویاسلے - نہیں جو کچھ تم کہو گی میں یقین کرونگا کیونکہ جب تم کسی بیدین ظالم کا شکار بن گئیں پھر دوسری بات کیوں ہونے لگی واقعی تم سچ کہتی ہو اسمیں شک نہیں ہی سچ کہتی ہو گو تم اسکی بیوی نہیں ہو لیکن تمہاری وفاداری اور صداقت کو شاباش ہی کہ تم نے بیسیوں کو بھی مات کیا ہی۔

میں - اگر آپ سنیں میں آپسے عرض کروں اور اپنی رام کہانی سناؤں

یہ ظلم مجھپر میرے خانہ زاد بھائی ہیو رسٹاک نے توڑا ہی اُسنے اپنی بہن کو دلہن بناکر بھیجا اور بعدازان جو کچھ معاملہ ہوا اُسکا ثبوت میرے پاس موجود ہی۔ دونون بہن بھائیون کی ایک سی صورت ہی ایک دن کیا غضب ہوا کہ ہیو رسٹاک اپنی بہن کے کپڑے پہنکر اور منھہ پر نقاب ڈال کر میرے پاس آیا مین سمجھی جو نا اسکی بہن ہی اور مجھسے درخواست کی کہ مین شب کو یہین رہونگی۔ بس آگے جو کچھ ہوا اُسکا تم خود خیال کرلو۔ لیکن پھر مین یہی دہراتی ہون کہ آپ کا اس امر کو یقین کرنا بہت ہی مشکل ہی۔

مسٹر ویاسلے۔ نہین مین یقین کرتا ہون اپنی روح کی قسم مجھے یقین ہی۔ کہ بیشک ظالم نے تم پر ظلم کیا۔ تم پر دل سے رحم کرنا واجب ہی۔ لیکن اب تم مجھے بتاؤ کہ کیا کروگی۔ تم نے مجھے دوستانہ مخاطب بنایا ہی مین التجا کرتا ہون اور ملتمس ہون کہ تم مجھے دل مین بھی دوست سمجھنا۔ مین تمھارا خادم ہون میری تھیلی تمھاری خدمت مین حاضر ہی۔ مین قسمیہ کہتا ہون اگر تم مجھے حکم دیدوگی کہ کبھی تم ادھر مین ہرگز ادھر کا رخ بھی نہین کرنے کا۔ لیکن نہین تم یہ نہین کروگی۔ صرف مین تم سے ایک دوستی کا خواہشمند ہون اور وہ مجھپر آپ اپنی رحیمانہ طبیعت سے بخشین۔

مین۔ مین آپ کا ای مسٹر ویاسلے شکریہ ادا کرتی ہون۔ اسوقت میرے دماغ مین یہ آرہا ہی کہ مین کیا کرون۔ قصد یہ ہی کہ کل مین اس مکان اور عیش و نشاط کے سامان کو الوداع کہون کہ جو کپتان ہیو ماشٹ نے میرے لیے مہیا کیا ہی اور کافی روپیہ لے کر کسی ایسی تنہا جگہہ پر چلی جاؤن کہ کوئی خبر نہ ہو۔ مین جانتی ہون کہ ہیو ماشٹ اسے برا نہین خیال کرے گا اور نہ وہ یہ سمجھے گا کہ روز مجھے لوٹکر لے گئی ہین اس عزلت گزینی مین جبتک ٹھہرونگی کہ مین اس فطرتی وزن سے سبکدوش ہو جاؤن۔ اور پھر ——

مگر اس سے زیادہ مجھ سے کچھ نہ کہا گیا اور میں رونے لگی یہان تک کہ ہچکیاں بندھ گئیں اور میں چاہتی تھی کہ آئندہ کا حال بھی کچھ بیان کرون لیکن ہچکیوں نے فرصت ہی نہ دی -

مسٹر ویاسلے - شریفانہ لہجہ میں - تم عزلت گزینی اختیار کروگی اور تمھارا ارادہ دنیا کو الوداع کرنے کا ہی کیا میں یہ خیال کرون کہ یہ آخری ملاقات ہی اور مجھے تمھارا دیدار نصیب نہ ہوگا - نہیں خدا کے لیے یہ خیال مجھے نہ کرنے دو اور یہ اپنی زبان سے نہ کہو کہ میں عزلت گزینی اختیار کرونگی - اگر تمھارے دل میں کسیقدر بھی میری محبت ہی میں ہرگز جو کچھ مجھے کہنا ہی زبان پر نہ لاؤنگا - لیکن تمھاری باتون سے معلوم ہوتا ہی کہ تمھیں دوسرے کی محبت نہیں ہی اور صرف بدمعاشی سے تم شکار بنائی گئی ہو - لیکن میں تم سے التماس کرتا ہون کہ ایک شخص جو اپنی جان تم پر فریفتہ کرنے کو موجود ہی بیٹھا ہوا ہی وہ گھٹنون کے بل کھڑے ہوکر تم سے التجا کرتا ہی کہ میں محبت کرتا ہون چاہے تم اسکی محبت کو قبول نہ کرو لیکن وہ تم پر اپنی جان فدا کرتا ہی -

میں - اٹھو بیٹھو مسٹر ویاسلے اٹھو بیٹھو - یہ ناممکن ہی کہ جو کچھ آپ نے فرمایا ہی اسکا اثر نہ ہوا ہو نہیں میری طبیعت پر تمھاری ان باتونکا نقش ہوگیا اٹھو مجھے تم سے کچھ کہنا ہی - کل میں یہان سے چلی جاؤنگی - چھ مہینے کے بعد اگر میں نے اس مرحلہ کو طی کرلیا اور زندہ رہی بیشک پھر تم سے خط کتابت کرونگی - تم مجھے یہ بتاؤ کہ میں کہان خط لکھون -

مسٹر ویاسلے - تمھارے اس وعدہ پر میں ہزارون بار شکریہ ادا کرتا ہون تم چھ مہینے کی کہتی ہو میں کہتا ہون برس دن بھی ہوجائے گا جب بھی تمھاری محبت ویسی ہی رہیگی نہیں بلکہ دن بدن مضبوط ہوتی چلی جاے گی - یہ چھ مہینے کی

رت بہت آسانی سے صرف ہوجائے گی (گھٹنوں کے بل سے کھڑے ہوکر) اپنا
کارڈ جیب میں سے نکال مسٹر ویلیلے نے میز پر رکھ دیا۔ لیکن ای پیاری روز صرف
ایک بات کہنی ہے اور مجھے امید ہے کہ تم اجازت دوگی کہ ہاں وہ بات ہے۔ کیا تم
مجھے نہیں اجازت دوگی کہ میں تمہارے دوستوں کی طرح سے کوئی امر کروں۔
کیا تم اسے قبول کروگی۔
میں۔ جو کچھ تم کہنے کو ہو میں بخوبی سمجھ گئی مجھے کچھ روپیہ کی ضرورت نہیں ہے
سبب یہ کہ چھ ماہ کا روپیہ میرے پاس اسقدر کافی موجود ہے کہ میں چھ ماہ
تک بفراغت تمام صرف کرسکتی ہوں۔ اب آپ تشریف لیجائیے انشاء اللہ چھ مہینے کے
بعد بذریعہ خط اطلاع دونگی۔
مسٹر ویلیلے۔ اور اگر خدانخواستہ کوئی ہرج مرج اگر واقع ہوا اور چھ مہینے کی مدت
کے درمیان اگر تمہیں کوئی ضرورت ہوئی اور یا تم مریض ہوگئیں مجھے ضرور اپنا ساتھی
اپنا دوست اپنا رفیق سمجھکر اطلاع دینا میں فوراً حاضر خدمت ہوکر کل انتظام
درست کردونگا۔
میں کیونکر اس فیاض اور مہربان زبان کا جواب دوں۔ الوداع ای مسٹر
ویلیلے الوداع۔
اسنے مجھے بغلگیر کیا۔ میرے لبوں پر اپنے لب رکھے۔ میرا ہاتھ لے کر اپنے دل پر رکھا
اور سلام کرکے کمرہ کے باہر گامزن ہوا۔
دوسرے دن علی الصباح میں اٹھی باری باری سے اپنے کل خدام کو بلایا اور
ہر ایک کو ایک ایک مہینہ کی تنخواہ زیادہ دے کر رخصت کیا انکی نیک چال چلن کا
سرٹیفکٹ دیدیا اور انکے اطمینان کیلیے کہدیا کہ میں تمہاری نسبت
کپتان ہیومانٹ کو لکھونگی آئندہ اگر تمہیں ضرورت ہوگی تم ان کے پاس

نوکری کر لینا صرف مین اور میری خادمہ جو ہنوز میرے پاس سے جدا نہ ہوئی تھی
مکان پر رہ گئے -

چند منٹ خیال کر کے مین نے کپتان ہیومانٹ کو چٹھی لکھی اور اسمین سارا حال
ہیورسٹاک اور مارکوئس کا درج کردیا اور یہ بھی اشارہ کردیا کہ مین اس راہ مین
قدم زن ہون مین نے چٹھی مین ہیومانٹ کو یقین دلایا کہ تمھاری طرف سے میرا سبتک
ایماندارانہ خیال ہے کاش اگر یہ دونون بدسرشت مجھے اپنا شکار نہ بناتے تو جو کچھ مین نے خیال
کیا تھا اُسکے موافق کرتی - مین نے اسکے احسانات کی ممنونی ظاہر کی اور لکھا کہ وہ امید جو اسکی
بیوی بننے کی میرے دل مین تھی افسوس کس تلخی اور کڑواہٹ سے قطع ہوگئی حیف صد حیف -
اس چٹھی کی ایک اور نقل کی ایک کپتان کے پاس براہ راست بھیدی اور ایک
اُسکے ایجنٹ کو روانہ کردی مبادا وہ چٹھی جو براہ راست بھیجی ہے ہیومانٹ کو نہ پہونچے اور وہ
اپنی مدت معینہ سے پہلے انگلینڈ واپس پھر کر آجائے تو ایجنٹ اپنے پاس کی چٹھی اُسے
دکھا دے - اس تکلیف دہ فرض کی یہ انتہا تھی وہ فرض کہ جسنے میری آنکھون سے آنسو
بہا دیے اور میرے دل کو مارے صدمون کے چھلنی کر ڈالا -

مین نے کل اسباب کپتان ہیومانٹ کے ایک معتمد گماشتہ کو سپرد کیا اور
کل مکان کی کنجی اسکے حوالے کی - مین نے اس سے کہدیا کہ گھوڑے فروخت کر ڈالنا
اور تمام اسباب کی بخوبی خبرداری رکھنا خبردار ایک تنکا بھی ادھر سے
اُدھر نہ ہو -

میری خادمہ مجھ سے بہت بضد ہوئی کہ مین ہمراہ چلتی ہون اور جیسے پہلے
فرنسیس نے کہا تھا کہ مین بے تنخواہ خدمت کرونگی وہی الفاظ اسنے بھی کہے لیکن
مین نے انکار کیا اور کہا کہ مجھے ایسے چھوٹے اور کمینہ طریقون مین زندگی بسر
کرنی ہے کہ تمھاری ہمراہی مین مناسب نہین جانتی - وہ بیچاری روتی ہوئی

رخصت ہوئی —

اسی دن سہ پہر کو میں نے ایک ہوٹل میں جا کر قیام کیا۔ اور وہاں سے ڈاک گاڑی
میں بیٹھکر ڈوور روانہ ہوئی ارادہ یہ تھا کہ ڈوور سے فرانس چلی جاؤنگی لیکن ہوٹل میں
میں نے ایک گائڈ بک میں دیکھا کہ سینڈ گیٹ جو کنارہ دریا پر واقع ہے نہایت
ہی پُرفضا اور خوش اسلوب مقام ہے جسکو خلوت گزینی درکار ہوتی ہے وہ وہاں
جا کر قیام کرے میں نے اپنا ارادہ اُدھر ہی مستقل جانے کا کر لیا چنانچہ میں
دوسرے دن روانہ ہو کر وہاں پہونچی۔ ایک تنہا مکان میں میں نے اپنا قیام
کیا۔ گو میں نے اپنا نام ٹیمپرسٹ ہی رکھا لیکن اسکے ساتھ لفظ بیگم بھی شامل رہا

چوبیسواں باب

سینڈ گیٹ

کئی مہینے گذر گئے۔ اگست کا اختتام بھی آگیا۔ اور میں تمغۂ مادری پہننے کے لیے
تیار ہوئی۔ یعنی میرے یہاں لڑکا پیدا ہوا مگر الحمد للہ کہ وہ لڑکا زندہ نہ رہا میں
بہت خوش ہوئی کیونکہ ایک تو یہ ظاہر تھا کہ اسکا باپ کون تھا اور دوسرے
جس حالت میں میں تھی وہ ایسی نازک تھی کہ اسمیں مجھے ناک چنے چبانے پڑتے دن
بدن میری صحت میں ترقی ہونے لگی۔ اور خاص وقت میں میں نپٹ گئی اور مجھمیں
خاص قوت آگئی —

سینڈ گیٹ کے قیام میں بار بار مجھے یہی خیال آتا تھا کہ آیا میں اپنے وعدہ کو
پورا کروں اور مسٹر ویاسلی کی درخواست کو منظور کر لوں یا ایک دفعہ اور بھی اپنے
نئے راستہ میں قدم زن ہوں۔ مجھ [illegible] قوت آگئی اور سمندر کی تازی تازی
ہواؤں نے میرا رنگ بدلا اب میں [illegible] آئندہ کارروائیوں اور خیالات

جب دوبارہ مین اچھی ہوئی مین نے اپنے کو آئینہ مین دیکھا ۲۳ برس کی عمر تھی عالم شباب اپنا پورا پورا جوبن دے رہا تھا اُسوقت مین نے اپنے کو ہمیشہ سے زیادہ حسین پایا - میری شکل مین دو تمند کشادگیان خوب ہو گئی تھین گو میری ناسازی طبع اور تپ پیدا ہونے نے اندرونی اثر طبیعت پر اچھا نہین کیا تھا مگر باہر اسکا کوئی اثر نمایان نہ تھا - غم اور مایوسی کے متواتر تیرون نے میرے کلیجہ کو چھلنی کر دیا تھا لیکن چہرہ سے یہ معلوم ہوتا تھا - گویا میری زندگی حد سے درجہ کی خوشی مین صرف ہوئی ہی

واقعی مین اپنے حسن پر فخر کرتی تھی کہ جب مین ایسی حسینہ ہون پھر یہ کیونکر نصیب ہوگا کہ مین دن بھر بیٹھی ہوئی ایک بند جگہ مین دیدہ ریزی کرونگی اور قسم قسم کی آفتین جو مجھپر نازل ہونگی اُنکو سہونگی یہ اپنے حسن کا اور خون کرنا ہی - روز مین مسٹر ویسلی کو خط لکھنے کے لیے قلم اُٹھاتی تھی لیکن پھر اُسے پھینک دیتی تھی اور یہی خیال آتا تھا کہ آیندہ اپنی زندگی کیونکر گذارون -

ایک دن صبح کو مین نے اخبارون کو دیکھتے دیکھتے یہ فقرہ دیکھا کہ روز کے ساتھ خبری مین کپتان ہیومانٹ کی مُہر ملی گئی ہی جسمین کہ اُسکے ہتھیارون اور سلاح کی نسبت کچھ تحریر ہی - یہ نہایت ہی خوبصورت مُہر تھی - اور قیمتی بھی بہت تھی - جب کپتان نے انگلینڈ چھوڑا ہی اُسکو اپنے ساتھ نہ لے گیا تھا بلکہ میری حفاظت مین اُسے چھوڑ دیا تھا - مین نے اشتہار دیکھتے ہی اس مہر کو ایک ڈبیا مین بند کر کے اور اسکا پیکٹ بنا کر لندن ایجنٹ کے نام روانہ کر دیا کہ جب کپتان ہیومانٹ آئین اُنکو یہ مُہر دیدیجائے مجھے اندیشہ ہوا کہ خبر نہین مُہر پہونچی یا نہین اس لحاظ سے مین نے ایک چٹھی لکھی اور ایجنٹ سے رسید طلب کی چار روز کے بعد اسکا جواب آیا کہ مجھے مہر پہونچ گئی جب کپتان انگلینڈ مین آئین گے

آنکھیں دید بجائے گی۔

میرا دماغ اس طرف رجوع ہوا کہ مین اپنی کارروائی شروع کرون نیکی کی راہ سے نفرت ہو گئی تھی۔ کچھ ویلسلے کی مجھے پروانہ تھی میرا حُسن سلامت چاہیے مجھے ویلسلے جیسے بہتیرے کافظ مل سکتے تھے۔ مین نے ایک دن یون ہی اپنے دل سے رد وکد کرتے کرتے ویلسلے کو چٹھی لکھی کہ چھ مہینہ کا جو مین نے آپ سے وعدہ کیا تھا اسکے موافق مین آپ کو چھٹی لکھتی ہون لیکن اس چھٹی سے آپ یہ خیال نہ فرمائین کہ جو کچھ آپ کا پہلا خیال تھا وہ مین نے قبول کر لیا ہی صرف ایفاے وعدہ کرنا فرض تھا۔ اس چٹھی کو لے کر مین پوسٹ مین ڈالنے گئی ڈاک کے صندوق مین ڈالنے کو تھی کہ یکایک ایک پوشیدہ قوت نے ہاتھ کھسیٹ لیا اور میرا ارادہ ہوا کہ اس چٹھی کو پھاڑ ڈالون۔ بہت دن خلاف نیکی زندگی بسر کرتے ہوے ہو گئے۔ آیندہ سے نیکی کے رستہ مین قدم زن ہونا لازم ہی یہ سب کچھ تھا خیال بھی مستحکم بعض دفعہ یہی ہو جاتا تھا کہ نیکی سے بہتر زندگی بسر کرنے سے کوئی اچھی چیز نہین ہی مگر جسوقت کہ سینے والی لڑکیون کی حالت کی خوفناک تصویر میری آنکھون کے آگے چھا جاتی تھی دم فق سے ہو جاتا تھا کہ ہم یہ مصیبت مین کیونکر برداشت کر سکونگی۔ یہ میرا اُٹھتا ہوا جوبن یہ میرے حسن بلا خیز کی بہار۔ یہ رخسارون کی سُرخی چیز جھلک بھلا کاہے کو اس مصیبت مین سجا رہ سکتی ہی نہین نہین یہ تکلیف ہرگز گوارا نکرونگی۔ جونہی یہ تصور طبیعت پر غالب آیا مین نے ڈاک مین چٹھی کو لیجا کر ڈال دیا۔

دوسرے دن صبح کو جنگل کی ہوا خوری کرنے کے لیے نکل گئی درختون کے سایہ کے نیچے بیٹھکر مین یہ سوچنے لگی کہ ویلسلے کو چٹھی پہونچی ہو گی چٹھی دیکھتے ہی وہ روانہ ہو گیا ہو گا کیا تو رستہ مین ہو گا اور کیا اب روانہ ہونے کو ہو گا۔ ابھی

یا کل میری اُس سے ضرور ملاقات ہو جائے گی - اور شاید ان چھ مہینے مین اسکی طبیعت بدل گئی ہو - اسنے دوسری بیگم تلاش کرلی ہو اور اسکو لیکے کر جزائر کی طرف چلا گیا ہو پھر مین کیا کرونگی - اگر یہ بات ہوگی مین لندن چلی جاؤنگی اور وہان اپنا کوئی نہ کوئی محافظ تلاش کرلونگی تین گھنٹے تک یونہی چکر لگانے کے بعد مین سینڈ گیٹ مین واپس پھرنا چاہتی تھی کہ مین نے سامنے سے ایک جنٹلمین آتا ہوا دیکھا گویا پہ بستی سے آرہا تھا -

مین سمجھی کہ یہ مسٹر ویاسلے ہی لیکن جب وہ قریب آیا معلوم ہوا کہ کپتان ہیو مانٹ ہی جو اس شتابی سے میری طرف لپک کر آرہا ہی - مین دیکھتے ہی دھک سے رہ گئی اور دوسرے لمحہ مین مین غش کھا کر گرنے کو تھی کہ اسنے مجھے اپنے بازوؤن مین لے لیا -

ہیو مانٹ - دھیمی اور غمگین آواز مین - تمھین معلوم نہین کہ مین انگلینڈ آگیا ہون

مین - نہ مجھے معلوم نہین -

مین نے اپنے کو اسکے بازوؤن مین سے علٰحدہ کیا اور دو ایک قدم پیچھے ہٹ کر مین نے اسکی صورت پر نظر کی - چہرہ زرد ہو رہا تھا گویا اسپر سخت مصیبت پڑ چکی ہی اور وہ کیفیت جو پہلے تھی اب بالکل نہ رہی تھی - صرف اسنے گرتے ہوئے مجھے قطعی سنبھال لیا تھا لیکن پھر بغلگیر نہین کیا - اسکے برتاو مین فرق آگیا تھا - مگر مہربان ویسا ہی تھا - یہ معلوم ہو رہا تھا کہ گویا وہ غمون سے چور ہو رہا ہی -

ہیو مانٹ - تمھین تعجب ضرور ہوا ہوگا کہ مین انگلینڈ اتنی جلدی کیونکر چلا آیا سبب یہ ہی کہ میرا جہاز راہ مین ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا - اس آفت سے میرا صحیح وسالم پہونچنا گویا ایک معجزہ ہوا ہی - مین نہین جانتا کہ وہ کونسے جوش اُٹھے کہ جنھون نے مجھے تمھارے تلاش کرنے پر مجبور کیا اور مین یہ بھی نہین

سمجھ سکتا کہ مجھے تم کیونکر مل گئیں صرف یہ خواہش تھی کہ پہلے اسکے کہ ہم ہمیشہ کے لیے
جدا ہون ایکبار میں تمھیں اور بھی دیکھلون -
لیکن تم روتی ہو ——
مین - ہان بیشک مین روتی ہون -

وقت ماتم ہی مجھے آج ہی لازم ماتم

میرا رونا دل تمھاری ان سختیون پر ہی کہ جو تم نے برداشت کین اور دوسرے
میرا رونا اسپر ہی کہ شیاطین کے بیجا حملون نے مجھے تمھارے فیاض عشق کے
قابل نہین رکھا -
ہیو ماٹنٹ - ذرا یون ہی سی سختی اپنے چہرہ پر لاکر جو مین نے پہلے کبھی نہین دیکھی تھی
افسوس روز مین نے تیرے لیے آراستہ مکان چھوڑا نوکر چاکر تھی گھوڑے
تیری خدمت مین روپیہ بافراط خرچ کرنے کے لیے پھر مین نہین خیال کر سکتا کہ تجھ جیسا
متنفس ایسی حالت مین کسی کے پھندہ مین پھنس جائے -
مین - دست افسوس مل کر - خدا کے لیے آپ مجھکو الزام دیکر کانٹون مین نہ گھسیٹیے بیشک
مین کپتان فورٹیسکو اور کپتان ہیو ماٹنٹ کی رضامند گنہگار ہون یعنی ان دونون
کے ساتھ مین خوشی تمام رہی لیکن اور شریر انفاس نے دھوکا دے کر مجھے اپنا شکار
بنایا - یا اللہ مرد کے دل مین تو نے ذرا بھی انصاف نہین دیا ہی اور تاہم مین جانتی
ہون کہ میری رام کہانی عجیب و غریب ہی -
یہ سنکر ہیو ماٹنٹ نے کچھ جواب نہین دیا اور یہ سمجھا کہ یہ صرف بہانہ بازیان ہین
مین - غصہ مین پھر زمین پر ٹپک کر - کیا تم میری بات کا یقین نہین کرتے کیا
تمھاری موجودگی مین مین کچھ کفر بکون -
ہیو ماٹنٹ - خوف زدہ ہو کر - خدا کے لیے روز خدا کی نسبت الفاظ ناشائستہ

تو کہہ اگر تو چاہتی ہو کہ میں تیرے گناہ سے چشم پوشی کرون مجھے منظور ہو اگر تو یہ چاہتی ہو کہ میں تیری خطا کو بخش دون منظور ہر شے ہماری تمھاری ہمین اختتام پذیر ہوتی ہو- آہ روز تم نہین جانتیان کہ تم نے اپنی اور میری خوشی کا کسقدر خون کر دیا ہو جسوقت کہ مین جہاز مین بیٹھکر سمندر کی سطح پر چل رہا تھا اور سمندر کی اٹھتی لہرین موجین مارتی ہوئی ادھر سے اُدھر نکل جاتی تھیان ذرا بھی میرے دل پر خوفناک پانی کی وہشت ناک صورت اثر نہ کرتی تھی کیونکہ میرے دل کو اطمینان وتسلی دلا یہ خیال تھا کہ پیاری روز بآرام میرے گھر مین بیٹھی ہوئی میرا رستہ دیکھ رہی ہوگی اور جب مین اُسکی تبسم خیز صورت دیکھونگا تمام مصائب سفر سے نجات پاؤنگا- مگر افسوس صد افسوس جب مین انگلینڈ مین آیا اور ویلا (مکان کا نام) مین دوڑ کر گیا کہ تمھین وہان دیکھون لیکن مین نے تمھین وہان نہین پایا پیرون کے نیچے کی زمین نکل گئی اور مین وہان سے رہ گیا مگر پھر تمھاری جستجو مین قدم اُٹھایا- اور تمھین آکر یہان پالیا-

مین - جنون اور وحشت مین تمھین میرا پتا کیونکر معلوم ہوا-

ہیو مانٹ - جو چٹھی کہ مُہر کی بابت تم نے ایجنٹ کو بھیجی تھی اُس سے مجھے تمھارا پتا معلوم ہو گیا لیکن مین پھر بھی کہتا ہون کہ مجھے بیتابی مین یہ خبر نہ رہی کہ مین کہان تلاش کرون اور کہان ڈھونڈھون - مین نصف دیوانہ ہو گیا پھر مین ایجنٹ کے پاس بھاگتا ہوا گیا اُسنے تمھاری چٹھیان مجھے دین مین نے اُن چٹھیون کو پڑھا مجھے معلوم ہوا کہ تم نے اچانک اس سبب سے یہ مکان چھوڑ دیا اور تم سینٹ ڈیکیٹ مین چلی گئی ہو- روز تم نہین جانتیان کہ مجھے تم سے کتنی محبت ہو اور یہ بھی تمھین معلوم نہین کہ تمھارے چال چلن نے میرے جگر پر کیسا سخت چرکا دیا ہو-

کپتان ہیو مانٹ یہ کہہ رہا تھا کہ میری روتے روتے ہچکی بندھ گئی تھی - کلیجہ

منہ کو چلا آتا تھا سینہ پھٹا جاتا تھا اور دل کے ٹکڑے ٹکڑے ہو رہے تھے۔

میں۔ وحشت خیز جوش میں۔ میں پہلے یہ ہرگز نہ سمجھی تھی کہ تم میری رام کہانی یقین نہ کروگے میں جانتی تھی کہ ہر بات کا ہم دونوں میں آسانی فیصلہ ہو جائے گا۔ چاہے جو کچھ تم سمجھو یہ تمھیں اختیار ہے میں جانتی ہوں یا میرا خدا جانتا ہے کہ میں اپنی مرضی سے دامن آلود نہیں ہوئی۔

کپتان نے یہ سنکر کچھ جواب نہیں دیا اور گہرے غم میں اپنا سر ہلایا۔

میں۔ اس امر کو میں بخوبی سمجھ گئی شاید آپ یہ سمجھتے ہیں کہ اگر اسکی تلخی سے زندگی صرف ہوتی یہ گلاب کے پھول جیسے رخسارے کبھی نہیں ہوتے۔ مگر تم نہیں جانتے کہ جسقدر میری روح کو صدمہ ہے میرا دل ہی جانتا ہے۔ جو چٹھی کہ میں نے تمھارے ایجنٹ کے ذریعہ سے تمھیں بھیجی تھی اور وہ تم نے اُسی کے پاس جا کر دیکھی اسمیں تمہیں نشان بھی آنسوؤں کے دیکھے ہونگے۔ لیکن یہ محض غیر مفید ہے کہ میں ایسی ایسی باتیں اپنے بچاؤ کے لیے بناؤں۔ یہ میری بدقسمتی ہے کہ بدکار شریر اشخاص نے دھوکا دے کر مجھے اپنا شکار بنایا وہ تکلیف سختی مجھے جھیلنی پڑی وہ الگ اور دوسرے طرہ یہ کہ فیاض طبع لوگ اُسے قبول نہ کریں کہ ہاں یہی ہوا تھا

	سمند ناز پہ اک اور تازیانہ ہوا	

عجیب حالت تذبذب میں ہو گئی۔

	نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم نہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے	

تمھارا یہ خیال ہے ای کپتان پو مانٹ کہ میں غلط کہہ رہی ہوں۔ نہیں بلکہ آپ غلطی پر ہیں ہاں آپ کے یقین کے لیے معجزہ کی ضرورت ہے۔ وہ میں خدا کی ایسی پیاری نہیں کہ وہ میرے لیے اپنا کوئی معجزہ دکھا دے گا۔ بس میں علیحدگی اختیار

کرنی زیبا ہے مین اپنے رستہ مین قدمزن ہوتی ہون اور تم اپنی راہ چلو - مین ته دل سے تمھاری بہتری کی خواہان ہون اور مین دعا کرتی ہون اُس خدا سے کہ جو تمام مخلوق کے دلی راز سے آگاہ ہے اپنی برکتون کا مینھ تمھارے سر پر برسائے -

ہیومانٹ - روز روز تو مجھے کیون دیوانہ بناتی ہے - (اپنا ہاتھ پیشانی پر رکھکر) ہاے اے قسمت اسی دن کے لیے تجھ سے رشتۂ الفت جوڑا تھا -

مین - دیوانہ بنانا - کیا مین دیوانہ بنانے کی تقریر کرتی ہون - یہ مین نے بہت تلخی سے کہا -

یہ سُنتے ہی ہیومانٹ نے اچانک میری طرف نظر اُٹھا کر دیکھا اور اسکی صورت سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ تحقیق کرنا چاہتا ہے آیا صحیح ہے یا غلط - اسمین شبہہ نہین کہ تلخ تلخ خیالات نے مجھے جکڑ رکھا تھا - جذبات نے دل کو بیکس کر شمہ کر دیا تھا - جو کچھ میری زبان سے ایسی حالت مین نکل جاتا تعجب نہ تھا - کپتان نے نا امیدی سے اپنے دونون ہاتھ ملے اور بغیر سلام و دعا کے جنگل کی طرف چلتا بنا - مین تھوڑی دیر ٹھہر کر اُسے دیکھتی رہی کہ دیکھون کہان جاتا ہے - یہ جا وہ جا پھلانگتا ہوا بھاگا اور پھر اُسدم سے میری نظر پڑا - چلتے چلتے یہ فقرے اُسکی زبان سے سرزد ہوئے "نہین نہین تم نے مجھے دغا دی تم نے مجھے اے روز دغا دی"

اسوقت مجھے اپنے اوپر پورا قبضہ تھا اور مین سوچ سکتی تھی کہ جو کچھ یہ واقع ہوا ہے آخر اسکا نتیجہ کیا ہوگا - میرے تلخ خیالات میری آنکھون سے پانی ہوکر بہ گئے تھے اور میری مایوسی کے جذبون نے میری صورت پر عجیب رنگ جما یا تھا -

چہ می پرسی ز من حالِ دلِ غمدیدہ ات چون شد
دلم شد خون خون شد آب آب از دیدہ بیرون شد

میرے یہ مہلک خیالات صرف یکایک ہنسی سے جو میرے لبوں سے سرزد ہوئے
لکافور ہوگئے وہ ہنسی کہ جو جھوٹی اور وحشی تھی وہ ہنسی کہ جو ایسی تند اور درشت تھی
کہ جسنے مجھے خود چونکا دیا۔

مین نے اپنے دل مین کہا کہ روز تو بھی بڑی بیوقوف ہے آپ سے آپ ہنستی ہے
اپنی وحشیانہ دھن اور اپنی مضطرب طبیعت درست کرنے کے لیے مین اور بھی
آگے بڑھ گئی۔ بہت مشکل سے میری وحشیانہ دھن اس عکس آئینا نی مین
آکر ٹھہری جسمین درشتی بھی شامل تھی اور میری مضطرب طبع نے غیر فطرتی سختی
مین قرار پکڑا۔

اسی حالت مین مین اپنے گھر آئی۔

نوکر نے آکر عرض کیا بیگم صاحبہ کپتان بیو مانٹ آپ کو دریافت کرتے
ہوئے آئے تھے مین نے کہدیا کہ وہ کھیتوں کا گشت لگانے گئی ہوئی ہین۔

مین۔ تمھارا شکریہ ادا کرتی ہون۔ میری اُنسے ملاقات ہو گئی۔

مین اپنے کمرہ مین آئی مین نے اپنے کپڑے اُتار ڈالے اور عمدہ پوشاک سے
اپنے کو آراستہ کیا کہ اب مسٹر ویاسلے آوینگے۔ مین نے بن سنور کر آئینہ مین دیکھا
جیسی خوبصورت مین اب معلوم ہوتی ہون ایسی کبھی نہین معلوم ہوتی۔ کھانا کھانے
کے کمرہ مین جاکر کھانا کھایا۔ اور پھر مین ملاقات کے کمرہ مین آبیٹھی اور مین نے
اپنی طرف آپ مخاطب ہوکر کہا کہ اب تو تمام آلام و تفکرات سے آزاد ہو گئی ہے
اور اب تیز زمانہ ناخوشی بھی گذر گیا آٹھ بجے ہونگے مین کتاب بیٹھی ہوئی پڑھ رہی تھی
کہ اتنے مین قدمون کی تیزی اور چاپ کی آواز میرے کان مین آئی مین نے کتاب
اُٹھا کر رکھدی اور مین سمجھ گئی کہ مسٹر ویاسلے ہے۔ دوسرے لمحہ دروازہ کھُلا اور
مسٹر ویاسلے کمرہ مین داخل ہوا۔ اسنے آتے ہی مجھے اپنے گلے سے لگا لیا اور

پیارے خوب بھی - مجھے اس حالت مین دیکھکر بہت خوش ہوا پھر وہ میرے پاس
بیٹھ گیا مجکو محبت اور مدح کی نگاہ سے دیکھنے لگا - اور کئی کئی بار مجھے چھاتی سے
لگا لگا لیا - اسنے میرے ایفاے وعدہ پر شکریہ ادا کیا اور مجھے یقین دلایا کہ
مین پہلے سے بھی زیادہ چاہتا ہون - جون ہی تمھاری چٹھی مجھے پہونچی ہمارے
خوشی کے مین پھولا نہین سمایا اور دل ہی دل مین اسقدر شاد ہوا کہ جسکی شاہد
میری صورت ہے -

اسکے بعد ہمارے معاملہ کی گفتگو شروع ہوئی - وہ یہ کہنے لگا کہ مجھے تین ہزار
روپیہ سال کی آمدنی ہے میرا مرحوم باپ میرے لیے چھوڑ گیا ہے اور کوئی رشتہ دار
نہین ہے جو میرا حصہ بٹا سکے - مین اپنی دولت کا آپ مالک ہون - میرا کوئی
گھر کا مکان نہین ہے - ہان اگر تم منظور کرو گی مین گھر کا مکان بھی لے لونگا -
کچھ دیر سوچکر مین نے اُسے جواب دیا کہ مین لندن مین رہنا پسند کرتی ہون اسنے
منظور کر لیا -

اسنے مجھ سے گاڑی گھوڑون کے لیے بھی کہا اور بیان کیا کہ ضرورت سے پہلے
ہر شے تمھاری خدمت مین موجود رہے گی - اور جہان تک مجھ سے ممکن ہوگا تمھاری
خوشیون کی ترقی دینے مین کوشش کرونگا - گو پہلے میرا اسکی نسبت کیسا ہی
خیال کیون نہو لیکن اتو وہ جی چاہتا تھا کہ کسی طرح سے یہ میرے پاس رہے غرضکہ
اور مین نے برضا و رغبت اسکی حفاظت مین رہنا قبول کر لیا تھا -

مین نے - بہتر ہے کہ اسوقت آپ چلے جاوین اور دوسرے ہوٹل مین قیام
کرین کیونکہ یہ بیان بیاہی ہوئی مشہور ہون اور مین نے یہ بھی کہدیا ہے کہ میرا خاوند
باہر گیا ہوا ہے اور لوگ چاہا کرینگے کل یہان سے ہم دونون ساتھ چلینگے - دن نکلے مسٹر ویلسلی
انگلینڈ چلے گئے اور مین اپنے اُسی کمرہ مین جسمین کہ پہلے رہتی تھی اکیلی رہ گئی -

دوسرے دن ناشتہ کرتے ہی مین نے مکان والی کو اطلاع دے دی کہ آج مین تمھارا مکان چھوڑ دونگی - پھر مین کچھ ضروری اشیا خریدنے بازار چلی گئی - دکان مین کھڑی ہوئی مین سودا خرید رہی تھی کہ مین نے ایک شخص کو بھکاریون کے پھٹے ہوے کپڑے پہنے ہوے دیکھا - ٹوٹی ہوئی جوتی پھٹی ٹوپی بُرے احوال عجیب حالت تھی گو اس شخص کی پشت میری طرف تھی لیکن مین تاڑ گئی کہ ہو نہو میرا بھائی سیرل ہی - جون ہی اُسنے اپنی پیٹھ پھیری واقعی میرا خیال صحیح نکلا یہ سیرل ہی تھا مین نے علحدہ چلنے کیلیے دور سے اشارہ کیا وہ میرے ساتھ ساتھ ہوا مین اُسے ایسی جگہ پر لے گئی جہان ہمین کسی کے دیکھنے کا مطلق خوف نہ رہا -

سیرل - روز یہ بھی اتفاق کی بات ہی کہ ہم دونون باہم پھر مل گئے - یہ کہکر وہ ایک خبیث وحشی غیر معنی ہنسی ہنسا -

مین - تم قید سے کیونکر چھوٹ آئے -

سیرل - آہ ای بہن تم خیال کرسکتی ہو کہ یہ کوئی آسان بات نہین ہی کہ کوئی شخص ان بلند بلند جیلخانہ کی دیوارون وزنی بیڑیون سنگین پہرہ مین سے نکل سکے لیکن جون ہی مین وہان گیا مین نے فرار ہونے کا خیال کرلیا تھا چنانچہ اب تم دیکھتی ہو کہ وہ پورا ہوگیا - تمھین یاد ہوگا کہ جب مین تم سے نیوگیٹ مین ملا تھا اور تم سے طالب امداد ہوا تھا تم نے پچاس پونڈ مجھے دیے تھے افسوس روز تم نے تمام میرے خطرون مین مجھ سے بہت کم سلوک کیا ہی تم جیسی بہن پر خدا کی ہزارون برکتین نازل ہون کہ جو اپنے کو اس شان وشوکت اور کروفر سے بنائے رکھتی ہی -

مین - سیرل تم اپنے بچنے کی کیفیت بیان کرو مین دو گھنٹے مین سنیڈیگیٹ

سے چلی جا ؤ گی زیادہ دیر نہین رہ سکتی -

سرل - تمھاری دکھین اور وضع سے معلوم ہوتا ہی کہ تم خوب عیش اُڑا رہی ہو اور وہ عیش سلطنت پر مبنی ہی -

مین - کیا مین تمھاری مدد کر سکتی ہون - بے ضرورت زیادہ دیر دق نہ کرو -

سرل - اپنے کمبخت رخسارہ پر اپنی مظلوم نگہ ڈال کر - افسوس اگر آپ کا کوئی نہایت عمدہ دوست آپ کو یہ دیکھتا ہوا نکل جائیگا کہ آپ مجھ جیسے فقیر کمبخت سے کھڑی ہوئی باتین کر رہی ہین آپ کو کچھ رنج نہونا چاہیئے - مین آخر تمھارا بھائی ہی ہون اب میرا ارادہ جزائر جانے کا ہی وہان ضرور میرے فلاح کی صورت نکل آوے گی -

مین - تمھارے پاس وہ وسائل ہین کہ جن سے تم جزائر کی سیر کر سکو مگر تمھاری رہائی کی بابت ———

سرل - ہان یہ تم سمجھ لو کہ جب مین جیلخانہ سے بھاگا ہون پچاس پونڈ میرے اسطرح سے چرا لیے گئے کہ جیسے قزاق اٹھا لیتا ہی -

مین - کسنے چرا لیے -

یہ سُنکر سرل سٹ پٹا گیا اور سمجھا کہ میرا کذب ظاہر ہو گیا -

مین - تم اُس روپیہ کو اپنے قبضہ مین پورے طور سے نہ رکھ سکے -

سرل - کیا کہیے یہ سپاہیون کی بدمعاشی تھی کہ قیدخانہ مین داخل ہونے سے پہلے انھون نے میری تلاشی لے لی اور جو کچھ میرے پاس تھا سب لے لیا مین نے نوگیٹ کے حکام سے شکایت کی انھون نے کہا کہ یہ گورنمنٹ کا قانون ہی کہ قیدیون کے پاس روپیہ رہنے نہین پاتا - کیونکہ انکے پاس جو کچھ روپیہ ہوتا ہی وہ تاج کا حق ہی - لیکن مین شریف کو لکھونگا اور وہ ہوم سکرٹری

سے منظوری منگا لینگے تو شاید یہ علم ہو جاے کہ جب تم رہا ہو ملجاتے یہان پہلے ہی سے
چلے آتے پھر رویہ کیسا۔

میری۔ بھائی میں جانے کو ہون۔ جلدی بتاؤ کہ تم نکلکر کیونکر بھاگے۔

سیرل۔ پانچ منٹ اور ٹھہرو پھر میں تمھین کیفیت بیان کرون پانچ منٹ کے
بعد اس طرح سے چلا جاؤنگا کہ جیسے بندوق میں سے گولی نکل جاتی ہی۔ کاش اگر
وقت ہوتا تو میں اچھی طرح تم سے بیان کرتا کہ مجھے جیلخانہ میں کیا کیا تکالیفین گذرین
اور میں نے کیسی کیسی سخت مصیبتیں اٹھائیں۔ قید خانہ کیا ہی گویا دنیا پر دوزخ
ہی اگر میں بچنے کی کوشش کرتا میرا بچنا محال تھا۔ مجھے وہان سے بھاگے ہوے
کچھ ہفتے کا عرصہ ہوا اور یہ کام اس آسانی سے ہوا کہ جیسا ہو سکتا تھا۔ ایک دن
علی الصباح نہایت عمدہ موقع مجھے مل گیا تم نے دیکھا ہوگا۔ ہان تم تو کاہے کو
کبھی ہو جو دیکھتیں خیر اس قید خانہ یا بالاخانہ میں ایک مقام علیحدہ ہی جہان سرکش لوگ
آکر قید کیے جاتے ہین۔

ایک دن میں نے ایک قیدی کو خوب مارا یہان تک کہ ادھموا کر دیا جب
ہم سے یون جنگ وجدل کی سپاہیون نے مجھے اسی کوٹھری میں بند کر دیا تین
چار دن کے بعد میں اور قیدیون کے ساتھ کام کر رہا تھا۔ ایک رجسٹر لیکر میں نے
انھیں گورنر کی طرف سے اپنی خلاصی کا حکم لکھ دیا۔ یہ جرم گویا اور بھی سنگین تھا
معلوم ہونے پر مجھے ایک تنگ و تاریک جگہ میں لیجا کر بند کیا یہان میں تنہا تھا اور
یہی میں چاہتا تھا۔

میں نے اپنے ایک رفیق قیدی سے سن لیا تھا کہ جب کوئی قیدی بھاگتا ہی
ہتھکڑیان بیرون میں بولتی ہین اس لیے کپڑا لپیٹ لیتے ہین تا کہ وہ نہ آواز
کرین۔ دیوار کے نیچے زنجیرین لٹک رہی تھیں میں نے انکو پکڑ کر اترنا شروع

کیا - مگر بھاگنے سے پہلے مین نے جیلخانہ کے سامان مین سے کتابین - دو تیلونین تین
کرتے اور دو رومال لیے گو انکی کچھ حقیقت نہ تھی - لیکن نہ ہونے سے بہتر تھا -
مین نے دونون تیلونین پہن لین - کرتا بھی زیب تن کیا اور رومال کو زخمی سر پر
باندھ لیا - مین ابھی لڑائی کا حال بیان کر چکا ہون کہ مین نے ایک شخص کو
ادموا کر دیا تھا اُسی لڑائی مین میرے بھی سخت زخم آیا تھا اس لیے مین نے
رومال کس کر باندھ لیا -
بآسانی مین وہان سے اُتر آیا مین اُسوقت سخت خطرہ مین پڑ گیا تھا مجھے ڈر
تھا کہ سنتری کو شبہہ بھی ہو جائے گا کہ کیا چیز پانی مین تیرتی ہوئی جا رہی ہے وہ
فوراً گولی سے خبر لیتا مین نے سمجھ لیا کہ مرنا بہتر ہے اس قیدخانہ کی آفت سے
اگر وہ گولی مار دے گا اور مین مر جاونگا اس مصیبت سے تو رہائی ملے گی -
روز مین نہین بیان کر سکتا کہ وہ کیسا نازک موقع تھا کہ جب مین بندرگاہ کے جیل کی دیوار
سے اُتر رہا تھا پانی مین دیوار قہقہہ سے گرنا تم خود سمجھتی ہو گی کہ کیسی جراءت کا کام ہے
مگر مرتا کیا نہ کرتا -

	ہر چہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم	

مین پانی پر اس طرح سے چپ چاپ سے آ کر گرا کہ جیسے کوئی پتہ گرتا ہے کیا ممکن ہے کہ
جو کچھ بھی آواز آئی ہو - مین نے پانی مین کود کر اپنے بازوؤن سے کام لیا - کنارہ بہت
دور فاصلہ پر نہ تھا - مین نہین کہہ سکتا کہ آیا سنتریون کی مجھ پر نگاہ ہی نہین پڑی یا
دیکھکر اُنھون نے تعاقب نہین کیا - نہین مین سمجھتا ہون کہ اُنکی نگاہ ہی نہین پڑی
اور نہین میرا بچنا دقت تھا -
مین - اللہ اللہ اے سرل تو نے اپنی جان بڑے ہی غضب کے خطرہ مین
ڈالی کسی نے بھی تعاقب نہ کیا -

مرل - شاید تین گھنٹے کے بعد اگرچہ غل غپاڑہ ہوا ہو تو ہوا ہو اسوقت تک
تو کوئی خبر نہ تھا - جون ہی مین کنارہ پر آکر پہنچا میرے کپڑے بدلنے پر شک
ہو گئے - پھر یہان سے مجھے ایک غریب کسان ملا جو اپنے بچپن اور طرح طرح کی کہانیان
سنایا کرتا تھا جو اسکے دل کو بھاتی تھین وہ لیبرٹی مین وہان سے لیکر آگیا تھا
وہ کہین جا بسے رہے -

پادری - چند ہفتے سے تم کیا کر رہے ہو -

مرل - کر کیا رہا ہون جب کئی کئی فاقے گذر جاتے ہین بھیک مانگنے لگتا ہون
قصبون مین جہان امیرون کے مکان پر گیا انکے ملازمین نے لاتین مار کر اور دھکے
دے کر نکال دیا مگر جب غریب کسانون کے یہان چلا جاتا ہون وہ ہمدردی
کرتے ہین پیٹ بھر کر روٹی بھی کہلاتے ہین قصہ مختصر یہ کہ مین یہ نہین جانتا کہ جسم و
روح کا وصل کیونکر قائم رکھون ایک تو روٹی کھانے کو نہین اور دوسرے یہ ڈر ہے
کہ کہین گرفتار ہو جاؤن -

یہ سنتے ہی میرے آنکھون سے آنسو روان ہو گئے اور مین نے رو کر کہا کہ
بلاشک تم پر بہت بڑی تکلیف گذری لیکن یہ بتاؤ کہ تم سینڈگیٹ مین
کیونکر چلے آئے -

مرل - انگلینڈ مین رہنا مناسب نہین سمجھا یہ مجھے یقین ہی کہ میری
گرفتاری کا اشتہار اخبارون مین دلوا دیا ہوگا ممکن نہین کہ مین نہ پکڑا
جاؤن نہ پکڑا جاؤن اس سے مناسب سمجھتا ہون کہ فرانس کو بھی عبور کر جاؤن
پھر جھگڑا ہی نہ رہے - مجھ مین یہ جرات نہین ہی کہ ڈوور اور فوکلیسٹون
چلا جاؤن مجھے جہازون کی تاک ہی جہان کوئی موقع لگا اور مین بیٹھ
بٹھا کر چلتا بنا -

مین - تم فرانس جا کر کیا کروگے خدا کے لیے اپنی خبر رکھنا مین کتابون مین پڑھ چکی ہون اور مین نے دیکھا ہی کہ ------

سرل - یہ ہوا اس طبقہ جہنم سے آرام ہی ملے گا - تم آیندہ کا کچھ خیال نہ کرو حال کا ذکر کرو اور یہ بتاؤ یہ میرے سامنے اسوقت کیا سلوک کروگی -

مین نے اپنی تھیلی نکال کر کہا کہ میرے پاس سوا ۱۵ - پونڈ یعنی ڈیڑھ سو روپیہ کے اور کچھ نہین ہی وہ اسی کو دیکھکر نہال نہال ہوگیا اور اسکی آنکھون مین خوشی کی شمعین روشن ہوگئین -

سرل - اب بس بیڑا پار ہی اب مین اپنی وضع تبدیل کرکرا کر فولکسٹون جاتا ہون اور پھر وہان سے فرانس مین چلا جاؤنگا بہن تم نے میری وہ خدمت کی ہی کہ جسکو مین کبھی نہ بھولونگا - اگر تم کبھی فرانس مین آئین وہان مین تم سے ملونگا یہان کچھ ٹھیک ملاقات نہین ہوئی ہی -

اسنے بیزارانہ صورت مین مجھ سے جلدی سے مصافحہ کیا اور شہر کی طرف اپنی ضروری اشیا خریدنے چل دیا مین بہت خوش تھی کہ یہ وولوچ سے چھٹ کر آگیا اور مین یہ سُنکر بھی خوش ہوئی تھی کہ وہ دوسرے ملک مین جانا چاہتا ہی لیکن برخلاف اسکے مجھے اسکے چال چلن پر خیال آتا تھا کہ یہان پر کیا منحصر ہی جہان ایسی حرکتین کرے گا اسکی یہی نوبت ہوگی -

دو گھنٹے کے بعد مین ڈاک گاڑی مین سوار ہوئی اور ڈوور پہونچی مسٹر ویلسلے معینہ ہوٹل مین میرے منتظر پہلے ہی سے بیٹھے ہوئے راہ دیکھ رہے تھے -

---

پینتیسوان باب

پاٹ - یا امرا کی سیر کا چھوٹا فرین جہاز

مسٹر ڈیلیسلے کے نام سے ناظرین واقف ہو چکے ہین - کپتان فورٹیسکیو پسر بیرونٹ کی طرح اسکا مزاج پر عزم اور عالی ہمم تھا مجھے اس سے چند ان محبت نہ تھی اس لیے جو جوش اور ولولے اپنی محبت کے یہ مجھپر بخشتا تھا مین ان جوشون کے جواب مین اپنی محبت کی اُمنگین پیش نہین کرسکتی تھی - کپتان فورٹیسکیو سے مجھے پُر جوش محبت تھی اور آرتھر براجیر سے دلی اور فکری الفت تھی - جو کچھ میرا برتاؤ ڈیلیسلے کے ساتھ تھا وہ عشقیہ نہ تھا بلکہ ایک اتحاد یہ تھا کہ جو ایسی صورتون مین بتقاضاے فطرت ہو جایا کرتا ہے -

میری محبت کے وہ اُٹھتے ہوے شعلے اور اُبھرے ہوے جوش جو کپتان فورٹیسکیو کی طرف سے میری طبیعت مین پیدا ہوے آخر کو انکی تبدیلی عشق کے پاک ولولون سے ہو گئی اور یہ عشق آرتھر براجیر کا تھا - جسکے عشق کے مقدس ولولون کو مین اپنی طبیعت مین کبھی بجھا سکتی - کوئی دن ایسا نہین جاتا تھا کہ جب سے ہم دونون گرجہ مین سے علٰحدہ ہوے ہین مجھے وہ یاد نہ آتا ہو - میرے دماغ مین اسکی صورت پھرتی ہوئی معلوم ہوتی تھی - یہی نقشہ تھا -

دل کے آئینہ مین ہی تصویر یار
جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

گو میری اسکی مفارقت کو ایک زمانہ گذر گیا تھا لیکن محبت اب بھی باقی تھی یہ شعلے طبیعت مین دبا کر رہ گئے تھے - ہان یہ بھی نہین تھا کہ دوسرون کے لیے استعمال کیے جاتے - مین نے مسٹر ڈیلیسلے سے ایسا برتاؤ کرنا شروع کیا

کہ جیسے کپتان ہومانٹ سے تھا اسکو کپتان کی طرح سے اپنا محافظ اپنا فیاض اپنا دوست سمجھتی تھی۔

مجھے بہت جلدی یہ کیفیت کھلی کہ مسٹر ویلسلے کی یہ خواہش ہے کہ جیسا مین محبت کرتا ہون اسی طرح یہ بھی ظاہر کرے اور ہر وقت زبان پر یہی رکھے کہ مسٹر مین تم پر مرتی ہون۔ میرے لیے یہ محض ناممکن تھا کہ مین اپنی زندگی یون بسر کرتی جب طبیعت ایک طرف رجوع نہین ہے بھلا کیونکر اُسکا میلان اُس طرف ہوسکتا ہے تاہم مین اپنی حالت ایسی رکھتی تھی گویا مین ویلسلے کی صحبت کو پسند کرتی ہون۔ صرف اتنے سے رُخ دینے پر وہ خوش ہوجایا کرتا تھا۔ مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ شخص حاسد اور بدگمان بھی ہے حسد اور بدگمانی ایسی چیز ہے کہ جو وفاداری اور حُسن عقیدت کو اپنے پاس نہین آنے دیتین۔ ممکن نہ تھا کہ ایک منٹ علیحدہ ہون اور وہ کچھ خیال نہ کرے۔ مین نے سوچا اگر ویلسلے کی یہ عادت ہے مجھے وقت کا ناظم ہو جائے گا اور مین ایک منٹ بھی آرام نہین رہ سکتی۔ مین نے آخر یہ قصد کیا کہ مین اسکے ساتھ اسطرح زندگی بسر کرون کہ جیسے میان بیوی باہم کرتے ہین خیال تھا کہ اسکی اصلی محبت رجوع رہے مگر توبہ توبہ گو ویلسلے کی ۲۸ برس کی عمر تھی مگر تمام محبت مین وہ صرف چھوکرون کی طرح سے تھا۔

ناظرین ابھی سُن چکے ہین کہ مین اسکے ساتھ ڈوور مین آکر ملی تھی اسنے کہا چندروز یہان اور ٹھہر جاؤ کہ مین مستقل مکان کی لندن مین تجویز کرلون چونکہ لب دریا کا رہنا مجھے خوشگوار معلوم ہوتا تھا مین نے ڈوور مین چندروز گذارنے منظور کرلیے۔ یہان ایک خوبصورت مکان بکرایہ لیا مین بیگم ویلسلے کے نام سے مشہور تھی۔ ایک نوجوان شخص اور ایک نوجوان خادمہ مین نے نوکر رکھا۔ اور جو جو ضروری اشیا تھین سب

مہیا تھین - ویلسلے فیاض طبیعت بہت تھا روز طرح طرح کے جواہرات خرید کر میرے واسطے لانے لگا آخر مین نے منع کر دیا کہ زیادہ فضول خرچی نہین کرنی چاہیے مین سُن چکی تھی کہ اسکی اتنی آمدنی ہی مجھے یہ منظور نہ تھا کہ حد سے زیادہ اخراجات ہون اور پھر دقت پڑے - موسم خزان آگیا تھا اب دریا کیفیت آنے لگی تھی سیکڑون سیاح غول کے غول آنے لگے تھے اور اب وہوا مین صحت کی آمیزش ہوگئی تھی -

مین اور مسٹر ویلسلے ایک دن میراٹن ہیر یڈ پر چہل قدمی کر رہے تھے - ویلسلے نے اپنے اُس دوست کو دیکھا جسکے پیے وولویچ مین قیام کیا تھا - یہ شخص مسٹر ولیم تھا اسکی چالیس برس کی عمر ہوگی گو خوبصورت با وضع شخص نہین تھا لیکن پھر بھی کپڑون سے سنورا ہوا تھا - اسکے طرق مین تہذیب متانت اخلاق نہین پایا جاتا تھا ان گنوارین برس رہا تھا یہ جہازی مسفر لیٹے والدین کی سی پوشاک پہنے ہوے تھا اور بغل مین ایک دوربین دبی ہوئی تھی دونون طرف سے سرگرمی سے ملاقاتین اور سبارکبادین ظہور پذیر ہوئین ویلسلے نے اپنی بیگم کہکر مجھ سے تعارف پیدا کرایا - یہ مین نہین کہہ سکتی کہ آیا مسٹر ولیم نے مجھے دیکھتے ہی پہچان لیا کہ یہ بیوی ہین یا بیگم ہین نہ میری تاریخ اور سرگذشت کو اس امر سے تعلق ہی -

اتنا ہی لکھدینا کافی ہی کہ اسنے دلی سرگرمی سے مجھ سے مصافحہ کیا اور کہا کہ مین آپ سے ملکر نہایت خوش ہوا ہون -

ویلسلے - پیارے دوست تمہین ڈوور آئے ہوے کتنے دن کا عرصہ ہوا -

ہم تینون آدمی چہل قدمی بھی کرتے جاتے تھے -

ولیم - مین کل ہی یہان آکر پہونچا ہون - کاوزسے اپنے چھوٹے سے جہاز

یہاں میں یہاں آیا ہوں (اپنی دوربین سے اشارہ کرکے) دیکھو وہ کنارہ سے
یا دو میل سے فاصلہ پر کھڑا ہوا ہے یہ جہاز نہایت خوبصورت معلوم ہوتا تھا۔ (میری
جانب مخاطب ہوکر) اے بیگم ولیلے اگر تم اس جہاز میں بیٹھکر سیر دریا کرنا چاہو
تو میں حاضر ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ میرا دوست ولیلے اپنے سے دوبارہ
استفسار کرانے کی حاجت نہ رکھے گا کیونکہ ہم دونوں کے پاس ایک جہاز
کئی برس تک ساجھے میں رہا تھا مگر جب یہ جزائر میں گشت لگانے چلے گئے وہ جہاز
میرے پاس رہ گیا۔

ولیلے۔ میں نہیں خیال کرتا کہ روز سیر سمندر پسند بھی کرے گی یا نہیں۔

میں۔ اس سے بہتر مجھے کوئی شئی راحت دینے والی کاہے کو ہوگی میں ہمیشہ
لب دریا کی سیر کرتی رہی ہوں مگر مجھے کبھی موقع کشتی یا جہاز میں سوار ہونے کا نہیں
ملا ہے نہیں میری تو دلی آرزو ہے۔

ولیم۔ بہت خوب۔ اچھا تو کل گیارہ بجے دوپہر کے میں تم دونوں کا رستہ
جہاز پر دیکھونگا اور بھی علاوہ تمھارے میرے تین چار دوست ادہیں اب مجھے
معاف کرو میں جاتا ہوں۔ ایک ضروری کام اسی کے متعلق ہے کل وقت
مقررہ پر آجانا۔

ولیلے۔ نہیں پیارے ولیم میں اور کہہ دیتا ہوں کہ میں وعدہ نہیں کرتا
مبادا ہوا تیز چلے اسوقت جہاز میں بیٹھنا مناسب نہ ہوگا دوسرے میں
یہ دیکھتا ہوں کہ روزا تو خوشی سے منظور کررہی ہیں لیکن جب وقت آئے گا انکی
... قسمتی فیصلہ ہو جائے گی۔

ولیم۔ اچھی فی البدیہہ نیک فطرت ہے۔ افسوس بیگم نے تو اقرار کرلیا ہے
محبت مقتضا ہے انکا شوہر ملا ہو۔

رہا نہ گیا اور وہین یہ کہنے لگی۔

تم کتنے بیوقوف ہوائی میرے پیارے ویابلے ظاہر ہی کہ جیسا ہم دوستون کے جلسہ مین بیٹھینگے ضرور اُنکے شکر اُسکر ا کرا ور اخلاق سے پیش آئینگے۔ اسکا تو تم ہرگز خیال ہی نہ کرو کہ ہم بغیر کسی کے دیکھے ساتھ ملکر زندگی بسر کرینگے مجھے یقین ہی کہ ایک ہی حالت تم ہرگز نہ نبھا سکو گے۔

ویابلے۔ ٹھنڈی سانس بھرکر۔ افسوس روز معلوم ہوا کہ تو مجھ سے مختلف ہی۔ جو بات مین کہتا ہون اُسکے خلاف راے زنی کرتی ہی تجھ مین دوستون کے جلسون اور انکے خوشی کے چہچہون کے سُننے کا ذوق معلوم ہوتا ہی۔

اس قسم کی تقریر کو مین نے بہت طول نہین دیا مین یہ سمجھ گئی تھی کہ اگر ابھی بحث ہوگی کیا عجب ہی جو اسکی محبت غصہ کی حیثیت مین تبدیل ہوجاے مگر مین سمجھ گئی کہ یہ شخص اس قابل نہین ہی کہ اسکے ساتھ مدت غیر محدود تک زندگی باآرام بسر ہو۔ اس سے رفتہ رفتہ انقطاع ملاقات کرنی چاہیے دل مین ارادہ یہ ہوگیا تھا کہ مسٹر ولیم کی جہازی دعوت کو ضرور قبول کیا جاے یہ انکار کرے گا مین اصرار کرونگی بس یہی ابتدا گویا انقطاع کی خاصی پڑ جاے گی۔

دوسرے دن صبح کو اُٹھکر ویابلے نے کھڑکیون مین سے دیکھا اور پھر یہ کہنے لگا کہ دیکھا روز مین کیا کہتا تھا آج سیر سمندر کا دن نہین ہی۔ ہوائین تند چل رہی ہین پانی کی موجین خوب زور شور سے بہ رہی ہین ایسی خوفناک حالت مین مناسب نہ ہوگا کہ عزم سیر دریا کرین۔ ابتو چھٹی ہورہی اور موقع پر دیکھا جاے گا۔

مین۔ تم مجھے باتون مین ناحق اُڑاتے ہو مین ان باتون کو بخوبی جانتی ہون مجھے سمندر کے کنارہ کنارہ پھرنے کا بارہا اتفاق ہوا ہی یہی ہوا یہی

موسم تو قابل سیر دریا ہوتا ہے۔ ہوا اس موسم اور ایسے موزون وقت کے مجھے اور موسم نہین دکھائی دیتا۔

چنکرو ویلیلے کو صدمہ ہوا اور اسکے چہرہ پر رنج کے آثار ہویدا ہونے لگے چند منٹ عالم سکوت مین بیٹھا رہا۔ بعد ازان مجھے لے کر اپنے گھٹنے پر بٹھا لیا اور میری زلفون سے کھیلنے لگا اور پھر مجھے محبت کی نگہ سے دیکھا اور یہ گویا ہوا۔ اے پیاری اور بہت پیاری روز تو خیال تو کر کہ باہم مل کر کھیتون اور جنگلون کا گشت لگانا سدا بہار تختون کو پیرون سے روندنا درختون کے سایہ کے نیچے باہم کس خوش اسلوبی اور دلچسپی سے لگا کرنا بہتر ہے یا اس جماعت مین شریک ہونا کہ جو اپنی خوشی کا دارمدار کھانے شراب پینے اور برے طرح سے چند یون کے اظہار کرنے مین سمجھتے ہین۔ استغفر اللہ بھلا وہان سیسا خاک لطف آئیگا۔

مین۔ چا پلوسانہ اور دم دلاسہ کی نظر اسپر ڈال کر۔ بڑا احسان کروگے اگر آج تم مجکو یہ اجازت دیدوگے۔ تمھین خیال چاہیے کہ ہم نے مسٹر ولیم کی دعوت قبول کر لی ہے۔ یہ سخت گنوارپن اور بدتہذیبی ہے کہ قبول کرکے شریک نہ ہونا۔ اور تم یہ نہین خیال کرتے کہ تمھارے کیسے جگری دوست کا اس انکار سے دل دُکھتا ہے۔

قصہ مختصر یہ کہ بڑی تو تو مین مین کے بعد ویلیلے راضی ہو گیا۔

کفر ٹوٹا خدا خدا کرکے

لیکن جب ناشتہ کھاچکے کو بدمزاجی کے آثار نہین پائے جاتے تھے مگر ان سے اطمینانی سر سے پاؤن تک چھائی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔ مقررہ وقت پر ہم جہاز پر پہونچے ہم نے دیکھا کہ مسٹر ولیم کے دو آدمی بوٹ کو لیے ہوئے

ہماری راہ دیکھ رہے ہیں۔ جب ہم قریب پہونچے انہیں سے ایک شخص نے ہمیں اطلاع دی کہ مسٹر ولیم اور اُنکے تین دوست جہاز میں جاکر بیٹھ گئے ہیں اور آپکا رستہ دیکھ رہے ہیں ہم بوٹ میں سوار ہوے۔ ہوا تازی تازی لطف دے رہی تھی بوٹ میں ہم دونو صرف دو آدمی بیٹھے ہوے تھے جب پانی میں دو چار قدم بوٹ آگے بڑھا ہوا چلنے لگی تو اس متحرک پانی میں بوٹ چکر کھانے لگا

ولیملی پیچھے سے اوسنے نظر کرکے۔ دیکھو تمہیں سمندری بیماری کا اثر ہو جائیگا ابھی واپس پھرنے کا وقت ہے۔

میں۔ نہیں نہیں ہرگز نہیں۔ بیماری ہونے کیسی بات۔ مجھے خوشی ہو رہی ہے کہ بوٹ کا ناچنا مجھے اچھا معلوم ہوتا ہے۔

ولیملی نے ٹھنڈی سانس بھری اور کچھ جواب نہ دیا ہمارا بوٹ جہاز کے قریب پہونچا مسٹر ولیم نے دیکھتے ہی دور سے مبارکباد کے نعرے مارے۔ مسٹر ولیم کے ساتھ جہاز کی کٹہرے سے لگے ہوے تین شخص اور کھڑے تھے۔ انہیں سے ایک شخص جتنا سا معلوم ہوتا تھا میری آنکھ نے دھوکا نہیں کھایا تھا درحقیقت یہ شخص جتنا سا ہی تھا وہ وہی مارکوئس کرچنے دولوچی میں جو دغاباز میرا متلف کرنیوالا تھا اُسکو دیکھکر ایک لمحہ کیلئے بھی میری صورت میں کچھ تغیر و تبدیل نہیں ہوا اور نہ میں نے اپنی حالت میں وہ صورت پیدا کی جو قاتل کو دیکھکر پیدا ہوتی۔ مجھے یہ یقین کامل تھا کہ پیلورکو یہ ہمت ہرگز نہ ہوگی کہ دوسرے شخصوں کے سامنے میری توہین کرے گا اور نہ ایسی کوئی بات کرے گا کہ جس سے گزشتہ واقعات کی حقیقت معلوم ہوگی۔ ولیملی اس خوفناک حادثے کو جو میں نے اپنے ہاتھوں سے سہا بیخبر تھا میں نے اپنے بھائی ہیورسٹاک کی نسبت بیان کردیا تھا کہ اُسنے میرے ساتھ یہ ظلم شدید روا رکھا ہے۔ ولیملی یہ بھی نہیں جانتا تھا کہ مارکوئس پیلورو

سے میری شناسائی ہے میں نے یہ قصد کر لیا تھا کہ ہیلمور سے وہ طریقہ برتوں جس سے
مسٹر ولیم کو بھی معلوم ہو جائے کہ میں اس سے واقف نہیں ہوں - اور اگر مارکوئیس خود
مجھ سے سلام کیا میں اسکو معمولی شائستہ طریقہ پر جواب دیدونگی -

جب جہاز کے بوٹ قریب پہونچا مارکوئیس کی اور میری چار آنکھیں ہوئیں میں نے
اُسکی صورت سے پہچانا کہ وہ مذبذب ہے کہ روز کے کیونکر پیش آوں - نہ اسنے ٹوپی اتار کر
سلام کیا اور نہ کوئی ایسا اشارہ کیا کہ جس سے شناسائی معلوم ہو سکتی - بوٹ جہاز کے
تختوں کے پاس جا کر لگا مسٹر ولیم نے اپنی اسی گذشتہ سرگرمی سے ہاتھ پکڑ پکڑ کر ہمیں
جہاز میں بٹھایا -

مسٹر ولیم - مسٹر ویاسلے اور مسٹرس ویاسلے (یعنی میں) یہ میرے شفیق
دوست مارکوئیس ہیلمور ہیں اور یہ مسٹر بلیاک ——— اور یہ
مسٹر فیمن ہیں —

مجھے مارکوئیس ہیلمور نے اپنی ٹوپی اتار کر نہایت ہی اخلاق سے سلام کیا -
اسکے سلام کرنے کی وضع یہ تھی گویا اسنے اول ہی مجھ سے تعارف پیدا کیا ہے -
آخر جہاز کا لنگر اٹھایا گیا اور جہاز چلنا شروع ہوا - مسٹر بلیاک اور مسٹر فین کو
جہاز رانی میں دخل تھا وہ ناخداؤں کی مدد کرنے لگے صرف ہیلمور میرے پاس
جہاں پہلو بہ پہلو ویاسلے بھی بیٹھا تھا باتیں کرنے بیٹھ گیا شستہ اور قابل طرز
تحریر فصاحت و بلاغت کے ساتھ کلام کرنا شروع کیا اور یہ کہنے لگا کہ جنٹلمین کے
لیے بڑی خوشی کی بات یہ ہے کہ اپنے اور غیر شناسا احباب سے راہ رسم پیدا کرے
جب میری طرف مخاطب ہوتا تھا اور کوئی بات کرتا تھا میں اسکا جواب معمولی
طریقہ پر دے دیا کرتی - ویاسلے کی نگاہیں برابر مجھ پر لڑ رہی تھیں کہ دیکھوں بہ نظر
توجہ سے تو مارکوئیس کی طرف نہیں دیکھتی - میں بھی بخوبی اُسکی نظروں کو

ناتر رہی تھی - رفتہ رفتہ ہوا تیز چلنی شروع ہوئی اور بادبان کھول دیے گئے -

ولیم - میرے پیارے دوست ویلیلی تم یہان چلے آؤ اسوقت تمھاری مدد کی حاجت ہو اپنی بیگم کو وہین بیٹھا رہنے دو مجھے معلوم ہوا ہو کہ انھین دریائی سیر سے بڑی فرحت حاصل ہوتی ہو -

یہ سنتے ہی مین نے دیکھا کہ ویلیلی کے چہرہ پر ہوائیان اڑنے لگین کہ مجھے تنہا چھوڑ کر جانا پڑا مگر کیا کرتا انکار کسی حالت مین نہ کر سکتا تھا آخر بیچارہ جبراً قہراً طوعاً کرہاً گیا - مین اور مارکوئس دونون تنہا رہ گئے ہمارا اتنا فاصلہ رہ گیا تھا کہ جو کچھ ہم نے باتین کین وہ سن نہ سکے -

مارکوئس - مجھ پر ممتاز نظر سے نگاہ کر کے - میرا قصور معاف کروگی -

مین - ایسی آپ نے اے میرے لارڈ کونسی بات کی ہو کہ جس سے گذشتہ زخم خشک ہو جائے - یہ مین نے رو کے ہین اور حقارت آمیز لہجہ مین اس سے کہا -

مارکوئس - سب تمھارے اختیار ہو -

مین - اے میرے لارڈ آپ مجھ سے اس طرز پر باتین نہ کرین کہ جس سے شناسائی اور تعارف دیرینہ پایا جائے کیونکہ اسمین میری سراسر توہین ہو ہم دونون ایک بااخلاق دوست کے مہمان ہین اگر کوئی لفظ خلاف شان اسکے مہمان کے آپ سے سرزد ہوا اسکی رنجیدگی خاطر کا باعث ہوگا -

مارکوئس - متکبر بداخلاق لہجہ مین - آیا تمھاری باتون سے یہ پایا جاتا ہو کہ گذشتہ باتون پر تم نے خاک ڈال دی - یا خدا مین اپنے خیال مین صحیح نکلون -

مین - گہری آواز مین - یہ تمھاری غلطی ہو کہ تم سے جو کچھ مجھے صدمہ پہونچا ہو

وہ کبھی میری طبیعت سے نہین مٹ سکتا - یہ اور لطف ہی کہ تم اسے قابل فسیاً منسیاً
خیال کرتے ہو حالانکہ یہ امر محال ہی -

مارکوس - صرف میری یہ التجا ہی کہ میرے گذشتہ گناہ آپ معاف کردین -

ہیلن - تم اپنے دل مین گہری نظر کرکے دیکھو اگر آپ کی طبیعت مین کچھ بھی انسانیت
ہی اسوقت مین آپ ہی پر انصاف رکھتی ہون کہ جسنے یہ زخم کاری اٹھایا ہی اُسکا
دل کیونکر معافی دے سکتا ہی - یہ تم نے بہت اچھا کیا کہ مجھسے اجنبیون کی طرح
پیش آئے اور مین امید رکھتی ہون کہ جبتک ہم اس جہاز مین بیٹھے رہین مجھسے
اسی طرز پر باتین کرو گویا ہم اول ہی بار ملاقی ہوے ہین -

مارکوس - تم نے میرے ساتھ بہت سخت معاندانہ برتاو کیا ہی تمھین یاد
ہی کہ جب تم گئی ہو مجھے تعجب اور حیرت مین غلطان و پیچان چھوڑ گئی تھین -

ہیلن - واقعی جو قصہ کہ مین نے مسٹر وڈٹر کا آپ سے بیان کیا تھا کہ جوکس خوفناکی
سے آرک وے مین خون وخاک مین تڑپا ہی وہ ایسا قصہ تھا کہ جو تمھین سکتہ مین
غوطہ زن کرنے پر مجبور ہوا تھا - تم خود جانتے ہو کہ جو گناہ عظیم تم نے کیا ہی اُسکی سزا
ملنی تمھین لابد ہی -

مارکوس - افسوس اسکی مجھے پہلی ہی خبر تھی کہ تم مجھسے کینہ رکھتی تھین اور
اب تمھاری باتون سے اسکا اور بھی ثبوت ہو گیا - بیشبہ تمھاری یہ خواہش ہی
کہ مجھپر کوئی سخت اور خوفناک آفت تمھاری آنکھون کے سامنے نازل ہو -

ہیلن - اے میرے لارڈ مجھمین اتنی قدرت نہین ہی کہ مین تم پر وہ آفت خیز
مصیبت برپا کرسکون کہ جو قہار مطلق کرسکتا ہی لیکن ہان مجھے یقین ہی کہ دیر مین
یا جلدی ضرور میرا خالق حقیقی تم سے اس ذلت وخواری کا انتقام لے گا کہ جو
دو لوچ مین تم نے میری کی تھی -

مارکوئس ۔ حقارت خیز لہجہ میں ۔ اچھا جب تم انتقام لینے پر اُتری ہوئی ہو تو پھر تجھے کون روک سکتا ہے میں ابھی ویلیبلے سے تمہاری وہ کیفیت جو ناگفتنی ہے بیان کردیتا ہوں اور ان سب لوگوں میں کھلم کھلا کہدیتا ہوں کہ یہ ویلیبلے کی بیوی نہیں ہے بلکہ صرف آنکھ لگائی یا آشنا ہے ۔

میں ۔ یہ میں جانتی ہوں اے میرے لارڈ کہ تم شریر النفس ہو مگر تمہاری شرارت یہاں ہرگز نہ چلے گی میں دعوے سے کہتی ہوں کہ تمھیں اس قسم کا کوئی لفظ منہ سے نکالنے کی جرات نہیں ہے اور جو فرضاً بالفرض تمہاری بدنصیبی نے دھکا دیا اور تم نے کچھ بھی کہدیا پھر کیا سب میری طرف ہوجائینگے اور ہر ایک شخص کا ہاتھ تم پر دراز ہوگا اور تمھیں دھکے دے کر دریا میں پھینک دینگے ۔

یہ سُنکر بیلمور کو سخت غصہ آیا اور مارے طیش کے اسکے ہونٹ پھڑپھڑانے لگے چند منٹ سکوت کے بعد وہ یہ کہنے لگا ۔

مارکوئس ۔ تم نے مجھے سمجھا کیا ہے میں انداز بیان ہی وہ اختیار کروں گا کہ جس سے انہیں خودبخود یقین ہوجائیگا پتہ دے دے کر تم سے تمہاری سرگذشت دریافت کرونگا دیکھوں تم کیونکر انکار کرتی ہو اور وہ کیسے نہیں یقین کرتے اور جو وہ یقین نہ کریں وہ ایک نرے سے مغالطہ میں ہونگے ۔ کیا نہ ہونگے ۔

میں ۔ نرا لایعنی جو ۔ میری زبان اُسوقت کیا کوکو لیجائے گی ۔ میں بھی صاف صاف بیان کرونگی کہ اسنے مجھے یوں دھوکا دیا اور یوں خوار و ذلیل کیا اور یہ مجھے جبراً اپنی حفاظت میں رکھنا چاہتا تھا میں نہ رہی سبب یہی اسکی دشمنی کا ہے اور یہی اسکی باعث سے جلے پھپھولے پھوڑتا ہے ۔

مارکوئس ۔ بہت اچھا بہت خوب بس یہ کافی ہے ۔ آؤ دوسری باتیں کریں جب

موقع ہوگا دیکھا جائے گا۔

بین - ہم اس سے بہتر کیا باتیں کر سکتے ہیں - اب بھی میری طبیعت کی وہ ہی حالت تھی اور میں آسوقت انتقام لینے کو تلی ہوئی تھی وہ ہی غضب اور اسکے بھڑکتے ہوئے شعلے اُسی طرح سے میری چھاتی میں بھڑک رہے تھے۔

بین - ایک دن ضرور تم اپنی کردار ناشائستہ کی سزا پاؤگے کیا ہوا اگر میں نے دباؤ میں آکر یا کسی اور وجہ سے ظاہر معافی دیدی مگر یہ یاد رکھنا کہ اس معافی کا عقدہ اُسوقت کھلے گا کہ جب تم پر کوئی آفت نازل ہوگی اور تم اس دنیا سے رخصت ہونے لگوگے اُسوقت تم سمجھوگے کہ بیشک یہ معافی دلی معافی نہیں تھی۔

یہ ہم دونوں بیٹھے ہوے باتیں کر رہے تھے کہ ویلیلی نے غل و شور مچانا شروع کیا اور اسنے دوڑ کر مجھے اپنے بازوؤں میں لے لیا۔ سبب یہ تھا کہ اس مہیب اور ہولناک سمندر کی تند موج نے جہاز کو ڈانواں ڈول کر دیا تھا۔ پانی کی لہر کا ایک چھینٹا جو میری آنکھ میں لگا اس سے میں ایک لمحہ کے لیے نابینا ہوگئی اور میرے کان میں ایک وحشتناک قاتل آواز ایک ستم رسیدہ کی آئی اور یہ آواز اس آواز کے مشابہ تھی کہ جو خنجر کی آرک وے میں آئی تھی - پھر جو آنکھ کھلی تو دیکھا کہ مارکوئس بیلمور نمودار تھا۔ میں گھبرا گئی انتشار میرے رگ و ریشہ میں دوڑ گیا میں بولا کر چاروں طرف دیکھنے لگی معلوم ہوا کہ بیلمور پانی میں گر چکا ہے اور غوطہ کھا رہا ہے اور اسی حالت میں غل مچاتا ہے کہ چلا۔

مسٹر ولیم اور ناخدا سب گھبرا گئے جہاز اپنی اُسی تیزی سے جا رہا تھا مسٹر ولیم نے کوشش کی کہ جہاز کو روک لیا جائے اور ڈوبتے ہوے بیلمور کو نکالیں - ولیم نے اپنی مدد کے لیے ویلیلی کو بلایا - ویلیلی نے مجھے پکڑ رکھا تھا کہ کہیں یہ

لہر کے ساتھ نہ جا پڑے اسکا مجھے اپنے بازوؤن مین گرفت کرنا بُزدلی سے نہ تھا
بلکہ اپنے اُن محبتی جذبات کے باعث تھا کہ جو مجھپر اُسسے تھے مگر چارمنٹ کے بعد
یہ بُزدلی ثابت ہوئی ہاتھ پیرون مین اسکے بھی رعشہ آگیا اور وہ بید لرزان کی
طرح کانپنے لگا۔
مین ۔ خدا کے لیے جا اے ویلیلے جا انکی مدد کر مین اپنی حفاظت آپ
کرونگی مین اس رسّے کو مضبوط پکڑ لونگی میرا کچھ خیال نہ کرو اور جا کر انکی مدد کرو۔
ولیم ۔ گرج کر بولا ۔ ویلیلے تمھاری مدد کی سخت ضرورت ہے تمھاری بیوی
کو ہرگز کچھ آنچ نہین آئیگی ایک دوسرا اپنا ساتھی ڈوبتا ہے ۔
آخر مجبور ویلیلے بھاگا ہوا گیا اور اسنے انکی شرکت کی ۔ دوسرے بار بیلمور کی
اور ایک آواز آئی کہ بچانا دوستون بچانا نہین مین چلا ۔ یہ آواز اُس فطرت کی
آواز کے ساتھ آرہی تھی کہ جو پانی کی دھائین دھائین اور ہوا کی سائین سائین
سے اُٹھ رہی تھی ۔ مجھپر ایک عجیب حالت طاری تھی اور مین دل سے چاہتی تھی
کہ مارکوئس بچ جائے ۔ کیا خدا کی شان ہے کہ جیسے اُسنے فشر کا واقعہ مجھے اپنی
آنکھون سے دکھا دیا ایسا ہی بیلمور کا ہولناک سانحہ کا بھی آنکھون کے آگے نقشہ
کھینچ دیا ۔ واقعی یہ درست ہے ۔

حذر باید ترا از آہِ مظلومان بیابان
کہ ہر دم چار طوفان ہست در آہِ جہان تابش

وہ منتقم حقیقی کتنا بڑا منصف ہے اور اُسنے مجھ ناپاک دُکھیاری کی کیسی تشفی کی ہے
کہ خیالی باتون کو حقیقی کرکے دکھا دیا ۔ ممکن ہے کہ اگر کوئی قوی ضعیف پر ظلم کرے
اور وہ منتقم حقیقی خود اُس سے انتقام نہ لے ۔ مظلوم مین کہان قوت ہوتی ہے
کہ وہ ظالم کو اُسکے ظلم کا مزا چکھا سکے مگر ہان ایک پوشیدہ قوت ہے کہ جو فریون

کی دستگیری کرتی ہی۔

نظم

وہ قہار و جبار و غفار مطلق — غریبون کا لیکن مددگار مطلق
خدائی ہی اُسکو سزاوار مطلق — وہ ہی دونون عالم کا سردار مطلق

یتیمون کا سر پر ہی اُسکا ہی سایا
غریبون کو ہی صرف اُسکی ہی آسرا

وہ ہی دل جلون پر چھڑکتا ہی پانی — اُسی کی غریبون پہ ہی مہربانی
خدائی کی اُسکی یہی ہی نشانی — کہ حیوان و انسان کو دی زندگانی

نہین خاص ہی اُسکی عالم پہ رحمت
وہ سب کو ہی دیتا ہی ہر شے بکثرت

وہ مایوسون اور نا امیدون کی ہمت — وہ کمزور اور ناتوانون کی طاقت
وہ رنجور و غمگین دلون کی بشارت — وہ مفلوک اور وہ غریبون کی دولت

نظر کی جدھر کر دیا پار بیڑا
رہا مفلسی کا نہ پھر کچھ بکھیڑا

غوطے کھا کھو کر مارکوس سطح آب پر تیرنے لگا یہ نہایت ہی اچھا تیراک تھا جہاز شتابی سے اُسکی طرف لپکا ہوا جا رہا تھا مین جہاز کے بڑھتے ہوے قدم بھی دیکھ رہی تھی اور مین مارکوس کی طرف بھی نگران تھی کہ جب وہ پانی پر ہاتھ پیر مار رہا تھا مسٹر ولیم جہاز کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا مسٹر ولیم نے اُس بدنصیب مارکوس کو جرات اور ہمت دینے کی آوازین دین کہ شاباش ہی پیارے آؤ تیرتے جاؤ مین آگیا ہون جون ہی قریب پہونچے مسٹر ولیم نے ڈونگا پھینکا مگر پانی کی موجین ایسی تیز تھین ممکن نہ تھا کہ اُنکے خلاف کوئی قسم

قائم رہ سکتی یہ تو نکایا نی کی لہرون کا تھپیڑ اٹھا کر اوپر بھی آگے نکل گیا تیسری
آواز پانی مین سے اور بھی اُس بدنصیب کمبخت کی آئی اور یہ آواز وہ قہرناک تھی کہ جسنے
سب کے اندام مین رعشہ ڈال دیا - مین نے اپنی آنکھون سے خود اس ڈوبتے ہوے
شخص کی خوف دینے والی اور کلیجہ دہلا دینے والی ہیئت کو دیکھا یا اللہ حسرت و
حیرانی نے کس دہشت ناک صورت مین اسکے چہرہ پر جلوہ کیا تھا - مجھے معلوم ہوا
کہ یہ ڈوبتا ہوا شخص پھر کچھ اپنی زبان سے کہہ رہا تھا غور کی تو یہ الفاظ سُنائی دیے - اے
روز تمھاری غیبی صدا آخر کو راست آئی تو نے آخر مجھ سے انتقام لے ہی لیا - اُسی حالت
مین اسنے دوبارہ کوشش کی کہ بوٹ کو پکڑ لون مگر وہ نظرون کے آگے سے
غائب ہوگیا -

یہ نظارہ دیکھکر مین تھرا گئی سنسنیان تمام تن بدن پر چھا گئین دماغ پر اس
ہولناک خیال نے ایسی ضرب دی کہ مین تختہ پر بیہوش گر پڑی - جب میری آنکھ کھلی
مین نے دیکھا کہ مین ایک پلنگ پر لیٹی ہوئی ہون - وپاسلے مجھپر جھکا ہوا مقوی
ہوش آور دوائیان سونگھا رہا ہی اور نہایت ہی رحیمانہ لہجہ مین کہہ رہا ہی کہ روز
آنکھین کھولو اور مجھسے باتین کرو -

پلیمور — مارکوئس آف پلیمور -

وپاسلے - اُسکو باقی خبر نہین کہان بہا کر لے گیا وہ معدوم ہوگیا - کیا یہ لرزہ
دینے والا اور خوفناک نظارہ نہین ہی -

مین - لرزہ دینے والا اور خوفناک نظارہ کیون نہین تھا اگر وپاسلے وجہ
اور مناسب طور پر مجھسے نہ بیان کرتا مین یہی سمجھتی کہ یہ خواب دیکھ رہی ہون -
جس وقت مجھے یہ خیال آیا کہ تیری غیبی آواز نے یہ کام کیا مین دہل گئی اور مارے
خوف کے جسمین افسوس و ملال کی بھی آمیزش تھی کانپنے لگی -

ویاسلے - پلنگ کی پٹی کے پاس گھٹنون کے بل کھڑے ہو کر اور میری گردن مین ہاتھ ڈالکر پیاری اور شیرین روزتھ طبیعت بحال ہوئی - تم زیادہ بیمار معلوم ہوتی ہو - ضرور خوف نے تمھارے دماغ پر اپنا نقشہ جما لیا ہی اور تمھارے دلپر ایک تکلیف دہ صدمہ پہونچا ہی -

مین - باریک آواز مین - ہان میرے دلپر صدمہ بہت پہونچا ہی - میری یہ نازک حالت تھی کہ مین خود پریشان تھی کہ ہیرو کی آواز (؟) دون - یہ معلوم ہوتا تھا کہ مجھہی پر آفت و مصیبت کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہی -

ویاسلے - دیکھا روزتھ میں تم سے کہتا نہ تھا کہ ہوا موافق نہیں ہی نہ چلو تم اپنی ضد مین ایسی آگئین کہ تم نے میرا کہا نہ مانا - اب تم عہد کرو کہ آئندہ سے ہمیشہ میرے کہنے پر عمل کیا کرنا - تم کیون نہین میری بات کا جواب دیتین خدا کے لیے بولو بولو تمھاری نظرون سے وحشت پائی جاتی ہی -

مین - ہیرو نے اُس ڈوبتے ہوے نوجوان کا آخری مُردنی چھائی ہوئی صورت کا نظارہ دیکھا ہی میرا ہی دل جانتا ہی جیسا مجھے صدمہ ہوا ہی -

ویاسلے - تم اس واقعہ کو اپنے دل سے بھلا دو اور اس خوفناک نظارہ کا نقشہ اپنے خیال سے مٹا دو -

مین - یہ نہین ہو سکتا نہین ہو سکتا - مدت تک اُس ڈوبتے ہوے شخص کی اوپر اٹھتی ہوئی نظرین جو جان کنی کی حالت مین اٹھ رہی تھین مجھے یاد رہینگی اسکی پھری ہوئی پتلیان میری آنکھون مین پھر رہی ہین -

اسی خیال مین مجھے یہ خیال آیا کہ کہین اُس مشتبہ اور بدگمان شخص کو میرا یہ اضطراب دیکھکر اَور گمان نہ ہو جائے - مین نے اپنے کو سنبھالا اور پلنگ پر سے اٹھ کھڑی ہوئی اپنی پوشاک کو درست کیا اور تھوڑی سی شراب پانی ملا کر پی

ہوا اس زور سے چل رہی تھی کہ جہاز اوسانٹا ڈوور کو از خود جانے لگا - موجون پر یہ جہاز ناچتا ہوا کیا اچھا معلوم ہوتا تھا - مین جس کوٹھری مین پڑی ہوئی تھی تازی ہوا کھانے کے لیے باہر نکلی حالانکہ ویلسلے نے ہر چند منع بھی کیا مگر مین نے نہین سُنا تختہ پر کچھ کھڑے ہو کر تماشہ دیکھا لیکن بھیگی ہوئی ہوا کے جھوکون نے کپڑے تر کر دیے مع ولیم اور اُس کے دوستون کے مین نیچے اُتر آئی - یہ سب لوگ حد سے زیادہ غمگین تھے - اُنھون نے نیچے آکر تھوڑی تھوڑی شراب پی مُنھ سے ایک لفظ بھی کسی نے اس سانحہ جانکاہ کی نسبت نہین نکالا اور نہ کھانا کھایا یا انکا عیش منغص ہو گیا تھا اور انکے دل اپنے دوست کے ہاتھ سے نکل جانے پر ٹوٹ گئے تھے اور سب کی چھاتی مین ایک ایسا غم کا گھونسا لگا تھا اور صدمہ نے سب کے دل ایسے مسوس لیے تھے کہ چُپکے چُپ رہ گئے تھے - ہم بحفاظت تمام بندرگاہ ڈوور مین پہونچے - باہم کسی نے کوئی بات نہین کی مین اور ویلسلے دونون لشتابی مکان کی طرف چلے - مجھے یہ خیال بہت دنون تک رہا اور کہین مدت مدید مین جاکر دماغ سے نسیاً منسیا ہوا ہے - شان ایزدی تھی کہ ذکر ہی یہ ہو رہا تھا کہ اے بیٹا ہو رہ وہ دن قریب آتا ہے کہ تو خوفناک خون مین جان کنی کی حالت مین تڑپے اور مین تیری سیر دیکھون - اپنی آنکھون سے تجھے دم توڑتا ہوا دیکھون گو یہ باتین اُس وقت خیالی تھین لیکن لمحہ کے لمحہ ظہور ہونا یہ اُس منتقم حقیقی کی شان ہے - گو یہ ایک بدیہی بات تھی کہ اُس نوجوان کی موت کا الزام مجھپر کچھ عائد نہین ہو سکتا تھا تاہم مین ایک یہ گناہ اپنی طرف عائد کرتی تھی کہ میری زبان سے بطور الہام کے نکلنا اور حضرت عزرائیل کا پنجۂ قہرناک اُسکے سینہ پر پڑنا - میرے اس الہامی کہنے کا اور اُسکی قسمت کا باہم اتفاق تھا -

ایک عرصہ کے بعد میرا دماغ درست ہوا اور وہ خوفناک خیال اس سے

نکل گیا - اور اگر کبھی خیال بھی آجاتا تھا تو صرف اطمینان دہ انتقام کا کہ کس آسانی سے انتقام ملا ہے - ایک ہفتہ میں نعش کنارہ پر بہکر آئی - مارکوئس کا باپ اور دور رشتہ دار پہلے ہی سے ڈوور میں چلے آئے تھے تاکہ نعش کو لے کر مقام ممتاز میں گھر کو تجہیز و تکفین اور تدفین کریں -

اور اور واقعات کے بیان کرنے سے پہلے میں یہ اور بھی ایک دفعہ بیان کرونگی کہ جہاز کے خوفناک نظارہ کا خیال رہ رہ کر میرے دل میں آتا تھا - ایک اس خیال نے دوسرے رنگ میں جلوہ کیا تھا اور وہ یہ تھا کہ وِنٹر اور مارکوئس میری نگاہ کے سامنے نیست و نابود ہو گئے کہ عالم ہستی میں انکا پتا بھی نہ رہا - یہ بھی کوئی نہیں جانتا کہ یہاں کوئی بستا بھی تھا یا نہیں صرف ایک شخص ہیوشاک یعنی میرا خالہ زاد بھائی اور رہ گیا تھا کیا اسکی بھی یہ تقدیر ہوگی کیا اسکو بھی میں مرگ کے بستر پہ دم توڑتا ہوا دیکھونگی بار بار یہ سوالات میں اپنے دل سے کرتی تھی اور پھر خاموش ہو رہتی تھی - جب بہت دن گذر گئے رفتہ رفتہ یہ خیالات دوسرے تصورات کی طرف منتقل ہو گئے اور اب میرا دماغ بآرام ہوا -

اس واقعہ جانکاہ کے دس دن کے بعد ہم لندن چلے گئے اور وہاں ہم نے عارضی طور پر ایک ہوٹل میں قیام کیا اور اس تلاش میں رہے کہ اس دار لخلافہ میں کوئی خوش قطع مکان اچھے ہمسایہ میں ہاتھ لگ جائے ویلسلے کی زیادہ خواہش یہ تھی کہ اضلاع لندن میں مکان لیا جائے سبب یہ تھا کہ وہ جلسوں میں شریک ہونے سے گھبراتا تھا اور نہ یہ چاہتا تھا کہ میں کسی مرد سے ملوں - صرف اپنی خود غرضی کے نہ ثابت ہونے کے لیے ویلسلے میرے لیے خوشی اور دل بہلانے کے وہ وہ سامان مہیا کرتا تاکہ خود بخود میرا دل اسی لہو لعب کی طرف رجوع رہے اور میں دوسری طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھوں نہ مجھے دوستوں کے

ملبوسون کا خیال آوے - بالجملہ ہم نے بیز واٹر کے پڑوس مین ایک خوبصورت
مکان اور رہنے کیلیا اسکو باشان وشوکت آراستہ کیا ہان مصرفانہ آراستگی نہین تھی
ویلیلی نے گھوڑے اور گاڑیان خریدین اور جن اشیا کی ضرورت تھی سب لاکر
جمع کردین - غرض کوئی کسر نہ رہی اور عیش وعشرت کا پورا سامان جمع ہو گیا -
ہر چند مین نے چاہا کہ مین اپنی عادت اپنی خصلت اور اپنے خیالات کو ویلیلی
کی عادات وخصائل سے ترتیب دون لیکن مجھسے نہ ہو سکا - وہ ہر وقت میرے ساتھ
رہنا چاہتا تھا اور مین بغیر اسکی ہمراہی کے بازارمین سیر کرنے اور جنگل کی ہواخوری
کرنے جانا چاہتی تھی - اگر مین اسکو نشست کے کمرہ مین چھوڑ کر اپنے بیچ کے کمرہ مین
چلی جاتی اور وہ اپنے خیال مین یہ سمجھتا کہ دیر ہو گئی ہے بیاگا ہوا مجھے دیکھنے آتا تھا کہ
کہین تنہا تو نہین چلی گئی - جب مین سودا خریدنے جاتی تھی وہ بضد ہوتا تھا اور
بااصرار کہتا تھا کہ مین بھی چلونگا - یہ وقت وہ نہین تھا کہ عورتین بندی خانہ مین قید
کیجاتین یا ایک عزرائیل صورت شخص ہر وقت انکا پیچھا کیا ہوا ہو کون انسان ہے کہ
جو تھوڑی دیر تنہا رہنا پسند نہین کرتا - ہر شخص چاہتا ہے کہ میرا وقت تنہائی مین بھی
کچھ ضرور صرف ہو پشمینہ فروش کے یہان جاتی ہون وہان بھی بہلو بہ پہلو موجود ہے
کیون تو بھی بات کیا تھا اسکی یہ حرکتین سب مضحکہ خیز تھین مگر وہ ان باتون کا خیال
بھی نہ کرتا تھا - یہ امر محال تھا کہ اس وہمی اور شتبہ شخص کو یقین دلایا جاتا کہ ان ان
مقام مین جو تم میرے ہمراہ چلتے ہو مجھے اس سے سخت تکلیف ہوتی ہے اور یہ معلوم
ہوتا ہے کہ مین نے مجبوراً اسی نمایش مین اپنی زندگی گذارنی شروع کی کیا کرون -
مین نے پہلے سے دیکھ لیا تھا کہ اسکی صحبت مین مجھے سراسر تکلیف ہوگی بالاہی ایسے
شخص کا تھا کہ ذرا بھی آرام نہین ملا - اگر کبھی بھولے سے میری زبان سے یہ نکل جاتا
کہ میرا ارادہ ہے کہ مین فلان جگہ تنہا چلی جاؤن وہ سخت برا مانتا تھا ہر وقت میرے

پاس بیٹھنا اور صرف عشق ہی پر گفتگو کرنا یہ اُسکی خوشی اور یہی اُسکا روزمرہ تھا - وہ یہ سمجھتا تھا کہ ہماری محبت کی ہوا کبھی پلٹتا ہی نہیں کھاتے کی میری کمر میں ہاتھ پڑا ہوا ہے
میرا سر اُسکے کاندھے پر رکھا ہوا ہے اور بڑا خوش ہو رہے ہیں - اس حالت میں جب کوئی خادمہ یکایک آجاتی تھی اور یہ صورت دیکھتی تھی یا اُسکی حماقت آمیز باتین سنتی تھی جو وہ اپنی دانست میں بہت ... لیے کرتا تھا مگر اصل میں وہ بچون اور چھوکرون کے بہلانے کے لیے کیا کرتے ہین - اس وقت مین ایسی شرمندہ ہوتی تھی کہ مین بیان نہین کر سکتی عرق شرم کے قطرے میری پیشانی پر چمکنے لگتے تھے اور مین پانی پانی ہو جاتی تھی کہ اس شرمناک حالت مین اُسنے مجھے دیکھ لیا یہ اپنے دل مین کیا کہتی ہوگی کہ یہ بڑے بے غیرت ہین مگر اسکے کان پر ذرا بھی جون رینگے لاحول ولاقوۃ -
مین یہ بیان کرکے اپنا انصاف ناظرین ہی پر چھوڑتی ہون کہ وہ اسکے چال چلن اور طرز معاشرت کا اندازہ کر لین ظاہر ہے کہ جب یہ کیفیت ہو پھر میری زندگی آرام سے کیونکر گذرنے لگی ہر وقت جان کانٹون پر رہنے لگی - میری زندگی ایسی مہمل خرافات صورت مین گذرتی تھی کہ مین اپنے نوکرون مین نظر تحقیر سے دیکھی جاؤن اور اُسکے سمجھانے کا مرجع یا سطح ... دن - کوئی ... بڈھا کوئی بوڑھا شخص جسکے ہاتھ اسکی بیوی کے برابر جو رہ گئی ہو وہ بھی ہر وقت بیوی کا پہلو دبائے بیٹھا رہتا ہوگا مگر جیسے اس نوجوان ستائیس برس کے شخص کی کیفیت تھی - تھوڑے دن مین ناک چنے چبوا دیے -
کئی خاندان جنکا ہمارا اچھا ربط تھا ہم سے ملنے کو آیا کرتے تھے - چونکہ مجھے دوستون کے مجمعون کی تلاش تھی مین ایسے نہایت ہی خلق سے پیش آتی اور انکی خاطرداری مین کوئی دقیقہ نہین اٹھا رکھتی - ان سے میرا زیادہ میل جول ہو گیا تھا - وہ سب لوگ یہی جانتے کہ مین بیاہی ہوئی عورت ہون اور ویاسلے کی آشنا یا بیگم

نہین ہون وہ سب غرت کرتے اور مجہ سے ملنا اپنا فخر خیال کرتے -

ولیسلے نہ صرف مجہپر فریفتہ ہی تھا اور ظاہرًا یا باطنًا جان ہی نہین دیتا تھا بلکہ وہ اپنا بڑا فخر سمجھتا تھا کہ مجہ جیسی حسینہ اسکے شیفتہ مین ہو اگر مین اشارتًا بھی کہتی کہ تو مجہ سے نکاح کرلے وہ ہرگز انکار نہ کرتا لیکن مین نے یہ دیکھا کہ اسکے مزاج اور عادات سے تو کبھی چین نہین پانے کی اور اسکے بونگے پن سے ہمیشہ جان کانٹون مین گھسا کرے گی پھر اس سے نکاح کرنا اور تمام عمر کا جی کا جلا یا مول لینا ہے عجیب عادت تھی کہ جہان کوئی ملنے والا آیا اور وہ مل ملاکر باتین کرکرا کے دل دیا ممکن ہے کہ وہ پہر تو قدم رکہے بر سند مین بہید کبھی ہوتی تھی لیکن یہ ایسے ایسے لطائف الحیل کرکے ٹال دیا کرتا تھا کہ مجبورًا مجھے خاموش ہونا پڑتا نتیجہ یہ ہوا کہ تب سے میری ملاقات ہوگئی تھی اور جنکے ساتھ مین اپنا خالی بہت سا وقت گذار دیتی تھی اسنے بھی ملنا ترک ہوگیا - اب پھر وہ ہی تنہائی وہ ہی ولیسلے اور وہ ہی مکان اور اسکا سامان - ایک ایک گھنٹہ مجھے سخت تکلیف مین گذرنے لگا اور خالی خولی وقت کاٹنے کو دوڑنے لگا -

ہمارے مکان کے سامنے ایک باغ تھا اگر وہ ریل کی آہنی سڑک سے علیحدہ ہوگیا تھا ایک دن ولیسلے بیٹھا ہوا چٹھیان لکھ رہا تھا ماہ دسمبر تھا - دن نہایت ہی پیارا معلوم ہوا مین نے باغ کی سیر کا یہ وقت بہت اچھا دیکھا کپڑے پہن پہنا کر مین سیدھی باغ کی طرف ہولی - جون ہی مین باغ مین داخل ہوئی مین نے دیکھا کہ سامنے سے ایک گھوڑے سوار آرہا ہے اور اسنے مجھے دیکھکر اپنی ٹوپی اٹھائی - جب وہ قریب آیا معلوم ہوا کہ مسٹر ایلیون ہے - چونکہ اسنے مجہپر بڑا احسان کیا تھا اور میرے خالہ زاد بھائی اور ہار کورٹس کی شرارت کا افشا کردیا تھا اس لیے مین نے مناسب جانا کہ رو کے پن سے برتون مین قریب گئی اور مین نے نہایت ہی خوش خلقی

سے دو اشخص کیا -

ایلون - کیسی دہلا دینے والی خبر ہے تم نے سُنا ہے کہ مارکوس مر گیا -

بیرل - آپکو یہ سُنکر تعجب ہوگا کہ مین اُسوقت خود جہاز پر بیٹھی ہوئی تھی جب یہ سانحہ پیش آیا ہے - مگر یہ خیال نہ کرنا کہ مین خود اُسکے پاس گئی تھی - نہین بلکہ ایک ایسے دوست نے دعوت کی تھی کہ جو ہمارا ابھی دوست تھا اور اُسکا بھی تھا جانے سے پہلے مجھے یہ معلوم نہ تھا کہ وہان کس کس شخص سے ملاقات ہوگی -

ایلون - یہ یقیناً ایک غمگین امر ہوا - جلدی بین کیا کپتان سیو مانٹ تمھارے ساتھ تھے -

بیرل - نہین وہ نہاین تھا مین مسٹر ویپلے کے پاس رہتی ہون -

ایلون - مجھے امید ہے کہ تم خوش ہوگی مین نے سنا ہے تمھارے قیمتی خالہ زاد بھائی کا پندرہ ہزار پونڈ کا نقصان ہوگیا ہے - اور وہ جھمیلے مین پڑ گیا اور اسکی دولت کی ناو ڈانوا ڈول ہوگئی -

مین اور ایلون دونون باغ کے دروازہ پر کھڑے ہوکر باتین کر رہے تھے مجھے معلوم تھا کہ ایلون کو یہ خبر نہین ہے کہ مارکوس نے میرے ساتھ کیا سلوک کیا تھا اور وہ جہاز مین باتین کرتے کرتے کیونکر تباہ ہوگیا - ہم دونون کی باتین ہو رہی تھین کہ ویپلے چھیان لکھا ہوا مین آ کھڑا ہوا اور اُسنے ایک نظر سے مجھے اور ایلون کو دیکھا - مجھے کچھ خوف نہ معلوم ہوا اور نہ کچھ خیال آیا مین صرف یہ چاہتی تھی کہ اگر موقع ہو اس سے قطع تعلق کرلون گو عیش و عشرت کے سامان ہر طرح سے مہیا تھے لیکن اسکے عادات نے تباہ کر رکھا تھا -

ویپلے - اور آگے بڑھکر اور خوف وہ صورت بناکر پیاری روز یہ کون تھا

تجھے جن سے تم دس منٹ سے باتین کر رہی تھین - جب ویلیسلے آیا ہی اس سے دو تین ہی منٹ پہلے ایڈون مصافحہ کر کے چلا گیا تھا - ویلیسلے پاس آکر کہنے لگا کہ میرا ارادہ تم مین شریک ہونے کا تھا مگر بغیر اجازت نہو سکا ہان مجھے بتاؤ کہ وہ کون شخص تھا -

مین - مجبوبانہ صورت مین - وہ میرا پُرانا دوست تھا -

ویلیسلے - تمھارا پُرانا دوست تھا -

اُسوقت اسنے میری صورت کی طرف اُن نظرون سے دیکھا کہ گویا مین غلط کہتی ہون -

مین - ہان یہ میرا کئی برس سے دوست ہی تمھین بڑا تعجب آیا - کیا یہ تعجب کی بات ہی کہ میرا بھی کوئی دوست ہی -

ویلیسلے - کیا تم نہین خیال کر سکتین کہ یہ میرے لیے خوشی کی بات ہی کہ مین تمھین دس منٹ تک ایسے جنٹلمین سے ہمکلام دیکھون کہ جسکو مین نہین جانتا -

مین - تم تو سچ مچ جلد دق ہوتے ہو اگر اس بات پر ناراض ہو - کیون یہ ہو سکتا ہی کہ اگر کسی جلسے مین تم آدھ گھنٹہ ہنس ہنس کر باتین کرو تو مین ناخوش ہون ہرگز نہین - ویلیسلے نے میری طرف تعجب سے حیرانی مین ہو کر دیکھا مین نے چاہا کہ روکھے پن سے فوراً جواب دون لیکن مین نے مناسب نہ جانا سبب یہ تھا کہ یہ محبت کا بڑا دعوی کرتا تھا ذرا اسکی محبت کا بھی امتحان مقصود تھا -

آخر اُسنے ایک لمبی چوڑی ٹھنڈی سانس بھر کر اور نہایت ہی غمگین ہو کر یہ کہا اے پیاری روز معلوم ہوتا ہی کہ تم مجھ سے اصلا محبت نہین کرتین -

مین - ہان مین عاقلانہ الفت تم سے رکھتی ہون - جہان تک مجھ سے ممکن ہوگا مین تمھین خوش رکھنے مین کوشش کرونگی مگر ہان اتنا چاہتی ہون کہ تم مجھے

آزاد چھوڑ دو اور اپنی طبیعت پر کام کرنے دو مگر تم مین اتنی سمجھ نہین ۔
ویلسلے ۔ مین احمقانہ تم سے محبت کرتا ہون چہ خوش چرا نباشد ۔ مجھے اسکی ہئیت سے معلوم ہوا کہ میرا ایک ایک لفظ اسکو گولی ہو ہو کر لگ رہا تھا ۔ اور میرے منشا کے خلاف اسکے دل پر ان الفاظ کے معنی ہویدا ہو رہے تھے ۔
مین ۔ یہ کون کہتا ہی کہ تم احمقانہ محبت کرتے ہو ۔ ظاہر ہی کہ اگر محبت کی طرح سے محبت نہ رکھو گے ہمارا تمھارا تعلق ہی زیادہ مدت نہین رہ سکتا ۔ ان باتون کو حماقت کہتے ہین کہ مجھے ایک جنٹلمین کے ساتھ بات کرتے دیکھ لیا اور تار اض ہو گئے یہ جنٹلمین کہ جس سے مین باتین کر رہی تھی یہ میرا کئی برس سے دوست ہی اسکا نام ایلیوٹ ہی اور یہ ممبر پارلیمنٹ ہی ۔
مین نے یہ مناسب نہ جانا کہ اس سے یہ بھی بیان کر دون کہ ایک زمانہ مین اسکے پاس بھی رہ چکی ہون کیونکہ ویلسلے جانتا تھا کہ مین سوا ے کپتان پیو ماشٹ کے کسی کے پاس رہی نہین ۔
ویلسلے ۔ غمگین دھیمی بھرے لہجہ مین ۔ یہ تم نہ کر سکتی تھین کہ جب تمھارا اسکا آمنا سامنا ہو گیا تھا اور اسنے تمھین سلام کیا تھا تمھین لازم تھا کہ صرف سلام لے کر اپنے گھر مین واپس چلی آتین ۔
مین ۔ کیا یہ کچھ گناہ ہوا کہ مین نے اپنے پرانے دوست سے چند منٹ کھڑے ہو کر باتین کر لین ۔ (غصہ ہو کر) یہ بیہودہ باتین مین سُننا پسند نہین کرتی ۔ پھر یہ نظارہ جو اسوقت واقع ہوا ہی مین نہ دیکھون ۔
ویلسلے ۔ پیاری یہ فقرہ مجھے کہنا ضرور تھا ۔ مجھے اسکی صورت سے یہ معلوم ہوا کہ آنسو برابر اسکی آنکھون مین ڈبڈبا رہے ہین مگر وہ کوشش کر رہا ہی کہ رخسارون پر ڈھلک کر نہ آوین ۔

مین ۔ آؤ چلے آؤ جو کچھ ہم مین باہم دوستی ہی اور کس مین ہوسکتی ہی ۔ ون
اچھا ہی آؤ دونون گھوڑون پر سوار ہو کر ہوا خوری کرنے چلین ۔

ویلیلے کی صورت سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اسنے سمجھ لیا ہی روز اب کسی مرد سے
تنہا کھڑی ہو کر دس منٹ بھی باتین نہین کرنے کی ۔ اس خیال نے اسکی صورت
کو روشن کر دیا اور اسنے سائیس سے حکم کیا کہ گھوڑے کس کر لاؤ ۔ مین اپنے کپڑے
پہننے کے کمرہ مین پوشاک بدلنے گئی ۔

یہ میرے حسن دل آویز کی خوبی تھی کہ جو پوشاک مین پہنتی تھی نہایت اچھی
معلوم ہوتی تھی گھوڑے کی سواری کے کپڑے مین نے پہنکر آئینہ مین دیکھا اپنا
حُسن اور دونا معلوم ہوا کپڑے بدل کر مین نیچے اُتری میری خادمہ میرے
ساتھ ساتھ آئی یہی مجھے مدد دے کر سوار کرایا کرتی تھی جونہی ویلیلے کی نگاہ
مجھپر پڑی دور سے دیکھکر کھل گیا ۔ ڈورکر میری کمر مین ہاتھ ڈال دیا اور مجھے گلے سے
لگا کر کہا آج تم سب دنون سے اچھی معلوم ہوتی ہو ۔

جب اس احمق گاودی نے مجھے گلے سے لگایا ہی سائیس دیکھکر مسکرا دیا ۔ مگر
جونہی میری نگاہ اُسپر پڑی اسنے اپنا سر اونچا کر لیا گو کچھ دیکھا ہی نہین ۔

مین ۔ یہ کیا کمینہ پن اور بدتمیزی ہی ۔ مارے غصہ کے میری صورت قرمزی پڑ گئی
اور مین ایسی مضطرب خاطر ہوئی کہ یہ نہین معلوم ہوا آگے مین اور کیا کرون کمبخت
بیوقوف نے مجھے مطلع مذاق و خندہ بنا دیا ۔ ویلیلے بجاے اسکے کہ میرے غصہ
کو ٹھنڈا کرتا اور ادھر اُدھر کی باتین کرکے میری صورت کا قرمزی رنگ کھو دیتا اور
لطف یہ ہوا کہ آپ بھی دالان مین روٹھکر کھڑے ہوگئے ۔

مین ۔ تنک مزاجی سے ۔ آؤ اور مجھے گھوڑے پر سوار کراؤ ۔
ویلیلے ۔ متروکی لہجہ مین ۔ روز بہتر ہی کہ ہم آج گھر ہی مین رہین ۔

بلین - یہ کیا حمق ہو - (غصہ میں ہو کر چپلے سے) خدا کے لیے مجھے مضحکہ تا ب
ان خادموں کے سامنے زیادہ نہ بناؤ - میں مارے شرم کے پانی پانی ہوئی جاتی ہوں
ویلسلے نے پھر مجھ سے کچھ نہ کہا اور ایک تکلیف دہ دھمکی کی صورت بنا کر - مجھے
گھوڑے پر سوار کرایا - ہم دونوں سائیس کو اردلی میں ساتھ لے کر جنگل کی طرف نکل گئے -
ویلسلے - بیگم جنگل کی طرف چلو مجھے تم سے خاص خاص باتیں کرنی ہیں معلوم ہوتا ہے کہ
تم مجھپر خفا ہو مجھے ہرگز آرام نہ آئے گا جب تک تم اپنی زبان سے یہ نہ کہدوگی کہ میں ناخوش
نہیں ہوں - اور میں ہمیشہ کی طرح تم سے محبت کرتی ہوں -
میں نے اپنے لبوں لبوں میں بڑبڑایا کہ محبت محبت کیے جاتا ہے یہ نہیں جانتا کہ محبت
کے اصول کیا ہیں اور محبت کس باغ کی مولی ہے -
ویلسلے - پیاری روز تم کیا کہہ رہی ہو -
بلین - اپنی غصہ کی صورت کو خوش بنا کر - میں یہ سوچ رہی ہوں کہ پارک چلوں
اور وہاں کمپنی سے ملوں -
ویلسلے - وہاں لوگوں کی کثرت بہت ہوگی ہم باتیں نہ کر سکینگے - میں بہت -
میں نے اسے زیادہ نہ کہنے دیا اور میں نے اپنا سیدھا گھوڑا ہانکر پارک کی طرف پھیرا
مجھے معلوم تھا کہ خواہ مخواہ یہ میرے ساتھ ضرور ہی آوے گا -

چھتیسواں باب

کپتان اور لارڈ

جوں ہی ہم پارک میں داخل ہوئے میں نے ایک شاندار گھوڑے پر ایک سوار
دیکھا میں پہلے بیان کر چکی ہوں کہ مجھے اچھے جانور سے بہت شوق تھا اور میرا قاعدہ
تھا کہ جہاں کوئی اچھا ممتاز گھوڑا نظر آیا اور میں اسکی طرف دیکھنے لگی چنانچہ اس

دفعہ بھی میری نگاہین گھوڑے پر برابر پڑ رہی تھین سوار سے مجھے کچھ غرض نہ تھی۔ مین نے اسکی طرف نگہ اٹھا کر دیکھا تھا۔ لیکن جب وہ نزدیک آیا معلوم ہوا کہ اسکا سوار ایسا خوبصورت جوان ہے کہ مین نے اپنی زندگی مین نہین دیکھا میرے کان مین یکایک یہ آواز آئی۔ روز کیا کر رہی ہو مین نے جون ہی پھر کر دیکھا معلوم ہوا کہ ویلسلے اپنی غمگین صورت بنا کر یہ کہہ رہا ہے۔

مین۔ مین اُس خوبصورت گھوڑے کی نظری مدح کر رہی ہون۔

ویلسلے۔ آؤ آگے کی طرف چلو۔ یہ کہکر اُسنے گھوڑے کی باگین اٹھا دین اور مجھے اپنی ہمراہی کے لیے مجبور کیا۔

جب ہم نے اپنی باگین دوسری طرف اُٹھائین ویلسلے نے کہا اے پیاری روز یہ افسر سمجھتا ہوگا کہ تم اُسکی طرف نظر کر رہی ہو گی اور پھر یہ ایک بیگم کے لیے صورت تحقیر ہے۔

مین۔ یہ بات ہی دوسری ہے وہ چاہے جو کچھ سمجھے مین صرف اُسکے گھوڑے کو دیکھ رہی تھی ہم دونون مین یہ باتین ہو رہی تھین کہ ہمارے پیچھے سے گھبیان چند بیگمون اور جنٹلمینون کی دوڑی ہوئی آئین۔ انکی کھڑکھڑاہٹ سے میرا گھوڑا ابھر کام حالانکہ مین بہت اچھی سوار تھی لیکن پھر بھی مین گھوڑے کی پشت پر نہ رہ سکی۔ ہر چند مین نے سنبھالا مگر مین گر پڑی۔ ویلسلے سے پہلے وہ سوار کہ جسکے گھوڑے کی طرف مین ٹکٹکی باندھکر دیکھ رہی تھی گھوڑے پر سے اُترا اور آتے ہی مجھے اُٹھا لیا اور یہ کہا۔

خدا سے امید ہے کہ تمہین ضرب تو نہ آئی ہوگی۔

مین۔ نہین تمہارا شکریہ ادا کرتی ہون۔ ویلسلے دیکھتے ہی جلدی سے دوڑا کہ مجھے نوجوان افسر کی بغل سے نکالے۔

افسر ۔ معلوم ہوتا ہو کہ جس جماعت کے ساتھ مین جارہا تھا اُسکے گھوڑے بہت زور سے تمھارے پاس سے ہوکر گذرے اُن ہی سے تمھارا گھوڑا بدکا مین سب کی طرف سے معافی مانگتا ہون ۔

مین نے اور ویلیلے نے شکریہ ادا کیا مگر ویلیلے نے اس وضع سے شکریہ ادا کیا کہ اس نوجوان افسر کو یہ معلوم ہو جائے کہ میرے زیادہ دیر ٹھہرنے کی کوئی ضرورت نہین ہو ۔ مگر پھر بھی افسر نے یہ کہا ۔ واقعی آپ کو بہت صدمہ ہوا ۔ یہ انسانیت کے خلاف سمجھتا ہون اگر کل حاضر ہو کر خیریت نہ دریافت کرون ۔

مین نے شکریہ ادا کیا ۔ ویلیلے کیونکر بے رخائی اور بے اعتنائی سے کہ سکتا کہ نہین آپ نہ تشریف لاوین ۔ مجبوراً اپنا کارڈ نکال کر دے دیا اُسنے سلام کیا اور گھوڑے پر سوار ہو کر اپنی اُس جماعت مین جو تھوڑی دور جا کر کھڑی ہو گئی تھی مل گیا ۔

مین ۔ مجھے دوبارہ کاٹھی پر سوار کر دو ۔ مجھے گرنے سے کچھ تکلیف نہین پہونچی ۔

ویلیلے ۔ کیا تم سوار ہو کر گھر تک چل سکتی ہو ۔

مین ۔ مسکرا کر ۔ ہان کیون نہین ۔

کاٹھی پر جسوقت مین بیٹھی ہون تو مین درد معلوم ہوا ۔ گھر آکر مین پلنگ پر لیٹ گئی سارے دن پلنگ پر پڑی رہی ویلیلے نے ہر چند التجا کہ مجھ سے کہا کہ اگر تم کہو ڈاکٹر کو بلا لون لیکن مین نے منظور نہین کیا ۔

دوسرے دن صبح کو ناشتہ کھاتے وقت ویلیلے نے یہ کہا کہ جسوقت وہ نوجوان افسر آوے میری رائے یہ ہو کہ خادم سے کہدیا جاوے وہ اُسے باہر ہی باہر ٹال دے ۔

مین ۔ یہ سخت بد تہذیبی کی بات ہو کہ کوئی اپنے گھر پر آوے اور اُس سے ملاقات نہ کرین اور پھر وہ شخص کہ جو کس اخلاق سے پیش آیا تھا ۔

ہم یہ باتین ہی کر رہے تھے کہ اتنے مین کمرہ کا دروازہ کُھلا ایک خادم آیا اور یہ کہا کہ

لارڈ الفرٹین نے شام کو بھی خیریت دریافت کرائی تھی اور اب بھی انھون نے آدمی بھیجا ہی-
یہ سُنتے ہی مین چونکی اور مین نے یہ کہا کہ مین نہین جانتی نہ مین نے اب تک لارڈ الفرٹین کا نام سُنا ہی-
ویلسلے- ہان ہان درست ہی مین جانتا ہون بوڑھا میرا دوست ہی- یہ سامنے جو مکان دکھائی دیتا ہی وہان رہتا ہی-
پھر مین نے خادم سے کہا کہ کہدو لارڈ صاحب سے ہمارا بہت بہت سلام کہین اور صحت مزاج کی خبر دیدین-
مین میر کرنے جا نہین سکتی مین نے ویلسلے سے کہا تم جاؤ اور گھوڑے پر چڑھکر سیر کر آؤ- مگر وہ ہرگز نہ گیا اور میرا پہلو دبائے بیٹھا رہا کبھی میرے بالون سے کھیلتا اور کبھی ہاتھ کو اپنے ہاتھون مین لے کر بھینچتا اور کبھی سینہ سے لگا لیتا اور منٹ منٹ بوسہ کا سوالی ہوتا-
وہ اسے محبت کی باتین سمجھتا تھا مجھے ہر وقت کی یہ باتین زہر معلوم ہوتی تھین-
صبح اس بے لطفی سے گذری سہ پہر ہوا مین دیکھ رہی ہون کہ جون جون وقت گذرتا جاتا ہی ویلسلے کی صورت پر ہوائیان اُڑتی جاتی ہین- سبب یہ تھا کہ نوجوان افسر آنے کو تھا گو زبان سے نہین کہے گا لیکن اسکی صورت سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ اُسے اپنا رقیب جانتا ہی- آخر وہ لمحہ آیا- ایک شاندار قیمتی فٹن جوڑی جتی ہوئی دروازہ پر آ کر کھڑی ہوئی دو نوکر اچھے اچھے کپڑے پہنے ہوئے اردلی مین تھے- افسر اُترا اور سیدھا کمرہ کی طرف بڑھا- ویلسلے پلنگ پر میرے پاس بیٹھا ہوا تھا جون ہی مین نے اُسے آتا دیکھا ویلسلے سے کہا خدا کے لیے تم پرے سرک جاؤ اگر وہ اس حالت مین دیکھے گا تو بڑے شرم کی بات ہوگی-

یہ سُنکر ویلیسلے کو بُرا تو بہت معلوم ہوا اور اسنے غمگین دھیمی آواز سے میری طرف دیکھا لیکن پھر بھی میری راے کی تقلید کی - اتنے مین دروزہ کھلا خادم نے آکر کہا کہ کپتان سیڈن ہم تشریف لائے ہین - مین جگہ پر سے تعظیماً اُٹھ کھڑی ہوئی اُسنے جلدی سے قدم آگے اُٹھا کر التجا کی کہ نہین تکلیف نہ کرین اور تشریف رکھین -

کپتان سیڈن ہم - مجھے خیال تھا کہ کل کے گرنے سے ضرور آپ کو قدرے ضرب آئی ہوگی چنانچہ میرا وہ خیال صحیح نکلا -

مین - مین آپ کا شکریہ ادا کرتی ہون کہ آپ نے میرے حال پر کل بھی توجہ کی اور آج بھی آپ نے میری عیادت کے لیے تکلیف فرمائی - جیسے جھپٹ کر مین گری تھی ویسی مجھے چوٹ نہین لگی کچھ یون ہی سا صدمہ پہونچا ہے جو بہت جلد جاتا رہے گا -

کپتان سیڈن ہم - مجھے بڑا رنج تھا کہ زیادہ تر آپ کا گھوڑا میرے گھوڑے کی تیزی سے بدکا تھا نہایت شرمندہ ہون - ویلیسلے کی طرف مخاطب ہو کر اسی قسم کی باتین کرتا رہا یا دگنستہ کا اہتمام رہا جب وہ چلنے لگا ویلیسلے نے جھوٹے منھ بھی یہ نہین کہا کہ آپ پھر بھی تشریف لائیے گا - چلتے وقت یہ اخلاقی مگر روکھے الفاظ سے پیش آیا لیکن کوئی اشارہ یا کوئی بات ایسی نہین تھی کہ جس سے نوجوان افسر کو آنے کی پھر بھی ہمت بندھ سکے - مین نے چند الفاظ چلتے وقت ویلیسلے کے منشا کے برخلاف کہہ دیے تھے ظاہرا وہ بھی اُسکی طبیعت پر ناگوار معلوم ہوے -

ویلیسلے - پیاری روزا یہ آخری الفاظ جو تم نے کپتان سیڈن ہم سے کہے اس سے گویا اُسکو دوبارہ آنے کی ہمت بندھ گئی -

مین - پھر بُھائی کیا کی - اچھا ہو ملاقات بڑھے گی -

ویلسلے - ہمین اپنی ہی باہمی صحبت کافی ہی دوسرے کی ضرورت کیا ہی -
مین - یہ مانا کہ ہمین اپنی باہمی صحبت دل بہلانے کے لیے کافی ہی تاہم کسی دوسرے سے ملنا کچھ برا ہی -
ویلسلے - ای پیاری روز مین جتا دیتا ہون کہ یہ باتین باعث رنج وملال ہونگی
مین - اگر تمھارا اسی قسم کا حال رہا تو ظاہر ہی کہ مین خوش کہان سے ہونگی - مین چاہتی ہون کہ تم ہر وقت کولہے سے لگے ہوے نہ بیٹھے رہا کرو گو مین نہین چل سکتی مگر تمھین لازم ہی کہ گھوڑے پر سوار ہو کر چلے جاؤ اور سیر کر آؤ -
یہ سنکر ویلسلے کو صدمہ ہوا اور وہ ٹوٹی ہوئی آواز سے یہ کہنے لگا کہ اچھا اگر مین چلا جاؤن اور کوئی سانحہ پیش آگیا تم میری تیمارداری کروگی -
مین - ہان کیون نہین عورتون کا یہ کام ہی کہ وہ بیمارداری کرین - یہ الفاظ مین نے اس تحقیر آمیز لہجہ مین زور دے کر کہے کہ جس سے وہ پورے طور سے سمجھ جائے -
ویلسلے کو رنج سخت ہوا مگر طبیعت ایسا تھا کہ جگہ سے نہین اٹھا - اس رنج کو پی گیا اور دوسری صورت پر باتین کرنے لگا - رنج تو مجھے بھی تھا لیکن ظاہرا مین نے اپنی صورت پر عیان نہ ہونے دیا مجھے صرف اس موقع کا انتظار تھا کہ مین ویلسلے سے یہ کہون کہ مین اس غلامی کی حالت مین رہنا پسند نہین کرتی - وہ دن گئے کہ خلیل خان فاختہ اڑاتے تھے چار دن گذر گئے صبح شام لارڈ الفرٹین کا پیادہ خیروعافیت دریافت کرنے آتا رہا - مجھے معلوم ہوا کہ یہ عالیشان امیر خاندان کا شخص ہی - اور بہت دن سے رنڈوا اپنی نوجوان بہن کے ساتھ زندگی بسر کرتا ہی - اسکے دو لڑکیان ہین اور وہ سال کا بڑا حصہ بیرون اٹلی مین صرف کرتی ہین صرف تین مہینے کے لیے موسم خزان مین اپنے وطن مالوفہ مین ملنے جاتی ہین - یہ بہت بڑا دولتمند شخص تھا نیک خصلت آزاد طبیعت ہونے کی صفت سے بھی موصوف تھا -

اسکا چہرہ زرد تھا۔ اعضا قوی تھے۔ ساٹھ برس کی عمر تھی مگر باانیہمہ اسکے اطوار پسندیدہ تھے۔ اسکا مُسکرانا خوش تھا۔ اورکوئی بات اسمین ایسی نہ تھی کہ جو اسکے ہمصحبت کی خاطر منغص کرے۔

تین چار دن تک مین پلنگ پر پڑی رہی پھر مجھے آرام ہوگیا۔ ایک دن بگھی پر سوار ہوکر مین سیر کرنے ہواخوری کرنے نکلی ویالیلے میرے ہمراہ ہی تھا۔ ہواخوری کرکے اور ادھر اُدھر کا گشت لگاکر ہم اپنے گھر واپس پھر کر آئے دروازہ پر بگھی آکر کھڑی ہوئی اور ہم دونون اُتر کر اندر جانے کو تھے کہ لارڈ ایلفریڈین جو اپنے باغ مین ٹہل رہے تھے ہمین دیکھتے ہی سڑک کو عبور کرکے لپکے اور اُنھون نے پاس آکر صاحب سلامت کے بعد مجھے یہ یقین دلایا کہ جب سے مین نے تمہارے گرنے کی کیفیت سُنی ہے مجھے سخت صدمہ تھا۔ اب تمھین مبارکباد دیتا ہون کہ تم اچھی ہوکر پھر گھر سے باہر نکلین۔ میرا مکان سامنے ہے مجھے امید ہے کہ کسی دن آپ دونون صاحب غریب خانہ پر تشریف لائینگے۔ بھلا ویالیلے یہ بات کاہے کو منظور کرتا مین نے اقرار کرلیا کہ ہم بہت مشکور ہین آپ کی دعوت کو قبول کرتے ہین۔ لارڈ صاحب نے اپنی ٹوپی اُٹھائی اور چلے گئے ہم گاڑی پر سے اُترکر اپنے گھر مین داخل ہوئے۔

یہ ایک بدیہی امر ہے کہ ویالیلے اعترافی جواب دینے سے سخت ناراض ہوا ہوگا مگر مجھے اسکی کچھ پروا نہین تھی۔

گاڑی پر سے اُترکر مین اندر آئی مگر زینہ پر چند منٹ کے لیے کھڑی ہوگئی ہوا نہایت ہی خنک اور خوشگوار چل رہی تھی۔ مین نے سامنے سڑک پر دیکھا کہ نواب صاحب یعنی لارڈ ایلفریڈین ایک جنٹلمین سے کھڑے ہوئے باتین کر رہے ہین۔ یہ نظارہ اس قابل نہ تھا کہ اسپر کچھ توجہ کیجاتی مگر جب اسنے مجھے

دیکھکر اپنی ٹوپی اُتاری مین نے غور سے دیکھا معلوم ہوا کہ یہ وہ شخص ہے جو ایلوئی
کے یہان دعوت مین آیا تھا اور اُسنے میرے ساتھ بیٹھکر دعوت کھائی تھی - یہ
دیکھکر سخت رنج ہوا - باعث رنج یہ تھا کہ نواب صاحب سے یہ میری اصلی کیفیت
بیان کردے گا اور پھر وہ خوشی کہ جو مجھے نواب صاحب کے چھوٹے کنبہ سے
شناسائی پیدا ہونے پر ہوتی جاتی رہیگی اور اب مین یہ سمجھی کہ نواب صاحب
ہرگز گوارا نہین کرینگے کہ مین انکے کنبہ مین عورتون سے جاکر ملون - مین نے
جب اُس جنٹلمین کا سلام لیا ہے ویلسلے نے دیکھ لیا اور اُسنے نہایت ہی
سادگی سے دریافت کیا پیاری روز یہ کون شخص ہے کہ جس سے تمھاری
صاحب سلامت ہوئی ہے -

مین - میرا دستکار ایک شخص ہے -

ویلسلے ٹھنڈی سانس بھرکر - تمھارا آشنا ساہی کیا خوب ہے جو دیکھو تمھارا
شناسا ہی شناسا ہے اگر روز یون ہی ملاقات نئے نئے شخصون سے ہوتی رہی تو
ہر وقت ہمارا گھر ملاقاتیون اور شناسائیون سے ہی بھرا رہے گا پھر ہمین تنہا
باتین کرنے کو وقت کیون ملنے لگا -

مین - یہ کیونکر ہو سکتا ہے ایسی باتین ہی نہ کرنی چاہئین کہ جن سے حماقت
پائی جائے -

دوسرے دن صبح کو کپتان سیڈرن ہم تشریف لائے - ویلسلے نہایت
روکھے پن سے پیش آیا لیکن مین نے برخلاف اسکے اُس سے ایسا اخلاق برتا
اور وہ میٹھی میٹھی باتین کین کہ اُسنے ویلسلے کی بے اعتنائی پر ذرا بھی خیال
نہین کیا اور میرا نیک مزاج دیکھکر بہت خوش ہوا - چلتے وقت نہایت لطافت
اور شرافت سے ہاتھ دبایا اور میری طرف محبت کی نگہ سے دیکھا - اور رخصت

ہوا۔ جب وہ چلا گیا ویاسلے اپنی اُسی مہمل پنے کی باتین کرنے لگا۔ یہان تک کہ مجبور
ہو کر مین نے آخر اُس سے یہ کہدیا کہ اگر آئندہ تم یہ چاہو کہ ہمارا باہم اتحاد رہے مجھسے
ہرگز ایسی باتین نہ کرنا۔ یہ باتین مجھے سخت زہر معلوم ہوتی ہین۔

دوسرے دن ایک بجے سہ پہر کو مین نے دیکھا کہ نواب صاحب کی دونون بیٹیان اور
بہن بگھی مین بیٹھکر روانہ ہوئین اسکے پانچ چھ منٹ کے بعد نواب صاحب میرے
مکان پر تشریف فرما ہوے۔

نواب صاحب نہایت دوستی اور اخلاق سے پیش آئے اور ایسی انکساری
سے باتین کین کہ مین خوش ہو گئی اور مین سمجھ گئی کہ اُس شخص نے جس نے مجھے یہ گمان تھا
کہ یہ میرا اصلی حال کھول دے گا چنانچہ اُسنے نہین کہا اسی لیے نواب صاحب اس
عزت و خلق سے پیش آئے مگر جب چند ساعت کے بعد نواب صاحب نے یہ کہا کہ
مین کچھ تصدیعہ دینے آیا ہون مجھے یقین ہے کہ آپ دونون صاحب غریب خانہ پر تشریف
لیے چلینگے۔ یہ سُنتے ہی مین کھٹک گئی کہ ضرور نواب صاحب کو میری اصلی کیفیت
معلوم ہو گئی ہے جب ہی اپنی بہن اور بیٹیون کے چلے جانے پر بُلانے آئے ہین
انھون نے میرا خیال جلین ایسا بُرا سمجھا کہ انسے ملاقات کرانی گوارا نہین ہوئی۔
لیکن چند لمحے کے بعد مجھے معلوم ہو گیا کہ میرا خیال غلط ہے۔ نواب صاحب کا
میری نسبت وہ خیال نہین ہے جو مین کر رہی ہون۔ اب انکار کر دینا لغو ہے۔
مین اپنے کپڑے پہننے کے کمرہ مین چلی گئی اور پوشاک بدل کر پھر ملاقات کے کمرہ
مین آئی جہان ویاسلے اور نواب صاحب تشریف رکھتے تھے۔

نواب صاحب مجھے دیکھکر بہت خوش ہوے اور انکی وضع سے یہ معلوم ہوا کہ
وہ مجھ جیسی خوبصورت بیگم کو اپنے گھر لیجاتے ہوے فخر کر رہے ہین۔ انھون نے
مجھے لے کر زینہ پر سے اُتارا۔ ویاسلے بھی ہمراہ ہوا اور ہم دونون نواب صاحب

اُکے مکان کی طرف روانہ ہوے۔
نواب صاحب کا گھر خوب عمدہ طرح سے سجا ہوا تھا۔ نہایت نفیس نفیس تصویرین لگی ہوئی تھین ایک ایک تصویر نواب صاحب نے ہمین دکھائی۔ اُنسے تمام کمرون کی سیر کراتا ہوا نشست کے کمرہ مین سے گیا وہان میز پر کھانا چنا ہوا تھا۔ غرض دو گھنٹے ہم نے وہان صرف کیے چلتے وقت ہم نے نواب صاحب سے یہ کہا کہ جس وقت آپ تشریف لائینگے ہمین بہت خوشی ہوگی اور ہم آپ کے قدم رنجہ فرمانے کے ممنون ہونگے
جب مین گھر مین آئی ویلسلے نے پھر وہی باتین بنانی شروع کین اور مجھے دھمکی آمیز لہجہ مین کچھ کا کچھ کہا۔ مین نے فوراً تلخی سے جواب دیا اور اب یہ خیال مستقل کر لیا تھا کہ رفتہ رفتہ اسکو بالکل چھنجا دو اور اسکی اُس قید سخت سے رہائی پاؤ۔
پندرہ دن کے عرصہ مین دونون کپتان سیڈن ہم اور لارڈ ایلفرٹین کئی کئی بار ملنے کو آتے مگر لارڈ صاحب نے اشناءً کبھی اپنی بیٹیون اور بہنون کا چرچا نہین کیا اور نہ انسے میرا تعارف کرانا چاہا۔ اس سے مجھے شبہہ ہوگیا کہ وہ ضرور میرا حال جان گیا ہے اور اُسے معلوم ہوگیا ہے کہ مین ویلسلے کی بیوی نہین ہون بلکہ یون ہی اُس کے گھر پڑی ہوئی ہون۔
سنہ ۱۸۶۱ء اور ماہ فروری تھا۔ کہ ایک دن صبح کو لارڈ ایلفرٹین تشریف لائے اور اپنی پاکٹ مین سے کارڈ نکال کر دیے کہ ایک جلسہ تصاویر کی نمائش ہے وہان کے جانے کے لیے مین کارڈ لے آیا ہون۔ یہ نمائش نہایت ہی عجیب و غریب تصاویر کی ہوگی (میری طرف مخاطب ہوکر) بیگم ویلسلے اگر آپ میرے غریب خانہ پر تشریف لے آوین اور وہان سے میرے ہمراہ چلین آپ کو بہت لطف آئیگا اور مین آپ کو پوری سیر کراؤنگا۔

ویاسلے - جلدی سے - مجھے ایک ضروری کام ہی میرا وکیل لندن آگیا ہی اس سے ایک مقدمہ کا فیصلہ کرانا ہی اس لیے مین حاضر خدمت نہین ہو سکتا -

نواب صاحب - مُسکرا کر - کیا مضائقہ ہی آپ کی بیگم صاحبہ کو تو کوئی کام نہین ہی مین جانتا ہون کہ وہ انکار نہ کرینگی -

مین - مین نے حضور نواب صاحب آپ کی دعوت قبول کرلی مین ضرور آپ کے ہمراہ چلونگی - جون ہی میری زبان سے یہ نکلا ویاسلے کا رنگ گرگٹ کی طرح بدلنے لگا اور اسنے نگاہ سے کنایتاً بطور دھمکی کے مجھ سے کہا کہ انکار کیون نہین کر دیتین پھر اسنے اپنا رومال زمین پر پھینک دیا اور پھر جُھک کر اُٹھا لیا یہ سب اشارے صرف یہی تھے کہ فوراً انکار کر دیا جاے - مگر مین نے جان کر اسکے جلانے کے لیے اور اپنی قید توڑنے کے لیے اقرار کیا تھا -

مین - اپنی گاڑی کسواکر تیار رکھون یا آپ اپنی گاڑی مین تشریف لے چلینگے -

نواب صاحب - نہین تمھارے ساتھ تمھاری ہی گاڑی مین چلونگا - ہان اگر آپ مجھے اپنے ساتھ لے چلنے کی اجازت فرمائینگی -

مین - یقیناً -

یہ کہکر مین نے ویاسلے سے کہا کہ آپ وکیل کے پاس جائینگے وہ رستہ ہی مین پڑینگے - مین آپ کو وہان پہونچاتی جاؤنگی آپ بھی بگھی مین ہمارے ساتھ چلین - سواے ٹھنڈی سانس کے اسکا جواب ویاسلے نے کچھ بھی نہین دیا - مین نے گھنٹی بجائی خادمہ دوڑی ہوئی آئی اُس سے مین نے بگھی کسنے کے لیے حکم کیا اور مین کپڑے بدلنے چلی گئی - کپڑے بدل کر دروازہ کے باہر قدم رکھتی تھی کہ ویاسلے نے آکر پکڑ لیا اور کہا روز صرف ایک لفظ کہنا ہی وہ سُنتی جا - پہلے تو ارادہ ہوا کہ نہ سُنون اور چلی جاؤن مگر پھر کئی کئی وجوہات سے مین نے یہ مناسب نہ جانا اور اسکی

بات سُننے کے لیے ٹھہر گئی وہ فوراً کمرہ میں چلا آیا اور اندر سے کُنڈی لگا دی اور پھر یہ کہنے لگا۔

تم یہ نہ کرو۔

میں۔ کیا نہ کرون (متعجب وحیرت زدہ ہوکر)۔

ویلسلی۔ یہ سخت گناہ ہوگا اگر تم اُسکے ساتھ جاؤ گی۔

میں۔ غصہ میں لال پیلی ہوکر۔ کیوں نہ اسکے ساتھ جاؤن وہ میرے دادا کے برابر ہو۔ جب تم میرے ساتھ نہیں چلتے میرا جانا کیا گناہ میں داخل ہو۔ میں اکیلی گھر میں بیٹھی ہوئی اونگھا کرون۔

ویلسلی۔ میں یہ جانتا تھا کہ تم میرے ساتھ وکیل کے یہان چلوگی۔ اب تم کہان جانے لگیں۔

میں۔ لاحول ولاقوۃ۔ تم بھی عجیب شخص ہو اگر وکیل نے یہ سمجھا کہ میں تمھاری بیوی ہون وہ تمھیں یہ خیال کرے گا کہ تم زن مرید شوہر ہو اور جو اُسنے کچھ اور سمجھا وہ مجھے حاسد بیگم جانے گا۔ نہیں ہم نہیں چاہتے کہ اپنے کو یون مضحکہ خیز بنائیں تمھیں خود شرم کرنی چاہیے کہ تم ایسی تجویز پیش کرتے ہو۔ تم جو اُسے تنہا چھوڑ کر چلے آئے ہو وہ کیا خیال کرے گا۔ صرف یہ کہ تم مجھے کیچڑ سے نکلنے میں مدد کرتے ہو گے۔ تم جانتے ہو کہ تم بات کو بہت بڑھا رہے ہو۔

ویلسلی۔ خدا کے لیے تم مجھے ان باتون سے مخاطب نہ بناؤ۔ میں اس لائق نہیں ہون یہ باتیں مجھے قتل کرڈالینگی یہ صرف میری محبت کا تقاضا ہو کہ میں تم سے یہ کہتا ہون براے خدا انجاؤ اچانک مرض کا بہانہ کردو۔

میں۔ آئینہ میں دیکھکر۔ کیا میں مریض بن سکتی ہون میرے چہرہ پر تندرستی کے آثار ہو یہ اہیں اندھا بھی کہدے گا کہ میں تندرست ہون۔

علاوہ اسکے گاڑی تیار ہی مین منتظر ہون - کپڑے بہن چکی ہون -

ویلیسلے - پھر مین تمھارے ساتھ چلونگا -

مین - یقیناً تمھارے وکیل کے مکان تک پہونچا آؤنگی -

ویلیسلے - نہین نمائش مین -

مین - لیکن وکیل کے ساتھ تمھارا معاملہ کیونکر بھگتے گا -

ویلیسلے - اُسے جہنم واصل ہونے دو مین تو تمھارے ساتھ چلونگا -

یہ سُنتے ہی مجھے معلوم ہوا کہ میرا رنگ جلدی جلدی گرگٹ کی طرح تبدیل ہونے لگا اور ناقابل ضبط غصہ مجھے آگیا اور مین یہ کہنے لگی - مین تمھارے مضحکہ خیز اور حقارت انگیز حسد کی شکار نہین بننے کی - ابھی تم نواب صاحب کے مُنھ پر یہ کہہ آئے ہو کہ مجھے وکیل سے آج ہی ضروری کام ہی اور پھر یکایک تم اپنا ارادہ بدلتے ہو نہین جانتے کہ اسمین میری اور اس بوڑھے نواب دونون کی توہین ہوئی ہی صاف وہ سمجھے گا کہ مجھپر ویلیسلے بدگمان ہوا ہی جو یہ بندشبندی باندھی ہی -

ویلیسلے - نہین مین بہانہ کرلونگا اور سو باتین بیان کردونگا -

مین - نہین کوئی بات معقول نہین ہوسکتی - خدا کے لیے اپنے کو آدمی دکھلاؤ باتین نہ کرو کہ جو بچہ سے بھی سرزد نہین ہوسکتین -

چہل سال عمر عزیزت گذشت
مزاج تو از حال طفلی نہ گشت

آؤ اہ ویلیسلے اور دامن عقل پکڑو - اور سمجھو کہ یہ جتنی باتین تم کر رہے ہو سب خارج از عقل ہین -

جنون ز سر نہ و دست عقل گیر و بیا
کزین بہانہ مسلم نئی کہ شیدا ئی

ویلسلے - کیا تو مجھے دیوانہ بناتی ہی - مین ضرور اور بالضرور تیرے ہمراہ جاؤنگا - یہ فقرہ بہت تندی اور درشتی سے اسنے کہا -

مین - طیش مین بھر کر - تم مجھے اپنی لونڈی سمجھتے ہو - کیا تم نے مجھے سونے کے بدلے خرید ا ہی -

کمبخت ویلسلے - اللہ اللہ یہ کیا مجھپر الزام قائم کیا جاتا ہی -

مین - یہ ساری باتین تم نے ہی پیدا کی ہین نواب صاحب بیچارے انتظار کر رہے ہین اور یہان تم وہ باتین کر رہے ہو کہ جنھون نے میرے مجروح دل مین آتش طیش بھڑکا دی ہی - کیا یہی باتین میرے ازدیاد خوشی کی باعث ہین -

ویلسلے - تو مجھ سے جدا ہونا یہ تمھاری خوشی کا باعث ہی - یہ کلمہ سُنکر اور بھی میرے آگ لگ گئی اور اب مین نے خیال کیا کہ اگر اس سے دب گئی مفت مین بوڑھے نواب کے سامنے بیعزتی ہوگی اور یہ پھر ہمیشہ سر پر چڑھے گا گر بہ کشتن روز اول کا مضمون چاہیے

مین - تندی اور بے اعتنائی سے - ویلسلے جو باتین تم کر رہے ہو تمھارے قابل نہین ہین سچ لینا اسمین میری توہین اور خاطر شکنی ہوتی ہی دیکھو اس منظر کا ابھی اختتام ہو جائے گا یہی بہتر ہی کہ تم اپنے وکیل کے پاس چلے جاؤ اور مین نواب صاحب کے ساتھ تماشہ گاہ مین چلی جاؤن -

پھر اسنے ایک لفظ بھی نہین کہا میرے ساتھ کمرہ سے باہر نکل آیا - نواب صاحب سے مین نے معذرت کی آپ کو سخت تکلیف ہوئی -

نواب صاحب - مسکرا کر - یہ بیگمون کا حق ہی کہ بناؤ سنگار مین جا ہے جبتک وہ اپنا وقت گذارین انھین معاف ہی -

مین ویلسلے اور نواب صاحب تینون ایک گاڑی مین ساتھ ساتھ بیٹھ گئے - ویلسلے وکیل کے یہان جانے کو ہمراہ ہو گیا تھا - چہرہ پر مُردنی چھا رہی تھی اور غم والم

غیاغب صورت پر برس رہا تھا۔
جب ہم آکسفورڈ اسٹریٹ مین داخل ہوے ویلسلے نے اپنی گھڑی
نکال کر کہا کہ ابھی وکیل کے یہان جانے کا وقت بہت باقی ہی مین تمھارے
ساتھ چلتا ہون۔
مین نے یہ سُنکر ایک ممتاز نظر سے اسکی طرف دیکھا اور یہ کہا تمھین دوپہر کو کام
تھا سو ابج چکا ہی پھر وقت نہ جاتا رہے۔
ویلسلے نے میری ممتاز نظر کو پہچان لیا اور میری نگاہ کی اطاعت کی جب
رجنیٹ اسٹریٹ آئی جہان ویلسلے جاتا تھا موقع پر پہونچکر تامل کرنے لگا مین نے
پھر اسپر نظر ڈالی۔ مجبوراً بیچارہ گاڑی پر سے اُترا لیکن مضطرب اور پریشان اسقدر
تھا کہ چلتے وقت نواب صاحب سے صاحب سلامت بھی نہ کی۔
نواب صاحب۔ کیا مسٹر ویلسلے سے کوئی بات ہوگئی۔
مین۔ مجھے یہ معلوم ہوتا ہی کہ شاید وہ اس فکر مین ہوگا کہ بسبب کام کے ہمارے
ساتھ نمائش گاہ مین نہ چل سکا۔
یہ کہتے کہتے جب میری نظرین نواب صاحب کی نظرون سے ملین مین نے انمین
کچھ خصوصیت دیکھی۔ رفتہ رفتہ مجھے معلوم ہوگیا کہ وہ ویلسلے کے حسد کو پہچان گیا
اور اُسے کیفیت کھُل گئی کہ جھوٹی محبت کرتا ہی اور اسکی الفت مین پاک طینتی کا
تپا تک بھی نہین ہی۔
مین یہ نہین بتا سکتی کہ اُسے یہ شبہہ کیونکر ہوگیا تھا مگر مجھے اُسکی نگہ سے معلوم
ہوگیا تھا کہ ضرور کچھ دال مین کالا کالا ہی۔ آخر کہان تک وہ اپنے دلی خیالات
کو ضبط کر سکتا فوراً یہ بول اُٹھا۔
مجھے ڈر ہی کہ میرا دوست ویلسلے تمھارے تنہا ساتھ آنے پر خیال کرتا ہی

اور اسے مجھپر بھروسہ نہین ہی۔

مین یہ سُنکر سخت پریشان ہوئی کہ اسکا جواب کیا دون مگر پھر خاموش ہونا بھی لازم نہین تھا مین نے یہ جواب دیا کہ اگر ویلسلے کا یہ خیال ہی وہ بڑا ہی احمق ہی۔

نواب صاحب مجھپر خصوصیت سے ممتاز نظر ڈال کر۔ یہ معلوم ہوتا ہی کہ اسکا یہ گمان ہی کہ ایسا ہو تم کہین چل نہ دو۔

مین۔ اے میرے نواب صاحب۔

یہ فقرہ مین نے وہ صورت بناکر کہا کہ جس سے نہ یہ معلوم ہو کہ مین رنجیدہ ہو گئی ہون نہ یہ معلوم ہو کہ مین نے مذاق مین اڑا دیا ہی۔

نواب صاحب۔ واقعی یہی ہی۔ مین سچ کہتا ہون اور اسپر قائم ہون ایسی بہت سی باتین وقوع پذیر ہو جاتی ہین۔ یہ زیادہ تعجب کی بات نہین ہی کہ بوڑھے شخص نوجوان بیگموں پر فریفتہ ہوتے ہین۔ یہ بارہا دیکھا گیا ہی کہ جب بوڑھا نوجوان بیگم سے ملتا ہی تو یہ کہا کرتا ہی یقین ہی کہ جہان آپ ہونگی آپ کے لیے پورے پورے خوشی کے سامان نہو نگے۔ کیا آپ فخر بخشینگی کہ مین آپکی خوشی کا سامان مہیا کر دون میرے پاس بکثرت دولت ہی وہ سب مین تم پر صدقہ کر دونگا۔ علاوہ دولت کے اور جو کچھ ہی وہ سب تم پر فدا ہی۔ ظاہر ہی کہ جب آنکھون مین تم ہی تم ہو پھر دوسری طرف نگاہ کیون اُٹھنے لگی اور تم سے افضل خیال مین کوئی چیز کیون آنے لگی۔ تمھارا نج کا مکان ہوگا اور تم اپنی آپ مالکنی ہوگی۔ یہ بوڑھا ہمیشہ تمھاری اطاعت کرے گا اور جو کچھ تمھارا حکم ہو گا اُس سے انکار نہین کرنے کا۔

نہ تنہا در رہِ بازم دل و دین
فدا اسے جان روزا جان شیرین

نہیں تمہیں سست حاسد کی طرح سے تنگ کرونگا اور نہ تم پر کبھی بے بنیاد شبہات
کرونگا قصہ مختصر یہ کہ میں تمہیں ایسے شخص کی حفاظت سے چھڑانا چاہتا ہوں کہ
جسمیں تم آرام سے نہیں ہو۔ اگر تم میری حفاظت قبول کرو تو مکان تمہارا اپنا گھر ہوگا
اور جہاں تک ہوگا یہی کوشش ہوگی کہ تم ہمیشہ خوش رہو۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

نواب صاحب جوں جوں یہ کہتے جاتے تھے اُنکی نظروں میں درجہ بتا زمیت
ہوتا آتا جاتا تھا مجھے اس تقریر سے سوائے تعجب و حیرت کے اور کچھ نہ ہوا
بوڑھے نواب کی صورت دیکھتی تھی اور متعجب تھی کہ یہ شخص میرے دادا کے
برابر ہو کر یہ تقریر کرے چونکہ پہلے وہ کہہ چکا تھا کہ میں تمہاری تعریف صرف بوڑھوں
کی طرح کر رہا ہوں کہ جو نوجوان بیگموں کی کیا کرتے ہیں مگر جب انداز گفتگو دیکھا ہر ہر
لفظ کو تولا صاف معلوم ہو گیا کہ یہ براہ راست بقصد میری ہی طرف مخاطب
ہے۔ میرے دل میں یہ خیال پیدا ہونے لگے کہ کیا یہ مناسب ہے کہ میں اس امیر
دولتمند شخص کی حفاظت قبول کر لوں۔ چند ہفتہ گذشتہ سے میرا ویلیسلے سے
ناک میں دم ہو گیا تھا اور اس موقع پر جو جو حرکتیں اُسنے کی تھیں یہ جی چاہتا تھا
کہ اُسکی صورت نہ دیکھوں یہ ایک موقع یکایک ایسا ہاتھ لگا تھا کہ جس سے مجھے
ویلیسلے کی قید سے پوری پوری خلاصی حاصل ہو سکتی ہے پھر بار بار ایسے
مواقع ہونے محال ہیں۔ خیال کرنے کی جگہ ہے کہ وہ پرند جو خوشی خوشی آزادی اُدھر
اُڑتا پھرے اور پھر وہ ایسے کمبخت صیاد کے پالے پڑ جائے کہ جو اُسے اُڑنے تک
بھی نہیں دے وہ رہائی کی صورت دیکھنے کے بعد کیونکر پنجرہ میں بند رہ سکتا ہے۔
نواب صاحب نے مجھ سے یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ تم اپنے وقت کی آپ مالک
ہوگی اور آزاد ہوگی۔ مگر ایک عیب اگر تھا تو یہی تھا کہ یہ شخص ضعیف

تھا تاہم ایسا ضعیف نہ تھا کہ محض بیکار ہو اسکے علاوہ وہ چند وجوہات بھی ایسے آکر واقع ہوئے تھے جنہوں نے اس امر پر مجبور کیا کہ میں اُسکی حفاظت قبول کرلوں۔

نئی نئی صورتیں ایسی آکر واقع ہوگئی تھیں کہ میرا جی یہی چاہتا تھا کہ مجھے کافی وقت تنہائی کے لیے ملے کہ میں اپنی گذشتہ اور آئندہ قسمت پر غور و فکر کیا کروں یہ امر مجھے بھی معلوم ہوا کہ نواب صاحب کی حفاظت میں ملینگے بہرحال ویسا ملنے سے ہزار درجہ بہتر ہے۔

چند منٹ میں یہ خیال میرے دماغ میں آگئے اور انکی بخوبی تنقیح ہوگئی نواب صاحب اپنی درخواست ختم کر چکے مگر ہنوز انکی ممتاز نظریں میری طرف جھک رہی تھیں۔

میں نے دل میں یہ بھی خیال کیا کہ یہ مناسب نہیں ہے کہ میں چھوٹتے ہی کہدوں کہ میں نے آپ کی حفاظت قبول کرلی ورنہ میرا ہلکا پن پایا جائیگا۔ اور اسکی نگاہوں میں زیادہ توقیر نہ ہوگی یہ سوچکر میں نے ہنسکر کہا کہ آپ نے گویا بوڑھوں کی گذشتہ گناہوں کا نقشہ کھینچا ہے کہ وہ نوجوان بیگموں سے یہ کہا کرتے ہیں۔

گاڑی ایک دروازہ کے پاس جاکر ٹھہری بوڑھے نواب نے پھر ایک ممتاز نظر مجھپر ڈالی اور یہ کہتے لگے میں نہیں کہتا کہ یہ میں نے فلاں کی طرف خطاب کیا ہے بیاری نوجوان بیگم خود دیکھ سکتی ہے کہ سوا اسکے میری اور کون مراد ہے۔

بیشک مجھے شرم نہیں آئی بلکہ اضطراب اور عدم استقلال کا غازہ تمام چہرہ پر پھر گیا میں نے آنکھیں نیچی کرلیں اور پھر میں نے ایک بات بھی نہیں کی۔ گاڑی کا دروازہ کھلا اور نواب صاحب نے ہاتھ پکڑکر مجھے نیچے اتارا۔ اور بہت سے عمدہ لباس اور بیلین اچھی اچھی پوشاکیں پہنے ہوئے گھیوں پر سے اتر اتر کر

تو نہیں کر دیا۔
مین نے ان تصاویر مین سے نصف درجن خریدی ہین گو مین نہین چاہتا تھا کہ خریدارون مین اپنا نام گنواؤن لیکن یہ مین نے صرف اُس بیگم کے کمرہ مین لگانے کے لیے لی ہین کہ جو میرے سوال کا اعترافی صورت مین جواب دے۔
مین نے ہکا کچھ جواب نہین دیا شرم سے آنکھیں نیچی کر کے چپکی ہو رہی۔ میرا ہاتھ نواب صاحب کی کہنی مین دبا ہوا تھا نواب صاحب نے بنظر محبت اُسے دبایا مگر مین نے اپنی طرف نہین کھینچ لیا منحہ لحہ اسکی خواہش آگ بھڑکتی جاتی تھی اور وہ یہی چاہتا تھا کہ بس اب یہ وپاسلے کے پاس نہ جائے۔ مگر میرے دل مین یہ خیال آیا کہ مین اُس بیچارے وپاسلے کو یکایک کیونکر چھوڑ دون جو مجھ سے اسقدر محبت کرتا ہے۔
جس کمرہ مین ہم داخل ہوے تھے وہان با کے ٹھہرے۔ خفیف شکستہ آواز جو میرے کان مین نواب صاحب کے لبون سے اکڑی اُنکو سمجھے چونکا دیا اور وہ الفاظ یہ تھے "بیشک یہ ضرور ہونا چاہیے —— یہ واقعی ہے اتفاقی نہین ہے۔ اتنی ہی جسامت ہے۔ کیون تعجب کی بات کیون ہے وہ ہی وضع وہ ہی آنکھیں وہ ہی لب وہ ہی دلربا صورت سب باتین ہین۔
مین نے نواب صاحب کی طرف نگہ اٹھا کر دیکھا معلوم ہوا کہ وہ سخت حیرت زدہ ہوکر ایک تصویر کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھ رہے ہین۔ مین نے بھی اپنی متعجبانہ نظر اٹھاکر دیکھا معلوم ہوا کہ یہ میری ہی تصویر تھی ذرا بھی فرق نہ تھا اور اسقدر مشابہ تھی کہ آج تک کسی بت جان شہر کی جاندار سے اتنی مناسبت ہی نہین ہوئی ہے۔ نیلی گہری آنکھیں اور میرا رنگی تسفافی یہ اظہار کرتی تھی کہ آیا مین دلی جذبات کو دکھا یا ہم یا اُلٹی حیا اگین صنعت اور خوش اخلاق بنت کو بتایا ہے۔ بال روشن۔ رنگیم آسا کس

شان سے بل کھائے ہوئے شانوں پر پڑے ہوئے ہیں بھوین کیسی حسین محرابدار اگر واقع ہوئی ہیں سو تو ان ناک کو مصور نے کیا خوبصورت بنایا ہو لبوں اور کلوں کی وہی گلناری کہ جو اصلی ہیئت میں تھی کس خوبی سے دکھائی ہو چاہ غبغب کی وہی کیفیت تھی - غرض ہر ہر عضو کا وہ حسن تھا مصور اس قابل تھا کہ اسکے ہاتھ چوم لیے جائیں -

نواب صاحب - یہ تم ہی ہو - ہاں واقعی تمھاری ہی تصویر ہو - اسوقت نواب صاحب کی مدح خیز نظریں مجھپر پڑ رہی تھیں کبھی وہ میری طرف دیکھتے تھے اور کبھی تصویر کی طرف اور یہ کہتے تھے کہ یہ تمھاری ہی تصویر ہو -

مین نے خود تھا وہین دیکھی اسکے نیچے یہ لکھا ہوا تھا کہ فلان متوفے مصور کی بنائی ہوئی ہو اور کسی بیگم کی ہو اور اب فلان شخص کے قبضہ میں ہو جسکا نام و پتہ لکھا ہوا تھا -

نواب صاحب - آہستہ سے اپنی نگہ میری طرف پھیر کے یہ کیونکر ہو گیا کہ تمھاری تصویر یہان آگئی -

مین - ایک دفعہ مین نے اس مصور کے یہان جاکر اپنی شبیہ کھنچوائی تھی - جب وہ تیار ہو گئی مصور نے مجھسے کہا کہ ابھی اسمین وارنش وغیرہ کیجائے گی اور چھوٹے چھوٹے جز بنائے جائینگے - دو تین مہینے مین تیار ہو جائے گی - مین اس عرصہ مین دوسرے شہر دن مین چلی گئی - جب وہان سے واپس ہو کر آئی اور یہی بات دیکھی مصور کا انتقال ہو چکا تھا اور اسکا کل اسباب قرض خواہون نے نیلام کرا لیا تھا - مجھسے یہ غلطی ہوئی تھی کہ مین سوائے نام کے اور کچھ پتہ نشان نہین لکھ گئی تھی - ہرچند مین نے اس تصویر کو تلاش کیا لیکن پتہ نہین لگا شکر ہو - کہ آج آپ نے اسے یہان آویزان دیکھ لیا - ورنہ مین تو نا امید ہی ہو چکی تھی -

جسکی حفاظت میں میں رہتی ہوں۔
نواب صاحب ۔ ہان مجھے معلوم ہو گیا ہو پہلے تم مسٹر ایلون کی حفاظت میں رہی تھیں ان باتوں سے مطلب کیا میں اپنی حفاظت کی درخواست کرتا ہوں ۔ میں دولتمند شخص ہوں ۔ تمھارے لیے آرام کے وہ وہ سامان مہیا کر سکتا ہوں کہ تم سب بھول جاؤ۔ جواب دو ۔ میری حفاظت قبول۔
میں ۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ ویاسلی کو یکایک چھوڑ دوں۔
نواب صاحب ۔ تمھاری صورت پر تردد کے آثار کیوں ہویدا ہیں دیر بہت ہو گئی ہو اس لیے تمھیں فکر ہو ۔ کیا اسکا خیال ہو کہ تم میرے ساتھ بہت دیر تک رہیں۔
میں ۔ آپ میری نسبت آخر کیا کہینگے۔
نواب صاحب ۔ میں فوراً تمھیں اپنی بیگم بنا لونگا یہان سے سیدھی ہوٹل چلی چلو وہان عارضی طور پر قیام کرو اُسکے بعد اپنے اصلی مکان میں چل کر رہنا جو میں بہت جلد خرید لونگا ۔ قصہ مختصر یہ ہو کہ اس پھرتی کرنے پر بھی کوئی بات ایسی نہ ہوگی کہ جو تمھارے اطمینان میں فرق پیدا کرے۔
میں ۔ سوچ کر ۔ لیکن یہ سخت بیرحمی ہو کہ یکایک ایک شخص سے قطع تعلق کر دوں۔
نواب صاحب ۔ مگر جس بیرحمی سے وہ تم سے برتاؤ کرتا ہو وہ اس بیرحمی سے زیادہ ہو جو تم یکلخت اُس سے قطع تعلق کرنے میں سمجھتی ہو۔
میں ۔ ہان یہ درست ہو ۔ مگر جس ہوٹل میں میں اب جاکر اُترونگی یہ کبھی وہ اسے جاکر ویاسلی سے کہینگے اور پھر وہ افتان وخیزان تلاش کرتا ہوا یہان پہونچے گا۔ اُسوقت ایک خوفناک نظارہ ہوگا۔

نواب صاحب ۔ یہ میں نے سوچ لیا ہے کہ ہم تم یہاں ہوٹل میں ٹھہر جائیں گاڑی والے کو رخصت کر دیں۔ جب گاڑی چلی جائے ۔ یہاں سے فاصلہ پر چلے چلیں وہاں سے تم ویلیلے کے نام ایک خط لکھ دو کہ چونکہ تم سے میری طبیعت کھٹی ہو گئی ہے اس لیے میں تمھارے پاس رہنا نہیں چاہتی ۔ وہ ڈھونڈتا ہی پھرے گا اُسے پتہ بھی نہیں معلوم ہو گا ۔

میں ۔ لیکن وہ آپ کا گھر جانتا ہے آپ کے پاس آئے گا اور آپ سے دریافت کرے گا کیونکہ میں آپ ہی کے ساتھ گئی تھی ۔

نواب صاحب ۔ چونکہ وہ جنٹلمین ہے کوئی ایسی بات نہ کرے گا کہ جس سے ہلا چلی مچ جائے ۔ اسکے علاوہ میں صاف انکار کر دونگا کہ میں کیا جانوں تمھاری بیگم کہاں ہیں اور میں یہ کہدونگا کہ ایک مکان میں وہ میرے ساتھ سے اُتر کر چلی گئیں میں کوئی انکا ذمہ دار بنکر تو لے ہی نہیں گیا تھا ۔ ان سب باتوں کو تو اے پیاری مجھ ہی پر چھوڑ دے جو کچھ ہو گا دیکھ لیا جائے گا ۔ صرف تم اپنی رائے کا فیصلہ کرو ۔

میں نے پھر اسپر غور کیا اور کئی منٹ متواتر خیال کرتی رہی کہ نواب صاحب کی حفاظت قبول کر کے ویلیلے سے قطع تعلق کر دوں ۔ بھلا کہاں تک مباحثے کے دفتر کے دفتر اُلٹ جائیں سوا اسکے اور کچھ مناسب ہی نہیں معلوم ہوا کہ میں نے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ میں دیدیا اسکو اُسنے محبت سے دبا کر بوسے دیے گویا میں اُسکی حفاظت میں آگئی ۔

ہم ہائڈ پارک کے کونے پر پہونچ گئے نواب صاحب نے کھڑکی میں سے سنہ نکال کر کوچوان سے بگھی ٹھہرانے کا حکم دیا ۔ بگھی ٹھہر گئی ۔ نیچے اُتر کر نواب صاحب نے ملازمین سے کہا کہ ویلیلے کی بیگم یہاں اپنے کسی دوست

سے ملنے جائینگی تم گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ رستہ دیکھنا اگر وہ نہ آئیں یہ سمجھ لینا کہ انکے دوستوں نے نہیں آنے دیا تو پھر تم چلے جانا (میری طرف مخاطب ہوکر) شریف نہ اور بادبانہ طریقہ سے - کیا آپ مجھے اجازت دینگی کہ میں آپ کے دوست کے مکان تک آپ کو پہونچا دون -

مین نے اقرار تو کر لیا مگر مجھے دہشت یہ ہوئی کہ کہین ملازمین کو کوئی شبہہ نہ واقع ہو - نواب چند قدم میرے ساتھ جب آگے بڑھ آئے چپکے سے کہنے لگے تم ہرگز خیال نہ کرنا کہ نوکر وں کو کچھ شبہہ ہوا مین نے اُنکی صورت سے بخوبی اس امر کا اندازہ کر لیا تھا کہ انھین کسی اور قسم کا خیال بھی نہین تھا -

نواب صاحب بڑے عقلمند اور دور اندیش شخص تھے مجھے مختلف دکانون پہ لے گئے اور کہا کہ جتنی ضروری اشیا ہون وہ خرید لو پھر دیکھا جائے گا -

چنانچہ مین نے لے لین - نواب صاحب نے اُن اشیا کو بند ھوا لیا - پھر وہ مجھے ایک ہوٹل مین لے گئے - ایک پرائیوٹ کمرہ مین مین نے قیام کیا - جاتے ہی مین نے ویلیسلے کو خط لکھنے کے لیے کاغذ قلم دوات اُٹھائی تو آنکھون سے آنسو روان تھے اس چٹھی مین یہ مضمون تھا -

چند ہفتہ گذشتہ سے جتنی باتین کہ تم سے سرزد ہوئین وہ سب میری طبیعت کے خلاف تھین ظاہر ہے کہ اس مخالفت مین طرفین خوشی اور آرام سے نہین رہ سکتے مین تمھاری اُس دلی محبت کا شکریہ ادا کرتی ہون جو تم مجھپر مند دل رکھتے تھے نیز مین التجا کرتی ہون کہ میرے تلاش کرنے مین کوشش نہ کیجائے - اور میری طرف سے نواب صاحب سے معافی مانگ لینا کہ وہ مجھے نمائش قصا وریں مین لے گئے اور انھون نے مجھے سیر کرانے مین اپنا بیش بہا وقت کھویا - اور مین اُنکی کوئی خدمت نہ کر سکی -

یہ فقرہ مین نے اس لیے لکھ دیا تھا کہ ویالیلی کو نواب صاحب کی طرف سے کوئی شبہہ آگر واقع نہ ہو اور وہ نہ سمجھ جاے کہ یہ بوڑھے کی چالاکی ہے۔

وہ چٹھی مین نے سربمہر نواب صاحب کو ڈاک مین ڈالنے کو دیدی۔ نواب صاحب نے اُسی دم گاڑی منگائی اُسپر سوار کرکے مجھے ایک خاص ہوٹل مین لے گئے مجھے وہان ٹھہرایا اور کہا کہ مین مکانون کے ایجنٹ کے پاس جاتا ہون اور ابھی ایک خوشنما مکان کا بندوبست کرتا ہون تم جبتک یہان قیام کرو۔

اب مین نے گویا اپنی پُر واقعات زندگی کے دوسرے رستہ مین قدم رکھا۔

سینتیسوان باب

دو عشاق

دوسرے دن دوپہر کو نواب صاحب تشریف لائے۔ یہان سفیان آٹھ پہر رہی تھین کہ خدا خیر کرے کیا گذری۔ آتے ہی نواب صاحب نے اول ہی دفعہ مجھے گلے سے لگایا۔

مین۔ کہیے کیا ہوا۔

نواب صاحب۔ مین کل شام کو نو بجے تک مکان پر نہین گیا تھا۔ لیکن جب مین مکان پر پہونچا معلوم ہوا کہ ویالیلی چہ بار رستو اتر دریافت کر گئے ہین کہ نواب صاحب ابھی نہین آئے مین نے اُسوقت خیال کیا کہ اب تدبیر پوری ہوجاے گی۔ تم یقین نہین کروگی اگر مین یہ بیان کرون کہ مین نے اُسے نہایت ہی چپ چاپ اور گم صم پایا۔ برخلاف اسکے تمہارا یہ خیال تھا کہ وہ خوب بھڑک

رہا ہوگا اور مارے غصہ کے کھول رہا ہوگا - تمھارا خط اُسے پہونچ گیا - ایک لمحہ کے لیے بھی اُسے مجھپر شبہہ نہوا اور اگر وہ شبہہ بھی کرتا مین نے وہ جواب سوچ لیا تھا کہ اُسے چلنے بھی نہین دیتا -

وہ کئی کئی بار مجکو اسی لیے دیکھنے آیا تھا کہ یہ دریافت کرون کہ روز کونسے مکان پر اُترتی تھی - چنانچہ مین اُس سے ملا مین نے اُسے بتا دیا کہ میری ہمراہی سے وہ فلان مقام پر یہ کہکر اُتر گئی تھین کہ مجھے اپنے دوست سے ملنا ہی - اور مجھے کچھ خبر نہین یہ جو خط تم نے لکھکر بھیجا تھا وہ بھی اُسنے مجھے دکھایا - پیاری روز تم یہ ہرگز خیال نہ کرنا کہ مجھے اُسپر رحم آیا ہوگا - تم نے واقعی بڑے رحم کی بات کی کہ اپنے کو اُس سے سبکدوش کر لیا - اسکی وجہ یہ ہی کہ تمھاری مفارقت کا صدمہ اُسے بلشبہ ہوگا مگر خاص وقت تک چند ماہ مین وہ بھول جائے اور اچھا اگر مدت تک تم اُسکے پاس رہتین پھر دونون کی جان کا خطرہ تھا -

گو مجھے نواب صاحب کی زبانی یہ ساری باتین معلوم ہو گئی تھین لیکن پھر بھی مجھے بدقسمت ویاسیلے کا بہت خیال تھا مین نے نواب صاحب سے دریافت کیا آخر اُسکا کیا ارادہ ہی اور آگے کیا کارروائی کرے گا -

نواب صاحب - اُسنے قسم کھائی ہی کہ تمام لندن کے ایک ایک مکان مین تلاش کرونگا مگر مین نے خط ہاتھ مین لے کر کہا کہ تم بھی عجیب آدمی ہو جب تم نے اُسے لونڈیون کی طرح سے قید رکھنا چاہتا وہ تم سے راضی کیون ہونے لگی - اگر وہ تمھین تلاش بھی کرے یہ محض ناممکن ہی کہ وہ تمھارا کچھ کرسکے یہ سُنکر ویاسیلے بہت تلخی سے گریہ وزاری کرنے لگا اور رشنے اپنے ماتم سے ایک عالم سر پر اُٹھا لیا - ان باتون سے کیا ہوتا ہی یہ سب بچپن کی باتین ہین -

نواب صاحب نے مجھے فوراً مطلع کیا کہ وو برن بلیس رشیل اسکو اٹریین

ایک خوبصورت پُرشوکت مکان تجویز کیا گیا ہی - یہ ہر قسم کے ضروری سامان سے
آراستہ ہی اور اسکی شان وشوکت اور اعلیٰ مکانون سے بڑھی ہوئی ہی - یہان پہلے
ایک کنبہ رہتا تھا مگر وہ کہین چلا گیا ہی - بہتر ہی کہ تم چل کر دیکھ لو اگر تمھارے پسند
آوے وہ مکان لے لیا جاوے - مین نواب صاحب کے ساتھ بگھی پر بیٹھکر پہونچی مکان
مین نے خوب ہی پُرتکلف اور عالی شان پایا اور فوراً اسکے لینے پر اپنی رضامندی
ظاہر کر دی - نواب صاحب نے مجھے پھر ہوٹل ہی واپس پہونچا دیا اور آپ مکان والے
کے پاس گئے - مکان کرایہ پر طے ہوا - سامان مکان نواب صاحب نے خریدا ایک
جوڑی گھوڑون کی بھی مول لی ایک گھوڑا میرے لیے اور ایک سائیس کے لیے
ایک بگھی خرید دی - آٹھ دن مین مین اپنے نئے قیامی مقام مین استقلال
سے جا کر بسی -

مین نے اپنا وہ ہی اصلی نام اختیار کر لیا یعنی مس لیمبرٹ اور اپنے کو
اپنی اصلی حالت کے نام سے نہین پکروایا یعنی نواب صاحب کی آشنا -
ڈر کے مارے مین سیر کرنے کے لیے بہت کم نکلا کرتی - ایسا نہو کہ ویلیسلے
مل جائے اور پھر وہی وقت پیش آئے -

پندرہ دن کے بعد نواب صاحب نے مجھے مطلع کیا کہ ویلیسلے نے مقام
بیز واٹر چھوڑ دیا اور کہین پردیس مین چلا گیا ہی - یہ سُنکر میری جان مین جان
آئی - اب مین گھوڑے اور بگھی پر سوار ہوکر ہوا خوری کرنے جانے لگی - نواب صاحب
روزمرہ میرے پاس آیا کرتے تھے اور کم سے کم دو گھنٹے ضرور ہی میرے پاس
رہتے تھے - مگر اکثر انکے آنے کا وقت شام کو ہوا کرتا تھا - کبھی ایسا اتفاق
ہوا شب کو رہ گیا نہین دو گھنٹے بیٹھا اور چلا گیا - نواب صاحب کی طبیعت
مین فیاضی تھی وہ مجھے یقین دلایا کرتے تھے کہ جہان تک مجھ سے ممکن ہوگا

میں تمہارے خوش رہنے میں کوئی دقیقہ نہیں چھوڑنے کا مجھے وہ وہ قیمتی قیمتی تحفے دکردیئے ہیں کہ جن سے میں دولتمند بن گئی نواب صاحب نے وہ وعدے بھی پورے کیے کہ جو اُس دن کیے ہیں جب مجھے نمائش میں اپنے ساتھ لے گئے تھے۔

نواب صاحب گھوڑے پر سوار نہوتے تھے ہاں جب میں گاڑی میں جاتی میرے ساتھ جاتے اور مجھے ریجنٹ اسٹریٹ میں دُکانوں پر لیجاتے اور میرے لیے ہزاروں روپیہ کی چیزیں خرید کرتے۔ جب میں گھوڑے پر سوار جاتی صرف سائیس ہی ہوتا اور نواب صاحب سے پہلو خالی ہوتا۔

موسم بہار شروع ہوگیا تھا نباتاتی عالم میں جان پڑنے لگی تھی سب کے چہروں پر بشاشی کی سُرخی نمودار ہوگئی تھی۔ ذرہ ذرہ سے پرستاں تھا۔

اشعار بہاریہ

بہارست نرگس قدح برگرفت — بروے چمن لالہ ساغر گرفت
بہارست بے مے حرام ست زیست — بر احوال زاہد باید گریست
بہارست ای بادہ خواران بہار — فراست تجمیل و اعظ فرار
بہارست بلبل بر آورد جوش — بخندست مینائے قلقل فروش
بہارست گو ساقی بیان فسمرا — کہ آمد لطافت لب بیرہو ا
دگر وقت عطارئے گلشن ست — بیمہ نافہ ہر غنچہ آبستن ست
ز جوش گل و لالہ در طرف باغ — زمین و زبان پُرز جام و ایاغ
ز کیفیت اعتدالی ہوا — دم روح در آستین صبا
بوصف ہوا گر شود تر قلم — ز بیداری خامہ گردد علم

اس موسم خوش میں میں بوقت سہ پہر ہائیڈ پارک کی سیر کرنے گھوڑے پر

سوار ہوکر گئی - آج تک نواب صاحب کے پاس رہتے ہوئے دو مہینے
ہوگئے تھے - گھوڑے پر ادھر اُدھر سیر کر رہی تھی کہ مجھے کپتان سیڈن ہم ملا -
یہ بھی تنہا تھا صرف ان سائیس ہمراہ تھا - کپتان بھی گھوڑے ہی پر سوار تھا
اور یہ وہ ہی گھوڑا تھا کہ جسکو اول ہی دن مجھے دیکھکر بہت خوشی ہوئی تھی
اور یہ جی چاہتا تھا کہ اسے دیکھتے ہی مول لے جاؤں - اسنے دور سے مجھے دیکھا -
جھک کر سلام کیا اپنے گھوڑے کی باگ میری طرف پھیری میں نے بھی
اپنی باگ اُسکی طرف پھرا لی اُسنے مجھ سے قسم قسم کی باتون پر گفتگو کی اور مختلف
پہلوؤن سے اپنی تقریر کو ادا کیا لیکن اُسنے مجھے کسی خاص نام سے مخاطب
نہین بنایا مجھے کئی اشارون سے یہ معلوم ہوگیا کہ یہ جان گیا ہے کہ مین نے
ویلیسلے کو چھوڑ دیا ہے اور مین اُسکی بیوی نہین تھی - ناظرین کو یاد ہوگا مین بیان
کر چکی ہون کہ یہ نہایت خوبصورت شخص تھا اور اِکی دفعہ پہلے سے اسکا حسن
دوبالا معلوم ہوتا تھا - یہ خوشرو نوجوان صاف کپڑے پہنے ہوئے تھا - لانبا قد
متناسب الاعضا کی جوبن دیتی تھی اور جب یہ گھوڑے پر سوار ہوکر باگ
اُٹھاتا تھا ناظرین کو یہ معلوم ہوتا تھا کہ شہسواری اسکے ہی حصہ مین آئی ہے -
۳۰-۳۲ برس سے اسکی عمر زیادہ نہین تھی - اسکے بال گہرے بھورے سیاہی مائل
تھے - اسکی آنکھین نیلی تھین مگر انمین ایک تہ سیاہی کی عجیب جوبن دیتی تھی
چہرہ نازک تھا - رخسارون مین تھوڑے تھوڑے بال اچھے معلوم
ہوتے تھے - اور ان گلمچھون کی سیاہی سر کے بالون سے گہری تھی دانت
نہایت استواری سے باقاعدہ لبون مین موتیون کی طرح چمک رہے تھے -
دو تین منٹ باتین کرکے مین چاہتی تھی کہ آگے بڑھ جاؤن مگر اسنے دو چار لمحہ
سوچکر کہا آپ اسوقت تنہا ہین کیا آپ اجازت دیتی ہین کہ مین آپکا ساتھ

ہونے کی درخواست کردن۔

مین ۔ہان کیا مضائقہ ہی ۔جب مین تنہا سیر کرنے نکلا کرتی تھی یہ جی چاہتا تھا کہ اپنا کوئی ساتھی ملجائے اور اسکے علاوہ یہ کیا فخر کرنے کی جگہ نہین ہی کہ جہان اور بہتیا مین گشت لگا رہی ہین وہان مین ایسے جوان رعنا کے ساتھ نکلون ۔

جسوقت مین نے اقرار کیا اور اسکے ساتھ چلنے کی درخواست منظور کر لی کپتان کی رنگت پر اطمینان کی روشنی جھلکنے لگی اور وہ بہت خوش ہوا۔ ہم دونون باتین کرتے ہوئے آگے بڑھے ۔ باتون مین زیادہ لوچ تھا۔ کوئی کلام کوئی لہجہ ناگوار خاطر نہ ہوتا تھا ۔ ملایمت اور شیرینی بھی ٹوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی ۔ باتون سے اتنا معلوم ہوا کہ وہ سخت حیران ہی مجھے کس نام سے مخاطب کرے ۔

میرے دل مین خیال آیا کہ یہ ہماری گویا پھر نئے سرے سے ملاقات ہوئی ہی اسکو انقطاع نہین کرنا چاہیے اور جو کچھ اپنا اصلی تپا ونشان ہی وہ بتا دینا زیبا ہی مین نے اس بنا پر یہ سوال کیا ۔

شاید میری پہلی جاے قیام پر آپ مجھ سے ملنے میرے بعد تشریف لائے تھے

نوجوان ۔ ہان مین حاضر ہوا تھا ۔ اور ——————

مین ۔ تم میرے چلے جانے پر متعجب ہوئے ہوگے مسٹر ویلسلے سے بھی آپ کی ملاقات ہوئی تھی ۔

نوجوان ۔ نہین صرف ایک خادم ملا تھا ۔

مین ۔ خادم سے آپ کو کچھ تحقیقی اسباب معلوم ہو گئے تھے ۔ قصہ مختصر یہ کہ اے کپتان سیڈن ہم تم مجھے میرے اصلی نام مس لیمبرٹ سے مخاطب کرو ۔

نوجوان - مین آپ کا مشکور ہون کہ آپ نے مجھے اپنے اصلی حال سے آگاہ کیا (تامل کرکے) کیا آپ اجازت دینگی اگر مین جہان حال مین آپ نے قیام فرمایا ہے حاضر ہون -

مین نے جلدی سے اسکا جواب نہین دیا اور مین نواب صاحب کے اقرار پر غور کرنے لگی کہ انھون نے صاف کہدیا تھا کہ مین تمھارا شست حاسد ہونگا اور مین بے بنیاد شبہات مین اپنے کو پھنسا دونگا - اس امر پر خیال کرکے مین نے نوجوان کو یہ جواب دیا کہ اگر میرے غریب خانہ پر دوبرن پلیس مین فلان نمبر کے مکان مین تشریف فرما ہونگے بڑی ہی عنایت ہوگی اور ساتھ ہی اسکے آپ کا تشریف لانا میری خوشی کا باعث ہوگا -

نوجوان - مین بھولا نہین سماتا کہ آپ نے مجھے باریابی کے شرف حاصل کرنے کی اجازت دے دی - کیا کل دو اور تین بجے کے درمیان سہپہر کو حاضر خدمت ہو سکتا ہون -

مین - بے شبہہ اسوقت مین خالی ہونگی -

اسکے بعد مین نے یہ چاہا کہ مین واپس پھرون اور گھر کی طرف مراجعت کرون مگر جوان نے پھر یہ خواہش ظاہر کی کہ مین گھر تک ہمرکاب چلنا چاہتا ہون مین نے اسکی بھی اجازت دی - وہ میرے ساتھ ساتھ میرے گھر کے دروازہ پر پہونچا - تاوقتیکہ مین اپنے گھر مین داخل نہ ہو گئی اور وہ اپنے گھر واپس چلا گیا -

مین اپنے ناظرین کو یہ اور جتانا چاہتی ہون کہ کپتان سیڈرن ہم سے مجھے اور کچھ خیال نہ تھا صرف مین یہ چاہتی تھی کہ کوئی دوست ایسا ملے کہ اپنا خالی وقت اُس سے بہلاؤن - شام کو نواب ایلفریڈن صاحب تشریف

لائے مین نے اُسسے ذکر نہین کیا کہ میری کپتان سیڈن ہم سے ملاقات ہوئی تھی گو مین جانتی تھی - کہ اُسنے اس امر کا یقین دلا دیا ہو کہ نہ مین شبہہ کرونگا اور نہ تمجھے حسد ہوگا لیکن پھر بھی مجھے یہ خیال تھا کہ نواب کو یہ تصور ضرور آئے گا کہ ابھی یہان رہنے کا اتفاق ہوا ہی اور ابھی ایک جوان رعنا عہدہ دار سے دوستی پیدا کرلی - ان پہلوؤن پر نظر کرکے یہی مناسب سمجھا کہ نواب صاحب سے تذکرہ نہ کرون ان سب باتون کے علاوہ یہ بات ظلم کی تھی کہ جو شخص مجھپر ایسا مہربان ہو بھلا مجھے کب زیبا ہوگا کہ مین اُسکا دل دُکھاؤنگی --

دوسرے دن سہ پہر کو کپتان صاحب تشریف لائے - ادھر اُدھر کی باتین ہونے لگین - کپتان سیڈن ہم کی وہ باتین تھین کہ میرا خود بخود دل اُنکی طرف کھچا چلا جاتا تھا کل گذشتہ کو جو مین نے اپنے دل مین یہ عہد کیا تھا کہ نواب صاحب کے خلاف مرضی نہ کرونگی وہ سب جاتا رہا - اسکا انداز گفتگو مجھے بھا گیا اسکا اخلاق خون ہوکر رگون مین پیٹھ گیا - یہ جی چاہا کہ اگر کوئی ذرد بشر آئے اسکو یہان باریاب نہ ہونے دون -

	بیا کہ قاعدۂ آسمان بگردانیم قضا بگردش رطل گران بگردانیم	
اگر زشحنہ بود دار وگیر ننیندیشم اگر کلیم شود دہم زبان سخن نہ کنیم		وگر زشاہ رسد ارمغان بگردانیم وگر خلیل شود مہمان بگردانیم

بڑی دیر تک نوجوان باتین کرتا رہا پھر یہ کہنے لگا کہ یہ وقت خوش ہی اگر آپ گھوڑے پر سوار ہوکر تشریف لے چلین تو بڑا لطف ہی --

مین - کل مین نے ہائڈ پارک کی اسقدر سیر کی تھی کہ مین تھک گئی ہون اسوقت ہمت نہین بندھتی -

یہ سنکر نوجوان خاموش رہا - تھوڑی دیر اور بھی باتین کین اور پھر رخصت
ہو کر چلا گیا -

مہینہ بھر گذر گیا - اکثر مکان پر کپتان سیڈن ہم سے ملاقات ہوا کرتی تھی اور
ہائڈ پارک مین زیادہ تر ملا کرتے تھے - اس ایک مہینہ کے عرصہ مین آٹھ دس
بار وہ میرے مکان پر آئے لیکن نواب ایاز فریش صاحب سے کبھی ملاقات
نہین ہوئی - نوجوان بخوبی جانتا تھا کہ مین بڈھے نواب کی شفاعت مین رہتی ہون
بہت سے کنایون اور اشارون سے تو مین نے اس سے اپنی اصلی کیفیت اظہار کر دی تھی
خیال یہ تھا کہ اگر مین نے نہ کہا اور اسے اور سلسلون سے اظہار ہو گیا یہ ایک
لغو بات ہوگی - دوستی بڑھنی شروع ہوئی - یہ معمول ہو گیا کہ ہم دونون ہائڈ پارک
مین روزانہ ضرور ملین اور جب ہم شام کو اپنے گھر جاتے تھے ملاقات کی یہ
استواری اور بطور عہد کے ہو گیا تھا کہ نہ وہ کہتا کہ مجھے کل آنے کی اجازت
ہے اور نہ مین کہتی تھی کہ تم کل آؤگے - ایک مقررہ ملاقات ہو گئی تھی سہ پہر ہوا اور
بلاناغہ کپتان سیڈن ہم موجود ہین -

محبت نے یہان تک طول کھینچا کہ مجھے اپنے فیاض محافظ کی دلشکنی کا
بھی کچھ خیال نہ رہا اور مین اسکی طرف متوجہ ہونے لگی - لمحہ بلمحہ اسکی محبت نے
میرے دل مین ترقی کی اسکا انداز - اسکی شان وشوکت دن بدن میری طبیعت
مین اپنا گھر کرتے جاتے تھے اور مجھے اسکی ایک ایک بات ایسی پیاری معلوم ہوتی تھی
بس یہی جی چاہتا تھا کہ یہ میرے پاس سے اٹھے ہی نہین - ہائڈ پارک مین روز ملاقات
ہوتی تھی - سائیس میرا ضرور ساتھ ہوتا تھا مجھے خیال تھا کہ اسے گمان ہوگا کہ یہ
روز ایک جنٹلمین سے بلاناغہ ملتی ہین - اسکا یہ وہم اور بھی زیادہ ترقی کرجاتا اگر مین
پارک مین کسی وقت اسکو اپنے ساتھ سے علیحدہ کر دیتی یا ہمراہ نہ لیجاتی لیکن جب

وہ ہمراہ ہی رہا کرتا تھا اُسکو زیادہ اپنے اسپ گمان کو میدان خیال مین سرپٹ دوڑانے کا موقع نہیں ملا۔

نواب صاحب سے نہین نے ذکر کیا کہ کپتان سے میری ملاقات ہے اور نہ انھین اطلاع تھی۔

ایک دن صبح کو نواب صاحب کا خط آیا کہ مجکو اچانک ایک ایسے سخت مرض نے دبا لیا ہے کہ مین کم سے کم ایک ہفتہ تک پلنگ سے نہین اُٹھ سکتا۔ مگر تم ہرگز یہ خوفناک خبر سنکر اپنے دل کو نہ آزردہ کرنا اور جسطرح کہ اپنا دل بہلایا کرتی ہو اُسی طرح سے اپنا وقت خوشی مین گذارنا۔ اُسدن مجھے بہت صدمہ رہا مین اس بوڑھے نواب کی دل سے ہی خواہ تھی اور مجھے اس سے ہمدردی بہت تھی۔ سارے دن مین گھر سے باہر نہ نکلی۔ مگر دوسرے دن تنہائی مجھے کاٹنے کو دوڑی ہر چند مین نے چاہا کہ آج بھی گھر ہی مین گذاردون لیکن طبیعت نے نہین مانا۔ اور مین سوار ہو کر پارک چل دی۔ کپتان سیڈن ہم کو دیکھا کہ وہ میری ہمیشہ کی طرح سے انتظاری کر رہے ہین۔ صورت دیکھتے ہی خوش ہو گئے ہم دونون دو گھنٹے تک کال اِدھر اُدھر گشت لگاتے پھرے۔ موسم لطیف تھا ہوا مین اعتدال تھا۔ مگر آسمان پر ابر چھا رہا تھا کہ اتنے مین چھوٹی چھوٹی مینھ برسنے لگا میرے کپڑے تر ہو گئے مین نے قصد کیا کہ سیدھی گھوڑے کی باگ پھیرون اور مکان پر چل کر دوسرا جوڑا کپڑون کا پہن لون۔ ایک تو سردی دوسرے کپڑے سے تر ہو گئے یہ دونون باتین ناگوار خاطر معلوم ہونے لگین۔ میرے ساتھ کپتان سیڈن ہم بھی آئے۔ جون جون ہم گھر پہونچین مینھ خوب دھوم دھام سے برسنے لگا۔ غرض مین مع کپتان موصوف کے بھیگتی ہوئی مکان پہونچی۔ مین نے کپتان سے کہا آپ اندر تشریف لے آئیے اور گھوڑا سائیس کو سپرد کر دیجیے کہ وہ میرے اصطبل مین لیجائے۔ اصطبل مین گھوڑے کے

بارش نے کی کافی جگہ تھی اور پھر سائیس کا گھوڑا بھی بندھ سکتا تھا۔ آگ کی انگیٹھی سلگا
دی گئی تھی۔ کپتان اپنے کپڑے خشک کرنے وہاں بیٹھ گئے اور میں کپڑے بدلنے
دوسرے مخصوص کمرہ میں چلی گئی۔

کچھ دیر کے بعد کھانے کا وقت آگیا میں نے کپتان کی صلاح کی۔ ہم دونوں
میز پر کھانا کھانے بیٹھ گئے چونکہ مجھ کو سردی لگتی تھی معلوم ہوتی تھی میں نے
شمپین کے دو تین گلاس بھر بھر کے پیے۔ اُدھر کپتان موصوف نے بھی دو تین
گلاس چڑھائے جس سے ہم کو جو سرور آیا اپنی اُسی شیریں کلامی پر اترانے
اسوقت عالم سرور تھا کچھ کیفیت ہی اور معلوم ہو رہی تھی کلام میں لطافت
اور رعنائی شیریں پہلے سے کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی اور پھر رنگیلا سرور
یہ اور اپنے اوپر دل مائل کیے لیتا تھا۔ جب میں نے بوڑھے نواب کا خیال کیا
میں اسکی غیر موجودگی سے بہت ہی خوش ہوئی۔ بھلا ایسے جوان رعنا شیریں
کلام حسین نوجوان کے آگے بوڑھے نواب کی کیا ہستی تھی اور وہ کیوں یاد آنے
لگا تھا اسکی عالمانہ مگر مذاق خیز باتیں اور انکیں سروری تہذیب کی جھلکی وہ لطف
دے رہی تھی کہ مجھے اپنی عمر میں یہ خوش نظارہ دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا۔ اسنے
میرا گلاس شراب سے پُر کیا میں بغیر کسی پس و پیش کے چڑھا گئی۔ ایک تو شراب
اور دوسرے ایسے جوان پری تمثال کی صحبت تیسرے اسکی لطافت خیز تقریر کا
سرور چوتھے اسکی آرزوؤں اور امیدوں کی بھری ہوئی نظریں جو برابر مجھپر پڑ رہی تھیں
میرے ہوش و حواس کو باختہ کیے دیتی تھیں۔ دل سینہ سے نکل چکا تھا۔ جو اس نے
جواب دیدیا تھا۔ آئندہ اور گذشتہ خیال کچھ نہ رہا تھا بار بار طبیعت یہ گویا تھی۔۔

غنیمت دار این دم را که در چرخ مینائی
نہ دارش ماند نے دارا نہ قیصرش ماند نے قیصر

مین نے دیکھا کہ جون جون نشہ مے رنگین رنگ دے رہا ہو کپتان اپنی کرسی بہرے پاس قدم بقدم سرکاتا چلا آتا ہو آخر نوبت بانیجا رسید کہ مین نے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ مین دیکھا کہ جو از دیاد محبت سے دبا رہا ہو۔ اسکی نیچی نیچی آنکھین تیزی سے میری صورت پر نظر کر رہی تھین۔ یہان تک کہ اسکو جرات ہو گئی۔ اسکی باہین میری کمر مین پڑی ہوئی تھین میرا سر اسکے کاندھون پر رکھا ہوا تھا اور میرے اور اسکے لبون کا باہم وصال ہو رہا تھا۔ قصہ مختصر یہ کہ مین نواب صاحب کے احسانات کو فراموش کر گئی۔ اور کپتان سیڈن ہم میرے پاس سے صبح کا ناشتہ کر کے اپنے گھر گیا ہو۔

جب مین تن تنہا ہوئی اور شب کی مے خواری اور بدمستی کا آہستگی مین خیال کیا مجھے سخت ندامت اور قلق ہوا کہ بیٹھے تو نے یہ کیا سوانگ کیا۔ مگر پھر مین نے اپنے کو قائل کیا کہ مجھے اس سے عشق ہو۔ شب کو اسکی ایک ایک بات پیاری معلوم ہوتی تھی اسکا کیا قصور ہو صرف اس محبت نے شب کو یہ رنگ دکھایا مگر اس دلیل باطل اور حجت نامعقول سے میری تسکین نہین ہوئی کیونکہ درحقیقت یہ امر محبت لایعقل پر دال تھا۔ مین سیڈن ہم سے نہ کپتان فورٹیسکیو کی طرح سے محبت کرتی تھی اور نہ مجھے آرتھر براجیری کی طرح اس سے عشق تھا۔ مقدس جوشون اور پاک جذبات کا اسکی الفت مین نام بھی نہین تھا صرف میری بدمستی نے مجھے اسکا شکار بنایا اور نہ اس سے پہلے اسکی نسبت کوئی خیال میرے دل مین جانشین ہوا تھا۔

افسوس میرے تمام خدام کو یہ معلوم ہو گیا تھا کہ ایک نوجوان شخص ہماری بالکنی کے پاس شب بھر آ کر رہا ہو اس خیال نے مجھے عرق عرق کر دیا تھا اور مارے شرم کے میری گردن اونچی نہین ہوتی تھی۔ ایک یہ خیال بہت بڑا تھا

کہ کہیں یہ نوکر نواب صاحب سے یہ نہ شکار دین کہ یہان شب کو ایک نوجوان
آکر رہا تھا - اب مجھ پر یہ خیال آر ہا تھا کہ آیا سیڈن ہم کو اپنا محافظ بنا لون
اور نواب صاحب کو چھوڑ دون - یا نواب صاحب کو اپنا محافظ رکھون اور سیڈن ہم
کو اپنا معشوق یا عاشق بنائے رکھون -

مین نے اس مسئلہ مین زیادہ فکر کرکے اپنا دماغ تھکانا نہین چاہا صرف اطمینان
یہ تھا کہ جیسا جیسا موقع پڑے گا وہ ہی کام کیا جائیگا - ابھی سے اپنی جان کیون
آفت مین پھنسا کر کانٹون مین اینچون -

آٹھ دن کے بعد ایلفریڈ یعنی نواب صاحب تندرست ہوگئے اور پھر انھون
نے اپنے معمولی طریقہ پر آنا شروع کیا - تین چار مہینے گذر گئے - اس عرصہ مین
کپتان سیڈن ہم بھی اپنی مقررہ اوقات پر آتا جاتا رہا - اور کوئی نیا سانحہ
اس عرصہ مین نہین واقع ہوا - بوڑھے نواب کو میری اس کارروائی اور
اپنے نوجوان رقیب کی اطلاع خبر نہ تھی - اس لیے مین بے کھٹکے گلچھرے اڑاتی رہی
وہ تقدیسی کی صفائی اور عصمت کی رونق اور پاکدامنی کا نور جو میری روح پر
تھا صاف اڑ گیا اور اب خراب خراب جذبات نے میرے دل کو گھیر لیا - اور اب
خیالات ہی دوسری طرف منتقل ہونے لگے با اینہمہ جب انکی تہ مین ہوکر فکر کو
جودت دیتی تھی یہ حالت شیرین نہ تھی بلکہ اسمین تلخی کی ایک تہ اور بھی جگر مین
بیٹھی ہوئی تھی - غرض کچھ ہو - یہ وقت میرا خوشی اور عیش صرف ہوتا تھا - بوڑھا
نواب میرا محافظ تھا اور نوجوان کپتان سیڈن ہم میرا عاشق زار تھا - میری صورت
حال یہ گویا تھی -

اب تو آرام سے گذرتی ہے
عاقبت کی خبر خدا جانے

مین اسی کے ضمن مین اپنی خاص خادمہ کا بھی ذکر کرونگی جو یہان میرے پاس ملازم تھی اُسکا نام لیڈیا تھا - پڑوس کے ایک دُکاندار نے اسکی سفارش کر دی تھی مین نے اُسے سفارش پر نوکر رکھ لیا تھا - مین نہین جانتی تھی کہ اسکا چال چلن کیسا ہی اور نہ مجھے اسکی کچھ جستجو ہوئی تھی تین چار سند مین بھی اس عورت کے پاس تھین کہ یہ نیک چال چلن اور اپنے کام مین مختتی ہی - اس لیے مجھے زیادہ تفتیش کی حاجت بھی نہین ہوئی - یہ ایک نوجوان عورت تھی اسکی عمر ۲۴ - برس کی تھی - صورت سے شرافت نجابت اور پاکیزگی برستی تھی چہرہ مہرہ بھی کچھ برا نہین تھا خاصی خوبصورت معلوم ہوتی تھی - یہ میری دل سے خدمت کرتی تھی اور جو جو کارروائی کہ میرے یہان ہوتی تھی اُسکو کبھی اشارہ سے بھی نہین کہا - اُسی مستعدی سے کام کرنا اور وہ پاس عزت رکھنا مین اسکے ادب اور اسکی شرمگین نگاہون اور اسکی چستی سے ایسی خوش تھی کہ مین دل کھول کر اسے اُس خدمت کا پورا معاوضہ دیا کرتی تھی مگر وہ اُس شکر گزاری اور ایسے طریقہ سے لیتی گویا مین نے یون ہی اسے بخش دیا ہی - اسکا گھر میرے دل مین پورا پورا ہو گیا تھا اور مین خوش تھی کہ مجھے ایسی شریف لائقہ خادمہ مل گئی -

ایک دن مین تنہا ہوا خوری کرنے نکل گئی جب ہوا خوری کر کے گھر واپس آئی اور اپنے مکان کے قریب آکر پہونچی دیکھتی کیا ہون کہ ہورلیس میری طرف قدم اٹھائے ہوے چلا آتا ہی - اُسکی حالت اگر اسوقت جب مین نے دُکان پر اسے خیرات دی تھی ایک درجہ خراب تھی تو اب دس درجہ بدتر ہو گئی تھی - اسکے کپڑون کے بعض مقام سے ٹکڑے ہو رہے تھے اور بعض جگہ انمین پیوند لگے ہوے تھے وہ فطرتی خوبصورتی اور وہ بیدا کشی حسن جو کسی زمانہ مین اسکا تھا مصیبت اور فاقہ کشی سے سب خیرباد ہو گیا تھا چہرہ ایسا مسخ ہو گیا تھا کہ مطلق پہچانا

نہ جاتا تھا - غلاظت اسکے تمام جسم سے برستی تھی اور یہ ایک بدیہی امر تھا کیونکہ مفلسی نے پاکی جسم سے بھی غافل کر دیا تھا -

جونہی اسنے میری طرف نظر اٹھا کر دیکھا اپنی اُس ہی خوبصورت گردش سے نگاہیں پھیرین کہ جیسی وہ مجھے دیکھکر ہمیشہ پھیرا کرتا تھا مگر کیا رونگٹے رونگٹے سے فلاکت مصیبت آفت ٹپکتی تھی -

مین چاہتی تھی کہ اُس سے آنکھ بچا کر نکل جاؤن مگر وہ قدم بڑھا کر میرے سامنے آگیا اور بے اختیارانہ مسکراہٹ سے اُسنے یہ کہا ”کیا اے حسینہ روز تو اپنے پہلے دوستون کو بھول گئی“ - یہ آواز وہ تھی کہ جسکی شیرینی اور ملائمت مخاطب کے دل پر اپنا کام کرتی تھی یا اب اسکی بھی حالت صورت جسمانی کے ساتھ پلٹا کھا گئی اور نہایت سخت اور کریہ ہو گئی - ہنسی بھی وہ ہنسی نہ رہی تھی اسمین بھی ایک خلا اور بعد اپن آگیا تھا اور اس خوفناک واقعہ کی شاہد تھی کہ جو اسپر پڑ رہا تھا

مین - کیا یہ رحم نہ تھا کہ مین تمہارے پاس سے ہو کر گذری -

ہوریس - تلخ آمیز تبسم سے - بیشک رحم ہے - اے روز تمہین اس امر کا غرور ہوگا کہ اسوقت تم خوب سر سبز ہو رہی ہو مگر کیا اس مظلوم پر بھی خیال کرو کہ جسکی ایسی بری حالت تھی کہ کیا تو کسی کارخانہ کے دروازہ پر جان دیدیگا یا کسی پہاڑی پر سے گر کر مر جائیگا -

یہ اسنے اس سختی اور کراہیت سے کہا کہ مین بیان نہین کرسکتی اسکی آنکھون سے غیر فطرتی شعلون کی لپٹین اٹھنے لگین اور وہ اپنی انہی آتش فشان نگاہون سے میری طرف دیکھنے لگا مجھے یہ دیکھکر بہت غصہ آیا کہ باوجودیکہ یہ میرا دشمن جانی ہے اور اسپر بھی مین اسکو اتنا دیتی لیتی ہون اور یہ پھر بھی یہ غراتا ہے -

ہوریس ۔ سعاندانہ اور خباثت آمیز نظروں سے ۔ آہ میں جانتا ہوں جو کچھ تمھارے دماغ میں میرے جانب سے گذر رہا ہے ۔ تم میری زبان کی گرفتگی اور سختی تلخی سے بُرا مان گئی ہو ۔ یقیناً اور بالتحقیق یہی امر ہے ۔ اے روز تو اپنے دل میں شرما کہ میری بربادی کی تو ہی باعث ہوئی ہے کیا تو نے لوسیا سے میری شادی ہونے میں بخر نہیں تھوکی ۔ کیا تو نے بوڑھے سیم کو جاکر نہیں بہکایا کہ ہوریس کے باپ کو روپیہ نہ دینا ۔ اے روز ایلمبرٹ وہ تو ہی ہے کہ جسنے یہ ظلم میرے ساتھ کیے ہیں اگر تیرا نام ہزار بار تلخی سے میرے لبوں پر آئے تو کچھ تعجب نہ کر ۔

میں ۔ اے کمینہ اور سرکش فقیر تو مجھ سے کس طرح مخاطب ہوتا ہے ۔ یہ کہکر میں نے متکبرانہ قدم اپنے گھر کی طرف اُٹھایا ہوریس نے دوڑ کر میری کمر پکڑ لی یہ معلوم ہوتا تھا کہ گویا زنجیریں پڑگئیں ۔

ہوریس ۔ غضب ناک ہوکر ۔ فقیر ۔ جب میں نے اسکے پھندہ میں سے نکلنے کی کوشش کی اور چاہا کہ اسکے ہاتھ چھٹاؤں کہ پھر کر جو اسکی آنکھوں کی طرف نظر پڑی یہ معلوم ہوا کہ گویا طیش کے شعلہ ہائے جوالہ مشتعل ہورہے ہیں اور مارے غصہ کے اسکے ہونٹ پھڑپھڑا رہے ہیں ۔

میں ۔ خبردار پھر مجھپر ہاتھ دراز نہ کیجیو ورنہ ابھی پولیس کو اطلاع دے کر تجھے قید خانہ میں بھجوادونگی ۔ یہ میں نے غضب آمیز اور متکبرانہ لہجہ میں کہا ۔

ہوریس ۔ قید خانہ میں بھجوادوگی ۔ یہ الفاظ ہوریس نے ایسی سسکاری بھر کر کہے کہ اگر سانپ میں بولنے کی قدرت ہوتی اور وہ بولتا اس سے زیادہ اسکی آواز نہ ہوتی ۔ پھر وہ کہنے لگا آہ روز اگر تمھارا یہ قصد ہے کہ تم مجھے قید خانہ بھجوادوگی میں یہاں تم سے بُری طرح پیش آؤنگا ۔ میں تم پر شیر کے مانند

جھپٹ پڑونگا - اپنے ناخن تمھارے گوشت مین گاڑدونگا اور اُسکو ہڈیون
مین سے جدا کرلونگا اور تمھارے اس حُسن کو برباد کردونگا کہ جسپر تمھین اسقدر
ناز ہی اور تم بہی سنوری بھری ہو تجھ مین یہ جرأت نہین ہی کہ تو مجھے قید کرا سکے
مین سب مین روشن کردونگا کہ اسکے سگے بہائی نے مجھے لوٹ لیا اور پھر وہ
جعلسازی مین پکڑا گیا اور اب قیدخانہ سے نکل کر بھاگا ہی - یہ سب حالات
مین اخبارون مین دیکھ چکا ہون -
مین - تھرتھراہٹ سے اس جھجک جھجک سے نتیجہ مفت کی دردسری ہی
مجھے جانے دو اور تم اپنی راہ لو - مین نرم اس لیے پڑگئی تھی اور تھرتھراہٹ
کی یہ وجہ تھی کہ مین یہ نہین چاہتی تھی کہ ایسے بدمعاش ڈاکو جعلساز بھائی
کے ساتھ میرا نام روشن ہوئے کہ یہ اُس قیدی کی بہن ہی جو وولوچ
سے بھاگا ہی -
ہورلیس - اُسی بے اعتنایانہ لہجہ مین - مجھے صرف روپیہ کی خواہش ہی
دلواؤ اور چلتی ہو -
غضب یہ تھا کہ مین اپنی تھیلی گھر ہی چھوڑ آئی تھی اور اُسوقت میرے پاس
ایک کوڑی بھی نہ تھی - بڑی پریشان ہوئی کہ کیا کرون - کپتان سیڈن ہم
سے وعدہ تھا وہ مکان مین بیٹھے ہوے رستہ دیکھ رہے ہونگے اور اگر ٹہلتے
ٹہلتے باہر نکل آئے کتنی بے عزتی کی بات ہی کہ اس فقیر سے گفتگو کرتے
ہوے دیکھ لینگے -
مین - اپنی تھیلی مین گھر ہی پر بھول آئی - تم مجھے اپنا نشان بتاؤ اُسی جگہ
سے مین روانہ کردونگی -
ہورلیس - طعن آمیز تلخی مین - تمھین یہ خبر ہی کہ میرا کوئی گھر بھی ہی - کہ جسکا

مین نہین پتہ بتاؤن - پیاری ہمارا مکان ہم سے مدت ہوئی چھٹ چکا -

درویش ہر کجا کہ شب آمد سرائے اوست

معلوم یہ ہوتا ہے کہ تم مجھے ٹالنا چاہتی ہو -

ہوریس - مضطربانہ حالت مین - نہین نہین ہرگز نہین - تم ایسی کوئی جگہ بتا سکتے ہو کہ جہان مین روپیہ روانہ کر سکون -

ہوریس - نہین واقعی کوئی ٹھکانے کی جگہ نہین ہے - مین سچ کہتا ہون - مین تمھارے ساتھ تمھارے گھر چلتا ہون تم سامنے کے دروازہ سے مجھے ایک مٹھی اشرفیون کی بھر کر ڈال دینا -

ایسے ایک زردہ بھکاری کے شکار بننے کا خیال میرے دماغ مین ساری ہو گیا اور پھر مجھے غصہ آگیا اور مین نے آنکھین نکال کر کہا کہ ایک اشرفیون کی ایک مٹھی کے کیا معنے اگر یہان میرے پاس میری تھیلی ہوتی مین ایک دو اشرفیون سے زیادہ کچھ نہ دیتی -

یہ سنکر ہوریس افسردہ دل ہو کر چپکا ہو رہا اور زبان سے کچھ نہ کہا اور میری مرضی پر اپنے کو چھوڑ دیا اور میرے ساتھ ساتھ ہو لیا - دو چار قدم جب مین آگے بڑھی مجھے یہ خیال ہوا کہ ایسا نہو کوئی اسے دیکھنے پاوے کہ مین نے کہا کہ اگر تم مجھ سے لینا چاہتے ہو تو جو کچھ مین کہون اسکی تقلید کرو ورنہ مین یاد رکھنا ایک کوڑی نہین دینے کی - تم یہین ٹھہر جاؤ مین ابھی اپنے ملازم کے ہاتھ تمھین دو اشرفیان بھیجتی ہون -

ہوریس نے چند منٹ تک سوچا آخر کہا بہت اچھا -

جو کہو گی تم کہونگا مین بھی ہان یون ہی سہی
آپ کی یہ ہی خوشی ہے مہربان یون ہی سہی

وہ میرا پیچھا چھوڑ کر ایک کونہ میں کھڑا ہو گیا اور میں شکر بھیجتی ہوئی گھر کی طرف پھری میں بہت خوش تھی کہ نہ نواب صاحب کو نہ کپتان سیڈن ہم کو یہ معلوم ہوا کہ میرے سگے بھائی کی یہ گت بن رہی ہے -

جب میں گھر آکر پہونچی معلوم ہوا کہ کپتان سیڈن آکر بیٹھے ہوئے ہیں دس منٹ سے یہ میرے منتظر تھے - میں اپنے پرایوٹ کمرہ میں گئی اور جلدی سے اپنی خاص خادمہ لیڈیا کو بلا کر کہا کہ یہ دو اشرفیان ہیں اسکو لیکر اُس فقیر کو دے آ کہ جو سامنے کی گلی کے کونہ پر کھڑا ہوا ہے - میں اُسکو پہلے سے جانتی ہون اس لیے مجھے ترس آیا ہے کہ اُسکی مدد کردوں - جاکر اُسے دیدینا ایک بات نہ کرنا اگر وہ کچھ دریافت کرے جواب نہ دینا اور بہت جلد واپس پھر کر چلی آنا - وہ دُبلا پتلا سا ہے اور اُسکا حال بہت ہی زدہ ہے - اس پتہ سے تم پہچان ہی لوگی اور اگر تمہین کچھ شبہہ ہو تو ہوریس کہکر آواز دے لینا -

لیڈیا نے دو اشرفیان مجھ سے لیں ایک کہیں گر پڑی اور بستر میں جاکر چھپ گئی ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے تین چار منٹ کے بعد ملی ہے وہ ملتے ہی ہوریس کو دینے گئی - میں کپڑے بدل کر ڈرائنگ روم میں جہان کپتان سیڈن ہم رستہ دیکھ رہے تھے جاکر بیٹھ گئی دو گھنٹے تک کپتان موصوف ٹھہرے رہے بعد ازان اُٹھکر چلے گئے - اور وعدہ کر گئے کہ کل سہ پہر کو پھر آؤنگا -

کل کا دن بھی آیا دوپہر کو لیڈیا نے مجھ سے اجازت چاہی کہ گھنٹہ بھر کے لیے مجھے باہر جاکر ضروری اشیا خرید کر لانی ہین - مین نے برضا مندی اُسے جانے کی اجازت دے دی - بازار سے وہ سوا دو بجے واپس آئی سیدھی میرے کمرہ میں ایسی بے تحاشہ بھاگی ہوئی آئی کہ میرے ہوش اُڑ گئے اور مین خوف زدہ ہو گئی -

مین - کیا ہے خیر ہے کچھ کہہ تو سہی -

لیڈیا - بیگم بڑا ہی غضب ہو گیا تمام بھید دن کا افشا ہو گیا نواب صاحب اور کپتان صاحب جنگ ڈیول کرنے پر آمادہ ہین -

مین - ڈیول - حیف صد حیف - مجھے معلوم ہوا کہ میرا چہرہ سفید کاغذ کی طرح سفید ہو گیا اور اسکا رنگ دھوئے کپڑے کا سا ہو گیا -

لیڈیا - ہان ڈیول - سیڈن ہم یہان نہین آسکتے جب تک کہ فیصلہ نہ ہو جاوے -

مین - نہین مجھے پہلے کپتان سے ملاقات کرنی چاہیے دیکھون تو کہ کیا واقعہ ہوتا ہی -

لیڈیا - آپ کو اختیار ہی - صرف ایک آفت بیدرمان کی طرح سے ایک چٹھی آئی ہی اُسکا سارا باعث ہی -

مین - کچھ پروا نہین ہی مین اس آتش فساد کو بجھا دونگی تم مجھے یہ بتاؤ کہ کپتان سیڈن ہم کہان ہی -

لیڈیا - مجھے اُنھون بتا دیا ہی کہ مین فلان جگہ ملونگا - اے بیگم صاحبہ آپ جلد ہی تشریف لے چلین ایسا نہ ہو کہ نواب صاحب تشریف لے آوین پھر آپ کا جانا یہان سے نہ ہوگا - مجھے بہت ہی غم ہی کہ آپ کی جان کیسی عذاب مین پھنسی ہی -

مین اوپر کمرہ کے گئی کپڑے بدلے اور لیڈیا کے ساتھ روانہ ہوئی - میری متوحش نظرین شاہراہون مین ادھر اُدھر پڑ رہی تھین مگر شکر ہی کہ نواب صاحب نظر نہ آئے - شاہراہون مین سے گذرتی ہوئی لیڈیا نے ایک تنگ و تاریک گلی مین لے گئی -

لیڈیا - ایک گھر کے پاس لیجا کر - بیگم صاحبہ یہی گھر ہی جسمین سیڈن ہم

موجود ہین۔

چونکہ اضطراب اور پریشانی نے تباہ کر رکھا تھا اس لیے میری نگاہ بخوبی مکان کی طرف بھی نہین پڑی۔

دروازۂ مکان پہلے ہی سے کھلا ہوا تھا لیڈیا پہلے چوکھٹ پر کھڑی ہوگئی اور مجھے اندر داخل کیا مین نے اُسی بولاہٹ مین اندر قدم رکھا۔ لیڈیا نے دروازہ مکان بند کر دیا جون ہی مین صحن مین گئی صحن مجھے غلیظ اور ناپاک معلوم ہوا مین سناٹے مین ہو کر چپکی کھڑی ہوگئی اور مجھے یہ خیال آیا کہ کہین میرے ساتھ کچھ فریب تو نہین گانٹھا گیا ہے۔ لیڈیا فوراً ہی دروازہ بند کر کے دوڑی اور مجھے ڈکیل کر آگے لیجانے لگی اور اسکی آواز اُسوقت ایسی کریہ اور ڈراونی تھی کہ مجھے تعجب کے ساتھ خوف آگیا۔ لیڈیا ایسی اُسی پھٹی ہوئی آواز سے غل مچانے لگی تھی۔ وہ ادب آداب جو یہ کیا کرتی تھی سب رفوچکر ہو گیا تھا۔ اسکے آواز دیتے ہی اندر سے دو لڑکیان جو نہایت میلی کچیلی تھین چلی آئین اور مجھے ڈکیل ڈھکلا کر اندر لے گئین یہان جب مین نے قدم رکھا تو دیکھا کہ ہوریس اُسی پھٹی ہوئی تیلون اور پھٹی ہوئی کُرتی سے کھڑا ہوا ہے دیکھتے ہی پیرون کے نیچے سے زمین نکل گئی۔ اور میری آنکھون کے نیچے اندھیرا آگیا رگون مین سَن سَن خون دہشت کے مارے دوڑنا شروع ہو گیا ایک رنگ آتا تھا اور ایک رنگ جاتا تھا۔ اوسان باختہ ہوے جاتے تھے اور یہ معلوم نہ ہوتا تھا کہ مین کہان ہون اور مجھے یہان کون لایا ہے مگر پھر مین نے اپنی طبیعت کو سنبھالا اور اپنے اوسانون کو بجا کیا۔ اور دل کو مضبوط کیا۔ اور ہوریس کے مُنھ منھ کھڑی ہوئی۔

اٹھتیسوان باب

سازش کرنے والے

یہ کوٹھری نہایت غلیظ تھی مشکل سے کوئی چیز بسط ہوگی کہ جو وہان دکھائی دیتی
دروازہ بڑا وزنی تھا اور اسمین دو چگادری بلیان لگی ہوئی تھین۔ ایک ناشاد
اور بدچال چلن لڑکی نے دوڑکر کواڑون کی بلیان لگا دین اور دوسری میرے
لیے مستعد ہوئی کہ اگر مین کچھ ہاتا پائی کرنے پر آؤن تو وہ ہوریس کی مدد کرے
ہوریس کی وہ ہی صورت۔ اور وہ ہی پوشاک تھی کہ جو مین نے گذشتہ دن مین
دیکھی تھی۔ اسکی دیکھنے سے اطمینان۔ اور ایک قسم کی امید پائی جاتی تھی۔ یہ معلوم
ہوتا تھا کہ عنقریب اسکی کوئی دلی آرزو پوری ہوگی۔ مین نے ایک لوہے کا
ٹونٹا دیکھا کہ جو پرانی تپائی کے سہارے کھڑا ہوا تھا۔ یہ صاف معلوم ہوتا تھا
کہ اگر مین ان نابکارون سے جنکے پھندہ مین مین پھنس گئی ہون کچھ بھی چون وچرا
کرون اور ذرا تیزی دکھاؤن بیشک یہ سخت اذیت پہونچانیکے لیے مجھے زیادہ ترسوا
اسکے اور کوئی خیال نہ تھا کہ جو کچھ دغابازی مجھ سے مارکوئس نے کی تھی اسی کے
لیے ہوریس بھی تُلا ہوا ہے یہ ایسا خیال تھا کہ جسنے مجھے جرأت دیدی اور مین حالت
غضب مین لیڈیا کی طرف مخاطب ہو کر کہنے لگی

او کمبخت لیڈیا کیا اپنی مالکنی اپنی شفیق بیگم سے یہ دغابازی کرتے ہین بدبخت
نمک کا پاس تو ذرہ بھی کرنا تھا افسوس تو اس شریر النفس ہوریس کو پہلے سے
جانتی تھی۔ اری نابکار یہ ستم کشی۔

ناظرین کو بخوبی یاد ہوگا کہ جب مین نے ہوریس کو اس بدنصیب لیڈیا
کے ہاتھ دو اشرفیان بھیجی تھین اسنے زمین مین پھینک دی تھین مین سمجھی تھی

کہ اتنا قیمہ کرڈالین نہین بلکہ یہ اسکی بدمعاشی اور شرارت تھی۔

سبب یہ تھا کہ جب مین نے اُس سے یہ کہا ہو کہ تو ہوریس کو دست آور دوا دینے کا ارادہ رکھتی ہے ہوریس کا کو بخوبی جانتی تھی ضرور تھا کہ اسکے چہرہ پر پریشانی اور اضطرابی کچھ نہ کچھ برستی۔ آ ستہ یہ دانائی کی کہ اشرفیون کو نیچے گرادیا تاکہ ڈھونڈھ کر اٹھا نے اتنا میں اپنی طبیعت کو سنبھال سکے۔

ہوریس یا تمسخر انہ اور طنزیہ ہنسی سے۔ یقینا یہ کمبخت پہلے سے جانتی تھی۔ یہ کہکر وہ کھانسنے لگا۔

مین۔ لیڈیا کی طرف جھپٹ کر اور اسکے دونون بازو مضبوط پکڑکر۔ اور پوچھا تھا کہ اسکے کیا معنی ہین۔

لیڈیا۔ بیگم صاحبہ آپ لاکھ کچھ کرین یہان آپ کی وہ حکومت نہین چلنے کی مین اس گھر کی اب خادمہ ہون آپ مہربانی فرماکر تیز نہ ہون۔

یہ سُنکر میری حالت نے دہشت خیز اور مہیب صورت مین رنگ بدلا اور مین اُسی غصہ کی حالت مین یہ کہنے لگی۔ بس تجکو مناسب ہو کہ مجھے یہان سے نکال دے ورنہ یاد رکھیو کہ بُرے پیش آونگی۔

لیڈیا۔ ہان کیون نہین۔ یہ الفاظ لیڈیا نے طنزیہ ہنسی مین ادا کیے اور اس طنزیہ ہنسی کی تقلید پہلے نابکار اُن لڑکیون نے کی اور پھر ہوریس تک نوبت پہونچی۔

ہوریس۔ تم اس امر کو بخوبی سمجھ لو کہ لیڈیا کی اور میری پُرانی ملاقات ہے۔ تین چار برس کا ذکر ہو کہ جب میری اس سے بہتر حالت تھی جواب ہو لیڈیا نے مجھے ایک قوی لڑکے کے باپ بننے کا فخر بخشا تھا۔

مین ۔ وہ سارا جھگڑا ہو چکا اب مطلب کی بات کہو کہ صاحب تم مجھ سے کیا چاہتے ہو کہ مجھے دھوکا دے کر اس سیاہ کار جگۂ ذلت مین لا کر پھنسایا ہی ۔

ہوریس ۔ پیاری روز تم پہلے ہی سے اس غار ذلت مین آ کر پھنسی ہو تمھین یاد ہی کہ جب تم کپتان فورٹیسکیو کے پاس رہتی تھین مین نے اس عمدگی اور چالاکی سے تمھین اُس گھر مین پھنسایا تھا کہ جو یہان سے بہت دور ہی ۔

مین ۔ مجھے یہ بتا کہ مین یہان کیون لائی گئی ہون ۔ یہ مین نے ایک پیر زمین پر بہت جوش اور غصہ سے پٹک کر کہا مین ابھی غل مچا کر تمام محلہ والون کو اطلاع دیتی ہون ۔

ہوریس لوہے کا ڈنڈا اُٹھا کر ۔ اگر ذرا بھی تم نے آواز نکالی یہ سمجھ لینا کہ اس سے ابھی خبر لے لونگا خوب سمجھ لو کہ تم بالکلیہ ہمارے قبضہ مین ہو صرف ایک بات کی تم سے خواہش ہی جب وہ انجام پذیر ہو جاتے چلی جانا دلڑکیون کی طرف مخاطب ہو کر لکھنے کا سامان کہان ہی ۔

مین ۔ لکھنے کا سامان یہ کس لیے ۔

ہوریس ۔ اس لیے ہی کہ تم نواب الفرٹین کو ایک خط لکھو اور اس قسم کی دو چار دھوکا دہ باتین لکھدو کہ جن سے وہ پانسو پونڈ بھیجدین ۔ اور وہ باتین یہ ہونگی کہ مجھے شریف کے افسرون نے قرضہ کی بابت گرفتار کر لیا ہی تم فوراً حامل رقعہ کے ہاتھ زر مطلوب روانہ کردو اور رقعہ مین یہ بھی تحریر کردو کہ مین یہ نہین چاہتی کہ تم مجھے ایسی خراب حالت مین دیکھو ۔ کیونکہ تم میری یہ مصیبت زدہ حالت برداشت نہ کر سکو گے ۔ بس اتنا لکھ دینا کافی ہی یہ رقعہ نواب صاحب کے

پاس لیتا یا لے کر جائے گی۔
بین - میں بہ نہایت غور سے تمھاری باتیں سنتی رہی پہلے اسکے کہ میں کچھ اور
کہوں میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ اگر میں نے قطعی انکار کر دیا پھر تم میرا کیا
کروگے اور تم نے پہلے سے کیا منصوبہ باندھ لیا ہے۔
ہوریس - پہلے سے اے حسین بیگم کچھ بھی منصوبہ بازی نہیں ہوئی۔
بین - خیر ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو مجھ سے یہ صریح فریب اور دھوکا نہ ہوگا
کہ نواب صاحب کو پانسو پونڈ کے لیے فریب دوں۔
ہوریس - چہ خوش چرا نباشد - بڑی ایماندار اور بھی ہو روز تو بیچارہ بوڑھے
نواب پر فریب کا نشانہ کرتی ہو اور اب اتنے سے فریب پر یوں ناک بھوں
چڑھاتی ہو شرم نہیں آتی۔
یہ سنتے ہی مجھے سناٹا آگیا اور میں سمجھ گئی کہ جو کچھ یہ کہتا ہے وہ واقعی سچ
ہے - پریشانی اور شرم محیط ہوگئی - دونوں بدبخت ناشاد و ناخستہ لڑکیاں تمسخرانہ
ہنسی میں میری طرف نظریں ڈال ڈال کر ہنس رہی تھیں۔
ہوریس - آہ تم پر میرے کہنے کا کچھ اثر ہوا میرے الفاظ تمھارے دل میں
جا کر نقش ہو گئے تمھیں یاد ہے کل تم نے مجھے آوارہ خراباتی خانہ بدوش بدمعاش
بھکاری کہا تھا آج وہ دن ہے کہ میں تمھارے منھ منھ تمھاری بدکرداریوں اور
افعال ناشائستہ کا نقشہ کھینچ رہا ہوں - اچھا تم یہ کہتی ہو کہ نواب صاحب
کو میں دھوکا دینا نہیں چاہتی وہ دھوکا ہی کہاں ہوا تھوڑی دیر کے بعد
جا کر یہ کہہ دینا کہ یہ سب غلط تھا مجھے بدمعاشوں نے پھندے میں پھنسا کر یہ چٹھی لکھوائی تھی
تو تو سیدھی طرح سے چلی آؤ اور خط لکھ دو جو کچھ تم عذر کروگی وہ پذیرا نہ ہوگا لیکن یا
یہ چٹھی لیجائے گی۔

میں۔ بعد ازاں لیڈیا میری خدمت میں رہے گی نا۔

لیڈیا۔ نفرت خیز غصہ میں۔ مجھے پھر نوکری کرنے کی کیا ضرورت ہوگی میں اپنی حالت اچھی طرح نہ گذارونگی۔

میں۔ طنز سے۔ تم اپنے جگری دوست ہوریس کے ساتھ رہو گی۔ یاد رکھو کہ میں پھر یہی کہتی ہوں کہ خط نہیں لکھونگی نہیں لکھونگی۔ جو تمہارے جی میں آوے کرو۔

ہوریس۔ تندی سے۔ دیکھو ہم تمہیں یہیں قید کر لینگے۔ اور جب تک کہ ہمارا مطلب نہ حاصل ہو جائے گا تمہیں نہ جانے دینگے۔ ہمارا حال ظاہر ہے کہ تباہ ہو رہا ہے یہاں اپنی جانوں سے پہلے ہی بیزار بیٹھے ہوئے ہیں (مجھے کھڑکیوں کی طرف نظراں دیکھکر) آہ اسوقت تمہارا ارادہ ہے کہ غل و شور مچا کر محلہ والوں کو آگاہ کروں اور پولیس کو اپنی مدد کے لیے بلاؤں یاد رکھنا کہ اگر ہوں بھی تمہاری زبان سے نکلی یہ لوہے کا ڈنڈا موجود ہے کہ جو لمحہ میں تمہیں چپ کردے گا۔

ایک لڑکی۔ یاد رکھنا اگر تم نے ہمارا کہنا نہیں مانا ہم سب مل کر تمہیں تہخانہ میں ڈھکیل کر قفل لگا دینگے وہاں تم کتنا غل مچاؤگی خبر بھی نہیں ہوگی۔ وہیں پڑی ہوئی سڑا کروگی۔ اور یہ بھی ہم سمجھ لیں کہ تم اتنا شور و غوغا مچاؤگی کہ محلہ والوں اور پولیس کے کان تک آوازیں پہونچینگی پھر کیا وہ سب جانتے ہیں کہ پاگلوں کا گھر ہے کوئی روتا ہے کوئی ہنستا ہے کوئی غل مچاتا ہے۔ وہ احمق ہیں یا انکا سر پھرا ہے کہ خواہ مخواہ کسی کے گھر میں دست اندازی کرتے پھرینگے۔

میں اس دغاباز فریبی بدسرشت لڑکی کی تقریر کو بہت غور سے گوشگذار کر رہی تھی کبھی مجھے خیال آتا تھا کہ اپنے پاس جو کچھ ہے وہ دے دوں لیکن اسکی مقدار اتنی قلیل تھی کہ یہ شریر انفاس بھلا ماننے ہی کاہے کو۔ شام کو ارادہ ہوا تھا کہ نواب صاحب

سے زر نقد کا چک لونگی۔

ہوریس ۔ تم کیا سوچ رہی ہو بس ویش کرنے کی کوئی حاجت نہیں ہی اگر تم میری نصیحت پر چلنا چاہتی ہو وہ یہ ہی کہ دوات قلم لو اور الفریڈ لین کے نام چٹھی لکھدو۔ تم اپنا پتا جیسٹری لین کا لکھدو لیڈی یا ادھر تم نے لکھی اور وہ لیکر چلی۔ یہ بخوبی واقف ہی ایسی ایسی باتین بنا دے گی کہ جس سے نواب صاحب کو اطمینان ہو جاے گا اور ہمارا کام نکل جاے گا تمھاری رہائی کی صورت نکل آئیگی۔ دیر نہ لگاؤ جلدی لکھدو نہین نواب صاحب ووبرن پلیس کو چلے جاوینگے پھر کیا ہوگا ——

ہین ۔ اور پھر کیا۔

ہوریس ۔ پھر یہ ہوگا کہ جب وہ تمھین وہان نہ پائیگا لوگون سے دریافت کرے گا۔ پوچھے گچھے گا لیکن جب تمھارا پتہ نہ ملے گا وہ سمجھے گا کہ تم بھاگ گئی ہو پھر وہ تحقیق کرے گا کہ تمھارے فرار ہونے کا باعث کیا ہی۔ معلوم ہو جائیگا کہ کپتان سیڈرن ہم تمھین بھگا لے گیا ہی ——

ہین ۔ مضبوط آواز مین۔ مین سخت جو کھم اٹھاؤنگی۔ مگر پھر بھی مین اسکی پروا نہین کرتی۔ میرا دل مین یہ مصمم قصد تھا کہ اتنی مقدار کثیر کے لیے مین ہرگز نہین تحریر کرونگی۔ میرے متواتر انکاروں سے مین نے ان کمبختون کی صورتوں پر دیکھا کہ مردنی چھا رہی تھی۔ اور مایوسانہ جلوہ جدا ہو رہا تھا گو اپنی ڈھٹائی سے پہ سخت کلامی سے پیش آتے تھے۔ مجھے اپنی جان کا ہرگز کچھ خوف نہ تھا۔ گو مجھے یہ یقین تھا کہ جہان مین نے ذرا غل مچایا اور یہ بیرحمی اور درشتی سے مجھ سے پیش آئینگے۔ مین نے اپنے دل مین یہ ٹھان لی کہ مین خاموش چپ چاپ بے حس و حرکت بیٹھی رہوں یہ محض ممکن نہین کہ یہ مجھے کئی گھنٹے تک

قید مین رکھ سکینگے -

ہوریس - تم سوچ کیا رہی ہو بہتر ہو کہ جلدی سے اپنا فرض پورا کرو اور اپنی
جان کو اس بلاے بیدرمان سے رہائی دو -

یمن - یہ ہرگز نہ ہوگا کبھی نہ ہوگا -

ہوریس - اگر نہ ہوگا تمھین تہ خانے کی ہوا کھانی پڑے گی - اور جب چند گھنٹے
تک رہو گی خود بخود زیر ہو جاؤ گی -

یمن - او بدمعاش فریبی لونڈے یہ تو کیا بکتا ہی اگر ابھی ہمت ذرا بھی
دستگیری کرے یا ہمت اور شرافت کو اُٹھا رکھنے والی کوئی بات ہوئی خوب سمجھیو
کہ تجھے اپنی جان تک بچانی مشکل پڑ جاے گی -

ہوریس - تم یہ کہتی کیا ہو ہوش مین آؤ سنبھلو یہ محض ناممکن ہی - دیکھو مین
کہے دیتا ہون اگر کچھ بھی تم نے کیا آپ اپنی بربادی کی باعث ہو گی پھر تجھے
خبر نہین ہی - الفریڈ کو تمھاری کارروائی سے پوری پوری اطلاع ہو جائیگی اور
پھر وہ تمھین چھوڑ دے گا -
سیڈن ہم ایسا دولتمند نہین ہی کہ تمھین اس عیش و عشرت سے رکھ سکے گا
اور ماسوا اسکے گو میری یہ حالت پہونچ گئی ہی لیکن پھر بھی مین وہ کارسازیان
کر سکتا ہون کہ جس سے سیڈن ہم بھی تمھین چھوڑ دے - اور پھر تم کسی
طرف کی نہ رہو -

ہوریس نے پر شرارت اور خباثت بھری صورت بنا کر مجھ سے کہا -

یمن - لے اغلبا یا تو برانگیختگی اور مقابلہ چاہنے کی صورت مین -
اور بھی ای موذی ناجد لونڈے کوئی اور بھی تدبیر ہی جس سے تو مجھے
ذلیل و خوار کر سکے -

ہورلیس - ہان کیون نہین ہی - دیکھو اگر شام تک تو اپنی ضد پر قائم رہی مین لیڈیا کو کپتان سیڈن ہم کے پاس بھیجونگا وہ اُس سے جا کر یہ کہے گی کہ صرف ایک امر کی آپ کو اطلاع دینے آئی ہون کیونکہ اپنی دانست مین مین نے اُسے ضرور سمجھا کہ آپ کو راز سربستہ سے مطلع کردون وہ حیران ہو کر دریافت ہی کرے گا کہ وہ راز سربستہ کیا ہی وہ فوراً کہدے گی کہ روزا ایک اوباش اور بُرے ہوے یار کے ساتھ فلان غلیظ اور ناپاک مکان مین گلچھرے اُڑا رہی ہی -

مین - اپنی آتش غضب کو اُسی طرح پر بھڑکتا ہوا چھوڑ کر - وہ ہرگز اسکا یقین نہ کرے گا -

ہورلیس - وہ یقین نہ کرے گا - کیون نہین کرے گا نہ کرنے کا سبب کیا - وجہ دریافت کرے گا یہ سبب کہدے گی کہ فلان گلی مین فلان مکان مین مین خود ساتھ گئی تھی اور انھین وہان پہونچا کر آئی ہون - یہ سنتے ہی سیڈن ہم یہان آئے گا دروازہ کھٹکھٹا کر دریافت کرے گا کہ مس لیمبرٹ یہان ہی ان دونون لڑکیون مین سے ایک لڑکی جواب دیدے گی کہ ہان ہی بس پھر وہ آکر کیا کرے گا یہ سنتے ہی تم سے متنفر ہو کر پھر جائے گا اور پھر یاد رکھنا کہ تمھاری بدکاری کی اتنی دھوم اُڑے گی کہ پھر اگر کوئی محافظ ڈھونڈھنا چاہو گی تو ممکن ہی کہ کچھ ملجائے - ہر شخص تم سے بچے گا اور پرہیز کرے گا -

جب ہورلیس یہ کہہ چکا اسنے مڑکر اپنا لوہے کا ڈنڈا اُٹھا لیا اور میری طرف نظر بدل کر کہا کہ مین اپنا کام کرتا ہون - مین نہین بیان کر سکتی کہ میری اُسوقت کیا حالت تھی اور کس سخت اور جانکاہ مصیبت مین میری جان پھنسی ہوئی تھی کبھی یہ خیال دل مین آتا تھا کہ دھینگا دھینگی یہان سے چلنے کا قصد کرو مگر ساتھ ہی اسکے یہ ڈر بھی رہتا تھا کہ اگر انھون نے مل کر حملہ کیا تو اسکے کہ جانی یا روکی

نصرت پہونچے اور کیا نتیجہ ہوگا۔ وہ پھر الفریڈن کو جدا بدگمانی میری غائب
ہونے پر ہوگی کیا عجب ہی کہ اسی سلسلہ مین کپتان سیڈن ہم کا بھید بوڑھے
نواب کو نکل جائے۔

ہوریس نے سچ کہا تھا کہ کپتان اتنا دولتمند نہین ہی کہ مجھے اس عیش و نشاط
اور امیری کی حالت مین رکھ سکے گا کہ جیسا نواب صاحب رکھتے ہین۔ ہان یہ
نوجوان افسر فضول خرچ بہت تھا اسنے دو تین موقعون پر خود مجھ سے قرض روپے
لے لیا ہی گو اسنے حسب وعدہ دے دیا لیکن یہ بات اظہر من الشمس ہو گئی
کہ وہ مفلس ہی اور اسکے پورے خرچ کے لیے بھی کافی سرمایہ نہین ہی۔ وہ باتین کہ
جن سے مجھے خوف معلوم ہوتا تھا یہ تھین کہ جب نواب صاحب مجھے غائب دیکھینگے
ضرور انھین تفتیش کرتے کرتے میرا پتہ لگ جائے گا اور یہ خیال گو یا انکے دلپر
گھونسا ہو کر لگے گا۔ ان نازک حالتون مین مین کیا کرون اور کونسی تدبیر نکالون
جس سے کہ اس قید سخت سے خلاصی ہو دے۔ یہ خیال مضبوطی سے دل مین
آیا اور پھر یہ تصور بھی دماغ مین گشت لگا رہا تھا کہ کپتان کے میرے گھر پہونچنے
کا وقت گذر گیا جب وہ حسب معمول گھر گیا ہوگا اسنے مجھے غیر حاضر پایا ہوگا۔ اسکے
دل مین قطعی یہ شبہہ گذرے گا کہ روز جیسی نواب صاحب سے بیوفائی برت رہی تھی
ایسی ہی میرے ساتھ بھی برتی۔ گو مجھے تقدیسی جذبون اور پاک جوش اور آرزوؤن
سے اس سے الفت نہین تھی مگر تاہم مجھے بہت بڑا فخر تھا کہ مین ایسے حسین
نوجوان خوبصورت کے ساتھ بازار مین نکلتی ہون اور مجھے اس سے کئی کئی گھنٹے
صحبت میسر ہوتی ہی۔

یہ تمام خیالات میرے دماغ مین سما گئے انھون نے مجھے اپنے پہلے ارادہ سے
باز رکھا اور عہد نامہ کرنے کی راے دی۔

یلین۔ مسٹر ہوریس مین چٹھی ہرگز نہ لکھونگی یہ میرا مصمم قصد ہوچکا جان جاتی رہے خواہ کچھ ہو لیکن چٹھی لکھا جانا یہ ناممکنات سے ہے۔ نہ اسقدر روپیہ دلوانا میری خواہش ہے ہان یہ ممکن ہوسکتا ہے کہ مین اپنی آزادی کم مقدار زر سے خرید کرون۔ لیکن موقع ہی ایسا آکر پڑا ہے کہ میرے پاس اسوقت کافی قوت رکھنے والے اور کارگر سلسلے نہین ہین۔

ہوریس۔ جب تمھین خواہش ہو تم نواب صاحب سے جو مقدار زر چاہو لے سکتی ہو۔

یلین۔ یہ سچ ہے لیکن پھر بھی یہ جو مین نہین لے سکتی۔ ایک ترکیب بتاتی ہون کہ جس سے سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے وہ یہ ہے کہ لیڈریا کو مین اپنے جواہر کے صندوقچہ کی کنجی دیدیتی ہون یہ ابھی میرے گھر چلی جاے۔ صرف ایک سو پچاس پونڈ کے جواہرات اُسمین سے نکال لائے۔ وہ تم اپنے پاس رہنے دو علی الصباح دوسرے دن مین روپیہ بھیجکر تم سے واپس لے لونگی۔

ہوریس۔ تمسخرانہ خندہ زنی کرکے۔ ہم ایسے نادان جاہل پرند نہین ہین کہ تمھاری اس چال سے اپنے کو پھندہ مین پھنسا دین۔ اچھا اگر جواہرات آگیا تم صبح کو سیدھی اٹھی ہوئی مجسٹریٹ کے پاس چلی جاؤ گی اور کہو گی کہ لیڈریا نے میرے جواہرات چرا لیے۔

یلین۔ اچھا تم جو مجھسے نواب صاحب کو خط لکھواتے ہو اور اُنسے زر نقد منگوانا چاہتے ہو پھر مجھے کون روک سکتا ہے اگر مین صبح کو مجسٹریٹ کے پاس چلی جاؤن اور اُس سے جاکر کہون کہ مجھے یون دھوکے مین پھنساکر مجھسے چٹھی لکھوالی۔

ہوریس۔ نہین یہ دوسری بات ہے۔ جواہرات کا ہونا یہ ایک پورا ثبوت ہے

ہوگا اور اس سے ہم انکار نہین کرسکتے۔ مگر ہان چٹھی پر ہم سب یک زبان ہوکر کہدینگے کہ انھون نے ہم سے شرط باندھی تھی جب یہ ہارگئین انکو ناخوشی حاصل ہوئی کہ اتنی رقم کثیر جاتی ہی اس لیے انھون نے ہم پر نالش کردی۔ کچھ بھی نہ ہوگا اور تم ذلیل ہوگی۔

یہ کہکر اسنے لیڈریا سے کہا یہان آؤ لیڈریا ایک بات سُنو۔

لیڈریا دروازہ سے پیٹھ لگائے ہوے بیٹھی ہوئی تھی۔ اسکے پاس لپک کر آئی۔ اور ہوریس سے کانا پھوسی کرنے لگی۔ جتنی دیر تک کانا پھوسی ہوتی رہی یہ تپائی پر بیٹھی رہی۔

ہوریس۔ جب کانا پھوسی ختم ہوچکی۔ آور روز ہم نہین چاہتے کہ تم پر زیادہ بوجھ ڈالین صرف تم ہمین تین سو پونڈ دیدو۔ خواہ کسی وسیلہ سے دو۔ اور پھر تم اپنے گھر چلی جاؤ۔ ہم یہ اقرار کرتے ہین کہ جو کچھ ہمین معلوم ہوا ہی وہ ہم ہرگز اظہار نہین کرنے کے اور اپنے ہی تک رکھینگے۔ لیکن بنک نوٹ یا جواہرات کی قسم دینا گران گزرتا ہی اتنا روپیہ تین ہزار مقدار کا دل سے نکلنا دشوار ہی۔ بہتر ہی کہ تم اپنے کسی دوست کو لکھدو کہ وہ بطور قرض کے تمہین دیدے۔

ہیلین۔ مین ہرگز تین سو پونڈ نہین دونگی کہ چکی ہون اور پھر یہی کہتی ہون کہ چار بج گئے ہین جو کچھ تم چاہو کرسکتے ہو۔ موجود ہون۔ مجھے ہرگز کسی بات کی پروا نہین ہی جب عزت جا چکی پھر جان کھونا بات ہی کیا ہی۔

یہ سُنکر پھر دونون مین کھسر پھسر ہونے لگی اور ابکی کانا پھوسی کرتے ہوے انھین زیادہ عرصہ ہوگیا بحث بڑھ گئی تھی اور سختی سے ہونے لگی تھی۔

ہوریس۔ میری طرف مخاطب ہو کر۔ مین صرف دو سو پونڈ لونگا اور اس سے ایک کوڑی کم نہوگی۔

ملین - مین ٹھیک ٹھیک سو پونڈ دونگی زیادہ ایک خرمہرہ بھی نہین دونگی -

یہ سنکر ان دونون مین کچھ کھسپھسر ہونے لگی صورت حال سے مجھے معلوم ہوا کہ یہ میری تجویز کو قبول کر لینگے اور اسکے لیے مین نے یہ بھی ارادہ کر لیا تھا کہ اگر مین کو جنبش بھی الکھدونگی - مین اپنے ناظرین کو یہ بیان کرکے تصدیعہ نہین دینا چاہتی کہ میرے اس جرأت کے کہنے اور اپنی بات پر مضبوطی سے قائم رہنے نے لیڈیا اور ہوریس کو اضطراب مین ڈال دیا تھا - قصہ مختصر یہ کہ وہ رضامند ہو گئے اور سو پونڈ ہی لینے منظور کیے قلم دوات کاغذ لایا گیا -

ملین - قلم اٹھا کر - کیا اقرار ہوتا ہی - جب سو پونڈ یعنی ایک ہزار روپیہ تمھارے پاس آجائے تم مجھے یہان سے جانے دوگے -

ہوریس - واقعی یہی امر ہوگا -

یہ سنتے ہی غضب کے شعلے میرے تن بدن سے نکلنے لگے - رخسارے قرمزی رنگ مین رنگے گئے اور مین نے اسی حالت طیش مین لرزتی ہوئی آواز مین کہا کہ واقعی یہی امر ہوگا -

ہوریس - معاملہ معاملہ ہی ہی - جب معاملہ کا لفظ آگیا ہی پھر یہ نہین دیکھا جاتا کہ کسکے ساتھ ہوتا ہی جو کچھ اسکی شرطین ہین سب ہی ہونگی - یہ کیا تم نہین جانتین کہ تمھارے قید رکھنے سے ہمین کچھ فائدہ ہی - صرف اس معاملہ پر لیڈیا نے اپنی نوکری تک چھوڑ دی -

کیا خوب سودا نقد ہی اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے

ادھر ہمارے پاس روپیہ آکر پہونچا اور ادھر تم نے خلاصی پائی - صرف سو اشرفیون کے خواہشمند ہین -

ملین - کٹی شلنگ بڑھتے ہوے دیکھکر - پونڈ پر معاملہ ہو رہا ہی یا اشرفیون پر

ہوریس - پونڈ ہی سہی جو کچھ وصول ہو وہ ہی مفت ہے - تو خط لکھو کہ لیڈیا سے کر بھوپتے -

میری یہ ہرگز مرضی نہیں تھی کہ مجھ سے ایک ادھی بھی اس ہیکڑی سے ان کو وصول ہو مجھے اپنی جان پر ذرا رحم نہ تھا لیکن پھر بھی خلاف عقل یہ امر سمجھا کہ صرف اتنی سی رقم کے لیے نواب صاحب کو اپنے اوپر بدگمان کردن اور صفت اتحاد مین خلل اندازی کردن ظاہر ہے کہ اپنے وقت معین پر الفریٹن میرے مکان پر آئیگا اور جب وہ مجھے نہیں پائیگا تو جو کچھ شبہات کا برا اثر پڑے گا وہ صرف مجھے جھیلنا پڑے گا پھر سے ہرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی ؛ مین نے بمجبوری مفصلۂ ذیل نامہ لکھا -

وہو ہذا

اگست ۱۲ سنہ ۱۸ء -

میرے پیارے لارڈ الفریٹن

مہربانی فرماکر لیڈیا کو فوراً سو پونڈ عنایت کر دیجیے ایک ضروری کام مین میری اجازت سے یہ خرچ کرے گی - مین اسوقت زیادہ نہیں چاہتی نہ مجھے ضرورت ہے آپ کہین اپنی دریا دلی سے اس رقم کو دوگنا اور تگنا کر کے نہ بھیج دیجیے گا - واجب بود عرض رسانید -

راقم آپ کی ہمیشہ وفادار
روز ایمبرٹ

لو یہ چٹھی تیار ہو گئی اسے لو اور گاڑی مین بیٹھکر جاؤ - (اپنی گھڑی دیکھکر) سوا پانچ بجے ہین نواب صاحب کھانا تناول فرمارہے ہونگے اور جو شاید گھر پر نہ ملین تو کلب مین ہونگے - یقیناً چٹھی دیکھتے ہی وہ سو پونڈ دیدینگے

اور ہرگز کوئی بات نہ کرینگے تو کہین ہیو قع باتین نہ کرنے لگ جائیو یونہ لیتے ہی پچھلے قدمون سیدھی چلی آئیو -

مین نے چٹھی پر مُہر کر دی اور بند کرکے اُسکے حوالہ کی وہ چٹھی لیتے ہی چلتی بنی - باقیماندہ دو لڑکیون نے بھی کوٹھری کے باہر جانے کا ارادہ ظاہر کیا - مجھے یہ ہرگز خیال نہ تھا کہ مین اور ہوریس تنہا رہجائینگے - مین ہرگز نہ چاہتی تھی کہ ہوریس کو تنہا دیکھون -

مین - اب کچھ ضرورت نہین ہے کہ تم لوگ میری نگہبانی کرو - جاؤ اپنا اپنا کام کرو مین یہان بیٹھی ہوئی ہون - اسکا تو مجھیر بھروسہ ہی کرنا چاہیے کہ روپیہ ضرور ادا ہوگا - دو تین گھنٹے لیڈیا کو آنے مین صرف ہونگے - تم مجھے یہان تنہا چھوڑ دو -

ہوریس - جو کچھ تمھارا مطلب ہے مین بخوبی سمجھ گیا - کہ میری حاضری تمھین کسی نوع سے پسندیدہ نہین ہے اور چونکہ مین ایک بھکاری اور زدہ حال ہون اسمین کوئی اعتراض کے قابل بات نہین ہے کہ تم سی دولتمند امیر بیگم میری صحبت سے نفرت کرے - مین خود ہی نہین چاہتا کہ بڑی دیر تک کھڑا ہوا تمھارا پہرہ دیا کرون - خاطر جمع رکھو - اگر ہم یہان سے چلے بھی جائینگے اس کوٹھری کے دروازہ کا قفل باہر سے لگ جائیگا - مگر یہ تمھین جتا دیا جاتا ہے کہ تم نہایت سنجیدگی اور خاموشی سے بیٹھی رہنا ایسا نہ کرنا کہ کھڑکیون کی طرف جھانکو اور وہان سے کسی کو اپنی مدد کے لیے بلاؤ سمجھ لو کہ یہ تمھارے لیے مفید نہ ہوگا پیشتر اس کے کہ لوگ آتے آتے رہینگے ہم سب تم پر ٹوٹ پڑینگے اور تمھارا بُھرتا بنا دینگے -

مین - مین تم سے ایک ایسا اقرار کرتی ہون کہ مین چُپ رہونگی اور کبھی نہ بولونگی کہ اس سے بڑھکر ہو نہین سکتا - وہ اقرار یہ ہے کہ جس مقام ذلت مین کہ مین پھنس

رہی ہون یہ ہرگز مجھے اجازت نہ دے گا کہ مین اپنے اس ردی حال سے لوگون کو
آگاہ کرون یہ میرا قوی عہد ہے -

ہورس - خیر ہم تمھین تنہا ہی چھوڑ کر جاتے ہین مگر ہم یہ بھی نہین چاہتے کہ تم بھوکی
پیاسی بیٹھی رہو کھانے شراب وغیرہ کی ضرورت ہے -

مین - مین کچھ نہین چاہتی - میری ہرگز خواہش نہ تھی کہ مین اس غار ذلت و
خواری مین پھنسکر روٹی زہر مار کرون -

ہورس اور وہ دونون لڑکیان مجھے کمرہ مین چھوڑ کر چلے گئے - دروازہ باہر سے
مقفل کر دیا گیا - مین کچھ دیر تک اس کوٹھری مین گشت لگاتی رہی اور پھر تپائی
پر بیٹھکر اپنی آیندہ تدابیر کے لیے خیالات کرنے لگی - اور وہ یہ خیالات تھے کہ اگر
کپتان سیڈن ہم میری غیرموجودگی کا باعث دریافت کرے گا مین اُسے کیا جواب
دونگی جس سے اُسکی تسکین ہو جائے اور اگر لیڈی یا نواب صاحب سے کچھ باتین
کرنے لگی اور انھین کچھ شبہہ ہوا یا یہ بھی نہین شام کو میرے گھر پہونچنے سے
پہلے وہ گھر پر چلے آئین اُسوقت بھی دقت ہوگی - مگر پھر دل نے اسکا جواب
یہ دیا کہ سارا جھگڑا کپتان سیڈن ہم کا ہے اسے ایسا کیا اطمینان بخش جواب
دیا جائے کہ جس سے اُسے اصلاً شبہہ نہ ہو نواب صاحب کا خیال نہ کرنا چاہیے
اس لیے کہ جسوقت وہ آئینگے اور مجھے گھر مین نہ پائینگے یہ سمجھکر کہ مین باہر گئی ہونگی
پھر کر چلے جائینگے - نواب صاحب مجھ سے ہرگز کچھ نہ دریافت کرینگے کہ تم کہان
گئی ہوئی تھین اس دریافت کرنے سے شبہہ اور حسد برستا ہے اور نیز نواب صاحب
ایسا اقرار نامہ وعدہ کر چکے ہین کہ مین ہرگز کسی کام مین کچھ دخل نہ دونگا اور نہ کوئی
ایسی بات کرونگا کہ جس سے شبہہ اور حسد ٹپکے -

اس کمبخت کوٹھری مین مجھے ایک ایک منٹ سخت گران گذرا اس لیے کہ یہان

کوئی کتاب بھی تو نہ تھی کہ جسکو پڑھکر مین اپنا دل بہلاتی - نہ کوئی چیز ایسی خوبصورت
رکھی ہوئی تھی کہ جسکو مین ٹکٹکی باندھے دیکھا کرتی اور نہ میری حالت ہی بہتر تھی کہ
جو مجھے چین دیتی - سولی پر جان ہو رہی تھی - مین نے انہی بے آرامی اور اضطرابی
مین گھڑی کو نکال کر دیکھا ساڑھے سات بج گئے تھے لیڈیا کو گئے ہوے دو گھنٹے
ہوگئے تھے مگر مجھے اپنی مصیبت اور سختی کے سبب سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ
گھڑی سست چلتی ہے اسے چار گھنٹے ہوگئے ہونگے ساڑھے سات بجے تک بھی
لیڈیا واپس پھر کر نہ آئی - اور بھی آدھ گھنٹہ گذر گیا لیکن ہنوز پتا نہین مین
سمجھ گئی کہ نواب صاحب مکان پر نہین ملے مین لیڈیا ڈھونڈھتی پھرتی ہوگی
اور ضرور کلب کی طرف گئی ہوگی - دوسرا نصف گھنٹہ بھی گذر گیا - رات کے
آٹھ بج گئے - اندھیرا خوب ہوگیا مگر لیڈیا کا پتا نہین کہ زمین کھا گئی یا
آسمان - طرح طرح کے دہشت انگیز خیالات میرے دماغ کو پریشان
کرنے لگے کہ یہ معاملہ کیا ہے لیڈیا پر کیا گذری اور اسنے کیا کارسازی کی کہ اتنے
مین دروازہ کھلا اور ہورس آکر موجود ہوا - اور یہ کہنے لگا یہ معاملہ کیا ہے اب تک
لیڈیا کا پتا نہین - تم نواب صاحب کو لیڈیا سے بہتر جانتی ہو - ایسا تو
نہین ہوا کہ نواب ایک گرگ باران دیدہ ہے اسے شبہہ ہوا ہو اور اسنے
اسے گرفتار کرا دیا ہو -

ہورس یہ کہتا جاتا تھا مگر اضطراب اسکا دامنگیر ہو رہا تھا - اسکی بیقراری
اور تکلیف وہ حالت دیکھکر مین بہت خوش ہوئی مگر اس خوشی کا اظہار صورت
سے مین نے نہین کیا اور درشتانہ اور غضب انگیز لہجہ مین مین نے اس سے یہ کہا
کہ نواب صاحب ہرگز اس شخص پر جو میرے پاس سے جائیگا نہ کچھ شبہہ کرینگے
اور نہ برا برتاو کرینگے -

ہورلیس ۔ اگر وہ جلدی واپس ہو کر نہ آئی مجھے صاف معلوم ہو جاے گا کہ لیڈیا نے اور اُلٹا مجھ ہی کو دھوکا دیا اور گاو دی بنا کر پوری کی پوری رقم لے اُڑی ۔

میں ۔ یہ تم جانو میں صرف اسکی ذمہ دار ہون کہ نواب صاحب ایک ہزار روپیہ دیدین چنانچہ وہ قطعی دیدینگے ۔

پھرتی سے ہورلیس بڑبڑاتا ہوا جسکو مین نہ سمجھ سکی باہر چلا گیا اور پھر دروازہ پر باہر سے قفل چڑھا دیا ۔ وقت لمحہ بہ لمحہ ہو کر گذرنے لگا ۔ پاس کے گرجا والے گھنٹہ نے ساڑھے آٹھ بجا دیے مگر لیڈیا کا پتا نہیں ۔ میرے دل مین پھر نہیب وساوس آنے شروع ہوے اور اوہام باطلہ نے میرے قلعہ دماغ کو تاخت و تاراج کر ڈالا کہین یہ وسوسہ آتا تھا کہ واقعی نواب صاحب کو کوئی شبہہ ہو گیا ہو اور اُنھون نے گرفتار کرا دیا ہو ۔ مگر یہ شبہہ بھی بے بنیاد معلوم ہوا اسکے بعد ہورلیس کے شبہہ کی تصدیق ہوئی کہ شاید رستہ ہی سے لیکر اُڑ گئی ہو ۔

قصہ مختصر یہ کہ رات نے بخوبی اپنی اندھیاری چادر عالم پر بچھا دی ۔ جون جون رات زیادہ ہوتی جاتی تھی میرے چھکے چھوٹتے جاتے تھے کہ جب دن کو اس اندھے تنگ و تاریک غلیظ مکان مین یہ لوٹ اور قزاقی ہوتی ہو رات کو پھر کیا ٹھکانا ہے ۔ اضطراب دمبدم ترقی کر رہا تھا اور خوف لمحہ بہ لمحہ دامنگیری کرتا چلا جاتا تھا ۔

یہ محض ناممکن تھا کہ مین دروازہ مین سے نکل جا سکتی سبب یہ تھا جیسا کہ مین ہنوز بیان کر چکی ہون یہ وزنی بہت تھا ۔ اور اسپر طرہ یہ کہ اسمین قفل لگا ہوا تھا کھڑکیون کی نسبت خیال ہی فضول تھا ۔ جس کوٹھری مین کہ مین مقید تھی

یہ اس مکان کا اوپری حصہ تھا صحن پتھر کا تھا سطح شاہراہ سے بھی نچائی مین صحن زیادہ تھا اگر وہان سے گرتی تو پتا بھی نہ لگتا - مگر تھبی مرتا کیا نہ کرتا مین سنے آنکھین بند کرکے اپنے کو اوپر سے نیچے پھینکا - مجھے ہاتھون ہاتھ اُٹھا لیا - جنٹلمین نے سنبھال لیا یہ مجھے خبر نہین کہ مین کس صورت سے گری آیا اوندھے منھ کے بل گری یا سیدھی گری کیا خدا کی شان ہے یہ ویاسیلے تھا اور اسکی خوش نصیب موجودگی کے سبب مین بچ گئی ورنہ جان ہلاک کرنے والی ضرب مجھے پہونچتی -

اسنے گود ی مین لیتے ہی مجھے پہچان لیا پہچانتے ہی پہلے اسنے ہمدردی سے مجھ سینہ سے لگا لیا مین نے حالت دہشت مین التماس کیا خدا کے لیے مجھے اس جگہ سے الگ لے چلو ویاسیلے محض نابلد تھا کہ مین کس خطرہ مین پھنسی اور میرے گرنے کا باعث کیا ہوا - اسنے فوراً مجھے اپنا بازو پکڑا یا مین اسکا سہارا لے کر ٹوٹنہم کورٹ روڈ کی طرف چلی -

جب ہم دونون آبادی مین آئے دُکانون کی لالٹینون کی روشنی دکھائی دی آدمی اِدھر اُدھر چلتے ہوے معلوم ہوے میری جان مین جان آئی - ویلسے تیار ہوکر بولا اے روز تو نے مجھے کیون چھوڑ دیا -

مین - گذشتہ باتون پر خاک ڈالو - تم نے میری اسوقت ایسی خدمت کی ہے کہ جسکی قیمت نہین ہوسکتی - مین قزاقون اور مردم خوار گروہ مین دھوکے سے پھنس گئی تھی اس لیے مین نے مجبوراً اپنے کو پھینک دیا - مرتا کیا نہ کرتا -

ویاسیلے یہ سُنکر گھبرایا کہ مجھے کس نام سے مخاطب بنلائے اور کیا کہکر پکارے کیونکہ وہ آگاہ نہ تھا کہ آیا مین نے اپنا کوئی محافظ پیدا کر لیا ہے یا نہین - مگر شتابی مین یہ کہنے لگا جہان مین قیام پذیر ہون وہ دور کے فاصلہ پر نہین ہے - کھانا کھاکر اسوقت طبیعت گھبرائی مین یہان اُٹھکر ٹہلنے چلا آیا اگر مین عین موقع پر نہ پہونچتا

واقعی تمہیں سخت ضرب آتی - کیا میں تمہیں اپنے گھر سے چلوں - چلتی ہو روز
کیا تم چلو گی -

میں - نہیں ویلیسلے نہیں - بے چلنے کا مہربانی کرکے نام نہ لو صرف مجھے
اپنے گھر جانے دو بلکہ یہ بھی عنایت کرکے دریافت نہ کرو کہ میں کہاں رہتی ہوں
مجھے امید ہی کہ تم اپنے فیاضانہ دل سے یہی عملدرآمد کرو گے -

ویلیسلے - اچھا پیاری اگر تمہاری یہی مرضی ہی بہت خوب مجھے بھی اس سے
عذر نہیں ہی یہ میرا مقدور نہیں ہی کہ تمہارے خلاف طبیعت کچھ کہوں - میرا اگر قصور
ہوا ہی تو یہ ہوا ہی کہ میں نے حد سے زیادہ اور خارج از اعتدال تم سے محبت پیدا
کی - میری دعا ہمیشہ تمہارے لیے یہ رہتی ہی کہ الٰہی ایسے شخص کے ساتھ رہنے کا
تمہیں اتفاق ہو کہ جسکی محبت تمہارے دل میں کم ہو -

یہ کہکر اُسنے ایک بگھی کو حکم دیا وہ آگے آئی - ہاتھ پکڑکر مجھے اسمیں بٹھایا - گاڑی
کا دروازہ بند ہوگیا چاہتا تھا کہ کچھ اور کہے مگر کہہ نہ سکا - گاڑی چلنے کو ہوئی اسنے
ایک گہری اور نشیبی آواز میں یہ کہا - ای روز جا تجھپر اللہ اپنی برکتیں نازل فرمائے
(کوچوان کی طرف مخاطب ہوکر) جہاں بیگم صاحبہ ہدایت کریں بگھی پہنچانا -

میں نے اپنا پتا کوچوان کو بتا دیا - تھوڑی دیر میں گاڑی مکان کے دروازہ پر
پہونچی - گاڑی پہونچتے ہی ایک میرا خادم دوڑ کر آیا اور اُسنے دروازہ کھولا -

میں - کیسا لیڈیا واپس آئی -

خادم - نہیں بیگم صاحبہ جب سے کہ وہ آپ کی ہمراہی میں گئی ہو نہیں آئی -

میں - کوئی اور بھی آیا تھا -

خادم - ہاں کپتان سیڈن ہم آئے تھے دو گھنٹے تک بیٹھے ہوے آپ کا
رستہ دیکھتے رہے آخر چلے گئے - آٹھ بجے نواب صاحب تشریف لائے تھے

لیکن جب اُنھون نے مکان پر نہین دیکھا وہ فرماگئے ہین کہ ساڑھے نوبجے پھر آؤنگا
صرف یہی باتین مجھے معلوم ہوئین مجھے ڈر یہ تھا کہ ایسا نہ ہو لیڈیا آئی ہو اور میرا
تمام جواہرات لے لواکر چلتی بنی ہو مگر جب سُنا کہ نہین وہ نہین آئی اُسوقت
پریشانی ہٹی۔ مین دیوانہ وار پہلے پوشاک بدلنے کے کمرہ مین گئی کپڑے بدل کر مین کھانے
کی میز پر آبیٹھی جو پانچ ہی بجے کا رکھا ہوا تھا۔ چونکہ خوف پورا پورا غالب تھا۔ روح
پر صدمہ جانکاہ پڑچکا تھا اس لیے بہت ہی کم کھایا گیا۔ مین کھانا کھا پی کر ڈرائنگ روم
مین آکر بیٹھی تھی کہ اتنے مین خادم نے اطلاع دی کہ نواب صاحب تشریف
لائے ہین۔ فوراً دروازہ کھُلا اور وہ اندر آئے۔ نواب صاحب کی دیکھین سے
یہ نہین پایا جاتا تھا کہ میری غیر موجودگی پر انھین کچھ شبہہ ہوا ہو اور نہ کسی اشارہ
کنایہ سے یہ معلوم ہوا کہ میرا رقعہ لیڈیا انکے پاس لے گئی تھی۔ خادم نے مجھ سے
یہ بھی کہا تھا کہ یہین کہین پڑوس مین نواب صاحب کی دعوت ہو آٹھ بجے آکر شاید
وہان چلے گئے ہین۔

مین۔ کیا آپ پڑوس مین مدعو کیے گئے تھے۔

نواب صاحب۔ ہان ایک میرا دوست رٹیل اسکواٹر مین رہتا ہو اُسکے
یہان دعوت تھی۔

مین۔ آپ نے لیڈیا کو دیکھا ہو۔

نواب صاحب۔ ہان مین دعوت مین گاڑی مین بیٹھکر جانے ہی کو تھا
کہ وہ میرے پاس آئی تھی۔ مگر سویرا بہت تھا ساڑھے پانچ بجے ہونگے۔

مین۔ فتنانہ سوال مین۔ آپ نے اُسے کسقدر دیا۔

نواب صاحب۔ صرف پیاری تمھارے ارشاد کی تعمیل کر دی۔

مین۔ غصہ مین لرزکر۔ اُس بدبخت عورت کو آپ نے کسقدر دیا۔

نواب صاحب - مین سوہو نٹر - اسنے کچھ ایسی باتین بنائین کہ مین بیان نہین کرسکتا مجھے معلوم ہوا کہ تمھین ضرورت زیادہ روپیہ کی ہی لیکن تم نے کسی وجہ سے مرقوم نہین کیا - چونکہ مین سمجھتا تھا کہ وہ تمھاری خاص خادمہ ہی اس لیے دیتے مین کچھ پس وپیش بھی نہین کیا - اُسنے مجھ سے یہ بیان کیا کہ بیگم صاحبہ قرض مین جکڑی ہوئی ہین اور تاجر تقاضا پر تقاضا کرکے انھین سخت تکلیف دے رہے ہین اسنے یہ بھی مجھ سے کہا کہ ہماری بیگم صاحبہ کو ڈر ہی کہ آیا آپ اس امر کو یقین کرتے ہین یا نہین

مین - اے نواب صاحب آپ کی اس فیاضی پر صدآفرین اور اُسکی اس دغابازی پر ہزار نفرین - مین ایک پیسہ کی بھی قرضدار نہین ہون وہ رقعہ مین نے اپنی خوشی سے نہین لکھا تھا بلکہ جبراً مجھ سے لکھوالیا گیا تھا - دو گھنٹے پہلے مین ایک جگہ لیڈیا کے دھوکے سے مقید ہوگئی تھی -

نواب صاحب - اللہ اللہ ر و نر مین اُسے بڑا نیک چال چلن سمجھتا تھا -

مین - مین بھی یہی تصور کرتی تھی - ہر ہر لفظ کے ساتھ جو میرا دہن سے لبون مین ہوکر سرزد ہوتا تھا غصہ اور غضب کی آگ اسمین بھڑکتی جاتی تھی - جون جون میرے طیش کے اُٹھتے ہوے شعلے لپٹین مارتے تھے نواب صاحب متعجب ہوتے جاتے تھے مین نے اصلی اصلی کیفیت بیان نہین کی کہ اس دھوکہ مین مین جعل مین جا پھنسی تھی نہ مجھ مین یہ جرأت ہوئی کہ کپتان سیڈن ہم کا نام لون -

نواب صاحب - تم دھوکہ مین کیونکر آگئین -

مین - اصل یہ ہی کہ اسنے مجھ سے آکر بیان کیا کہ چند انفاس سخت مصیبت مین گرفتار ہین اگر انکی مدد نہ کیجاے گی تو یقین ہی کہ انکی جانون پر بن جائیگی مین مستعد ہوگئی کہ خود وہان تک پہونچون اور انکی دستگیری کرون چنانچہ مین نے اُسے ساتھ لیا اور اُسکی رہنمائی پر روانہ ہوئی - جب مین عین موقع پر پہونچی مین نے اپنے

کو ایک پھندہ میں جو لیڈیا نے بچھایا تھا گرفتار پایا۔ وہان مجکو عجب عجیب باتون سے ڈرایا۔ مجھ سے یہ کہا کہ تمھارے باپ کو لکھا جائے گا کہ تم کس طرح زندگی بسر کر رہی ہو اور وہ یہی سمجھتا ہے کہ تمھاری باعصمت زندگی بسر ہوتی ہے اور تم یہاں یہ گلچھرے اڑاتی ہو ان بدبختون نے یہ بھی کہا کہ ہم نواب صاحب کی لڑکیون اور بہنون کو لکھینگے کہ یہ نوجوان عورت پر ہزارون روپیہ لٹا رہا ہے۔

نواب صاحب۔ افسوس ای پیاری کہ تجھے اُس شیطانی نے دھوکہ دے کر کیسی سخت تکلیف پہونچائی ہے بخدا مجھے روپیہ جانے کا مطلق افسوس نہین ہے رنج ہے تو یہ ہے کہ کس جانکاہ مصیبت کو تو نے برداشت کیا ہے۔

گیارہ بجے تک نواب صاحب بیٹھے ہوئے ادھر اُدھر کی باتین کرتے رہے۔ بعد ازان اجازت لے کر چلے گئے مین بستر پر آرام کرنے لیٹ گئی۔ تھکی ہوئی تھی اعضا شکنی خوب ہو رہی تھی۔ بند بند ٹوٹ رہا تھا اور مریض معلوم ہوتی تھی۔

اُنتالیسوان باب

توشے خانہ

دوسرے دن دو بجے سہپر کو کپتان سیڈن ہم تشریف لائے مین نے اپنی غیر حاضری کی عذر خواہی کے لیے پہلے ہی سے باتین بنا رکھی تھین۔ یہ میری رائے نہین ہوئی کہ جو کچھ گذر گیا ہے اُس سے کپتان موصوف کو مطلع کرون نہ یہ رائے تھی کہ جو کچھ مین نے نواب صاحب سے کہا ہے اُسی قدر تذکرتا اس سے بھی بیان کر دون۔ یہ ظاہر تھا کہ جب بات چھڑ جاتی اور وہ کھود کھود کر دریافت کرتا مفت مین ہوریس کا نام بتانا پڑتا اور جو کچھ کیفیت گذری تھی وہ کہنی پڑتی مین نے صرف اسی پر اکتفا کیا کہ نواب صاحب نے ریجنٹ ونڈ مین مجھے بلا لیا تھا اور مین

آپ کے لیے ایک رقعہ لکھکر رکھو گئی تھی شاید آپ نے ملاحظہ نہین فرمایا کسی نوکر کی رقعہ پر نگاہ پڑی کہ وہ آپ کو دیدینا۔ کپتان نے جو کچھ مین نے کہا مکمل طور سے اسکا یقین کر لیا غرض دونون میرے محافظ اور عاشق کو اطمینان کلی تھا اور کوئی نا خوش شبہہ میری اس غیر حاضری کا انکے دلون مین نہین آیا۔

جب کپتان موصوف اپنی عادت معہودہ کے موافق بیٹھکر چلے گئے ہین میرا وقت گلگشت کرنے کا تھا لیکن مین افسردہ خاطر اور مریض ہو گئی اس لیے میرا جی سیر کرنے کے لیے نہ چاہا۔ تھوڑی دیر کے بعد ہورلیس کا خط آیا۔ یہ خط نہایت ہی لجاجتانہ الفاظ اور عاجزانہ فقرون مین مرقوم تھا۔ ہوریس نے لکھا تھا کہ ”افسوس لیڈی یا واپس روپیہ لے کر نہین آئی اس سے ظاہر ہوتا ہی کہ وہ روپیہ لے کر چمپت ہوئی۔ جو کچھ مین نے کیا ہی اسکے لیے معافی کا خواستگار ہون۔ آپکے رحم پر مین نے اپنی گردن رکھدی ہی۔

اگر بخشنے زہے رحمت نہ بخشنے تو شکایت کیا
سر تسلیم خم ہی جو مزاج یار مین آئے

مین آپ ہی کو اپنی طرف سے اپنا وکیل بناتا ہون۔ خدا کے لیے حضرت مسیح کے واسطے سے میری فریاد سنو۔ اور مجھے چند اشرفیان اور بھی بخشو جن سے اپیدہ مین اپنی روزی کا سہارا نکال لون۔

خدا سے را نظرے کن بہ ہورس سکین
کہ این ستم زدہ عمریست بر درت افتاد

مین خوب جانتا ہون اے بیلم صاحبہ کہ میرا قیام دنیا مین چند روزہ ہی اور مین بہت جلد عالم فانی کو چلا جاؤنگا۔ اگر آپ عنایت کرینگی تو تو ٹنہم کورٹ روڈ کی فلان دُکان کے پتہ سے اپنے خادم کے ہاتھ بھجوا دیجیے گا“ اس خط کی کیفیت اور

باجی طرز اس امر کی بھی شاہد تھی اور کچھ اسکے انداز سے یہ بھی ٹپکتا تھا کہ اگر میرے موافق نہین کیا جو کچھ کپتان سیڈن ہیم کا حال لیڈیا نے کہا ہے - وہ نواب صاحب سے کہدیا جاے گا - گو خط کے ظاہرا الفاظ عاجزی اور سماجت سے پُر تھے مشکل یہ تھی کہ اگر مین یہ چٹھی مجسٹریٹ کے اجلاس مین پیش کرتی یہ ایک امر بدیہی تھا کہ ہورلیس کو مع ان دونون جوان لڑکیون کے سخت سزا ہو جاتی مگر مجھے یہ خوف تھا کہ نواب صاحب سے انقطاع ملاقات ہو جاے گی یہ ایک اہم پیچیدگی تھی کہ جو سلجھائے نہین سلجھتی تھی - نہایت ہی غور سے مین اس مسئلہ لاینحل پر فکر کرنے لگی -

پہلا خیال یہ تھا کہ اگر مین ہورلیس کو چند پونڈ بھیجدون وہ چندے روز کے لیے میرا پیچھا چھوڑ دے گا اور پھر خاموشی اختیار کرے گا - اور اس اثنا مین مین کپتان سیڈن ہیم سے قطع تعلق کر لونگی - اور اگر اس زر نقد کو کھا کر چند ماہ کے بعد ہورلیس نے پھر مجھپر دباؤ ڈالا اور مین نے انکار کیا اور اسنے مفسرت خیز خطوط نواب صاحب کو بھیجے مین ان خطون کی صداقت سے صاف انکار کر جاؤنگی اور کہدونگی کہ یون ہی سی کپتان موصوف سے ملاقات ہوگئی تھی اسکو بھی مین نے چھوڑ دیا ابھی سے مجھے اپنے خادمون کے ساتھ رحیمانہ اور مشفقانہ طریقہ سے پیش آنا چاہیے اور انکو اپنے داؤن پر چڑھا لیا جائے کہ جب موقع آکر واقع ہو وہ نواب صاحب سے صاف صاف کہدین کہ مدت سے کپتان سیڈن ہیم کا پتا بھی نہین ہے - ہان پھر یہ خبر میرے بھائی کے حال کی نسبت نواب صاحب کو آگاہی دے گا اسکا بھی مین بخوبی بندوبست کر لونگی -

یہ سوچ کر مین نے دس پونڈ کے نوٹ ایک غیر دستخط شدہ رقعہ کے ساتھ لفافہ مین ملفوف کر کے روانہ کیے اور اس رقعہ مین یہ لکھدیا تھا کہ آیندہ سے

مسٹر ہوریس ہیری فیاضی اور چیرہ دستی سگانی کے پاس اپیل نہ کرینگے۔

دوسرے دن وقت معمول پر کپتان سیڈن ہیم آئے لیکن جب انھون نے دیکھا کہ میرے چہرہ پر مردنی چھائی ہوئی ہو گل رخ مرجھایا ہوا ہو جلدی سے انھون نے وجہ ملال دریافت کی۔

مین۔ مین کیا بیان کرون کچھ کہہ نہین سکتی۔ کل شام کو نواب صاحب نے آپ کی بابت چند اشارے کیے۔

سیڈن ہیم۔ آیندہ سے ہم بہت دور اندیشی اور حفاظت کے ساتھ کام کرینگے۔

مین۔ نہین ہم مین ضرور مفارقت ہو جانی چاہیے آیندہ سے یہ سلسلۂ آمد و رفت صاف نہ ارد ہو جائے ہان اگر کہین راہ مین ملنے کا اتفاق ہوا صاحب سلامت ہو گئی ہو گئی۔

سیڈن ہیم۔ بہت ہی تکلیف خیز آواز مین۔ ای پیاری روز یہ تم بڑا ظلم کرتی ہو تم یہ جانتی ہو کہ مین تمھین چاہتا ہون اور پھر اس دل پر مفارقت کا صدمہ۔ ہائے کیونکر برداشت ہو سکے گا۔

مین۔ تو پھر ای سیڈن ہیم اب تم ہی بتاؤ کہ مین کیا کرون۔ مجبور ہون۔ نواب صاحب کے شبہات بڑھتے جاتے ہین یہ شبہات خود انھین خبرداری رکھنے پر مجبور کرینگے۔

سیڈن ہیم۔ اسکا بندوبست بخوبی ہو سکتا ہی۔ یہ کوئی بات نہین ہی مین ذرا کم آنا کم کر دونگا۔ گاہے گاہے کبھی آ گیا آ گیا ورنہ نہین میرے آنے کی ضرورت ہی کیا ہو گی کیا تم میرے غریب خانہ پر قدم رنجہ نہ فرماؤ گی۔ مین سینٹ جیمس اسکوائر مین رہتا ہون۔

میں - نہیں سیڈن ہم یہ نہیں ہو سکتا میں قصد کر چکی ہوں کہ ہماری مفارقت ضرور ہوگی اور وہ بھی یکایک اور پھر ہم ایک دوسرے کا منھ کبھی نہ دیکھینگے۔ کاش اگر تم میرے خرچ و اخراجات کا بار اٹھا سکتے میں ابھی نواب صاحب کو چھوڑ کر تمھارے ساتھ چلی چلتی لیکن تم میں یہ استطاعت نہیں ہے - اور یہ سخت حماقت اور تمھارا دیوانہ پن ہوگا کہ تم میرے لیے برباد ہو جاؤ - قرضوں میں جکڑ جاؤ اور راہ بھی بھیک مانگنے کی نوبت کرلو - اس وجہ سے میں ملتمس ہوں کہ بس اب آپ تشریف لیجائیے پارک میں اگر کبھی اتفاق ہوا مل لیا کرینگے - یہ آپ ہرگز نہ گوارا کرینگے کہ میرا ذرا بھی دل دکھے - صرف اس فیض گستری کی امید دار ہوں کہ تم بہت جلد اٹھکر چلے جاؤ -

سیڈن ہم - میری کمر میں ہاتھ ڈال کر اور مجھے چھاتی سے لگا کر میں ایسا خود غرض ہوں کہ ان طریقوں سے میں تم سے علیحدہ ہونا نہیں چاہتا -

اے ابر کرم بحر سخا ایک نظر اور

میں - کاش اگر یہ مجھ میں قدرت ہوتی میں کیوں نہیں تم پر نگاہ کرم کرتی مگر مجبوری کا کیا علاج -

سیڈن ہم - اچھا اگر یہ بھی تجھے منظور نہیں ہے صرف میرا یہ عاجزانہ اور سماجتانہ التماس قبول کرلے کہ ایک شب کو اور بھی مجھے اپنے ساتھ رہنے کی اجازت دے مفارقت تو ہووے ہی گی اپنے دل کا ارمان تو نکال لوں - مجھے امید ہے کہ تو اس سے انکار نہ کریگی اے میری پیاری تھوییت کی صاف کا خواہشمند ہوں -
مینے دیکھا کہ لمحہ بہ لمحہ ان جملوں میں انکار کرنی بہت سید ہم کی محبت کا جوش اٹھتا آتا ہے اور جب میں یہ اجازت دیدونگی انتقام کا شغل ہوجاے گا آخر میں نے یہ جواب دیا -

نہیں یہ کبھی نہیں ہو سکتا آپ معاف ہی کریں۔

سیڈن ہم - ای پیاری کیا تو قاتل بننا چاہتی ہے کیا تیری یہ خواہش ہے کہ میں جان دیدوں میری صرف یہ خواہش ہے کہ چند لمحے تیرے ساتھ خوشی وخرمی میں گذر جائیں غور کر تیرا اسمیں کیا نقصان ہے۔

یہ سُنکر مجھے لازم ہوا کہ میں کپتان موصوف کی درخواست کو منظور کرلوں کیونکہ اسکی بیتابی حد سے تجاوز کرگئی تھی اور وہ لمحہ بلمحہ ضبط اعواسی کے دائرے میں آتا جاتا تھا میں نے کہا کہ آج ہی شام کو نواب صاحب نہیں آئینگے بہتر ہے کہ آج ہی ہم تم شام کو کھانا ساتھ تناول کریں اور جو تمھاری دلی آرزوئیں ہیں وہ سب آج ہی نکالیں لیکن ای کپتان صاحب مجھے تمھاری عزت اور جرسگالانہ طبیعت سے امید قوی ہے کہ جب ہم مجرکو کھانا و ناشتہ کھا چکیں اُسوقت تم مجھ سے ہمیشہ کے لیے جدا ہو جاؤ ایمانداری سے اقرار کرو اور جسطرح میں اپنا وعدہ نبھاؤنگی تم سے بھی امید ہے کہ تم بھی اپنے وعدے پر قائم رہوگے۔

سیڈن ہم - ای دلربا روز مجھے منظور ہے منظور ہے میں اسکا اقرار کرتا ہوں اقرار کرتا ہوں۔

یہ میں جانتی تھی کہ نواب صاحب آج اپنی شب اپنے دوستوں کے ساتھ دعوت میں گذارینگے اس لیے میں نے اس خوبصورت نوجوان سے اقرار کرلیا تھا میں کپڑے بدلنے کے کمرہ میں کھانا کھانے کے کپڑے پہنکر آئی اور میں نے اپنے دل میں کہا کہ یہ آخری وقت ہے کہ میں اور کپتان باہم مل کر بیٹھینگے آیندہ پھر میں دوبارہ اوسکو یہاں نہیں دیکھونگی ہم دونوں نے ساتھ بیٹھکر کھانا کھایا اور شام نہایت ہی پسندیدگی سے گذری۔

شراب کے دوروں نے اور خوشرنگ کے بلوری ساغروں کے چھلکنے نے

وہ خیال کہ یہ آخری ملاقات ہو طرفین سے بھلا دیے - ہم دونون مین اُس سرور
کے سمان نے غلبہ پایا تھا کہ سواے کپتان کپتان کے مجھے کچھ سجھائی ہی نہین دیتا تھا
کپتان کو اس سرخوشی مین یہ کامل یقین تھا کہ روز نے جو کچھ مفارقت کی بابت کہا ہو
یہ کبھی نہین ہو سکتا ہان یہ ممکن ہو کہ مجھے اپنے گھر نہ بلائے لیکن یہ کیونکر ہو سکتا ہو کہ میرے
مکان پر سینٹ جیمس پارک مین نہ آوے - برخلاف اسکے یہ ہی نہین تھا کہ حالت سرور
مین اُسی کے دل مین یہ خیال گردش کر رہا ہو بلکہ میری بھی نشیلی حالت مین یہی کیفیت
تھی اور مین بھی یہی چاہتی تھی کہ اس حسین نوجوان سے ہمیشہ کیلیے قطع تعلق
نہین کرنا چاہیے کیا مضائقہ ہوگا اگر گاہے گاہے مین اسکے مکان پر ہو آوُنگی -
دس بجے مین خواب کے کمرہ مین گئی - بیشتر اسکے کہ مین کچھ اور اپنی رام کہانی بیان
کرون ایک ملے ہوے اور متصل توشہ خانہ کا موقع اور اُسکی صورت کذائی بیان
کرتی ہون - میرے خواب گاہ کی کھڑکیان ایک مکان کے سامنے آکر واقع ہوئی تھین
اور ایک دروازہ تھا کہ جسمین سے ادھر اُدھر آمد و رفت ہوتی رہتی تھی - لیکن
اُس دیوار مین جو کھڑکیون کے سامنے تھی ایک اور بھی دروازہ تھا کہ جسمین سے
توشہ خانہ مین آسکتے تھے اور یہ دروازہ پشت مکان سے معلوم ہوتا تھا - غرض اس
توشہ خانہ کے دروازہ سے میری خواب گاہ مین ہر شخص باسانی آسکتا تھا -

ہم خواب گاہ مین پہونچے ہی تھے اور ہم نے اپنے کپڑے اُتارنے شروع ہی
کیے تھے کہ اتنے مین میرے کان مین پیرون کی آہٹ آئی اور وہ آہٹ ایسی
معلوم ہوتی تھی کہ جیسے کوئی زینہ پر چڑھ رہا ہو نہ اس آہٹ سے یہ معلوم ہوتا تھا
کہ یہ کسی خادم کے پیر کی آواز ہو اور نہ یہ تمیز ہوتا تھا کہ یہ کوئی نوجوان ہو بلکہ ایک
بوڑھے کے قدم معلوم ہوتے تھے جس سے مجھے فوراً یہ شبہہ ہوا کہ کہین نواب
الفریڈین نہ ہون - یہی کپتان کے لبون سے آواز آئی کہ کہین نواب صاحب

نہ ہون ہم دونون کیا تو مستی مین خوشی کے ساتھ ہمکنار تھے یا سب نشے ہرن ہوگئے اور پریشانی سی چھاگئی - مین نے کپتان سے آنکھین چار کرکے لبون پر انگلی رکھی کہ خاموش رہنا -

یہ امر محقق تھا کہ کوئی شخص میرے خوابگاہ کے دروازہ کے نزدیک ہو رہا ہی اور یہ بھی حقیقی گمان تھا کہ سواے نواب الفریڈن کے اور کون ہوسکتا ہی - مگر نہ ابھی دستک کی آواز آئی تھی اور نہ کسی نے زبانی آواز دی تھی مین قطعی سمجھ گئی کہ یہ نابکار بدسرشت ہورلیس کی چالاکی ہی اسی نے ہی نواب صاحب کو مشتبہ کیا ہی ورنہ بدگمانی انکے پاس ہوکر بھی نہین نکلی تھی -

اسپر مین خیال نہ کرنے پائی تھی اور نہ زیادہ دیر مجھے اسپر تفکر کرنے مین لگی تھی کہ اتنے مین نواب صاحب نے دروازہ پر آکر یہ کہا - روز پیاری روز مین ہون مین نے نواب صاحب کی آواز سُنتے ہی اُسی وقت کپتان صاحب کو اشارہ کیا وہ اشارہ کہ جسکو وہ بخوبی سمجھ گئے - مین نے انکا کوٹ تپلون بوٹ وغیرہ سب توشہ خانہ کا دروازہ کھول کر رکھدیے اور وہین انکو بھی چھپا دیا یہ ساری کارروائی چند منٹ مین ظہور پذیر ہوگئی اس عرصہ مین نہ نواب صاحب نے دوبارہ دروازہ کھڑکھڑایا اور نہ آواز دی - مین نے اپنا کام بنتے ہی دروازہ کھولا

نواب صاحب تمام کی پوشاک زیب تن کیے ہوے تھے یہ معلوم ہوتا تھا کہ ابھی دعوت سے آرہے ہین - مین نے انکے چہرہ پر نظر ڈال کر دیکھا کہ آیا یہ صرف اپنے شوق مین چلے آئے ہین یا انکو یہان کوئی شبہہ لایا ہی - مگر خوب غور سے دیکھ لیا کچھ شبہہ نہین تھا نہ نواب صاحب پر پریشانی معلوم ہوتی تھی انھون نے حسب معمول مجھے گلے سے لگایا اور یہ کہنے لگے پیاری روز تم متعجب تو ہوئی ہوگی کہ مین اسوقت کیونکر آگیا لیکن تم اپنی طبیعت کو تکلیف نہ دو - میری بہن اور

بیٹی کہین شہر مین اپنے رشتہ دارون کے یہان مہمان چلی گئی ہین اس لیے مین نے
بہتر جانا کہ مین شب بھر تمھاری خدمت مین گذارون تنہا مکان مین رہنے
کو جی نہین چاہتا -

مین - اپنا دل اپنی آواز قابو مین کرکے - پیارے الفرڈ مین یہ تم نے کیونکر
جانا کہ تمھارے آنے سے مجھے تصدیعہ ہوا ہی -

نواب صاحب نہین پیاری میری یہ غرض نہین ہی کہ تمھین تصدیعہ ہوا
بلکہ مین نے سادہ طور سے یون ہی دریافت کر لیا ہی اور مجھے یقین ہی کہ تم ہر طرح
سے بشاش ہوگی - مگر یہ تم بتاؤ کہ آج سویرے تم نے کیون آرام کیا -

مین - عموماً مین سویرے ہی بستر پر چلی جاتی ہون - تنہا دل نہین لگتا یہ کہکر
مین نے پھر اسکی صورت اور دیکھین کو دیکھا کہ کہین اسکے الفاظ مین کوئی تہ
ممنازیت کی ہی یا نہین - لیکن بہت غور سے معلوم ہوا کہ نہین کوئی بات نہین ہی
اور میرا خیال محض غلط ہی - مین نے اپنا دلی اطمینان کرکے اس سے یہ کہا کہ یون
تو مین سویرے ہی بستر پر آرام کرتی ہون لیکن آج خصوصاً میرے سر مین درد
تھا لیکن مین نے نہ آپکے زینہ پر چڑھنے کو سُنا اور نہ آپ نے مکان مین
قدم رکھتے ہی دستک دی نہ اطلاع کرائی ورنہ مین ضرور از سر نو
تازہ دم ہو جاتی -

نواب صاحب - اے پیاری روز شکریہ کرتا ہون آفرین ہی تمھاری
محبت پر - دستک یا آواز نہ دینے کا یہ سبب ہوا کہ جون ہی مین مکان کے
دروازہ پر آکر پہونچا کہین تمھارا خادم ٹہل رہا تھا اُسنے فوراً کھول دیا -

مجھے پورا پورا اطمینان ہو گیا کہ نواب صاحب کو مجھپر کسی طرح کا شبہ نہین ہی
اور یہ صرف اپنی بیٹی اور بہنوں کے گھر پر نہ ہونے سے یہان چلے آئے

ئے مجھے معلوم تھا کہ کپتان کپڑے بدل بدلا کر چلے ہی گئے ہونگے کیونکہ توشہ خانہ مین جو دروازہ تھا اسکا رستہ سیدھا باہر کی طرف جاتا تھا۔

نواب صاحب ۔ چند منٹ توقف کرکے ۔ پیاری تم جانتی ہو کہ دو تین مریض صورت شخص یہان گلی مین گھات مین لگے ہوے ہین چونکہ تم پرسون صدمہ اٹھا چکی ہو اس سبب مجھے ڈر ہو کہ یہ نقب زنی نہ کرین ۔

مین ۔ نصف اصلی دہشت مین اور نصف اس خیال مین کہ کہین نواب صاحب کو کچھ شبہہ ہوا ہی ۔ بیشک مین نے دوبارہ نواب کی صورت پر نظر کی ۔ مگر الفاظ گفت و شنید اور چہرہ پر کوئی نئی بات ایسی نہین پائی جاتی تھی کہ جس سے شبہہ معلوم ہو بلکہ اور دنون سے زیادہ نواب صاحب اپنی محبت ظاہر کر رہے تھے ۔

نواب صاحب ۔ اچھا چلو ہم اپنے سب کمرے دیکھ لین کہ محفوظ ہین یا انمین کچھ دست اندازی ہو گئی ہین اپنے نوکرون سے بھی کہہ آیا ہون کہ تم ان شریر النفس آدمیون کا خیال رکھنا ۔

یہ کہکر نواب نے شمع مومی ہاتھ مین اٹھائی اور دیکھنے کے لیے مستعد ہوا ۔ مین سمجھ گئی کہ ضرور اسے کچھ شبہہ ہوا ہی ورنہ یہ عادت نواب صاحب کی کبھی نہین ہوئی ۔ ہرچند اپنے کو ضبط کرتی تھی لیکن کلیجہ دو دو ہاتھون اونچا اچھل رہا تھا ۔

مین ۔ بنی ہوئی ہنسی ہنسکر ۔ پیارے الفریڈ تمھین بھی کیا خیال ہی کون آتا ہی کیسا چور اور کیسی نقب زنی محض لغو ہی آپ کس وہم مین پڑے ہین چلے بھی آیئے ۔

نواب صاحب ۔ پیاری یہ کوئی لغو بات نہین ہی ان دنون چوریان بہت ہو رہی ہین مین توشہ خانہ مین جاکر دیکھتا ہون اور پھر سب

دروازے سے دیکھ کر مطمئن ہو جاوینگا یہ وغدغا طبیعت سے نکل جائے گا۔
مجھے یہ یقین کامل ہوا کہ نواب صاحب کو میری بدچال چلنی کا یقین ہو گیا ہے
مگر ساتھ ہی اسکے میں اس خیال سے بھی خوش تھی کہ کپتان کبھی کا نکل کر چلا گیا ہوگا
وہ کوئی بیٹھا تھوڑا ہی ہوگا کہ نواب اُسے جا کر دیکھ لینگے - نواب نے
آخر شمع اُٹھائی اور سیدھے توشہ خانہ کے دروازہ پر پہونچے -

نواب صاحب - دروازہ کو مقفل دیکھکر - بیگم آج اسمین قفل
کیوں لگا دیا -

میں - ہاں کبھی کبھی لگا دیتی ہوں - یہ کہکر میں نے بقصد چالاکی کنجی کو لیکر
توشک کے نیچے چھپا دیا -

مگر پھر میں نے یہ خیال کیا کہ نواب کی بدگمانی کا شبہہ استواری پکڑتا جاتا ہے
دوسرے مجھے یہ پورا یقین تھا کہ کپتان ضرور یہاں سے چلا گیا ہوگا - اس خیال سے
میں نے توشک کے نیچے سے پھر کنجی نکال لی اور آزادانہ نواب صاحب کے
ہاتھ میں دیدی -

نواب صاحب کے صورت کی اب بھی وہ ہی حالت تھی - میرے
ہاتھ سے کنجی لیا اور قفل میں ڈالی - یہ لمحہ میرے لیے ایک مصیبت کا لمحہ تھا
جوں ہی دروازہ کھلا وہ نگاہیں جو مشلاشی تھیں پہلے میں اول توشہ خانہ میں
پڑیں وہ میری نگاہیں تھیں - پہلی نظر وں سے مجھے اطمینان بخشا مگر میں
ایک ہی دفعہ میں توشہ خانہ کا کونہ کونہ نہیں دیکھ سکی - نواب صاحب اندر
گئے میں بھی انکے ہمراہ گئی - سارے میں دیکھ ڈالا پتا نہ ملا یہ صورت میرے
لیے اطمینان بخش تھی - نواب نے کھڑکی کو دیکھا یہ خوب مضبوط بند تھی پھر وہ
دروازہ کی طرف گئے دیکھا کہ وہ مقفل ہے -

نواب صاحب - افسوس یہ بھی مقفل ہو رہا ہو۔
یمین - یہ مین نے بند کر دیا ہوگا مین خود گھبرا گئی کہ یہ دروازہ کیونکر بند ہو گیا کنجی کے سوراخ مین کنجی ڈھونڈی وہان اسکا پتہ نہ تھا۔ مجھے یہ معلوم ہوا کہ شاید کپتان سیڈن ہم جاتے وقت دروازہ کو بند کر گیا ہو اور کنجی کو اپنے ساتھ لے گیا ہو مگر یہ مجھے معلوم نہین ہوا کہ اسکے لیجانے کا کیا سبب ہو۔
یمین - نواب صاحب یہ قفل مین نے لگا دیا ہو اور اسکی کنجی شاید مین نے اپنی ٹوپی کی میز پر رکھ دی ہو۔ اس کہنے سے صرف میری یہ غرض تھی تاکہ نواب صاحب کو کامل یقین ہو جائے کہ یہان سے کوئی شخص نکل کر نہین گیا ہو۔
نواب صاحب - آہ مجھے اطمینان ہو گیا۔ یہ کہکر نواب صاحب نے کھلے ہوے دروازون کو مضبوط بند کیا اور مجھے لے کر خوابگاہ کی طرف قدم اٹھایا۔
اسوقت نہ نواب صاحب کی صورت پر کوئی تغیر و تبدل آکر واقع ہوا تھا اور نہ انکے برتاؤ کے طرق مین فرق نمودار ہوا تھا۔ مجھے دو خیال آئے کہ اگر نواب صاحب کو واقعی کوئی شبہہ میری نسبت نہین تھا اور صرف نقب زنی اور چوری سے محفوظ رہنے کے لیے دیکھا تھا اسکا کچھ ذکر نہین اور جو مجھپر بدگمان ہوکر یہ کارروائی کی وہ شبہات سب رفع ہو گئے۔ ہم نے باہم شب گذاری صبح کو نواب صاحب ناشتہ کر کے روانہ ہوے۔
مجھے یہ یقین کامل تھا کہ کپتان سیڈن ہم ضرور کوئی خط بھیج مجھے بھیجے گا کیونکہ اسے تردد ہوگا کہ شب کو نواب صاحب کے ساتھ میری کیا نبڑی۔ مگر کوئی خط نہین آیا۔ گھنٹہ پر گھنٹہ گذرتا چلا گیا ڈاکیے کی

صورت اور روزن پر دکھائی دیتی تھی لیکن میرے دروازہ پر آکر نہیں بھٹکتا۔ مجھے خیال ہوا کہ شاید سیڈن ہم کو یہ خیال ہوگا کہ ایسا نہ ہو میرا خط پکڑا جائے اور کوئی صورت بدنامی کی نکلے اسی خیال نے اُسے پراگندہ خاطر کر دیا ہوگا اور وہ خود تشریف نہ لایا۔

مین نے اس خیال سے اُسے کوئی چٹھی نہیں بھیجی کہ ایسا نہ ہو خدام کو شبہہ ہو اور وہ نواب صاحب سے لگا دین ظاہر ہے جب چٹھی جاتی کوئی نوکر ہی اُسے ڈاک مین ڈالنے جاتا۔ بس یہی غضب ہو جاتا۔

شام کو نواب صاحب کا ایک رقعہ آیا کہ مجھے نزلہ اور بخار ہو گیا ہے مین دو تین دن تک تمھاری خوش صحبت کا حظ نہ حاصل کر سکونگا۔ نواب صاحب کے خط نے مجھے شبہہ مین ڈال دیا کہ آیا درحقیقت نواب صاحب کو ہوا ردگی ہو گئی ہے یا میری ڈھیلی ڈوری چھوڑنے کے لیے کہ مین اپنے نوجوان عاشق سے ہم صحبت ہون یہ بہانہ کیا ہے۔ مگر اسپر غور کرنے سے اتنا معلوم ہوا کہ نواب صاحب سے یہ امر ممکن نہین ہے۔ مین اس امر سے بہت خوش تھی کہ نہ کپتان سیڈن ہم نے خط بھیجا اور نہ خود آئے۔ یہ بہت ہی اچھا ہوا کہ آن کی ناسانی مراد کے موافق قطع تعلق ہو گیا۔ اور دوسرے مین اس امر سے خوش تھی کہ اگر نواب صاحب شبہتہً ڈھونڈھنے آئے تھے انھین سخت پشیمانی ہوئی ہوگی اور وہ اپنی کارروائی غلط سمجھکر شرمندہ ہوے ہونگے۔

مین ساڑھے دس بجے خوابگاہ مین چلی گئی۔ اپنی خادمہ کو رخصت کیا اور آپ اپنے کپڑے اُتارنے لگی۔ مجھے اُسکی نسبت یہ گمان تھا کہ یہ دوسرے خدام کی طرح سے جاسوس ہوگی اور ادھر کا اُدھر لگاتی ہوگی اس بدگمانی نے مجھے اُس سے نفرت تامہ دیدی تھی اور مین زیادہ ربط ضبط

کرنا نہین چاہتی تھی ۔

جب وہ خادمہ چلی گئی اور مین نے دروازہ کا قفل لگا دیا اور مین تنہا ہو گی مجھے تکلیف دہ خیالات کا جنکو مین بیان نہین کر سکتی دورہ ہونے لگا ۔ یہ گذشتہ تصورات کا خیال نہین بلکہ حال کا تذبذب اور آیندہ کی پریشانی تھی ۔ یکایک وہ خوف دل پر چھا گیا کہ جسکا اندازہ مین نہ کر سکی یہ خوف وہ خوف نہ تھا کہ جو اپنا اور یہی اثر کرے اور رہ جائے بلکہ یہ خوف وہ خوف تھا کہ جو دل مین بیٹھا جاتا تھا اور کلیجہ ہاتھون سے نکلا جاتا تھا ۔ یہ معلوم ہوتا تھا کہ گویا ایک پردیسی غریب الوطن کی نعش کو قبر مین رکھنے لوگ لیے چلے ہین ۔

گو مین یہ نہین سمجھ سکی کہ یکایک قوت متخیلہ نے یہ مجرد نقشہ میرے آگے کیون کھینچ دیا مگر ہان اس سے اتنا معلوم ہو گیا کہ ضرور کچھ دال مین کالا کالا ہے اور یہ صورت بد شگونی کی ہے کہ جو آخر مین منغص طبع کی باعث ہو گی پھر مین نے اپنے دل کو مضبوط کیا اور یہ خیال فوراً اپنی طبیعت سے دھو دیا کہ محض بے سود تصورات اور بے بنیاد خیالات پر اپنی جان خدشہ مین ڈالنے سے فائدہ یہی اپنی صورت آئنہ مین دیکھنے لگی اور اُس حسن کا امتحان لینا چاہا کہ جسپر فطرتی مین فخر کرتی تھی ۔ یہ حسینہ صورت جسپر کہ مجھے ناز تھا اسوقت افسردگی اور پریشانی کی محافظ بن رہی تھی ۔

اور خوف یہان تک غالب ہو گیا تھا کہ ہر چند طبیعت سے مٹاتی تھی لیکن ہون پر لوریڑھا چلا آتا تھا ۔ یہ معلوم ہوتا تھا کہ گویا یہین کمرۂ خواب مین وہ شئے موجود ہے کہ جو مجھے ڈراتی ہے ۔ مین خود اپنے کو مخاطب بنا کر یہ کہنے لگی یہ کیا بات ہے ۔ کیون میرا دل کانپا چلا جاتا ہے یا ارواح خبیثہ کا کچھ اثر ہے کہ جسنے یون دبا رکھا ہے ۔ مین نے بستر پہ دیکھا پلنگ کے نیچے دیکھا ۔ مین نے کھڑکیون کو کھول کر

۔ ادھر اُدھر دیکھا مگر کوئی شخص نہ تھا۔ میں سخت شرمندہ ہوئی کہ یہ صرف خیال ہی
تھا جس نے ایسا مخوف بنا دیا۔ شرم کرنی چاہیے۔ یہ سب کچھ تھا لیکن طبیعت کو کل
نہیں پڑتی تھی دل بولا یا جاتا تھا۔ آخر کہاں تک پھر اپنی حالت کو سنبھالا اور
میں کرسی پر جا کر بیٹھی۔ کرسی پر بیٹھنا تھا کہ یہ معلوم ہوا کہ میرے دونوں کاندھوں
پر کوئی شخص آ بیٹھا ہے اور میرے کاندھے وزنی ہو کر دبے چلے جاتے ہیں۔ میں
گھبرا گئی کہ اس حالت میں پریشان ہو آئینہ میں دیکھا کہ واقعی مجھے گمان ہے یا کوئی
سچ مچ بیٹھا ہوا ہے۔ آئینہ میں دیکھنا تھا کہ مجھے یہ معلوم ہوا کہ کسی مردہ نے
مجھے بھینچ ڈالا۔ مگر میں نے اپنے ہوش چونکا کر بجا کیے اور دل میں سخت شرم خیز
باتیں کہیں کہ یہ کیا وہم سا ہے خواہ مخواہ کیوں ڈرتی ہے ادھر یہ کہتی تھی اور ادھر
کلیجہ بیٹھا چلا جاتا تھا اور قوت متخیلہ میں یہاں تک تنظیم صفت کہ مجھے یہ قطعی
گمان ہو گیا کہ یہاں کوئی چھپا ہوا ہے۔ میں نے موم بتی ہاتھ میں لی اور کمرہ کے
باہر تلاش کرنے نکلی۔

مگر کچھ پتہ نہ ملا اسی خوف دہراس کی کشمکش میں مجھے نیند آ گئی جو کچھ دہشتناک
اور مہیب خواب میں نے دیکھے میں بیان نہیں کر سکتی۔ صبح کو جب میں خواب گاہ
سے اٹھی بالکل مریضوں کی طرح سے زرد تھی۔ چہرہ پر ہوائیاں اڑ رہی تھیں۔
خوف کی سنسناہٹ نے ہنوز مفارقت نہیں کی تھی۔ جبراً قہراً ناشتہ کیا اور
اپنی طبیعت کو ڈھارس دیتی ہوئی ہوا خوری کرنے کو نکل گئی جب ہوا خوری سے
واپس آئی۔ اب میری طبیعت کچھ سنبھل گئی تھی۔ میں اس دن بھی کپتان
سیڈن ہیم کا راستہ دیکھتی رہی نہ اُنکا کوئی خط آیا نہ وہ خود آئے میں سمجھ گئی
کہ کہیں وہ ناراض نہ ہو گئے ہوں لیکن یہ خیال محض بے بنیاد تھا ناراضگی کی کوئی
بات نہ تھی۔ ایک بدیہی امر تھا کہ نواب صاحب آ گئے کوئی میں نے بہانہ تو کیا نہ تھا

کوئی بات یقینی ذہن نشین نہ ہوئی تھی جس سے اس نازیبا حالت کی بنیاد اکھڑتی تمام دن میں اسی کشمکش و پیچ میں رہی ۔ شب کو وقت معمول پر جب خوابگاہ میں آرام کرنے لگی وہی صورت پھر پیش آئی ۔ وہی گھبراہٹ وہی اضطرابی وہی پریشانی وہی بے اطمینانی وہی سراسیمگی جو گذشتہ شب کو ہوئی تھی اُسی وحشت خیز حالت میں مجھے نیند آ گئی ۔ آنکھ کا لگنا تھا کہ مہیب اور خوف دلانے والے خواب نظر آنے لگے اور جب میں علی الصباح خواب سے بیدار ہوئی مجھے خواب ہائے پریشان کی فطرت نہیں معلوم ہوئی کہ اصلی وجہ کیا ہے اور کیوں مجھے یہ خواب پُر درد دکھائی دیتے ہیں ۔۔۔

صبح اُٹھتے ہی میں نے پھر ارادہ کیا کہ ہوا خوری کرنے نکلوں کیونکہ روز گذشتہ کی ہوا خوری نے میری طبیعت بحال کر دی تھی میں گھوڑے پر سوار ہو کر سائیس کو ہمراہ لے کر روانہ ہوئی ۔ ہوا خوری کر کے میں کشادہ دل واپس آئی اور پھر میں نے کھانا کھایا طبیعت بشاش ہو گئی تھی اور جو کچھ خوف وہراس مجھ پر گذرا تھا اُسکا نام و نشان بھی نہیں تھا ۔ میں سمجھ گئی کہ یہ صرف میرے بزدلانہ خیالات کا باعث تھا ورنہ واقعی اسکی کچھ اصل نہیں ہے ۔ یہ سب توہمات کا طفیل تھا کہ میں نے خواہ مخواہ اپنی جان ہلاک کی ۔

سہ پہر کو پھر میں بگھی میں بیٹھکر ہائڈ پارک روانہ ہوئی ۔ ہوا خوری کے علاوہ یہ غرض بھی تھی کہ شاید کپتان سیڈن ہیم کا پتہ لگ جائے اور ہیں سے راہ میں ملاقی ہو جاؤں ۔ مگر حیف ہے کہ وہاں سے بھی مایوس واپس پھرنا پڑا اور جب گھر آئی اور معلوم ہوا کہ کپتان کا کوئی خط نہیں آیا اور بھی مایوسی ہوئی ۔

تیسرے دن نہ میں نے بوڑھے نواب کو دیکھا اور نہ اپنے نوجوان عاشق زار کی کسی چٹھی چپاتی سے طبیعت خوش کی ۔ کپتان کی طرف سے نئے سرے سے

مجھے خوفناک خیال آنے لگا۔ جس خیال نے مجھے دہلا دیا اور اس سے نیا شبہہ
طبیعت میں پیدا ہوا۔ مجھے لگا اور وہ شبہہ یہ تھا کہ کہیں نوکروں نے چالاکی سے
اس چٹھی کو جو کپتان ہم نے مجھے بھیجی ہو گم تو نہیں کر دیا اور اسکو نواب صاحب کی
خدمت میں پیش کر دیا ہو۔ اچھا اگر یہ امر ہوا تو نواب کی خاموشی اتنی بیجا ہے۔ وہ ضرور
مجھے شرمندہ کرنے اور تنبیہ کرنے کے لئے آتا۔ اسکا نہ آنا کسی سبب سے نہیں
ہوا۔ یا یہ امر ہوگا کہ وہ کچھ سوچ رہا ہوگا کہ ایک دفعہ فیصلہ ہی کر دوں۔ اور
معاملہ کو دو ٹوک کر دوں۔ یہ تذبذب ناقابل برداشت ہو گیا۔ اور میں سخت
مصیبت میں گرفتار ہو گئی۔ اگر واقعی کپتان سیڈن ہم نے مجھے خط بھیجا ہو
جواب نہ پہنچنے پر وہ سخت متردد اور متعجب ہوگا۔ اسکا شبہہ بڑھا ہوا ہوگا
اس بنا پر اگر لوٹرے نواب نے مجھ سے قطع تعلق کر دیا جو غالباً ممکن ہے پھر میں
کیوں نہ کھلم کھلا کپتان سیڈن ہم سے ملجاؤں اور اس سے اسکا دیدار کروں۔
میں نے یہ سوچ کر ایک خط لکھا اور یہ خط کپتان سیڈن ہم کو لکھا تھا کہ تم میرے
پارک میں آج ضرور ملنا۔ میں توشہ خانہ میں کپڑے پہننے گئی کہ اس خط کو لیجا کر
خود ڈاک میں ڈالوں کہ ایک تدبیر میرے خیال میں آئی۔ میں نے اس خط کو
لفافہ میں ملفوف کیا۔ اور یہ خط اپنی ٹوپی بنانے والی کو لکھا اور خط میں علیحدہ
دو سطریں اسکو ہدایتاً لکھ دیں کہ یہ خط اپنے کسی کارندہ کے ہاتھ کپتان
سیڈن ہم کو بھیجدینا اور جو کچھ وہ جواب دے وہی اجنبی شخص مجھے
لاکر دیدے۔

مجھے یہ خیال تھا کہ اگر نواب صاحب نے میرے نوکروں کو اپنی طرف
ملا لیا ہے پھر کوئی خدشہ کی بات نہیں ہے یہ سلسلۂ آمد و رفت خطوط کے
لیے انسب ہوگا اور پھر کوئی میرا اور کپتان سیڈن ہم کے بھید کو نہ جانے گا۔

جب میں کپڑے بدل چکی میں نے یہ مناسب سمجھا کہ خود ڈاک میں لیجا کر خط ڈالنا نا مناسب ہوگا جب اسمین کپتان سیڈن ہم کا پتا ہی نہیں لکھا ہی - پھر نوکر شبہہ کیا کرے گا - اس بنا پر گھنٹی بجائی - نوکر دوڑا ہوا آیا میں نے اُسے یہ خط دیا کہ ڈاک میں جا کر ڈال آئے - وہ خط لے کر دروازہ کے پاس پہونچا ہوگا اور میری نظرون سے پورا غائب نہ ہوا ہوگا کہ میں نے اُسے کسی شخص سے باتین کرتے ہوئے سُنا - چند منٹ کے بعد معلوم ہوا کہ نواب صاحب زینہ پر چڑھتے چلے آتے ہین جون ہی وہ میرے کمرہ میں جہان مین بیٹھی ہوئی تھی داخل ہوئے انکی صورت پر رُکاوٹ اور سختی برستی تھی - انکی صورت دیکھتے ہی میرا ماتھا ٹھنکا کہ ضرور کچھ دال مین کالا کالا ہی انھون نے کرسی لے لی اور میرے پاس ہی بیچا چا قریب سے بیٹھ گئے اور یہ کہا -

مس لیمبرٹ تمھارے انداز سے میں پہچان گیا کہ جس لیے میں یہان اسوقت آیا ہون تم بخوبی سمجھ گئی ہوگی -

مین نے اسکا کچھ جواب نہین دیا اور چپکی بیٹھی رہی چند لمحے توقف کے بعد وہ پھر یہ کہنے لگے -

تم مجھ سے اچھی طرح پیش نہین آئین - گو مین یہ بخوبی جانتا ہون کہ تم سی نوجوان عورت جبتک کہ فیاضی اور دریا دلی سے کام نہ لیا جاتا اور بے تعداد عیش و عشرت کے سامان نہ مہیا کیے جاتے کاہے کو مجھ جیسے پیر فرتوت کو قبول کرتین اس لیے مین اپنی دریا دلی اور اُلوالعزمی کا ذکر نہین کرنا چاہتا صرف یہ کہنا چاہتا ہون اور وہ ضرور کہونگا کہ تم نے باہمہ خاطر و مدارات مجھپر ایک احسان کیا ہی اور وہ احسان تمھاری عصمت اور نمک حلالی ہی - تم خود اندازہ کر سکتی ہو کہ میرا برتاؤ تم سے فیاضانہ ہی اور یہ بھی تم جانتی ہو کہ مین نے تمھین خود مختار

رکھا ہی کسی قسم کا جبر یا قید یا اڑچن یا بندی مین تمھین نہین رکھا نہ مین نے تم پر کبھی شبہات کیے اور نہ تمھاری طرف سے اپنے دل مین بدگمانیون کو راہ دی سبب یہ تھا کہ مجھے تم پر پورا بھروسہ تھا اور پھر افسوس ہی کہ تم نے مجھے اسکا کیا صلہ دیا اور کسطرح سے پیش آئی ہو۔

یلین۔ بیباکانہ اور دلیری سے - ایسی کونسی شہادت آپ کو پہونچی اور آپ نے مجھ مین کونسی بات دیکھی کہ جس سے آپ نے یہ نتیجہ نکال لیا اور آپ کا خیال یہان تک پہونچ گیا۔

نواب صاحب۔ وہ شہادت ملی ہی کہ جسمین مغالطہ ممکن نہین جس تمام کو کہ تمھارے دشمنون پر آفت گذری اور تم نے مجھ سے بیان کیا مجھے فوراً یہ شبہہ ہوا کہ ضرور کوئی بھید کی بات ہی جسکو تم نے چھپایا ہی - کیونکہ تم جیسی لائق سمجھدار نوجوان عورت ممکن نہین کہ از خود ایک کم عقل خادمہ کے چھینٹے مین آکر اپنے کو پھندہ مین پھنساتی - مگر جب تم نے بےتکلفانہ اور آزادانہ مجھ سے بیان کیا کہ مین دھوکہ مین جا پھنسی اور اُن بدمعاشون نے مجھ سے یہ کہا کہ ہم نواب صاحب کی بہنون اور بیٹی کو اطلاع دینگے اور تمھارے باپ کو تمھاری اس حالت کی بابت تحریر کرینگے مین نے یہ سمجھکر اپنے دماغ سے اُس شبہہ کو مٹانے کی کوشش کی کہ جو تمھارے خلاف پیدا ہو گیا تھا اور اُسمین کامیاب ہوا مین نے سمجھ لیا تھا کہ یہ ممکن ہو سکتا ہی کہ ایک عقلمند دانا شخص ناگہانی مین پھنس جائے - چنانچہ مین اپنے اُسی معمولی طریقہ سے تم سے پیش آیا اور کسی قسم کی نگہ نہین بدلی وہ بات گئی گذری ہو چکی تھی خیال ہی جاتا رہا کہ اتنے مین کل میرے پاس ہوریس نامے ایک شخص کا خط آیا۔

یلین - آہ اُس شیطان اُس اخبث من الناس اُس پاجی جہان جہان تو نکلا

نواب صاحب - اس سے کچھ بحث نہیں کہ چاہے وہ بڑ کوئی ہو اچھا جو کچھ
تم کہتی ہو یہی سہی لیکن جو کچھ اُسنے لکھا ہی وہ سب صحیح ہی اسمین سر مو تفاوت
نہیں - روز کیا یہ غلط ہی کہ تم نے مہر کی دوسری صبح کو دس پونڈ کا ایک نوٹ
ہورلیس کو فلان پتہ سے ارسال کیا تھا اور تم نے ایک خط میں یہ لکھا تھا کہ
پھر میری فیاضانہ طبیعت کے حضور میں اپنی مفلسی کی داستان کہیو - اب میری
آنکھیں کھلیں اور میں جو کہتا ہوں کہ ضرور اسمین کچھ بھید ہی کیونکہ اگر بھید
نہ ہوتا تم ایسے بد معاش کو جسنے تمہارے ساتھ یہ بدسلوکی کی کاہے کو نوٹ
بھیجتیں - اور وہ راز سربستہ مجھے ظاہر ہو گیا کہ تمہاری کپتان سیڈن تم
سے آشنائی ہی -

مین - یہ آپکا سراسر خیال ہی کہ مین نے اُسکی کسی باعث سے مدد کی ہرگز
نہیں - مین اُسے مدت سے جانتی ہون مین نے اُسکے پُرشان وشوکت
امیری کے دن دیکھے ہین اور پھر اُسکی یہ حالت ہو گئی اس لیے مجھے ترس آگیا
اور مین نے اسکے قصور پر بھی نہ خیال کرکے اُسے بھجوا دیے - صرف اتنی سی بات
پر آپ کو شبہہ ہو گیا -

نواب صاحب - نہیں اتنی سی بات پر مجھے شبہہ نہیں ہوا ہی بلکہ مجھے
اور اور ثبوت پہونچے ہین جس سے میرے وہم کو درجۂ تیقن حاصل ہو گیا
مین نے ایک مخبر مقرر کر دیا تھا کہ وہ تمہارے مکان پر ہر وقت بیٹھا رہے اور جو
کوئی آئے جائے اُسکی مجھے خبر کرے -

مین - غصہ کی صورت بنا کر - ہان ہان میرے لارڈ بیان کر دیجیے کیا ہوا

نواب صاحب - پھر کپتان سیڈن ہم آئے اور اُنسے تمہاری
باتین ہوتی رہین - تمہارے خوابگاہ مین کھڑکیوں سے روشنی دکھائی دیتی

دیتی

مین فوراً تمھارے مکان پر آیا اور تمھین بغیر اطلاع کیے ہوے مین اسی لیے دڑانہ چلا آیا۔ تمھارے نوکر اُسوقت سب جاگتے تھے۔

مین ۔ طعن آمیز لہجہ مین - اچھا پھر آپ نے کمرہ مین تشریف لاکر کونسی مین شہادت اور روشن ثبوت میری بدکاری اور بےعصمتی کا آپ نے ملاحظہ کیا۔

نواب صاحب ۔ تمھارا عاشق کپتان تمھارے ساتھ تھا - اور اُسکا یہ ارادہ تھا کہ وہ شب بھر تمھارے پاس رہے لیکن تم خود سمجھ سکتی ہو کہ یہ سُنکر مجھے کیونکر تاب ہوتی مین آگ بگولا ہوکر انتقامی خیال سے تمھارے کمرہ کی طرف لپکا۔

مین ۔ غضبناکی اور تشدد کی حالت مین - یہ محض غلط بالکل غلط ہی کیا خود تم نے آکر اپنی آنکھون سے میرے کمرہ کو نہین دیکھا - معلوم ہوا کہ تم نے یہ تمام باتین جھوٹی گڑھی ہین۔

من خوب می شناسم پیران کاذبان را

نواب صاحب ۔ صبر کرو اور ذرا صبر کرو - یہ غصہ تمھارا بیجا ہی - ناحق تم اسقدر گرم ہوتی ہو - یہ درست ہی کہ مجھے یہ خیال نہین تھا کہ تمھارا عاشق توشہ خانہ مین پوشیدہ ہی - مین نے جب اُس کمرہ مین اُسے نہین دیکھا شمع مومی لیکر سارے مین تلاش کرتا پھرا مگر جب مین نے وہان نہین پایا مین سمجھ گیا کہ وہ کہین نہ کہین ضرور پوشیدہ ہوگا۔

یہ سُنکر میرے تن بدن مین آگ لگ گئی اور مین مارے غضب کے پھٹ گئی - اور ایسی حالت طیش مین مین نے نواب صاحب سے کہا کہ آپ اپنے دعوی کا ثبوت نہ دے سکے یہ باتین بنائی کیا ضرور تھین۔

نواب صاحب ۔ نہین ایسا نہین ہی مس لیمبرٹ یہ تم خاطر جمع رکھو ایسا نہین ہوا ہی جب مین نے گھر مین قدم رکھا ہی ہوشیاری سے مین نے آسکے ہی توشہ خانہ

کے باہر کے دروازہ پر قفل چڑھا دیا کہ وہ اگر اُسمین ہوگا نکلنے نہ پائے گا اور اُسکی کنجی مین نے اپنی پاکٹ مین ڈال لی -

یہ سُنکر مین چونکی - مگر میرا یہ چونکنا ظاہر نہ تھا دل مین مین کھٹکی تھی - مین نے کچھ جواب نہین دیا نواب صاحب ایک لمحہ کے توقف کے بعد یہ کہنے لگے -

تمھین یاد ہوگا کہ جب تم میرے ساتھ ساتھ آئی ہو اسقدر بولائی ہوئی تھین کہ جب مین نے تم سے دھوکہ دے کر دریافت کیا ہے کہ اس دروازہ کا قفل کس نے دیا ہے تو تم کہہ اُٹھی تھین کہ قفل مین نے لگایا ہے اور اسکی کنجی میری ٹوپی والی میز پر رکھی ہوگی - اور یہ کنجی میری پاکٹ مین تھی - اب بھی تم مجھے جھوٹا سمجھتی ہو تم ہی کہو کیا مین افترا پردازی کر رہا ہون - لو یہ کنجی موجود ہے -

یہ سُنکر مین سخت پریشان ہوئی اور میری طبیعت مین وہ گڑبڑ ہوئی کہ کبھی نہوئی تھی مین تو سمجھی تھی کہ کپتان بآسانی بچکر نکل گیا - اور یہان اور ہی گل کھلا ہے معلوم ہوتا ہے - یہ ممکن ہے کہ وہ کھڑکیون مین سے پھلانگ کر نکل گیا ہے مگر یہ بات بھی سمجھ مین نہین آتی اس لیے کہ کھڑکیان بھی تو بند تھین - شاید یہ امر ہو گا کہ جب وہ کھڑکی مین سے بھاگا ہے اُسکو جاتے وقت بند کر دیا ہوگا کیونکہ صبح کو بند دیکھی گئی تھین - یا یہ ہوا ہوگا کہ شب بھر وہ توشہ خانہ مین رہا ہوگا اور جب مین اور نواب صاحب ناشتہ کرنے نیچے اُترے تھے وہ منہہ چھپا کر نکل گیا ہو - یہ بات کہ وہ جسوقت ہم نے دیکھا تھا توشہ خانہ ہی مین چھپا ہوا بیٹھا تھا ممکن تھا کیونکہ جتنی دیر وہان ہی آکر نواب صاحب نے مجھ سے باتین کی ہین یہ نہین ہو سکتا کہ اُس پھرتی سے وہ نکل گیا ہو -

مین - تاہم آپ کی شہادتون کا سلسلہ ناکمل ہے اور مین پھر اُسی پر آپ کو متوجہ کرانا چاہتی ہون کہ آپنے کپتان سیڈن ہم کو توشہ خانہ مین نہ پایا

نہ آپ سے یہ ممکن ہوا کہ آپ اُسے مکان کے کسی گوشہ سے برآمد کرتے۔ قصہ مختصر یہ کہ تم نے خالی اسباب اور شبہہ پر باہر کا قفل لگا دیا۔

چہ خوش چیرا شد

برین عقل و دانش ببایدگریست

نواب صاحب۔ شیفتہ مجری اور خشن آمیز صورت سے۔ اچھا اگر اُس لیمبرٹ مین مان لون اور مین کپتان سیڈن ہیم کا بالکلیہ پتہ نہ لگا سکا اور یہ بھی غلط ہو کہ وہ تمھارے پاس آیا تھا اور جو کچھ مین نے اُسکی نسبت بیان کیا سب غلط ہو پھر اسکے کیا معنی کہ تم نے اُسے خط لکھا ہو کہ پارک مین فلان وقت مجھ سے ملیو۔ اور تم متعجب کیون ہوتی ہو جب تم نے اُسے خود لکھا ہو کہ "اُس وقت یادگار روز سے مین نے تمھین نہین دیکھا" یہ تمھاری ہی چٹھی کے الفاظ ہین۔ اور یہ چٹھی ہی جسمین یہ لکھا ہوا ہو۔

یہ کہکر نواب صاحب نے اپنی جیب مین سے وہ خط جو مین نے ابھی لکھکر کپتان سیڈن ہیم کو ملازم کے ہاتھ ڈاک مین ڈالنے کو بھیجا تھا نکالا۔ اور نیز وہ لفافہ بھی دیا جسپر میری ٹوپی بنانے والی کا پتہ لکھا ہوا تھا۔

جب مین نے دیکھا کہ جو کچھ معاملہ تھا ختم ہو چکا اب محض بیفائدہ ہو کہ مین ان بدیہی اور علانیہ شہادتون کو جھٹلاؤن اور کچھ اسمین چون و چرا کرون مین نے غصہ مین یہ کہنا شروع کیا۔

نواب صاحب یہ آپکی شان ہو کہ آپ نے میرے ملازمون سے اس قسم کا میل کر رکھا ہو۔

نواب صاحب۔ نہین مس لیمبرٹ یہ تمھارا صرف خیال ہی خیال ہو مجھے تمھارے خادمون سے کسی قسم کا سروکار نہین ہو مجھے دروازہ پر ملا میری سرسری نگاہ لفافہ پر

پڑ گئی میں نے دیکھا کہ یہ تمھاری ٹوپی بنانے والی کے نام ہے وہ کہین باہر گئی ہوئی تھی
اس لیے مین نے اس چٹھی کو لے لیا اور جب کھول کر دیکھا تو اسمین یہ معاملہ تھا غرض
تمھاری ایمانداری ظاہر ہو گئی - اب مین اس امر پر بحث کر کے تمھین تکلیف
دینا نہین چاہتا - مین جاتا ہون اور دعا کرتا ہون کہ شب بخیر گذرے -
یہ کہکر نواب صاحب نے خناک غصہ کی حالت مین سلام کیا اور چلتے بنے -
جب وہ چلے گئے مین کھانا کھانے آئی اور تھوڑا بہت نوشجان کیا - اور پھر مین
اپنی آیندہ حالت کی بابت سوچنے لگی مجھے میرے غرور حسن نے یہ اجازت نہین
دی کہ اس حالت مین بھی مین الفریڈ کے یہان پڑی رہون مین نے قطعی ارادہ
کر لیا کہ صبح ہوتے ہی جہان میرا سینگ سمائے مین چلی جاؤن - میری کچھ ایسی
ذلیل حالت تو تھی نہین کہ یکایک مین کپتان کو لکھ بھیجتی کہ تم آؤ اور مجھے لیجاکر اپنے
یہان پناہ دو - رہ رہ کر اگر مجھے خیال آرہا تھا تو یہ تھا کہ کپتان سیڈن ہم کیونکر
سمجھکر نکل گیا -
شب کے گیارہ بجنے سے کچھ پہلے مین آرامگاہ مین آئی - اسکی دہلیز پر قدم
رکھنا تھا کہ وہ ہی بے آرامی اور تکلیف دہ خیالات کے تاخت و تاراج ہونے لگے
آدھ گھنٹہ تک مین اپنی خادمہ سے باتین کرتی رہی - اب میرے خیالات اسکی
طرف سے بدل گئے تھے مین نے اس سے کہدیا کہ اور نوکرون چاکرون کی طرح
سے مین تجھپر بھی گمان بد رکھتی تھی جب وہ اپنے فرائض میرے کپڑے بدلوانے
کے پورے کر چکی اور اسنے جانا چاہا مین نے خلاف عادت اسے روکا اسنے مجھے
یہ جواب دیا بیگم صاحبہ مین زیادہ دیر نہین ٹھہر سکتی کیونکہ گذشتہ دو راتون کا
شبہہ ختم نہین ہوا ہے - میری اسمین بدنامی ہے - یہ سنکر مجھے سخت شرم آئی اور
مین نے اس سے بات بنا کر یہ کہا کہ مین اور کسی غرض سے تجھے ٹھہرانا نہین چاہتی

صرف میرا یہ مطلب ہی کہ تو میرے پلنگ کے پاس ہیر سر کا دے اور کتاب لا کر رکھ دے جب تک مجھے نیند نہ آئیگی مین کتاب ہی کا مطالعہ کیا کرونگی ۔

شمع مومی اور کتابین رکھکر وہ چلی گئی ۔ ہر چند مین نے چاہا کہ کتاب کا مطالعہ کرون لیکن نگاہ نے کام نہین کیا ۔ بھلا کیا خاک میری طبیعت بحال رہتی ۔ وہ ہی سنسنیان اور وہ ہی خیالی ڈراونی صورتین کمرہ مین چارون طرف پھرنے لگین اور مجھے نواب کی بے اعتنائی اور طوطا چشمی کا خیال آیا مگر پھر میرے حسن نے مجھے مطمئن خاطر کیا کہ اگر ایک محافظ جاتا رہا ہی تو کیا دوسرا باسانی پیدا ہو جاے گا ۔

یہ نہین اور سہی اور نہین اور سہی

یکایک میرے دل مین یہ خیال آیا کہ بہتر ہی کہ کپتان سیڈن ہم سے اسکے مکان پر چل کر ملون ۔ کپتان کے نام کے ساتھ ایک ایسا مہلک خیال میرے دماغ مین آ کر بیٹھا کہ جسنے مجھے سُن کر دیا ۔ چارون طرف وحشیانہ آنکھین پھاڑ پھاڑ کر دیکھنے لگی ہاتھ پاؤن اکڑ گئے تھے آنکھین پتھرا گئی تھین رگون مین خون ساکت ہو گیا تھا اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ میرا سارا جسم ٹھنڈا برف ہو گیا ہی ۔

مین ۔ اپنے دل مین یا اللہ خیر کیجیو یہ کیا بات ہی ۔ کیون میری یہ حالت ہی مین کہین مرتی تو نہین ہی ہی میرا کہین دم تو نہین نکلتا ۔

مین پلنگ پر سے اُٹھ بیٹھی اور آہستہ آہستہ کمرہ کے دوسرے کونہ کی طرف گئی اب مجھے معلوم ہوا کہ میری جسمانی قوت مین فرق نہین آیا اور میرے اعضا پر لقوہ نے ابھی تک اپنا بُرا اثر نہین کیا ہی ۔ جون ہی قدم بقدم مین توشہ خانہ کے پاس آئی کپتان سیڈن ہم کی تصویر مجھے دروازہ مین سے نکلتی ہوئی اور زیح کر بھاگتی ہوئی معلوم ہوئی ۔ چونکہ مجھے اس امر کی تحقیق مد نظر تھی کہ آیا وہ بچکر کیونکر بھاگا اسی حالت مین مین نے شمع مومی ہاتھ مین لی توشہ خانہ مین آئی اور

کھڑکیون کو کھول کر دیکھا کہ یہان سے وہ کیونکر کود کر بھاگا۔ رات نہایت ہی خوشنما
تھی۔ جون ہی میری نظر توشہ خانہ کی کھڑکی پر پڑی یکایک ایک خیال میرے دل مین
نیا پیدا ہوا اور اس خیال نے میرے دماغ مین ایک فرضی نقشہ کھینچا کو دروازہ
مین اندر سے قفل نہین لگا ہوا تھا لیکن پھر بھی یہ ممکن نہ تھا کہ بغیر کسی کے کھولے
اور اشارہ کیے وہ آپ سے آپ کھل جاتے مین ان توہمات عجیب کو بیان نہین
کرسکتی کہ جو مجھے یکایک از خود دروازہ کھلنے سے ہوئے۔ ایک عجیب انگیز خوف
ایک وحشت خیز شک۔ ایک وحشت خیز اندیشہ۔ ایک ہراسناک حیرت۔ جو
مجھ پر طاری ہوئے اور ان ہی الفاظ سے مین اپنی اُس نازک حالت کا
اندازہ ناظرین سے کراتی ہون۔

ان سب ہولناک تصورات کا دورہ ایک منٹ مین کئی کئی بار میرے قلعۂ دماغ
پر ہو رہا تھا۔ اور یہ سب ڈرا دینے اور دہلا دینے والی صورت جسنے اپنا مذکورۂ بالا
رنگ جمایا تھا کپتان سیڈن ہم کی نعش کی صورت تھی کہ جو یکایک توشہ خانہ کا
دروازہ کھل کر نکلی تھی۔ ایک چیکھاڑ مین نے ماری چارون خانہ چت جا رہی اور
ہوش وحواس نے مجھ سے مفارقت کی۔

چالیسوان باب

پیوملٹن

جب اول ہی مین ہوش مین آئی مین نے دیکھا کہ مین پلنگ پر لیٹی ہوئی ہون
اور ایک بوڑھی عورت میرے پاس بیٹھی ہوئی میری تیمارداری مین مشغول ہے
دن نکل آیا تھا۔ میز پر دوائیون کی شیشیان چنی ہوئی تھین اس سے مجھے معلوم ہوا
کہ مین بہت دیر تک بیہوش رہی۔ مجھ مین آنکھ کھلتے ہی یکایک بات کرنے کی

جرأت نہین ہوئی کیونکہ ضعف کا وہ عالم تھا کہ آنکھین کھولنے کو بھی جی نہین چاہتا تھا۔۔ زبان سے بات کرنا دوسری بات ہی۔ مین نے ہوش مین آکر رفتہ رفتہ اپنے پراگندہ خیالات کو مجتمع کیا اور اپنی طبیعت کو سنبھال کر اپنے اُن واہی تصویرون کو دیکھنے لگی کہ جو شب کو میرے دماغ مین آئی تھین۔ کہ انکی اصلیت کیا ہی اور یہ کیون میرے دماغ مین چکر لگا رہی ہین۔ جون ہی یہ تصور کیا پھر وہی توشہ خانہ کا خوفناک واقعہ آنکھون کے آگے کھنچ گیا۔ تمام ہاتھ پیر سرد ہوگئے اور اب مین نے دیکھا کہ مین دوسرے مکان مین لیٹی ہوئی ہون۔ مین نے اپنے منھ پر ہاتھ رکھکر کہا کہ یا اللہ یہ سب معاملہ کہین سچ تو نہین ہی۔

اس بوڑھی عورت نے جب یہ سُنا کہ مین کچھ بڑبڑا رہی ہون وہ کرسی پر سے اُٹھی اور کہا بیگم صاحبہ آپ اپنے کو جنبش نہ دینا۔ مین نے اُس سے مختلف آہستگی مین سوالات کیے معلوم ہوا کہ مین دس دن سے یون ہی بیہوش پڑی ہوئی ہون میری خادمہ میرے کمرہ مین آئی اور مجھے ہوش مین دیکھکر بہت خوش ہوئی۔ مین نے اُس سے اشارہ کیا کہ تو اس بوڑھی عورت کو کمرہ کے باہر لیجا چنانچہ وہ ہی اُٹھ گیا۔ پھر مین نے اُس سے التجا کی کہ دس دن کے عرصہ مین جو کچھ گذرا ہی اسکی کیفیت بیان کر۔

مجھے معلوم ہوا کہ جب مین گر پڑی ہون اور مین نے ایک چیخ ماری ہی اُس آواز سے سب اڑوسی پڑوسی بیدار ہوے اور بھاگے ہوے آئے۔ جون ہی انھون نے مجھے دیکھا سمجھ گئے کہ مین مرگئی ہون۔ مگر جب اور آگے آئے تو معلوم ہوا کہ کپتان سیڈن ہم کی نعش میرے پیرون پر پڑی ہی۔ پھر میری نبض پر ہاتھ رکھا نبض چلتی ہوئی دیکھی۔ انھین معلوم ہوا کہ مین دہشت مین آکر بیہوش ہوگئی ہون۔ پھر انھون نے حکیم بلایا اُسنے رائے دی کہ بیگم کو اس

کمرہ مین نہین رکھنا چاہیے۔ بہتر ہے کہ یہ دوسرے کمرہ مین لیجائی جائین۔ فوراً پولیس کو اس معاملہ کی خبر ہوئی۔ تھانہ سے دوڑ چلی آئی اُنھون نے نوکرون سے سوالات کیے اور خوب تحقیق کی۔ جب بخوبی تفتیش کر چکے انھین معلوم ہوا کہ بدنصیب کپتان کے مرنے کا باعث یہ ہوا ہے۔ پولیس والے اس اطلاع پر کہ مین نواب صاحب کی حفاظت مین رہتی ہون فوراً نواب صاحب کے مکان پر پہونچے اُنھون نے تمام اصلی کیفیت بیان کی ہوگی۔ مگر پھر بھی پولیس نے نواب صاحب کا پیچھا نہین چھوڑا اور انھین گرفتار کر لے گئے۔ لیکن بعد ازان نواب چھٹ گئے اور اُنپر کوئی جرم عائد نہین ہوا۔ میری خادمہ نے مجھ سے یہ بھی کہا کہ یہ سارا معاملہ اخبارات مین شائع ہو چکا ہے اور اخبارات اسپر ریمارک کر رہے ہین۔ پڑوس مین اسکی ہلچل پڑی ہوئی ہے۔ دو تین دن ہوسے کہ صدہا آدمی صرف اُس مکان کی صورت دیکھنے آئے تھے کہ جسمین یہ جانکاہ سانحہ گذرا۔ کپتان کی نعش اُسکے ورثا کو دیدی گئی۔ اور نواب صاحب یہان سے شہر چھوڑ کر چلدیے۔

یا اللہ مین نے ہوش مین آتے ہی کن کن جانکاہ اور مصائب خیز باتون کا ذکر سُنا جو میری بیہوشی مین ظہور پذیر ہو گئی ہین۔ زیادہ تر مجھے کمبخت نوجوان سیڈن ہیم کا خیال تھا کہ اس مظلوم کی جان مفت مین گئی ہاے وہ بدنصیب کہ جسکا زمانۂ شباب ابھی پورا بہار پر نہین آیا تھا۔ ہاے وہ مظلوم کہ جسنے ابھی عنفوان جوانی کی پوری کیفیت نہین اُٹھائی تھی۔ ہاے وہ شہید گلگون کفن اُرغوان بستر کہ جو کس بیکسی سے بیدم ہو کر میرے پیرون پر گر پڑا اور اس شعر کا مصداق بنا۔

نکل جائے دم تیرے قدمون کے نیچے یہی دل کی حسرت یہی آرزو ہے

ہاے وہ نوعمر رنگیلا جوان کہ جسنے باغ دنیا کی ذرا ٹے بھرتی ہوئی اور سائین سائین کرتی ہوئی ہوا نہین کھائی اور یون یکایک آفت ناگہانی مین برقع عدم منھ پر کے کر سیدھا چلتا بنا۔

این ماتم سخت ست کہ گویند جوان مرد

اس یادگار مگر قاتل شب کو جب نواب آیا ہی اور وہ دوڑکر توشہ خانہ مین گیا ہی اور پھر نکلنے کا قصد کیا معلوم ہوا کہ باہر سے دروازہ پر قفل چڑھا ہوا ہی اسنے کپڑون کے پیچھے اپنے کو پوشیدہ کیا وہ بخوبی سنتا ہوگا کہ نواب مجھسے باتین کر رہا ہی اور ادھر ادھر کمرون کو تلاش کر رہا ہی ایسا نہ ہو کہ مجھے آکر دیکھ لے اس لیے اسنے یہان پوشیدہ ہوکر یہ رستہ دیکھا ہوگا کہ کواڑ کھلین اور مین چمپت ہون۔ مگر ظالم نے پہلے ہی کواڑ لگا دیے تھے ہر چند اسنے کوشش کی ہوگی لیکن کواڑ نہ کھل سکے ہونگے زور کرتے کرتے بیہوش ہوگیا ہوگا اور پھر مرکر رہ گیا اسے اسکا ڈر بڑا لگا ہوگا کہ جب نواب نے یہ غل مچایا ہی کہ مجھے چورون اور نقب زنون کا کھٹکا ہی۔ وہ شریف اعلی افسر تھا اسے سخت تردد یہ تھا کہ اگر مین ظاہر ہوگیا یہ چور چور کہکر غل دسور مچادیگا عزت خاک مین مل جاے گی ان ان مصلحتون سے اپنی جان کھودی اور اف تک نہین کی۔ بغیر یہ کہے کہ

تڑپیو اس طرح بلبل کہ بال و پر نہ ہلین

اسنے اس سے بھی بڑھکر دکھا دیا۔ کانون کان خبر نہ ہوئی اور وہ منھ کھولے ہوئے عالم ارواح کو سدھارا۔

جب مجھے یہ خیال آرہا تھا مین کیا بتاؤن کہ میرے دل کی کیا کیفیت تھی۔ آنسوؤن کا آنکھون مین نام بھی نہین تھا دھوئے ہوے دیدے پڑے ہوے تھے ہاں آنکھون کے ڈھیلے بکس ہار رہے تھے اور وہ ہڑکتے تھے لیکن بیگانہ وی ذرکلا

اُبھار نہین پایا جاتا تھا - یہ وہ چُپ چاپ غم تھا کہ جسنے کلیجہ کو مسوس لیا تھا اور دل کو دبا کر رائی سکائی کر ڈالا تھا - رونے سے دل کی بھڑاس بھی نکل جاتی ہے مگر غم مین اور جانکاہ الم مین چُپ کا چُپ رہ جانا یہ گویا روح کو گھٹن لگانا ہے - یا اللہ کیا تیری شان ہے کہ دو شب متواتر مین نعش کے برابر کی کوٹھری مین پڑی رہی اور مجھے خبر نہ ہوئی - اگر مین اُسدن بھی نہ جاتی اور یکایک توشہ خانہ کے دروازہ کو نہ کھولتی یہ صورت اُسوقت بھی ظہور پذیر نہ ہوتی -

اب مین اس خوفناک سانحہ کو بیان کرکے اپنے ناظرین کی توجہ اس طرف مبذول کرتی ہون کہ میرے ہوشیار ہونے کے چھ ہفتے کے بعد تک میرا علاج ہوتا رہا طبیب کی راے یہ تھی کہ مین حمام مین اپنا قیام رکھون چنانچہ مین نے اسکے کہنے پر عملدرآمد کیا چونکہ ہاتھ پیرون کی مین ابھی تھی مجھ مین طاقت آنے لگی لیکن یہ امر آسان نہ تھا کہ مین پھر اپنی اصلی حالت پر جلدی سے آجاتی اس خوفناک ڈراما سے جسکی طرف مین ضرورت سے زیادہ اشارہ کرنا نہین چاہتی میرے دماغ مین اپنا نشان باقی رکھا تھا - مین لے اپنی طبیعت کو مضبوط کیا اور پھر اپنے دل کو اس پُرخوف خیال سے پھیر کر اپنی اصلی حالت پر مجبور کیا لیکن پوری پوری کامیابی نہین ہوئی - پھر بھی چھ ہفتے کے بعد اتنا ہوا کہ مین اسقدر تندرست ہوگئی تھی کہ اپنا کچھ کام کر سکتی تھی اور ادھر اُدھر دو چار قدم چل پھر بھی سکتی تھی مین نے سنبھلتے ہی کل نوکرون کو موقوف کر دیا اور ایک ایک کوڑی انکی تنخواہ کی چکا دی - ڈاکٹرون کے بلون کا روپیہ وہ جدا دیدیا یہ سب روپیہ نقد میرے پاس نہ تھا صرف مین نے اپنا قیمتی جواہر بیچ کر ادا کیا تھا -

میرا اب ارادہ نہ تھا کہ مین کسی محافظ کی تلاش کرون - بلکہ یہ قصد تھا کہ اب راہ راست پر آجانا چاہیے کیونکہ بدراہی یہ یہ آفتین اور روح گداز سانحے دکھاتی ہے - مین نے نیکی اور بدی پر بحث کرنی شروع کی کہ جو چیز اچھی اور آرام وہ

آفات گوناگون سے بچانے والی ہو اُسے اختیار کرون۔
جب رفتہ رفتہ مجھے صحت حاصل ہوگئی اور جسم مین وہی چابکی اور چستی آگئی مین نے دیکھا کہ میرے حسن مین ذرا فرق یا کمی نہین ہی۔

شعر

وہی چتون کی خونخواری جو پہلے تھی سو اب بھی ہی
وہی آنکھون کی ہشیاری جو پہلے تھی سو اب بھی ہی

یہ پُر ہول خیال رفتہ رفتہ دماغ سے دور ہونے لگا گذشتہ واقعات نے مجبور کیا کہ مین راہ نیکی مین قدم زن ہون۔
جب ان صورتون مین مجبور ہوئی دل نے یہ بحث اٹھائی کہ اب پورا پورا فیصلہ کر لینا لازم ہی کہ آیا نئے محافظ کی تلاش کیجائے یا اپنے جواہرات پر پانی پھیرا جائے۔
ایک دن شام کو اپنے قیام سے کچھ دور ہی کے فاصلہ پر مین چہل قدمی کرتے کرتے نکل گئی تھی اور اُسی امر پر غور و فکر کر رہی تھی کہ کیا کرنا چاہیے کہ میری نگاہ ایک جنٹلمین پر اور ایک بیگم پر پڑی کہ جو ایک گلی سے نکل کر میری طرف آرہے تھے ایک ہی نگاہ سے مین نے فوراً تاڑ لیا کہ ہو نہ ہو یہ جنٹلمین میرا پرانا دوست مسٹر ایلون ہی۔ مین نے انکی نظر بچا کر قدم اُٹھایا تاکہ اس امر کی تصدیق کرون کہ فی الواقع یہ ایلون ہی یا اور کوئی ہی جب مین انکی نظرون سے پوشیدہ انکے نزدیک پہونچی معلوم ہوا کہ وہ ایک نوجوان بیگم کو گلی کی آڑ مین بہت پیار اور دلی الفت سے کھڑا ہوا بغلگیر کر رہا ہی۔ مین نے مناسب نہ سمجھا کہ انکے معاملہ مین خلل اندازی کرون اسی صورت مین نگاہ بچائے ہوے مین نے اپنا رستہ لیا۔ ہان مجھے اس امر کی تصدیق ہوگئی کہ یہ ایلون ہی تھا۔

مین ایک طرف سیدھی نکلی چلی گئی اور مین نے اپنے قدم ایک کھیت کی طرف جو بیچا ہوا کھڑا تھا اٹھائے۔ نصف میل چکر لگا کر مین ایک گلی کے دروازہ کی طرف پھرتی تھی کہ پھر مجھے ایلون اور اسکا ساتھی معلوم ہوے لیکن پہلے کی طرح سے انکی پشت پھری ہوئی تھین۔

یہان ایک عجیب کیفیت نظر آئی مین سیدھی اپنی راہ ان دونون کو دیکھتی ہوئی جا رہی تھی کہ یکایک آناً فاناً مین ایلون اُس عورت سے علیحدہ ہو کر دوسری طرف روانہ ہوا۔ اور گنجان جھاڑیون مین ہو کر غائب ہو گیا اور وہ عورت آہستہ آہستہ قدم بڑھائے چلی گئی کہ اُسے ایک گھوڑے سوار ملا وہ اُس سے باتین کرنے کھڑی ہو گئی۔ چند منٹ تک باتین ہوتی رہین بعد ازان اس سوار نے اپنے گھوڑے کی لگام جدھر ایلون گیا تھا اُس طرف پھیری اور قدم بقدم گھوڑے پر روانہ ہوا۔ وہ بیگم اسکے ساتھ ساتھ تھی۔ مین نے بھی اپنا رخ کھیت کی طرف کیا مگر اس ہوشیاری سے بیچ بیچ مین رستہ طے کر رہی تھی کہ کہین ایلون کی نگاہ مجھ پر پڑ جائے۔ دور سے جہان تک کہ مین نے گھوڑے سوار کو دیکھا اسقدر اسکی بابت کہہ سکتی ہون کہ وہ ادھیڑ تھا اور جب اس نوجوان بیگم سے مقابلہ کیا جاے تو بہت ہی کم عمر کی معلوم ہوتی تھی۔ کیا تو یہ اُسکی بیوی تھی یا اُسکی لڑکی تھی۔ اسمین تشک ہی نہین ہو سکتا تھا کہ ایلون اسکا عاشق زار تھا اور اسی لیے تنہا سنسان مقام پر اسے لے کر آیا تھا کہ یہان کوئی دیکھنے والا نہین ملنے کا۔ گلے لگتے ہوے مین نے خود اپنی آنکھون سے دیکھ لیا تھا۔ پھر انکی باہمی محبت مین شک کیونکر ہو سکتا ہے جس وقت ایلون گھبرا کر جھاڑی مین گھسا ہے مجھے بہت ہنسی آئی کہ اسوقت اسپر کیا دہشت غالب ہوئی ہے کہ بھاگا ہوا جھاڑی مین چلا جاتا ہے زیادہ مین نے اُس سوار اور لڑکی کا تعاقب نہین کیا اور اپنے جاے قیام کی طرف

واپس پھری - اس سیر سے اور اس مضحکہ خیز نظارہ سے مجھے خاصی تفریح ہوئی تھی مجھے اپنا گل دل تروتازہ معلوم ہوتا تھا طبیعت مین لطافت اور تازگی آگئی تھی - میرا یہ قصد نہ تھا کہ اپنا گہنا یا تا جس سے کہ میرے حسن کو اور دونی بھڑک اور رونق ہوتی تھی علیحدہ کرون اس بنا پر یہ ارادہ ہوا کہ ایلون کو لکھون کہ مجھے سو اشرفیان قرض دے دو - اور یہ سو اشرفیان جب تک کہ نیا مخافظ کوئی اور ملے گا خرچ ہونگی - یہ خیال میرے دل مین بخوبی جم گیا اور مین نے چاہا کہ ایلون کو خط لکھون - مگر پتہ مجھے معلوم نہین تھا - آخر مین کتب خانہ گئی وہان کی کتاب مین دیکھکر پتا لکھا - پتہ صرف یہ لکھا ہوا تھا "ہیولیٹن بولنگ بروک ہال" میری سمجھ مین یہ پتا نہین آیا کہ اسکی غرض کیا ہی آیا ہیولیٹن ایک ہوٹل ہی - یا بولنگ بروک کا ایک حصہ ہی یہ مین نے مناسب نہین سمجھا کہ مین کتب خانہ مین اسکی تصحیح کرتی بلکہ وہان سے مین نے آکر اپنی قیام گاہ کی مالکنی سے دریافت کیا اسنے بیان کیا کہ بولنگ بروک مین تو سر ریلف ہارٹون رہتے ہین - یہ بیرونٹ ہین اور بڑے دولتمند ہین اور ہیولیٹن یہ ایک خوبصورت مکان ہی جسکو ہال جو بیچ مین آکر واقع ہوا ہی دونون کو علیحدہ علیحدہ کرتا ہی - بیرونٹ کا مکان جدا ہو جاتا ہی اور یہ ہیولیٹن جدا ہو جاتا ہی - یہ معلوم ہوا کہ ہیولیٹن مین مسٹر ایلون سر ریلف ہارٹون کا کرایہ دار ہوکر رہتا ہی یا مہمان ہی گو مجھے یقین یہ تھا کہ کرایہ ہی پر رہتا ہوگا اس لیے کہ بیرونٹ دولت پر جان دیتا تھا وہ مہمانی مین اتنا بڑا مکان مفت رہنے کو کیون دینے لگا -

اس پتہ سے مین نے اسے خط لکھا اور اطلاع دی کہ مین فلان حمام مین رہتی ہون اور جب تم آؤ تو مجھے بیگم ولٹن کے نام سے دریافت کرتے ہوے آنا - یہ خط بذریعہ ڈاک مین نے روانہ کیا کسی آدمی کے ہاتھ نہین بھیجا - دوسرے دن دو بجے دن کو

مسٹر ایلون آئے اور میرا ہاتھ پکڑکر کہا ای بیگم ولٹن مین بڑا خوش ہوا کہ تم نے صرف مجھے اپنا دوست سمجھکر یا د فرمایا - الحمد للہ کہ میری محبت ہنوز تمھارے دل مین باقی ہی -

مین - بے شبہہ تم نے اُس ماتم خیز سانحہ کی کیفیت اخبارون مین پڑھی ہوگی

ایلون - اس امر کی طرف تم اشارتاً بھی گفتگو نہ کرو - بے شبہہ تم قابل ترحم ہو مین نے خود اپنی آنکھون سے اُس عاشق گلگون کفن کی نعش کو دیکھا ہی جسکا خون عشوہ اور دیہ ناز تھا - مجھے واقعی اسمین کچھ تعجب نہیں ہی کہ تم نے اسے بیچارے بوڑھے نواب کے مقابل مین پسند کر لیا تھا - یہ درست ہی -

کند ہمجنس باہمجنس پرواز
کبوتر با کبوتر باز با باز

اسکا ذکر ہی جانے دو - یہ بتاؤ کہ تمھین کیونکر معلوم ہوا کہ مین ہوٹلٹن مین قیام پذیر ہون اور تمھین یہان ٹھہرے ہوے کتنا عرصہ ہوا -

مین - یہان مین چند ہفتون سے قیام پذیر ہون - پرسون مین نے تمھین دیکھا تھا جب مین مریض تھی -

ایلون - اخبارات مین مین نے پڑھا تھا کہ تم مریض ہو لیکن تمھاری صورت سے اسوقت یہ کوئی نہیں پہچان سکتا کہ تم ایسی سخت مریض ہو گی - کیا اب مجھے بحیثیت تمھارے دوست ہونے کے یہ اجازت ہی کہ مین تمھارے حسن کی تعریف مین یہ کہون کہ ہمیشہ سے تم پر اسوقت جوبن بہت دکھائی دیتا ہی -

مین - ہنس کر - تم تو ہمیشہ میری تعریف کرنے کے شوقین ہو - مجھے معلوم ہوتا ہی کہ نہ تو تمھاری ابھی شادی ہوئی ہی اور نہ تمھاری کوئی استقلال کی صورت نکلی ہی جس سے تمھاری اس حالت کو قرار ہوتا -

ایلون - شادی کی بابت دریافت کرتی ہو شادی میری نہیں ہوئی - یہ بتاؤ کہ حمام میں رہنے کا تم نے کبتک ارادہ کیا ہو -

میں - میرا ارادہ ہو کہ آیندہ مہینہ کے آخر تک قیام کرون یا جبتک صحت مکمل نہ ہو جانے یہان سے نہ سرکون تم جانتے ہو کہ میں نے تمہین کبھو اپنا بھید دیا ہو مجھے ڈر ہی کہ کہین تم مجھے خود غرض نہ بتاؤ -

ایلون - بیگم ولٹن یہ تم بخوبی سمجھ لو کہ مین ہر طرح سے تمہاری خدمتگذاری کرنے پر آمادہ ہون اگر مجھ سے تمہاری کوئی خدمت بن آئے گی مین حد سے زیادہ خوش ہونگا جس قدر تمہین روپیہ کی ضرورت ہو اپنا خزانچی مجھے تصور کر کے بے تکلف درخواست کرو -

مین نے سو شکر زبان لائی - ایلون نے اسی وقت مجھے ایک چک لکھ دیا اور جبتک وہ چلا نہ گیا مین نے اُسے نہ پڑھا - پڑھنے کے بعد معلوم ہوا کہ تین سو شہر تصویون کی بابت لکھ گیا تھا - اسکے اس فیاضانہ برتاو سے مجھپر بہت اثر پڑا کہ اشارہ کرنے ہی سے اتنا زیادہ دے کر چلا گیا - مین نے اپنے دل مین یہ خیال کیا کہ گو اسکی عادت اور قسمت کیسی ہی کیون نہ ہو اور اسنے میرے ساتھ کیسا ہی برتاو کیون نہ کیا ہو لیکن اب یہ میری بہی کا خواہان ہی اور میری فلاح پر جان دیتا ہی -

مین نے ایلون کے تیور سے پہچان لیا کہ اب بھی اُسے وہی محبت ہی ایلون نے اپنے کسی دوست کا اصلاً ذکر اشارہ تک نہین کیا اور نہ کچھ اپنے جائے قیام ہیو ملٹن کی نسبت کہا اور میں اتبک یہ متعجب تھی کہ وہ بیگم جو پرسون ایلون کے ساتھ تھی کون تھی اور اُس سے اسکا کب سے تعلق ہی -

تھوڑی دیر کے بعد ایلون رخصت ہوا - جس بنک کے نام کا چک تھا - کپڑے بدلکر مین اُسی طرف روانہ ہوئی - جس شاہراہ مین کہ بنک واقع تھا اُسکا پتہ مین

جانتی تھی لیکن اس رستہ سے محض نابلد تھی کہ جہان سے بنک تک پہونچ سکتی۔ گھر والی سے کچھ آرڑا سیدھا پتہ بتایا کہ مین سیدھی منزل مقصود تک آسانی نہین پہونچ سکی۔ ادھر اُدھر گشت لگا لگا کر جب مین تھک گئی اور مجھے رستہ نہ ملا۔ مین ایک دُکان مین پتہ دریافت کرنے کے لیے جانے لگی۔ سامنے سے ایک بوڑھا شخص آتا ہوا معلوم ہوا جسکے سفید بال چاندی سے چمکتے ہوے اسکے کاندھون پر ٹوپی کے نیچے پڑے ہوے تھے۔ اسکے گلچھے نہ تھے رخسارے گلنار ہو رہے تھے۔ اُسکے رخسارون کی گلناری سفید بالون مین عجیب لطف دکھاتی تھی۔

یہ بوڑھا شخص پُرانی وضع کے شرفا کی سی پوشاک پہنے ہوا تھا۔ نیلا کوٹ اور اُسمین کانسی کے بٹن لگے ہوے۔ موٹا کمرکسٹ کوٹ اُسپر پہنے ہوے بھوری پتلون پہنے ہوے کبڑا کبڑا جا رہا تھا۔ بجاے دُکاندار کے مین نے بنک کا رستہ اس بوڑھے سے دریافت کیا۔ وہ بجاے جواب دینے کے ایک گلی کی طرف مڑ گیا اور چلتا بنا۔

یہ دیکھکر مجھے سخت شبہہ ہوا کہ یہان ضرور کچھ دال مین کالا کالا معلوم ہوتا ہی۔ میرا یہ قطعی ارادہ تھا کہ مین لپک کر اس بوڑھے خنٹلمین کی صورت دیکھ لون کہ یہ کون ہی لیکن پھر مجھے یہ گمان ہوا کہ یہ بوڑھا کہین پُرانہ مان جائے مفت مین بدمزگی ہوگی یہ صرف میرے خیال کی غلطی ہی کہ مین مفت مین اسپر بدگمانی ظاہر کرتی ہون۔ مین اسی شش و پنج مین تھی کہ مجھے اپنے مکان والی کی بہن ملی مین اُسکو ساتھ لیکر بنک گئی اور وہان سے اُس چک کو بھنا یا کچھ نوٹ لیے اور کچھ اشرفیان لین اور گھر واپس چلی آئی آتے ہی کل رقم کو مقفل کر دیا۔ اور پھر مجھے اُس بوڑھے شخص کا خیال آنے لگا کہ یہ کیا معاملہ ہی آیا واقعی کوئی امر

مشتبہ تھا یا صرف میرا وہم ہی وہم ہی بہت سے دلی بحثیں بحث کے بعد یہ طے پایا کہ نرا وہم ہی وہم ہی اسکی اصل کچھ نہیں ہی۔

تین چار دن کے بعد ایلون پھر آیا اور اپنی اُسی خوش مزاجانہ عادت کے موافق ادھر اُدھر کی باتیں کرتا رہا مگر نہ تو کچھ سر ریلف کا ذکر کیا نہ بیگم ہورٹن کا حال کہا۔ تھوڑی دیر کے بعد ایلون رخصت ہوا اور چلتے وقت مجھسے معافی مانگی کہ میں اپنی خواہش کے موافق اکثر حاضر نہیں ہو سکتا۔ ایسے ہی اسباب واقع ہو گئے ہیں کہ جو جلدی جلدی تمھاری خدمت میں حاضر ہونے کو مانع آتے ہیں۔ میں نے اُس سے یہ کہنا مناسب نہیں جانا کہ اُن اسباب کو میں بخوبی سمجھتی ہوں وہ صرف عشق خانہ خراب کی خرابیاں ہیں۔ لیکن میں نے ایلون سے چلتے وقت اتنا کہدیا کہ تم ہرگز میرے لیے اپنے کسی کام کا ہرگز حرج نہ کرنا اور نہ کسی قسم کا نقصان اُٹھانا بلکہ جب بخوبی فرصت ہوا کرے اور کام بھی نہ ہو اُسوقت چلے آیا کرو۔

دوسرے دن سہ پہر کو میں گشت لگانے نکل گئی اور دنوں سے زیادہ دور گشت تھا پھرتے پھرتے میں ایک کوٹھی کے قریب پہونچی کہ جو بڑی شان و شوکت دار اور وسیع معلوم ہوئی میں سمجھ گئی کہ ہو نہ ہو یہ پونٹنگ بروک ہال اور یہ ویلیٹن ہی۔ چنانچہ وہ ہی نکلا۔ میں نے مناسب نہ سمجھا کہ اس خوشنما کوٹھی کے پاس گشت لگاؤں خیال یہ تھا کہ اگر ایلون نے دیکھ لیا وہ سمجھینگے کہ یہ میری تلاش میں چکر لگا رہی ہی۔ یہ سمجھکر میں نے اپنا قدم گھر کی طرف اٹھایا۔

جب میں مکان پر پہونچی گھر کی مالکنی نے خود دروازہ کھولا اور میری صورت دیکھتے ہی یہ کہا۔ ای بیگم ولنٹن تمھارے والد تشریف لائے تھے تھوڑی دیر ٹھہر کر چلے گئے اور یہ وعدہ کر گئے ہیں کہ میں پھر آؤنگا۔

یہ سُنکر مجھے سخت تعجب ہوا کہ والد کو میرا پتہ کیونکر معلوم ہو گیا۔ ہاں بہت عرصہ گذرا انکا صرف ایک خط میرے پاس آیا تھا اور جب مین نے اُسکا جواب بھیجا ہی جس جگہ کہ میرا اب قیام ہی اسکا پتہ مین نے لکھا نہیں تھا۔

مین۔ متعجب ہوکر۔ میرے والد آئے تھے وہ ٹھہرے کیون نہین۔

گھر کی مالکنی۔ پاؤ گھنٹہ بیٹھے ہوے رستہ دیکھتے رہے لیکن جب مین نے اُنسے یہ کہا کہ بیگم صاحبہ کا کچھ ٹھیک نہین ہی چاہے چند منٹ مین آجائین اور پا کئی گھنٹون مین بھی نہین آئین وہ یہ کہکر چلے گئے کہ مین ابھی آتا ہون۔

مین۔ جہان وہ ٹھہرے ہین اُس جگہ کا پتہ بتا گئے ہین۔ یہ مین نے بہت جلدی مین دریافت کیا مجھے رہ رہ کر یہ خیال آتا تھا کہ میرے والد کو پتہ کیونکر معلوم ہو گیا۔ پتہ تو پتہ اس امر کی اطلاع کیونکر ہوئی کہ مین یہان اس نام سے مشہور ہون ضرور اسمین کوئی بھید ہی۔ خدا خیر کرے۔

مالکنی مکان۔ مسٹر لیمبرٹ بھی کیا ہی نورانی بوڑھا شخص ہی سر کے بال ایسے چمکتے ہین کہ جیسے چاندی۔

مین۔ اچانک میرے مُنھ سے ایک چیخ نکلی اور مین نے یہ کہا۔ وہ میرا منتظر کونسے کمرہ مین بیٹھا تھا۔

مالکنی۔ بیگم تمھارے ہی نشست کے کمرہ مین۔

یہ سُنکر مین نے اسکی نہ کوئی بات سُنی نہ اُس سے کچھ دریافت کیا اور مین لپک کر اوپر گئی جس صندوقچہ مین کہ انگوٹھیان اور نوٹ رکھے تھے اُسے جاکر دیکھا وہ ٹوٹا ہوا پڑا تھا اور تمام روپیہ نکل گیا تھا۔ یہ دیکھتے ہی پیرون کے نیچے سے زمین نکل گئی اور مین سینہ پر ہاتھ رکھکر بیٹھ گئی۔ پھر یہان سے مین اپنی آرام گاہ مین گئی وہان جو اہرات کا صندوقچہ دیکھا۔ اُسکا نشان بھی نہین پایا۔

صرف میری) سونے کی گھڑی اُسکی قیمتی زنجیر رہ گئی تھی میری آنکھوں کے نیچے اندھیرا آگیا سر گھیری پھرنے لگا۔ مین تڑاخ سے چت گرنا چاہتی تھی کہ اپنا کلیجہ تھام کر بیٹھ گئی۔ سواے دو تین اشرفیون اور ایک آدھ شلنگ کے میرے پاس کچھ نہ رہا تھا۔ جو کچھ تمام عمر کی کمائی تھی وہ لٹ گئی تھی۔ بالکل ننگی رہ گئی تھی۔ روز گذشتہ کا شبہہ میرا غلط نہ تھا کہ مین نے اُس بوڑھے شخص سے دریافت کیا اور وہ گلی مین منھ موڑ کر چلتا بنا۔ اسکا نتیجہ یہ دیکھ لیا۔ کمبخت وہ ہی مشہور قزاق ٹوبی گریس تھا کہ جسنے مجھے یون لوٹ لیا۔

حیف در چشم زدن دولت من رفت بباد	
واے از ٹوبی واز قسمت من صد فریاد	

گھر کی مالکنی نے جب مجھے بولایا ہوا دیکھا میرے پیچھے لپک کر آئی اور دریافت کیا بیگم خیر ہے کہو کیا ہوا۔

مین۔ نصف دیوانہ وار آواز مین۔ وہ کمبخت میرا باپ نہین تھا۔ ایک مشہور قزاق تھا جو اس سے پہلے بھی مجھے لوٹ چکا ہے افسوس میرا زر نقد اور جواہر کے گہنے کا ایک ایک تار لے گیا یہ سنتے ہی وہ اپنی کوٹھری مین گئی کہ کہین اس قزاق نے میرے یہان تو ہاتھ نہین پھیرا ہے مگر وہ میرا ہی جواہرات اور نقدی وغیرہ لے کر مطمئن ہو گیا تھا اسکا ایک تنکا تک بھی نہین گیا تھا۔ گھر کی مالکنی نے مجھ سے کہا بیگم تم ابھی پولیس مین چلی جاؤ وہ تلاش کر کے اُس قزاق کو پیدا کر لیگی لیکن مین ٹوبی گریس کو بخوبی جانتی تھی اور مجھے یہ علم تھا کہ وہ ہرگز نہ پکڑا جائیگا اسکے لیے پولیس مین شکایت کرنا ہی لغو ہے وہ خبر نہین اتنی دیر مین کہان کا کہان پہونچا ہو گا اور کس بھیس مین ہو گا۔

مین پہلے اپنے اس نقصان پر نصف دیوانی اور نصف مغموم تھی لیکن بعد ازان

مجکو اپنے پر ایسا ہی غصہ آیا کہ جیسے ٹوبی گریسن پر آ رہا تھا کہ عقل پر پتھر پڑ گئے جب بازار ہی مین شبہہ ہوا تھا پھر کیون نہین اپنے شبہہ کو رفع کر لیا اِس کم عقلی کی یہی سزا ہی۔ مگر میری یہ ساری باتین اور نالہ وزاری کرنا محض فضول تھا اس سے کوئی نتیجہ نہ نکلتا تھا۔ رفتہ رفتہ مین دھیمی پڑی اور مجھے تسلیان ہوئی تسکین ہونے کے بعد مین یہ سوچنے لگی کہ اب مجھے کیا کرنا چاہیے اور اپنی آیندہ بود وباش کی کیا تدبیر ہوگی۔ وہ جواہرات جن سے مجھے بڑی توقع تھی غارت ہو گئے اور اِسکے علاوہ زر نقد پر بھی پانی پھر گیا تھا جو میری زندگی کے دنون مین آرام دہ ہوتے۔ اِتنا روپیہ میرے پاس تھا کہ مین چند روز بہت کفایت شعاری سے گذر کرون لیکن سوداگرون کے بلون کا روپیہ اور دیگر مختلف خرچ و اخراجات ممکن نہ تھا کہ مین اٹھا سکتی ارادہ ہوا کہ پھر ایلون کو لکھون وہ ضرور مدد کرے گا لیکن پھر دل مانع آیا کہ کیا خاک لکھون چند روز بھی نہین گذرے کہ مین نے اُس سے تین سو اشرفیان لی تھین۔ اسی مذبذب حالت مین مین اپنے بستر پر جا لیٹی۔ ہیجان کلی نے مجھپر اپنا پورا قبضہ کر لیا تھا۔ اور درد دل سے لوٹ رہی تھی۔

درد دل سے لوٹتی تھی میرا کسکو درد تھا
تھی مین لفظ درد جس پہلو سے اُٹھو درد تھا

دوسرے دن اسی خیال مین غلطان و پیچان مین کھیتون کی گشت لگانے چلی گئی مجھے ٹوبی گریسن کا کچھ خوف نہ تھا اگر اسکا خوف ہوتا ظاہر ہی کہ مین جنگلون کی سبز گھانس کو روندتی ہوئی کیون پھرتی مجھے یقین کامل تھا کہ وہ کئی میل پر بھی چلا گیا ہوگا۔ مین ادھر اُدھر ماری ماری اپنے خیال مین دیوانی پھر رہی تھی کہ اتنے مین وہ شخص سامنے سے آتا ہوا معلوم ہوا کہ جسکا شب گذشتہ کو خیال کیا تھا یہ شخص ٹوبی گریسن نہ تھا بلکہ مسٹر ایلون تھا جب وہ میرے

قریب آیا مجھے معلوم ہوا کہ یہ بھی کسی فکر مین مستغرق ہر اور اپنی آنکھین نیچے کیے ہوے ہے۔ جب میرا اور اسکا صرف دو تین گز کا فاصلہ رہ گیا اسنے اپنی تفکر خیز نظرین اُٹھائین اور یہ گویا ہوا۔

کیا ہی عجیب اور نادرالوجود بات ہوئی ہر کہ ابھی مین تمھارا خیال ہی کرتا آرہا تھا اور تم مجھے مل گئین۔

مین۔ لیکن اس سے زیادہ عجیب تر یہ امر ہر کہ مین بھی اسوقت تمھارا ہی خیال کر رہی تھی اور یہ جی چاہتا تھا کہ تم سے ملاقات ہو۔ لیکن یہ بتاؤ کہ تمھاری صورت آج متعجبانہ کیون ہر۔ اور تم ایسے متفکر خلاف معمول کیون پائے جاتے ہو۔

ایلون۔ پہلے تم مجھ سے یہ بیان کرو کہ تم خصوصیت سے میرا خیال کیون کر رہی تھین۔

مین۔ یہ قسمت کی بات ہر کہ میرا تمھارا اسوقت راستہ مین ملنا ہو گیا۔ کیا کہون اے مسٹر ایلون مجھپر بہت مصیبت گذری یعنی میرا زر نقد اور کل جواہرات چوری گیا اور اب میری اُس سے بھی زیادہ نازک حالت ہر کہ جب مین تم سے خواہان امداد ہوئی تھی۔

مین نے جلدی سے اپنی چوری ہونے کی کیفیت بیان کی اور کچھ مختصر حال ٹوبی گرلین کا بیان کیا۔ دس منٹ تک مین یہ بیان کرتی رہی جب مین خاموش ہو گئی ایلون نے مجھ سے کہا پیاری روز تم نے فکر و تردد ناحق کیا یہ سمجھ لو کہ تمھاری مدد کرنی گویا مجھ مین جان کا پڑنا ہر۔ یہ پانسو اشرفیون کا چک موجود ہر اپنے چھوٹے موٹے جواہرات خرید لو آیندہ اور دیکھا جائے گا۔

مین - آپ کی عنایت و نوازش کا مین کس زبان سے شکریہ ادا کرون - واقعی تمھاری طبیعت بہت مہربان ہی - تمھارا فیاضانہ دل دیکھکر مجھے گوارا نہین ہی کہ مین تمھین اتنی تکلیف دون -

ایلون - یہ محض لغو اور حقارت انگیز امر ہی کیا ہم باہم دوست نہین ہین اب جبکہ ہین تو مجھپر یہ فرض ہی کہ مین تمھاری مدد کرون -

	دوست آن باشد کہ گیرد دست دوست در پریشان حالی و درماندگی	

جبتک میری جان مین جان ہی مین تمھارا خادم ہون - روزبیاری روز سرتاپا تیری خدمت کے لیے حاضر ہون - یہ کہکر اسنے ٹھنڈی سانس بھری اور کہنے لگا کہ اور ازین بحیثیت دوست ہونے کے تم سے پوچھتا ہون تم مجھپر مسخرہ نہ کرو گی اگر مین یہ بیان کر دونگا کہ مین دوسری بیگم پر عاشق ہو گیا ہون تا ہمشکر ہی ... کیا کہ مین اس بیگم کو چاہتی ہون لیکن مین نے اس امر کی اطلاع ... نہین سمجھی صرف نہایت لجاجت کے ساتھ مین نے یہ کہا کہ مین ایک آرزو رکھتی ہون اور مجھے امید ہی کہ تمھاری عنایت سے بر آئیگی اور وہ یہ ہی کہ اگر اتفاق پڑے اور میرے پاس روپیہ ہو اور مین تمھاری خدمت مین پیش کرون تم اُسے بخوشی قبول کر لو اور اگر مجھ کمبخت عاجز کو ایسی دستگاہ حاصل ہو جائے کہ کسی موقع پر کوئی خدمت بن سکے اسکو بھی تم بدل منظور کر لو - صرف اتنا اقرار کرانا چاہتی ہون -

ایلون - یہ بہت ہی عجوبہ ہی تم میری خدمت کرسکتی ہو سخت حیرت ہی اگر مین اسکے بیان کرنے کی جرأت کرون -

مین - نہین نہین ضرور بیان کرو -

ایلون - مجھے ڈر ہی کہ کہین تمھارے دل مین یہ خیال نہ گذرے کہ یہ صرف اتنی سی مدد کرنے مین یہ باتین بناتا ہی حالانکہ اس امر کا کبھی وہم بھی ہو کر نہین گذرنے کا -

مین - ناراضگی کی کوئی بات نہین ہی تم شوق سے کہو -

ایلون - اچھا پہلے تم اپنے مکان قیام پر چلو مین بھی تمھارے ساتھ چلتا ہون تمھین پہلے چلکے بعد دن بھر اپنے معاملہ کی گفتگو کرونگا -

مین - کچھ دھمکی آمیز لہجہ مین - اے ایلون تم مجھے کن الفاظ سے مخاطب بناتے ہو تم نے ابھی نہین بیان کیا ہی کہ ہم باہم بمنزلہ دوستون کے ہین مگر اسوقت مجھے اوسہی رنگ تمھاری تیوریون سے معلوم ہوتا ہی تم میری محبت مین ڈوبے ہوے ہو یہ بات غضب آلود اور نا ممکن الوقوع ہی -

ایلون - جب یہ بات غضب آلود ہوئی پھر مجھے بھلا کہان جرات ہی کہ مین اسے بیان کرون -

مین - کچھ مضائقہ نہین تم مجھسے بلا تکلف بیان کرو مین بغور سنونگی -

ایلون - چند منٹ تامل کرکے - آؤ آؤ آہستہ آہستہ قدم اوٹھاکر آگے چلو اے روز تم جانتی ہو کہ مین تمھین ایسا سمجھتا ہون کہ جیسے دوست دوست کو جانتا ہی اور مین تم پر بھروسہ بھی اوسی قدر رکھتا ہون جو کچھ مین کہونگا یہ بڑے بھید کی بات ہوگی مجھے امید ہی کہ جیسی وہ بات میرے دل مین مضمر ہی ایسی تمھاری طبیعت مین بھی رہے گی -

مین باصرار اور تاکیدی لفظ مین - اے مسٹر ایلون لی اس امر کا تم خیال ہی نہ کرو مین ہرگز تم سے دغا نہین کرنے کی تم میری عادت سے بخوبی واقف ہو کہ مین کیسی بھروسے کے قابل ہون -

ایلون - ہان - میں بخوبی جانتا ہون مجھے تم پر بھروسہ ہی - لو سنو میں بیان کرتا ہون چند ماہ کا عرصہ گذرا کہ میرا سر رٹلیف اور لیڈی ہورٹون سے لندن میں ملاقات کا موقع ہوا - سر رٹلیف ادھیڑ - بیڈول - بونگا جسکے نفرت انگیز اور وحشت خیز طرق - بیتذل کمینہ پن جاہل اور ضدی کوڑھ مغز محض امی اور اسپر خود پسند غرض ایسا نامعقول شخص مجھے آج تک اپنی عمر میں دیکھنے میں نہیں آیا اسکی بیوی سے اسکی بالکل ضد ہی - وہ نوجوان اور خوبصورت ہی اسکی عمر تمھاری عمر کے برابر ہی - مجھے خیال ہی کہ تم چوبیس سال کی ہوگی -

میں - کچھ پہلے اوپر -

ایلون - بس اسی عمر کی لیڈی ہورٹون ہی تمھارا ہی سا قد ہی اور یہی چہرہ مہرہ بھی رکھتی ہی ہر بات میں تم سے بہت مشابہ ہی تمھیں چھپاؤ اور اُسے نکالو -

میں - مُسکرا کر - ہان بیان کرو - میں سمجھ گئی کہ لیڈی ہورٹون تمھارا دل لے گئی ہی -

ایلون - ہان - تم سچ کہتی ہو میں اُسپر دل وجان سے فریفتہ ہون -

نہ تنہا در رہش یا رم دل و دین
فدا سے جان شیرین جان شیرین

میں نہیں چاہتا کہ اپنی رام کہانی طول طویل بیان کرون شاید تم سمجھ سکتی ہو کہ لیڈی ہورٹون جیسی حسینہ خلیق عالم - تیز طبع بیگم اس کریہ منظر بد دماغ جاہل شخص سے کیون میل کھانے لگی اور اسکی طبیعت اس سے کیا خاک خوش ہوگی - اس کہنے سے میرا یہ مطلب نہیں ہی کہ میں بڑا خوبصورت ہون اور

وہ میری صورت دیکھکر مجھپر جان دیتی ہے نہین بلکہ محبت ایک ایسی چیز ہے کہ جب
اسکے ولولے اٹھتے ہین اور سینہ مین جوش زن ہوتی ہے تو آدمی کو اندھا کر دیتی ہے
ان ہی جوشون اور جذبون نے لیڈی ... کو اندھا کر دیا ... اور وہ
مجھ جیسے نالائق ناقابل شخص پر فریفتہ ہو گئی لیکن مجھے اسکے ... مین ... کہنے کی
بھی حاجت ہے کہ ابتک ہماری محبت کا اختتام راحت و آرام پر ہوا ہے میری
اس سے اول لندن مین ملاقات ہوئی اور بعد ازان مین ... سائیر ... رہا
ہون اور جن اسباب سے مین یہان آ کر رہا ہون انکے اسباب بیان کرونگا۔
مجھے معلوم ہو گیا کہ وہ لیڈی جو مین نے ابھی دو ایک دن ہوئے مسٹر
ایلون کے ساتھ دیکھی تھی وہ لیڈی ہور تون تھی اور وہ شخص جسکو ایلون
دیکھکر جھاڑیون مین گھس گیا تھا اور اسکے گھوڑے کے ساتھ لیڈی موصوف
باتین کرتی ہوئی جا رہی تھی وہ سر رلیف تھا۔

ایلون۔ مین یہ بھی بیان کرنا چاہتا ہون کہ جب مین اور سر رلیف لندن
مین تھے مجھپر یہ میلان طبیعت بہت ظاہر کیا کرتا تھا اور اسکو یہ شبہہ نہین تھا
کہ یہ میری بی بی کی طرف میلان خاطر رکھتا ہے۔ ایک دن مین اور سر رلیف
گشت لگا رہے تھے کہ عند التقریر وہ بیان کرنے لگا کہ میرا باپ بہت عیش
دوست اور آرام طلب تھا اسنے بولنگ بروک ہال کے قریب ایک خوبصورت
مکان اپنے رہنے کے لیے گرمیون کا بنایا تھا۔ اور وہ اسے بہت عزیز رکھتا تھا
اور گرمی کا تمام موسم اسیمین گذارتا تھا لیکن مین نے یہ سوچا ہے کہ اس سے
کچھ فائدہ ہونا چاہیے اس لیے مین نے اُسے سجا رکھا ہے اور سب سامان سے
آراستہ کر دیا ہے کہ اگر کوئی کنبہ آئے وہ اُسمین قیام کر سکے۔
مین نے صرف اثنائے تذکرہ مین سر رلیف نے تم سے یہ بیان کیا۔

ایلون - ہاں صرف یہی ذکر آیا - میرے دماغ میں اسکی یہ بات جم گئی کہ یہ ہیوبلیٹن کو کرایہ پر چاہتا ہی مگر مصلحتاً میں نے اُسوقت اس سے نہیں بیان کیا کہ ایسا نہو وہ شبہہ کرے - میں نے چند روز کا بھلا وا دے کر سر ریلیف سے یہ درخواست کی کہ میرا ارادہ ہی کہ میں اپنے کچھ دن ہیوبلیٹن میں رہ کر گذاروں بڑی عنایت ہوگی اگر آپ مجھے وہ مکان جو خالی پڑا ہی رہنے کو دینگے - میں تم سے ابھی بیان کر چکا ہوں کہ یہ کمبخت بڑا کنجوس نالائق اور احسان فراموش ہی حالانکہ میں اسکی تواضع تکریم میں کچھ کمی نہ کرتا تھا لیکن جب بھی اسنے اپنا مکان کرایہ پر دیا اور مجھ سے معمولی کرایہ سے بھی زیادہ کرایہ لیا -

میں - لیکن تمہیں کرایہ بہت سستا ہی اس لیے کہ اسکے ذریعہ سے محبت میں کامیابی ہوتی ہی -

ایلون - ہاں یہ تو ہی ہی - لیکن میں شکایتاً نہیں بیان کر رہا ہوں کہ مجھے کرایہ زیادہ دینا پڑتا ہی بلکہ سر ریلیف کے طبیعت کی حالت بیان کی ہی کہ وہ اپنے دوستوں اور مہربانوں سے یوں پیش آتا ہی - اب میں تم سے اور اپنی کیفیت کہنا چاہتا ہوں - لیڈی ہارڈورن سے میری ملاقات ہونے سے پہلے وہ اپنے خاوند سے کبیدہ خاطر رہتی تھی اور جب مجھ سے محبت ہوگئی پھر تو وہ اور بھی اُس سے نفرت کرنے لگی - ایک مہینہ کے عرصہ ہی میں جب وہ بولنگ بروک ہال میں لنڈن سے گئے ہیں اور میں نے ہیوبلیٹن میں جا کر قیام کیا ہی کئی بار دونوں جورو خاوند میں تکرار ہو چکی ہی - اور یہ تکرار اس سبب سے نہ ہوئی تھی کہ سر ریلیف کو اسکی عصمت اور پاکدامنی پر کچھ شبہہ ہوا ہو بلکہ یہ تکرار اُس زشت خو کی بدمزاجی کا ثمرہ تھا - اس تکرار نے یہاں تک طول کھینچا کہ یہ دونوں علیحدہ علیحدہ ہوگئے گو ایک ہی مکان میں رہتے ہیں لیکن کمرے جدا جدا ہیں -

مین - تم نے اس مردم صورت دیو سیرت کی خصائل خبیثہ کا خوب خاکہ کھینچا کیا کہنا۔ مرحبا۔

ایلون - اب مین تم سے پورے طور سے اپنی محبت اور اسکے دہشت خیز نتائج اور ان خوفون سے اطلاع دیتا ہون کہ جو مجھپر گذر رہے ہین۔ تمھین اس امر سے بھی واقف ہونا چاہیے کہ یہ پولین اس چھوٹے سے احاطہ کے کونہ پر آخری حد مین بنا ہوا ہی کہ جو بولنگ برڈگ ہال سے ملا ہوا ہی اور اسی احاطہ کے سبب سے یہان پہونچ سکتے ہین۔ سر ریلیف کے باپ نے پویلین کو صرف اپنے استعمال کے لیے بنوایا تھا اور جبتک وہ زندہ رہا تھا ممکن نہ تھا کہ کرایہ پر دینے کا خیال بھی کسی کے دل مین آیا ہو۔ یہ بیٹے یعنی سر ریلیف ایسے بیہودہ ہوے کہ انھون نے کرایہ پر دے دیا۔ یہ پویلین اور بولنگ برڈگ ہال مین ایک دروازہ ہی اور اس دروازہ کے قریب ہی وہ کمرہ ہی کہ جسمین لیڈی ہورٹون خفا ہو کر رہتی ہی۔ اور میرے یہان بخوبی اسکی آمد و رفت جاری ہی۔ چند روز کا عرصہ ہوا کہ سر ریلیف کو شبہہ ہوا اور اسکے شبہہ کی آگ یہان تک بھڑکی کہ حسد پر ختم ہوئی اور حسد نے یہان تک غلو کیا کہ اسنے صاف طریقہ سے کہدیا کہ تو ایلون سے ملا کرتی ہی۔ اور اسکے علاوہ وہ ایک نفرت انگیز اور بدتہذیبانہ طریقہ سے نوٹس دیا کہ تم پویلین نہ آؤ جایا کرو۔ بیشک وہ میرے سر کوئی بلا نازل کرنے کی کوشش کر رہا ہی اور اپنی بیوی کو طلاق دینے کی تدبیر کی ہی۔ گو لیڈی ہورٹون نے غصہ ہو ہو کر انکار کیا اور کہا کہ تمھین خبط ہی کہ جو تم میری طرف یہ شبہہ رکھتے ہو۔ لیکن بظاہر باتین ایسی آکر واقع ہو گئی ہین کہ جس سے وہ سخت متردد اور پریشان ہی۔ وہ کانپ رہی ہی کہ ایسا نہو یہ معاملہ دنیا مین آشکارا ہو جاے میری پوچھو تو مین یہ کہتا ہون کہ مین ہرگز نہین چاہتا کہ لوگون کی مجھپر انگلیان

انھین میری کوشش ہو کہ کسی طرح سے وہ بات عمل مین لائی جائے کہ جس سے میری پیاری کی جان اس چپقلش سے نجات پا دے ۔ مین پروا نہین کرتا اگر لاکھون روپیہ میرا صرف ہو جائے ۔

مین لیکن وہ کونسی خاص شہادت تھی کہ جس سے سر ریلف کو یقین ہو گیا کہ تمھاری اسکی بیوی سے آشنائی ہو ۔

ایلون ۔ گھر کی ایک خادمہ نے سر ریلف کو یہ جتا دیا کہ جب بیگم صاحبہ اپنی خوابگاہ مین تشریف لیجاتی ہین اسکے تھوڑے عرصہ کے بعد یہ ایلون کے پاس پولین مین چلی جاتی ہین ۔ چنانچہ اُس خادمہ نے سر ریلف کو دکھا بھی دیا ۔

مین ۔ یہ واقعی بہت سخت بات ہوئی مگر یہ بتاؤ کہ تم نے کیا تجویز کیا ہو اور تم مجھ سے کس امر مین مدد لینی چاہتے ہو ۔

ایلون ۔ تم نے جیسی نگاہ ہون اور تعجب نہیر متفکر صورت مین جو مجھے آتے ہوئے دیکھا تھا یہی سبب تھا ۔ کہ مین سرنگون گھنٹون مین گشت لگاتا پھرتا تھا ۔ اس امر سے بھی مین تمھین مطلع کرنا چاہتا ہون کہ گو لیڈی موصوف کے ایک ملازم نے اپنے آقا اور اپنی بیگم سے دغا بازی کی مگر دوسرا نوکر اور ہو کہ جو مجھپر اور اپنی مالکن پر جان دیتا ہو اور یہ پیرونٹ یا سر ریلف کا خاص ملازم ہو سر ریلف کا اُسپر بڑا بھروسہ ہو اسنے اپنے بھید کی کئی باتین اُس سے کہی ہین ، وہ اُسکے کان مین پڑتا تھا اور میرے گوشگزار ہوتا تھا ۔ آج ہی صبح کو اسنے مجھے اطلاع دی کہ میرے آقا کا یہ ارادہ ہو کہ وہ اپنی بیوی کی خبر رکھے کہ وہ کسوقت آپ کے پاس جاتی ہین اور شب کو کہ نیچے کب رہتی ہین ۔ اسکی یہ غرضی ہو کہ بدیہی شہادت ملجائے تو عدالت مین مقدمہ دائر کرون ۔ اور بدیہی ثبوت یہی ہوگا کہ مین

موقع واردات پر ہوی کویا ہے۔ یہ معاملہ تھا اے روز جو مین نے تم سے
بیان کیا اب تم بخوبی سمجھ سکتی ہو کہ مین اس لیے مغموم محزون ملول ہون۔
مین۔ بلاتامل کیا تم بیان کروگے کہ مین تمھاری کس امر مین مدد کرسکتی ہون کچھ ہو
نہیں جو کچھ تمھین کہنا ہو بے دھڑک کہہ گذرو۔
ایلون۔ روز صرف تمھاری ایک ذات ہی ہے جس سے پیرا یاد ہو جاسکتا ہے تم ہی
ہو جو لیڈی موصوف کو بچا سکتی ہو اور جو بدگمانی اُسکی طرف سے اُسکے
بدسرشت خاوند کے دل مین جمی ہوئی ہے سب کو تم دور کرسکتی ہو۔
یہ سنکر مین سرگریبان ہوئی اور چند باتین ایلون کے فیاضانہ برتاو کی جو وہ
اکثر میرے ساتھ کرتا رہا ہی غور کرنے لگی۔ وہ عنایتین اور اسکی نوازشین یاد تھین
کہ جو اسنے پانچ برس اُدھر کی تھین اور اس خیرخواہی کا بھی خیال آتا تھا کہ جو ناگون
بیلمورا اور ہیمورشاک کی بابت کی تھی اور اُنکے برے چال چلن اور نخشاعت
بندشون سے آگاہ کیا تھا۔ مجھے اُسکی اس دریادلی اور ساتھ ہی اُسکی محبت
کا خیال بھی آتا تھا کہ ابھی چند روز ہوے جب مین نے اس سے تین سو اشرفیان
لی تھین اور پھر ایک ایسا سے پانسو اشرفیان دینے کو تیار رہا۔ یہ یہ باتین
تھین جنمین مین تفکر کر رہی تھی گو مجھے اسکی اُس دغا بازی کا بھی خیال آتا تھا
کہ اسنے شراب پلواکر اول دن مجھ سے کی تھی لیکن باایمہ یہ میرا محسن تھا اور اسکی
نوازشات مجھپر غیر محدود تھین۔
مین۔ اے ایلون مین تمھاری اس امر مین مدد کرونگی جو مدد تم مجھ سے
چاہتے ہو اُسے مین بخوبی سمجھ گئی لیکن صرف یہ چاہتی ہون کہ چند ہدایتین جس
طریقہ سے کہ عمل کرنا پڑےگا تم مجھے کر دو تاکہ مین قدم بقدم اُسی کے چلون
یہ سنکر ایلون نے بڑی محبت اور شکرگذاری سے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ مین

دبایا اور تمام وہ باتین جو اسکو معلوم ہوئین اسنے مجھے سمجھا دین - مین ابھی انکے
بیان کرنے کی ضرورت نہین سمجھتی جب موقع ہوگا اور عمل کیا جائے گا خود بخود
ناظرین کو معلوم ہوجائے گا -

مجھے پھر ساتھ لیکر شہر مین آیا - مجھے میری قیام گاہ پر ٹھہرا دیا اور آپ
بازار چلا گیا چلتے وقت کہہ گیا کہ مین بنک سے ابھی روپیہ لیکر آتا ہون -

غرض نصف گھنٹہ مین اسنے پانسو پونڈ جو پانچ ہزار روپیہ کے برابر مجھے لاکر
دیے جب مین لیکر شکریہ ادا کرنے لگی اسنے میرے شکریہ کے الفاظ کو اپنی
ان مہربانی کے بھرے ہوے فقرون سے کاٹ دیا - دیکھو روز آیندہ ہوشیار رہنا
ایسا نہو کہ پھر ٹوبی گریسن کی شکار بن جاؤ -

یہ کہکر وہ رخصت ہوا مین جو کچھ باتین ہوئی تھین انپر غور کرنے لگی اور جو کچھ آیندہ
یعنی تدابیر عمل مین لاؤنگی اسکا بھی مجھے خیال تھا -

یہ ماہ اکتوبر کی آخری شب تھی جسمین کہ یہ مخصوص واقعہ ظہور پذیر ہوا دلربا اور
خوشنما موسم شروع ہو چکا تھا -

نو بجے شب کو مین نے باہر جانے کا ارادہ کیا - اپنی خادمہ سے بلاکر کہا کہ
مین دعوت مین جاتی ہون اور مجھے چند دوستون سے ملنا بھی ہے جبتک مین
نہ آؤن تم یہان سے نہ سرکنا - شاید مجھے کچھ دیر بھی ہوجائے جب بھی اسکا خیال
نہ کرنا - یہ سچ ہے کہ دودھ کا جلا چھاچھ کو پھونک پھونک کر پیتا ہے - مین نے
دور اندیشی کے لیے یہ بند و بست کیا کیونکہ یہ ظاہر تھا کہ مین دن نکلے تک
یہان نہ آسکونگی - غرض پوری پوری ہدایت کرکے اور اسکو ہوشیار کرکے
مین روانہ ہوئی -

چاند چمک رہا تھا - چاندنی کی سفید چادر دنیا کی مسطح اور غیر مسطح سطح پر

پھیلی

لباس پہنی ہوئی تھی - ساڑھے دس شب کے بجے ہونگے کہ مین بولنگ بروک ہال کے ٹرِوس مین پہونچ گئی - ہدایت کے موافق مین [illegible] زینون مین سے گذر کر اُس دروازہ مین گئی کہ جو کھلا ہوا تھا اور جس سے سیدھا راستہ گاڑی کی سڑک مین جاتا تھا - جس سڑک سے عمارت کا ایک پہلو پویلین سے جدا ہوتا ہو گویا یہ سڑک فاصل ہو - مین سیاہ کپڑے پہنے ہوئی تھی اور میرے چہرہ پر سیاہ نقاب پڑی ہوئی تھی - مین نے دبے پاؤن آگے بڑھکر دروازہ کھولا اور چُپکے سے نکلی وہ الی سڑک پر آئی اور اُس جانب کو خیال کیا کہ جسکا پتہ ایلون نے دیا تھا کہ اُس مقام سے میرے پاس لیڈی موصوف آیا کرتی ہو - قدم آگے رکھتے ہی مجھے ایک پرایوٹ دروازہ نظر آیا اور اس دروازہ سے سیدھے چھوٹے سے احاطہ مین چلے جاتے تھے - جسکے محیط ایک لکڑی کی دیوار تھی مین اس دروازہ مین سے احاطہ مین آئی اور مقام مقصود کی طرف درختون کے سایہ سایہ مین کہ کوئی مجھے نہ دیکھ لے قدم اُٹھایا -

یہان سے ہوتی ہوئی اور کل راستون کو طے کرتی ہوئی مین پویلین پہونچی - ایلون نے آواز سنتے ہی فوراً دروازہ کھولدیا - جب مین کمرہ مین داخل ہوئی بگرمجوشی سے پیش آیا اور مجھے اُس کمرہ مین لیجا کر بٹھایا کہ جو قیمتی اور نفیس سامان سے آراستہ تھا اور وہان میز پر کھانا بھی چُنا ہوا تھا - مین نے بہت خوشی سے تھوڑا کھایا اور شراب پی - پھر ایلون یہ کہنے لگا -

جو چیز مین چاہتا تھا وہ ہی ہوئی -

للہ الحمد ہر آن چیز کہ خاطر میخواست	آخر آمد زپس پردۂ تقدیر پدید

مجھے اُسی ملازم نے جو مجھ سے ملا ہوا ہی اطلاع دی ہی کہ آج سر ریلیف

مع اپنے خادمون کے میرے یہان کے قریب تک خبرداری کرینگے اور زیان بھی ہرگز شبہ
نہین ہی کہ انھون نے تمھین یہان آتا ہوا دیکھ لیا ہی۔ تھوڑی دیر تک وہ کچھ نہ
بولنے لیے بعد ازان وہ اپنا کام کرینگے چونکہ تمھارا قد تمھارا ڈیل ڈول سب
ریلیف کی بی بی کا سا ہی وہ بلا تامل سمجھ جائینگے کہ میری بی بی ہی گئی ہوئی ہی

ہم بیٹھے ہوئے یہ باتین ہی کر رہے تھے کہ کمرہ کے سامنے بہت جوتیون کی چرچرچ
چرن کی آواز سنائی دی اور بعد ازان یہ معلوم ہوا کہ بہت سے لوگ غل مچا
رہے ہین۔ یہان تک کہ کمرہ کا دروازہ زور سے کھلا اور کئی انگریز اور موٹے
تازے نوکر اندر داخل ہوئے۔ یہ دیکھتے ہی ایلوین اٹھ بیٹھا اور ایک مہیب اور
غضب خیز آواز مین ڈانٹ بتائی کہ خبردار وہین کھڑے رہنا ورنہ سب کو فی النار
کر دونگا مین نے بھی ایک شور مچایا اور وہ واویلا کیا کہ میری چیخ کی صدا
تمام مکان مین گونج گئی ایلوین یہ سمجھا کہ واقعی مجھے وحشت معلوم ہوئی ہی وہ
اور بھی طیش مین آیا اور اُن پر حملہ کرنا چاہتا تھا کہ اول ہی جو شخص سامنے آیا وہ
بلا شبہہ سر ریلیف تھا۔

سر ریلیف۔ آج اے شیطان میری بیوی کے اغوا کرنے والے مین نے
تجھے پکڑ لیا ہی جاتا کہان ہی اور پھر مجنونانہ میری طرف لپکا۔ اور کہا اے
بدبخت تو تو انکار کرتی تھی اور مجھے غلط بیان ثابت کرتی تھی اب
بتا یہ کیا ہوا۔

سر ریلیف کی پریشان صورت کا وہ نظارہ مین کبھی نہین بھولونگی کہ جب
اسنے میری طرف دیکھا ہی اور پہچانا ہی کہ یہ میری بیوی نہین ہی بلکہ مجھے دھوکا
ہوا۔ خجلت مین غرق ہوگیا۔ اضطراب اور تھرتھراہٹ اسکے اندام مین پڑ گئی تھی
اور اسکی جان پر ایک غضب نازل ہوگیا تھا۔

میری پوچھو کہ میرا اُس وقت کیا حال تھا میں مارے شرم و حجاب کے مری جاتی تھی کہ جب وسٹ لبتہ ایلون نے بطور طنز کے سر ریلیف سے آگے بڑھکر کہا ہی آپ نے خیال کیا کہ آپ نے کیسی وحشتناک غلطی کی ہی کہ جس سے آپ کو چلنی بھر پانی میں ڈوب مرنا چاہیے - آپ کو شرم نہ آئی کہ اس طرح سے کھلم کھلا اپنی بیوی کی توہین پر آمادہ ہو گئے اور ساتھ ہی اسکے مجھپر بھی خواہ مخواہ آفت نازل کی -

سر ریلیف - اپنے اُس خادم کی طرف جھپٹ کر جسنے سُراغ رسانی کی تھی - بچہ سگ حرامی یہ سب ساری تیری باتیں تھیں تو نے ہی غضب ڈھایا ہی یہکر اس زور سے ٹھوکر رسید کیا کہ وہ نیچے آرہا -

سر ریلیف - بڑ بڑا کر خدا کے لیے مسٹر ایلون اس بات کو دبائے رہنے دو ورنہ میں اپنے پڑوسیوں کا مرجع تضحیک بن جاؤنگا - اسکے عوض میں آپ جو کچھ اور جیسی معافی طلب کریں ——— میں دینے کو حاضر ہوں -

میں - خوب بنکر اور تیوری بدل کر - لو اے مسٹر ایلون میں جاتی ہوں تم سے یہی امید تھی کہ تم میرا راز یوں افشا کرو -

ای بسا کار راز تو آید و مردان چنین کنند

دیکھو میں تم سے کہا کرتی تھی کہ تمہیں نہ بلایا کرو ہمارا بھید کسی نہ کسی دن کھل جائیگا وہ ہی ہوا نا - خیر گذشت انچہ گذشت میں جاتی ہوں - آئندہ ہماری تمھاری ملاقات کا خاتمہ ہو گیا -

یہ کہکر میں چلنے لگی ایلون میرے پیچھے دوڑا اور کہنے لگا خدا کے لیے بیگم ایک بات اور بھی سنتی جاؤ میں آگے بڑھتی چلی گئی مرا دیہ تھی کہ دو چار قدم

باہر کمرہ کے ایلون آجاتے تاکہ ایک آدھ بات مطلب کی ہوجاتے چنانچہ یہی ہوا جب ایلون کمرہ کے باہر نکل کر احاطہ مین آیا اسنے میرے ہاتھ کو بہت ممنونی سے دبایا اور کہا کہ تم نے خوب ہی اپنا فرض انجام دیا تمھاری ظاہرا صورت بنانے اور تیوری چڑھا کر بات کرنے کا مین قائل ہون مرحبا وصد مرحبا تمھارے صدقہ مین لیڈی ہورٹورن کی جان بچ گئی نہین وہ بیچاری سخت مصیبت مین آگئی تھی ۔ روز مین تمھارا دلی احسان مند ہون جب تمھین دوست کی ضرورت ہو تم بلا تامل مجھے تحریر کرنا مین تمھاری خدمت کرنی اپنے فرض کو پورا کرنا تصور کرونگا ۔

یہ کہکر مشکورانہ جوش مین ایلون نے پھر میرا ہاتھ بھینچا اور مجھے رخصت کیا ۔ باوجودیکہ کمرہ کے شیشے لگے ہوے تھے لیکن میری وہ تیز آواز نکلی تھی کہ سب آس پاس کے کمرون کے لوگ چونک پڑے تھے اور کیا عجب ہے کہ میرا یہ واویلہ بعد ازان سبب تفتیش اور شبہات عوام وخواص ہو ۔

ساڑھے گیارہ بجے شب کے بخیر وعافیت مین اپنے قیام گاہ مین آگئی ۔ مین نے ارادہ کیا کہ مین یہان سے برٹن چلی دون لندن واپس جانا مناسب نہین جانا وہان جاکر کیا کرتی ۔ ووبرن کے سانحہ کو بھی ڈیڑھ مہینہ گذر چکا تھا یعنی وہ سانحہ کہ جسمین کپتان سیڈرن ہیم کی مظلوم روح عالم ارواح کو سدھاری تھی اور جسنے مجھے سارے عالم مین رسوا کر دیا تھا ۔

اکتالیسوان باب

خزانچی

ایک دفعہ پہلے مین برٹن جا چکی تھی اور یہ گویا دوبارہ دورہ تھا ۔ میرا بیان کا

پہلا قیام جس سے کہ ناظرین واقف ہیں بہت ہی مختصر تھا یعنی کپتان ہیوماٹ کی حفاظت قبول کرکے فوراً لندن چلی آئی تھی اور وہان ٹھہرنے کا بہت ہی کم اتفاق ہوا تھا - ابکی مین نے ارادہ کیا کہ مین یہان بہت دنون تک ٹھہرونگی - اپنے کو اُسی نام بیگم ولٹن سے نامزد کرکے مین کنگس روڈ مین ایک نفیس پُر سامان مکان مین قیام پذیر ہوئی - ایک خوبصورت گاڑی کئی ملازمین نوکر رکھین اور آرام اپنی زندگی بسر کرنے لگی -

ناظرین اس امر سے واقف ہونگے کہ میرا میلان طبیعت اسوقت ایک محافظ تلاش کرنے کی طرف تھا اور مین یہ چاہتی تھی کہ کوئی ایسا دولتمند ملجائے کہ جو میرے گرد عیش و عشرت کے بے انتہا سامان مہیا کرسکے - علی الصباح کپڑے خوب بدل بدلا اور بن سنور کر مین گھوڑے پر سوار ہوکر نکل جاتی اور جہان امرا کا زیادہ مجمع ہوتا وہان جاتی اور پھر سہ پہر کو عمدہ سے عمدہ پوشاک بدل کر کبھی مین بیٹھکر ہوا خوری کو نکلتی شب کو تماشون تھیٹرون مین جاتی - چند ہفتے کے عرصہ مین کئی درخواستین میرے پاس آئین لیکن وہ ایسی نہ تھین کہ مین اُنکو قبول کرتی - مین نے سمجھ لیا تھا کہ جب کوئی ملنا ہوگا مل جائیگا ابھی تو خود خوب آرام سے گذارو -

مین بوقت چاشت ہوا خوری کر رہی تھی ماہ دسمبر کا اختتام ہونے کو تھا کہ مین نے سڑک پر ایک جیبی کتاب پڑی ہوئی دیکھی - میرا سائیس مجھ سے کچھ فاصلہ پر تھا مین نے ذرا گھوڑے کو ٹھنکایا کہ جب میرا سائیس آجائے مین اُس سے کہون کہ تو اس کتاب کو گھوڑے پر سے اتر کر اٹھا لے میری نیت یہ تھی کہ اُسکے مالک کو پہونچا دونگی - چنانچہ جب وہ قریب آیا مین نے اُس سے وہ پاکٹ کتاب اٹھوالی مجھے چندان اسکا کچھ خیال بھی نہ تھا جب مین گھر آئی سائیس نے مجھے

وہ پاکٹ بک لاکر دی مین نے اُسے رکھ دیا جب فرصت ہوئی مین نے چاہا کہ
اُسکے مالک کا پتہ اسمین دیکھون تاکہ اُنکو بھیج دیجائے -
جب مین نے اس کتاب کو کھول کر دیکھا معلوم ہوا کہ اسمین بنک نوٹ بھی
ہین - ہنڈویان بھی ہین اور ریل کے ٹکٹ بھی ہین - یہ سب مالیت پانچ ہزار
پونڈ سے کم نتھی مگر مالک کا پتا اسمین کہین نہ لکھا ہوا تھا - فوراً مین نے پولیس کو
اطلاع دی کہ میرے ہاتھ اس قسم کے نوٹون اور ہنڈویون وغیرہ کی کتاب
لگی ہے مجھ سے لیکر اُسکے مالک کی تلاش کرو تاکہ وہ اپنے زر کا مالک بنے -
چند روز پیچھے مین بیٹھی ہوئی کھانا کھا رہی تھی کہ میرے خادم نے آکر اطلاع دی کہ
کہ مسٹر فلیٹن جنکا مین یہ کارڈ لایا ہون ملنے آئے ہین - کارڈ پر یہ لکھا ہوا تھا کہ
کیمبرلین لاج کلیفم - اور نیچے پنسل سے اُس شہر برٹن کا جسمین وہ قیام پذیر
تھا پتہ درج تھا - ہیبڈ فورڈ ہوٹل ۱۰۱ اس کارڈ سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ ایک
دولتمند شخص ہے اور ساتھ ہی اسکے مجھے یہ خیال بھی آیا کہ کہین یہ پاکٹ بک کا
مالک نہ ہو - مین نے خادم کو حکم دیا کہ انہین نشست کے کمرہ مین بٹھاؤ مین بھی
آتی ہون - ادھر وہ گیا اور ادھر مین نے دو چار نوالے کھا ہاتھ دھو اور کلی
کرکے مسٹر فلیٹن کے پاس آئی - مین نے دیکھا کہ مسٹر فلیٹن ایک خوبصورت
شخص لانبا قد اور اچھے ہاتھ پیر - کتابی چہرہ سیاہی مائل آنکھین اور بال جو
جیسی مسوڑون مین چمکتی ہوئی دونون طرف گلمچھے عجیب جوبن دیتے تھے تقریباً
چالیس برس کی عمر ہوگی - مسکراہٹ اور بات چیت سب پسندیدہ تھی - اسکی
جنٹلمینون کی سی صورت تھی طرز و انداز سے معلوم ہوتا تھا کہ اسمین نہایت شائستگی
ضرور ہوگی - جونہی مین کمرہ مین آئی اُسنے خوب ٹکٹکی باندھکر میری طرف دیکھا
اسکی نظر وانج سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ میرا حسن اسکو اچھا لگا رہا اسکے چہرہ سے دل کی کیفیت کا شور

کرچکا ہی اور اسکو میری جوبن خیز جوانی غضب کی بھا گئی ہی۔ کچھ دیر تک وہ یون ہی بیٹھا رہا اور مجکو مدح خیز نظرون سے دیکھتا رہا جنمین ایک تہ محبت کی بھی جلوہ دے رہی تھی۔

مین نے کرسی پر بیٹھنے کے لیے اُس سے اشارہ کیا اور خود بھی کرسی پر بیٹھ گئی۔ اُسنے بیان کیا کہ مجھے حد سے زیادہ خوف ہی کہ مین نے آپکے کھانا کھانے مین خلل انداز ی کی لیکن مین اپنے اس گناہ کی نسبت معافی چاہتا ہون۔ اور یہ صرف پاکٹ بک کا طفیل تھا کہ جس سے مین یہان چلا آیا۔ مین پہلے ہی گمان ظاہر کر دیا تھا کہ ہونہ ہو یہ وہی پاکٹ بک ہی چنانچہ وہ ہی نکلا۔

مسٹر فنیشان۔ جسقدر مجھے اسکی بابت خیال ہی اور مین نے پنسل سے نوٹون کا نمبر لکھ لیا ہی مین کہ سکتا ہون کہ اے بیگم ولسن (یعنی مین) وہ تمہارے اس یقین دہی کیلیے کافی ہوگا کہ جس سے یہ دعوے ذرا سے درست ہوسکے۔

مین۔ مین نے فلان شرک پر اُسے پایا تھا۔ اور جو نشانات و نمبر آپ نے بتائے وہ ملتے ہین (اپنا لکھنے کا ڈیکس کھول کر) لیجیے یہ پاکٹ بک موجود ہی۔

مسٹر فنیشان۔ مین اسکے عوض مین آپکا اے بیگم صاحبہ شکریہ ادا کرتا ہون۔ یہ صرف ایک دوست کے لاؤبالی پن سے گر پڑی تھی۔ مین آپکو یہ بھی اطلاع دینا چاہتا ہون کہ مین لندن بنک کا خاص حصہ دار یا شریک ہون۔ اور جس نمبر کی طرف کہ مین نے اشارہ کیا ہی مین اسکا ولی اور امین ہون جب یہ برٹن پیلی آیا مجھے بھی درد ایک دن کے لیے اسنے لندن سے بلا بھیجا۔ اور مجھسے کہا کہ اسقدر نقد روپیہ لیتا آنا۔ مین شب گذشتہ کو یہان پہونچا لیکن صبح کے دس بجے اُس سے ملاقات ہوئی۔ ملاقات ہوتے ہی کہنے لگا کہ سیر کرنے چلو ہر چند مین نے کام کا بہانہ کیا لیکن نہین مانا۔ پاکٹ بک میرے ساتھ تھی مین

اسکے ساتھ سوار ہو گیا وہ کمبخت کیسی گھڑی تھی جب اس پاکٹ بک کے کھوئے جانے کا سخت ملال تھا۔ مگر میں اُس گھڑی کو مبارک سمجھتا ہون کہ جب میری یہ کتاب گری تھی اس لیے کہ اگر وہ نہ گرتی آپ سے کیونکر نیاز حاصل ہوتا۔

پھر مسٹر فینٹن نے کہا کہ مین رخصت ہونا چاہتا ہون۔ اور یہ اجازت چاہتا ہون کہ کل اور بھی مین قدمبوسی حاصل کرنے کا فخر حاصل کرون۔ اسکے ضمن مین فینٹن نے یہ بھی کہا کہ مین صرف دو یا مین ہفتے برٹن مین رہونگا۔ فینٹن نے تھوڑے ہی وقت مین میری باتون سے یہ پالیا کہ میرا کوئی فائدہ نہ والدین ہین اور نہ رشتہ دار ہین صرف مین تنہا ہی رہتی ہون۔

دوسرے دن صبح کو مسٹر فینٹن نے ایک صندوقچہ جواہرات سے بھرا ہوا میرے پاس بھیجا۔ جواہرات کی قیمت کم سے کم چارسو پانسو پونڈ ہونگے جسقدر کہ نوٹ گرین سے گیا تھا اُسی قدر پھر آ گئے۔ یہ گویا اُس شکریہ کے صلہ مین تھے کہ جو مین نے اسکی پاکٹ بک دیدی تھی۔ اور نہایت ہی لجاجت سے کہلا بھیجا کہ اسے قبول ہی کیجیے گا۔

دوسرے دن سہ پہر کو مسٹر فینٹن صاحب پھر تشریف لائے گو اسکی نگاہون سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ یہ میرے حسن نزاکت خیز کا رام ہو چکا مگر زبان سے اس معاملہ مین کوئی گفتگو نہین کی اسکی دیکھین صاف کہے دیتی تھی کہ تھوڑے عرصہ کے بعد ایک خاص وقت مین یہ ضرور معاملہ کی بات چیت کرے گا۔

پندرہ روز تک متواتر وہ روزہ آتا اور ادھر اُدھر کی باتین کرکے چلا جاتا۔ اسکی باتون سے اتنا معلوم ہو گیا تھا کہ اسکی ابھی شادی نہین ہوئی ہے اور وہ بہت بڑا دولتمند ہے اور کلیفم مین اسکا ایک بہت خوبصورت محل نما مکان بنا ہوا ہے۔ دن بدن مین دیکھتی تھی کہ اسکے زبانی لہجہ اور نگاہ مین محبت ترقی کی صورت

مین اپنا جلوہ کرتی گئی آخر کو کہان تک قبول دیا کہ مین اے روز تجھیر تا ہون
تیری چتون کی خونخواری مجھے کھا گئی - تیرا تیر عشق دل مین اٹک کر رہ گیا اور
لمحہ بلمحہ اسکی کھٹک زیادہ ہوتی جاتی ہے - مین اس امر پر تامل کرنے لگی - میرے
دل نے اسکی حفاظت قبول کرنے کیلیے گواہی دی - مین یہ سوچ رہی ہون اور
وہ گڑگڑا گڑگڑا کر التماس کر رہا ہے کہ مین اپنی زندگی کا وہ لمحہ خوش سمجھونگا کہ جب
اے روز تمھین اپنے غریب خانہ پر جلوہ فرما دیکھونگا - ایسا مین امیدوار ہون کہ
جواب شائستہ ملے - مین نے اس سے وعدہ کر لیا کہ کل مین تمھین اسکا قطعی جواب
دونگی - یہ سنکر وہ رخصت ہوا اور رخصت ہوتے وقت یہ التجا عرض کر گیا کہ
اگر آپ قبول کر لینگی میرے نصیب جاگ جائینگے۔

انکے جانے کے بعد مین دل مین یہ خیال کرنے لگی کہ آیا مین اسے اطلاع
دے دون کہ میرا نام مس میمرٹ ہے اور وہی مین ہی ہون جسکی نسبت کپتان
سیڈن ہم کے معاملہ مین بہت کچھ شائع ہو چکا ہے - یہ مجھے یقین تھا کہ جب
مین اسکے پاس جا کر رہونگی پھر اپنے شناساؤن سے ضرور ملاقات ہوگی اسوقت
رفتہ رفتہ اسے کھل جائے گا کہ مین کون ہون اور میرا اصلی نام کیا ہے - علاوہ
اسکے اگر اسے اپنے حالات سے مطلع نکرونگی میری زندگی مشتبہ گذرے گی اور
ہر وقت یہ خیال رہے گا کہ کہین بھید ظاہر نہ ہو جائے - پھر کیا خاک خوشی
حاصل ہوگی -

اس اس قسم کے خیالات سے مین نے دل مین ٹھان لیا کہ کل ضرور رہی
اس سے عند الملاقات کھول دینا چاہیے چنانچہ مین نے یہی کیا - جب وہ
آیا اور باتین کرنے لگا مین نے ادھر ادھر سے پھر کر اپنا اصلی نام اور کل
کیفیت بیان کر دی وہ مجھپر ایسا شیدا تھا کہ کبھی میرے اس کہنے نے

اسکے دلپر اثر نہ کیا بلکہ وہ اور یہ کہنے لگا روز مین تجھے دل دے چکا میرے
آگے تو وہ ہی ہی جو کل تھی - قصہ مختصر یہ کہ مین اسکی حفاظت مین آکر
تکلیفین پہونچی -

یہان قفقیشان نے کثرت سے خادم اور گھوڑے بگھیان میری خدمت
کے لیے تعینات کردین مکان کا وہ امیرانہ سامان تھا کہ آنکھون کا نصیب کرتی تھی
مکان کیا تھا ایک محل تھا جسمین کئی کئی بڑے بڑے ہال سامنے باغ لگا ہوا
امیرانہ سامان سے آراستہ بڑی شوکت اور مالک کی حشمت جتاتا تھا - مسٹر
قفقیشان کی طرز معاشرت شہزادون کی طرز معاشرت سے کسی طرح کم نہین تھی -
شہزادون کی طرح سے سامان عیش مہیا ہر شے با فراط موجود - اور جتنی باتین
ہوتی ہین وہ سب امیرانی اور نوابی بہت سی باتون مین شہزادون سے بھی
بڑھا ہوا لیکن جہان دس بجے اور یہ بنک چلا گیا پانچ بجے بنک سے آتا اور
پھر عیش ونشاط مین مشغول ہوتا محنت کی تمام کلفت اسکے دماغ
سے دور ہوجاتی -

یہ معمول تھا کہ ہفتہ مین تین بار ہمارے یہان دعوت ہوا کرتی تھی اور اس
[illegible]

بہت خوش بختی درجنون گھوڑے اور گاڑیان میرے لیے ہر وقت موجود رہتی تھین
مین غیر جنٹلمینون کے ساتھ بھی گھوڑے پر سوار ہو کر ہواخوری کرنے جایا کرتی تھی
فیننٹن حسد اور بیجا شبہات کے پاس ہو کر بھی نہین پھٹکتا تھا بلکہ اسے مجھپر بڑا فخر
تھا کہ میری بیگم ایسی ہو کہ جو جو خلائق ہو۔

مین بیگم فیننٹن کے نام سے مشہور ہو گئی تمام ملازمین کو بھی معلوم ہوا کہ مین
اسکی بیوی نہین ہون بلکہ بیگم ہون وہ مجھسے اس طرح نہین برتتے تھے کہ جیسے
بیویون سے برتا کرتے ہین بلکہ وہ مجھے صرف اسکی آشنا سمجھکر تعظیم و تکریم اسی
قسم کی کیا کرتے تھے۔ کثرت سے شب و روز تحفے تحائف لیے چلا آتا ہو۔ اور
اس بیدردی سے روپیہ اٹھاتا ہو کہ مین حیران ہو گئی اور مجھے یہ خیال پیدا
ہونے لگا ایسا نہ ہو اس فضول خرچی کا نتیجہ بہتر نہ ہو مگر جب مجھے معلوم ہوا کہ
لندن بینک کے شیر پانے اور حصہ دار ہونے سے سالانہ ہزارہا پونڈ کی اسے آمدنی
ہوتی تھی اطمینان ہو گئی اور دیوالہ نکلنے کی پریشانی کافور ہو گئی۔

جو کچھ فیننٹن کی دس بجے سے پانچ بجے تک کی غیر حاضری کی کیفیت بیان
کر چکی ہون اور اس سوسائٹی کا جو اسکی غیبت مین بھی میری ہم صحبت
رہا کرتی تھی اس سے زندگی کا وہ لطف جسکو انتہا درجہ کا عیش کہنا چاہیے
مجھے حاصل ہوتا۔ کبھی رقص و سرود کی ٹھہر جاتی تھی اور کبھی گانے اور
باجا بجانے کی نوبت تھی۔ جس لطف سے دن کٹتے تھے اسکو مین
بیان نہین کر سکتی ۔

اتوار کے دن گویا عید ہوتی تھی فیننٹن کو بنک کے کامون سے فرصت
ملتی تھی۔ وہ اسدن گرجہ بھی نہ جاتا تھا اور عیش و نشاط ہی کے سامان مہیا کرنے
مین لگا رہتا تھا۔

سوائے اخباروں کے کبھی کچھ نہیں پڑھتا تھا - اگر دن صاف ہوا میرے ساتھ
باغ کی سیر کرنے چل کھڑا ہوا اور جو دن خراب ہوا مجھے لے کر کمرہ میں ٹہلا کرتا تھا -
دن مہینے گذرنے شروع ہو گئے جاڑا آگیا گرمی آئی گرمی گئی برسات آئی اور
پھر جاڑا آگیا - مجکو مسٹر فیننگٹن کی حفاظت میں رہتے ہوئے ایک سال سے
زیادہ کا عرصہ گذر چکا تھا - میری اسوقت ساڑھے پچیس برس کی عمر تھی - گو گذشتہ
سانحات کے باعث میرے رنگ و روغن میں کچھ فرق آگیا تھا لیکن اس عیش و
عشرت سے پھر وہ ہی رنگ اور وہ ہی روپ اپنا جلوہ دکھلانے لگا - میں اس امر کی
بھی اطلاع دے چکی ہوں کہ مجھے پا پیادہ چلنے کا بہت شوق تھا اسی باعث
سے میری صحت میں مرض کو خلل اندازی کرنے کی کم جرات پڑتی تھی -
ایک دن وقت صبح سہانا تھا مطلع صاف تھا - میرا جی سیر کرنے کے لیے چاہا -
میں گھوڑے پر سوار ہو کر اور سائیس کو ساتھ لے کر برائے تفریح روانہ ہوئی - یہ
دسمبر کا مہینہ تھا اور ۸ بج ہو چکے تھے - جاڑے کی صحت بخش خنک ہوائیں
عجیب مزہ دے رہی تھیں میں اپنے مکان سے اسوقت چار پانچ میل پر
تھی - جب میرا ایک گلی کی طرف مڑنے کا اتفاق ہوا میں نے ایک عجیب وغریب
نظارہ دیکھا مجھے معلوم ہوا کہ ایک ڈاک گاڑی کا پہیہ ٹوٹ گیا ہے اور وہ
الٹ کر زمین پر اوندھی آرہی ہے - گھوڑے بھاگے ہوئے چلے جاتے ہیں ایک
جنٹلمین نیچے بیہوش پڑا ہوا ہے اور اُسکے پاس ایک اور شخص بیٹھا ہوا ہے ظاہرا
یہ معلوم ہو رہا ہے کہ یہ بیٹھا ہوا شخص اسکی تیمارداری میں مشغول ہے -
جب میں اسکے پاس قریب پہونچی معلوم ہوا کہ وہ اُس بوڑھے جنٹلمین کا
کوئی دوست نہیں ہے بلکہ قزاق ہے جو اسکا روپیہ پیسہ منگوانا چاہتا ہے - میں
گھوڑے پر آگے بڑھکر آئی اور ساوں ہی نظارہ میں مجھے تھوڑی گرینن کا خیال

آیا - اِدھر میری صورت دیکھکر اُسکی ایک وحشتناک آواز نکلی اور اُدھر میری بھی یہی
کیفیت ہوئی - مگر ساتھ ہی اسکے مین نے آگے بڑھکر ایک کوڑا اس زور سے
مارا کہ وہ غل مچانے لگا - اور کھڑا ہو کر آوازِ بلند گریہ وزاری کرنے لگا - اتنے
مین میرا سائیس بھی وہان آگیا مین نے اُس سے کہا کہ جلدی سے گھوڑے پر سے اُتر کر
اس شخص کو گرفتار کر -

یہ سنتے ہی سائیس کود پڑا - ٹوبی گریسن کی آنکھ مین شقاوت اور بیرحمی آگئی تھی
وہ اسکو مل رہا تھا کہ اسنے جھپٹ کر زمین پر اُسے دے مارا -

مین - اسے مضبوط پکڑ رہیو جانے نہ پائے تیری اور مدد بھی آتی ہے -

یہ کہہ ہی رہی تھی کہ سامنے سے مین نے دو جنٹلمین گھوڑون پر آتے ہوئے
دیکھے مین نے رومال ہلا کر اُنھین بلایا اُنکے آتے آتے ٹوبی گریسن نے
سنبھالا لی اُٹھکر اپنے پستول کی نال پکڑ کر کندے سے اس زور سے ایک ضرب
شدید رسید کی کہ سائیس چکرا کر گر پڑا اور ٹوبی گریسن سامنے کی گنجان جھاڑیون
مین چلتا بنا -

اتنے مین وہ دونون جنٹلمین بھی آگئے فینٹن کے ملاقاتی نکلے جن سے میری
بھی شناسائی تھی - مین نے انسے کہا کہ تم اپنے گھوڑے بڑھا کر اس جھاڑی مین
گھس جاؤ کہ ابھی ٹوبی گریسن بھاگ کر گیا ہے - وہ دونون جنٹلمین اُسی طرف
جھپٹے ایک کے گھوڑے نے جھاڑی مین جانے سے انکار کیا اور دوسرے نے
جب گھوڑے کو مہمیز مار کر اُسمین پہونچایا گھوڑا کچھ ایسا بپھرا کہ سوار دھم سے
نیچے آپڑا یہی بہتر ہوا کہ اُسکے ضرب نہین آئی اور اگر آئی بھی تو بہت ہی خفیف
کہ جسکو وہ بہرطور برداشت کر سکتا تھا -

اس اثنا مین مین گھوڑے پر سے اُتر آئی اور اس بیہوش پڑے ہوئے کے پاس دوڑی

مین مصروف ہوئی - وہ جنٹلمین بھی کہ جسکے گھوڑے نے جھاڑی مین جانے سے انکار کیا تھا اُس بوڑھے کی مدد کے لیے آیا - اُس بوڑھے کی تقریباً ۶۵ - برس کی عمر تھی ہاتھ پیر اچھے مضبوط تھے - کپڑے سادہ پہنے ہوئے تھا اور انمین کچھ خصوصیت اور امتیاز نہین پایا جاتا تھا - صرف اسکی سونے کی گھڑی اور زنجیر سے جو ٹوپی گرنے سے الگ پڑی رہ گئی اور اسکی (?) وہ ٹوپی گرنے اکھڑ پر کوڑا کھا کر چھوڑ گیا تھا معلوم ہوتا تھا کہ یہ کوئی دولتمند ہو -

جب وہ ہوش مین آیا معلوم ہوا کہ اس بوڑھے جنٹلمین کا نام موریزہے اور یہ لندن جاتا تھا - رستہ مین پہیہ ٹوٹ کر رہ گیا اور گھوڑے راستہ مین تڑا کر بھاگ گئے گاڑی کے اُلٹتے وقت دروازہ سے اسکا سر ٹکرایا تھا جس سے چند منٹ کے لیئے بیہوش ہو گیا تھا مگر اتنی ضرب نہین آئی تھی کہ جس سے اسکے اعضا پر کوئی سخت صدمہ پہونچتا یا اسکے حواس خمسہ مین فرق آجاتا -

موریز نے بیان کیا کہ گاڑی چل رہی تھی اور مین دروازہ مین سے سر نکالے ہوئے دیکھ رہا تھا کہ اتنے مین مجھے معلوم ہوا کہ میری گاڑی کے گھوڑے کا سوار پڑا رخ سے زمین پر گرا مین نے ارادہ کیا کہ مین دروازہ کھول کر گاڑی کے باہر نکلون - مین دروازہ کھول کر چاہتا تھا کہ باہر کو دپڑون کہ اتنے مین ایک شخص نمودار ہوا بجاے اسکے کہ وہ میری مدد کرتا اسنے ایک لوہے کا ڈنڈا میرے سر پر رسید کیا مین دھڑام سے نیچے آرہا - اور پھر مجھے خبر نہین کہ اسنے میرے ساتھ کیا سلوک کیا -

مسٹر موریز نے میرا سرگرمی سے شکریہ ادا کیا کہ مین نے اسے چور کے ہاتھون سے بچایا تھا - مسٹر موریز مریض معلوم ہوتے تھے ایک تو گاڑی مین سے پٹخنا کھا کر گرنا اور دوسرے لوہے کے ڈنڈے کا رسید ہونا جن صدمون نے مضمحل کر دیا تھا - فوراً ایک تجویز میرے دماغ مین پیدا ہو گئی اور وہ یہ تھی کہ مین نے سائیس کو حکم دیا کہ تو ابھی گھر چلا جا اور جا کر ایک گاڑی لے آ تا کہ مسٹر موریز کو انکے مکان پر لندن

پہونچا دیا جائے۔ خوش قسمتی سے ایک خالی گاڑی جو شہر کی طرف جاتی تھی آتی ہوئی
معلوم ہوئی مین نے اُس گاڑی کو ٹھہرنے کا حکم دیا وہ ٹھہر گئی مسٹر موزیر کو اسپر سوار کیا
مگر دماغ پر ٹوپی گریس کے ڈنڈے کی ایسی سخت ضرب آئی تھی کہ وہ سیدھا ایک
ہی دفعہ مین گھر نہین جا سکتا تھا۔ ایک میل چل کر ایک سرا ہے مین ٹھہرنا پڑا مین غریب
ضرب رسیدہ بوڑھے کے پاس آدھ گھنٹے تک بیٹھی رہی پھر مین نے مناسب سمجھا اپنے
سائیس کو بھیجا کہ جا کر ایک طبیب کو بلا لا اس طبیب کے آنے تک مین منتظر رہی تھی
کہ جب وہ طبیب آیا میری اس سے تشفی سی ہوگئی مسٹر موزیر کو اسکے زیر علاج
چھوڑ کر مین رخصت ہوئی اور چلتے وقت مین نے وعدہ کر لیا کہ کیا مین خود آؤنگی اور یا
کسی شخص کو بھیجکر کل آپ کی خیر و عافیت دریافت کرا بھیجونگی۔
دوسرے دن مجھے کچھ ایسا ضروری کام ہوگیا کہ مین جا نہ سکی مین نے اُسی
سائیس کو خیر و عافیت دریافت کرنے کے لیے روانہ کیا۔ جب وہ واپس پھر کر آیا
معلوم ہوا کہ مسٹر موزیر کو کچھ کچھ آرام ہے گو صدمہ ضرب ابتک موجود ہے۔ سائیس
نے یہ بھی کہا کہ اُنھون نے سلام کہا ہے اور آپ کی عیادت کا شکریہ
ادا کرتے ہین۔
اُس دن ہمارے یہان ایک عظیم الشان دعوت تھی اور دعوت کا معمولی
گھنٹہ چھ بجے شام کو تھا مگر مسٹر فینٹن وقت مقررہ پر نہین آئے۔ مہمان سب
جمع ہو گئے وقت گذرنے لگا مگر مسٹر فینٹن کا پتہ نہین یہان تک کہ سات
بھی بج گئے اور وہ پھر کر نہ آئے۔ ہم سب کا یہ خیال ہوا کہ شہر مین آج
اُنھین کچھ ایسا ہی کام ہوگیا ہے جس سے وہ نہ آسکے۔ مین نے مہمانون سے
کھانے شروع کرنے کے لیے کہا سب نے مجھسے با ادب گذارش کی کہ ہم
اپنے میزبان کی نصف گھنٹہ راہ اور بھی دیکھنا چاہتے ہین وہ نصف گھنٹہ

بھی گذر گیا آخر مین نے کھانے کے لیے اجازت دی۔ کھانا شروع ہی نہ ہونے
پایا تھا کہ دروازہ پر گھوڑے کی ٹاپون اور گاڑی کے پہیہ کی آواز سنائی دی۔ چند
منٹ کے بعد فیشان تشریف لائے۔ آتے ہی مجھ سے اتنی دیر ہو جانے پر معافی
مانگی اور پھر تمام اپنے مہمانون سے مخاطب ہو کر کہا کہ مجھے کچھ ایسا ہی ضروری
کام ہو گیا تھا اور مجھے ایک معاملہ جسمین مجھے بے انتہا نفع ہوا شہر مین رکنا تھا
اس لیے مجھے دیر ہو گئی اور مین وقت معین پر نہ حاضر ہو سکا۔ آپ سب صاحب
دل سے معاف کرینگے یہ کہکر وہ کپڑے بدلنے کے کمرہ مین چلا گیا۔ آدھ گھنٹہ کے
بعد شام کی پوشاک پہن کر کرسی پر اپنے مہمانون کے برابر آکر بیٹھا۔ اس سے خوش
جماعت شاید اس لمحہ مین ہو کس فرحت کا عالم تھا کہ مین بیان نہین کر سکتی
تمام مہمان کھانے میز پر بیٹھے ہوئے تھے ہر رکابی اور طشتری کے پاس ایک
بلوری نگینے جڑا ہوا لیمپ روشن ہو رہا تھا اسکی روشنی جسوقت نگینون مین
ہو کر بلوری اور چاندی سونے کی رکابیون پر پڑتی تھی اور پھر اسے شفاف
زریلے سنہرے جھلکارہ نکل کر لوگون کے گورے رخسارون پر پڑتا تھا حسن
دو بالا کر دیتا اور میز رنگین کی آبدار بلوری شیشون مین جھلکی اور بھی لطف پہ
لطف بڑھا رہی تھی۔ آدھی رات تک یہی کیفیت اڑتی رہی جب آدھی رات
پر تین سے ایک بجا سب مہمان اپنے گھر رخصت ہوئے صرف مین اور
میرا محافظ تنہا رہ گئے مسٹر فیشان نے مجھے اپنی بغل مین لے کر کہا۔ بخدا
روز مین نے ایسا حسین تمھین کبھی نہین دیکھا جیسی تم آج دکھائی دیتی ہو۔
مین جتنا فخر کرون تھوڑا ہے کہ تم جیسی میرے مجلہ دل کی نورانی شمع میرے
باغ آرزو کا کھلا ہوا پھول میرا انیس میرا یار غمگسار میرے پاس ہو اور مین اسکو اپنے
سامنے بٹھا کر اپنی جان فدا کرون۔

رہے نصیب کہ نیّر چرخ حسن اور ماہ سپہر خوبی - گوہر درج نزاکت قمری سرو لطافت میری بیگم ہو -

چہ خوش وقتے و خرم روزگارے
کہ فینٹن برخورد از روز بارے

اسکے اس کہنے سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ مجھپر فریفتہ ہے اور فریفتہ بھی وہ فریفتہ کہ جو اپنی خوشی اور اپنا آرام صرف میری خوشی اور آرام پر تصور کرتا ہے - یہ ایک بدیہی امر تھا اور جسکو مین ابھی بیان کر چکی ہون کہ فینٹن کی ہمیشہ یہی کوشش رہتی تھی کہ وہ ونئے نئے سامان مہیا پہونچاؤن جس سے مین علاوہ خوش ہونے کے اپنے ہمچشمون مین درجۂ امتیازیہ حاصل کرون -

ہم دونون سونے کے کمرہ مین چلے گئے - باتین کرتے کرتے مجھے نیند آگئی - مین نہین جانتی کہ مین کتنی دیر سوئی ہونگی کہ میرے کانون مین زور سے ایک شور کی صدا سنائی دی جس سے مین چونک پڑی - مین نے بستر پر سے اٹھکر چارون طرف دیکھا مگر کچھ نہ معلوم ہوا - مین سمجھ گئی کہ آواز صرف خواب مین مجھے آئی ہوگی بستر پر لیٹی تھی کہ پھر وہی جگرخراش صدا میرے کانون مین گونجنے لگی - مین اس پریشانی مین دوبارہ اٹھکھڑی ہوئی شمع موسی جلتی ہوئی ہاتھ مین لے کر پھر ادھر اُدھر دیکھنے لگی - مگر کوئی نشان شور مچانے والے کا نہین پایا جاتا تھا - آواز ہنوز میرے دماغ مین گونج رہی تھی اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ کوئی غمناک مصیبت کا مارا مجروح قلب آفت رسیدہ کسی بلاے ناگہانی سے جو اسپر ٹوٹی ہوئی ہو چیخ رہا ہے جہان تک میرا خیال تھا یہ آواز میرے کان ہی مین سے آتی تھی -

مین نے چاہا کہ مسٹر فینٹن کو جگا دون کہ وہ اٹھکر میرے ساتھ شریک

ہوں لیکن وہ ایسے بیخبر سناٹے کی نیند میں سو رہے تھے کہ میں نے رحم کھا کر اس ہر خوش او غفلت خیز نیند سے بیدار کرنا نہ چاہا - ناچار ہو کر میں پھر لیٹ گئی - ہر چند چاہتی تھی کہ آنکھیں بند کر کے سو جاؤں لیکن اُس مصیبت انگیز صدا سے جو متواتر میرے دل کے ٹکڑے کیے دیتی تھی نیند نہ آتی تھی - یا اللہ یہ دردناک آواز کسلی آ رہی ہے کہ جس نے کلیجہ کو دہلا کر دل کو بیکل کر دیا ہے جب پریشانی نے میرا گریبان پکڑا اور اضطراب نے اپنا وحشت خیز ہاتھ میرے سینہ پر رکھا میں تڑپ کر کھڑی ہو گئی اور پھر میں نے ایک نظر سے فینیٹن کی طرف دیکھا معلوم ہوا کہ یہی بدخواب ہو رہا ہے - میں نے شانے پکڑ کر ہلائے اور گھبرا کر کہا -

ہے ہے مسٹر فینیٹن کیوں شور مچاتے ہو -

ایک منٹ تک پریشان نظروں سے اسنے میری طرف دیکھا - لیکن جب بدخوابی کا اثر دور ہوا اور پردہ آنکھوں پر سے اُٹھا مجھے پہچان کر کہنے لگا - پیاری اوبیت پیاری روز مجھے ڈر ہے کہ میں نے تمہیں ڈرا دیا ہو گا

میں - ہاں ہاں بیشک تم نے دوبار بدخوابی میں اس دردناک آواز میں غل مچایا کہ میں چونک پڑی اور میرا کلیجہ دہل گیا -

فینیٹن - آہ میں نے ایک ڈراونا خواب اسوقت دیکھا ہے لیکن اے میری غریب روز مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تو زرد پڑ گئی ہے اور صورت سے مریضہ معلوم ہوتی ہے -

میں - ایسا مجھے ڈر لگا کہ میں بیان نہیں کر سکتی - الٰہی توبہ توبہ - اس خواب پریشان دیکھنے کا کیا سبب ہوا - اغلباً تم نے کوئی چیز ایسی کھائی ہوگی کہ جو ناگوار خاطر ہوئی -

فیلیشن - ہان بیشک یہی باعث معلوم ہوتا ہے اسوقت مجھے پھر سونے ہی کی
بھی شکایت دکھائی دیتی ہے - میں بہت غمگین ہوں کہ میں نے تمہیں دہلا دیا -
میں - مجھے صدمہ تو بہت ہوا لیکن اب وہ خیال جاتا رہا - یہ بتاؤ کہ
میں گھنٹی بجا کر کسی خادم کو بلاؤں کہ تمہارے لیے چاے بنا کر لاے شاید اس سے
کچھ فائدہ متصور ہو -

فیلیشن - نہیں نہیں میں تمہاری اس تجویز کا شکریہ ادا کرتا ہوں (اپنی گھڑی
جو اسکے سرہانے رکھی ہوئی تھی اٹھا کر دیکھ کر) چھ بج گئے ہیں ہمارے اٹھنے میں
دو ہی گھنٹے اور بھی باقی ہیں - بہتر ہے کہ ہم اپنی طبیعت کو تسکین دے کر پھر
سو جائیں - خواب پریشان کا اثر فیلیشن پر اصلا نہ رہا تھا تھوڑی دیر کے
بعد پھر سو گیا - میں نے فیلیشن کا سانس دیکھا وہ بھی باقاعدہ چل رہا تھا -
میری تسکین ہو گئی کہ وہ تندرست ہو گیا پھر میں نے بھی نیند تانی -

آٹھ بجے فجر کے ہم دونوں خواب راحت سے بیدار ہوے فیلیشن اپنی معمولی
شیریں زبانی سے گفتگو کرنے لگا اور مکرر اُس شب کی کیفیت دُہرائی - اور
افسوس کرتا رہا کہ میں تمہیں دہشت دلانے کا باعث ہوا - غنیمت ہے کہ
اسوقت طرفین کی طبیعت بحال تھی اور خواب پریشان کی ذرا بھی پریشانی
باقی نہ رہی تھی -

[illegible] فیلیشن [illegible] مجھے خوش
[illegible] کی ملاقات
[illegible] -

فیلیشن - [illegible] گیا دروازہ
بند کر دیا گیا فیلیشن [illegible] کہا کہ

پیاری روز مین ان آدمیون سے مل کر سیدھا شہر کی طرف چلا جاؤنگا - خدا حافظ
اے پیاری خدا حافظ - یہ کہکر اُسنے میرے بوسے لیے -

مین - تم پانچ بجے گھر چلے آؤگے -

میرا یہ دریافت کرنا معمولی تھا لیکن غیر معلوم پریشانی میری طبیعت پر چھا گئی
شاید وہ ہی شب کی بدخوابی کا اثر پھر عود کر آیا -

فیڈٹن - یقیناً اُسی ساعت معہود پر - یہ کہکر اُسنے مجھے نہایت سرگرمی سے
گلے سے لگا لیا -

مین نے اُسکی طرف خصوصیت کی نظر سے دیکھا اُسکی دیکھن مین معلوم ہوا کہ
کوئی ایسی چیز ہے کہ جو میری تکلیف کی باعث ہوئی - میرا یہ تکلیف دہ خیال اُسے
بھی بچ گیا اُسکا منشا مجھے خوش کرکے جانا تھا اُسنے مسکرا کر دو تین باتین کہین اور
اپنی معمولی خوش مذاق نظرون سے میری طرف نگران رہا اور اُسی ہنس مکھ
چہرہ سے باہر چلا گیا - مین ہنوز متفکر خاطر ہو رہی تھی میرے دماغ مین ایک
[illegible] اور [illegible] آرام گردش کنان تھی اور یہ وہ سے آرہی تھی کہ [illegible]
[illegible] ان [illegible] کو یاد دلا دیا کہ جو [illegible] مین مجھے
لاحق ہو رہی تھین -

[illegible] گذر گئے ہون گے کہ مجھے معلوم ہوا کہ مکان مین کوئی نیا
[illegible] تمام [illegible] ادھر اُدھر دوڑ رہے [illegible] مین کوئی [illegible]
[illegible] کوئی آ رہا ہے - اور [illegible] مجھے سخت خوف
معلوم ہوا اور یہ خیال پیدا ہونے لگا کہ ایسے خوف نے میرے چار دن
[illegible] کیا ہے اور مین غضب کی [illegible] مین پھنس گئی ہون مین اُسی تذبذب
کی حالت مین دو تین منٹ تک ایک ہی جگہ بیٹھی رہی اور پھر مین جلدی سے

اپنی جگہ سے اُٹھی اور کھلے ہوئے دروازہ کی طرف پہونچی - ایک میرا ملازم
دروازہ پر میرے سامنے کھڑا ہوا تھا اُسکی صورت سے گھبراہٹ اور
شرم وحیا برستا تھا۔

میں - گھبرا کر اور لڑکھڑاتی ہوئی آواز میں - یہ کیا معاملہ ہے -
خادم - حضور ہمارا آقا جعلسازی کے جرم میں گرفتار ہوگیا ہے - وہ دو
شخص شہر لندن کے افسر اسکے پکڑنے آئے تھے ہتھکڑیاں ڈال کر لے گئے ہیں -
یہ سنتے ہی میں فراش سے گرتے گرتے بچ گئی اور میں سمجھ گئی کہ یہ آخری
سلام اور لفظ خدا حافظ کا فینٹن نے اسی غرض سے کہا تھا -

پچاسواں باب

مسٹر موریز

یہ دہشت اور خوف جو مجھے لاحق ہوا وہ ہی خوف تھا جو اس مسٹر کے سابق
معاملات پر ہو چکا تھا - اس لیے میں نے اپنی طبیعت کو بجا کر کے تفتیش حال کی
طرف متوجہ کیا معلوم ہوا کہ اُسکی اس کارروائی سے خزانہ میں ایک سخت
صدمہ پیدا کر دیا ہے - بارہ برس کا عرصہ گذرا کہ اسکا دیوالہ نکل گیا تھا مگر بنک کے
اعلیٰ افسر نے جو ایک نہایت نیک شخص تھا اُسکی رعایت کی اور اسکے دیوالہ پن کو
چھپائے رکھا - مگر اور حصہ داروں بنک کا بیان ہے انھوں نے اپنی اس امر پر سخت
ناراضی ظاہر کی کہ مسٹر فینٹن بنک کے معاملات میں سربراہی اور انتظام کرتا
کیونکہ اسے یہ کامل اختیار رہے گا کہ جب اسکا جی چاہے گا اپنے دوستوں
کا اسکا اثاثہ بیچ ڈالے گا - ہر چند انھوں نے زور مارا مگر انکی بیہودگی نہ چلی اسلیے
کہ خزانہ کا اعلیٰ افسر اُسکا مددگار تھا وہ سب انتظام اسی کے سپرد ہوگیا مدت گذشتہ

کو جو اُسی وقت مقررہ پر پہونچنے کے لیے عرصہ ہوگیا تھا اُسکا سبب یہ تھا کہ اُسے
افواہاً معلوم ہوگیا تھا کہ میری نسبت بنک انگلینڈ کا شبہہ ہے اور اُسکے کان
تک یہ آواز پہونچ گئی ہے کہ مین جعلسازانہ کارروائی کرتا ہون مگر جب اُسنے اور ہی
اور اسکی تحقیق کی اُسے یہ افواہ غلط معلوم ہوئی - وہ بخوشی دخرمی دعوت مین
آکر شریک ہوگیا - مجھے عجب نہ تھا کہ اسکا شب کو یون چونکنا اور غل و شور مچانا یہ
صرف اُسی خوف سے تھا لا کر مجھ اسنے اطمینان کیون نہ کر لیا ہو مگر پھر بھی جرم
جعلسازی کی ہوا اسکے دماغ مین ضرور گردش کر رہی ہوگی - وہ ہنستا تھا مذاق
آمیز باتین کرتا تھا مگر اس مسکراہٹ کی تہ مین غم و الم کے نشانات پوشیدہ تھے
افسوس اُس بدنصیب شخص کی کیا کیفیت ہوگی کہ جب ناشتہ کرتے کرتے
اسنے سُنا کہ دو آدمی شریف کے گرفتار کرنے کو آئے ہین - یہ اُسکی زور طبیعت
اور سنگینی متانت کا طفیل تھا کہ اُس جان کنی کی حالت مین بھی اسنے صرف
میری خاطر سے کہ مجھے اسکے سامنے ملال نہ ہو اپنے پُر وحشت خیالات کو
چھپائے رہا - یہ کمبخت شیطان ایسا سب کے پیچھے لگا ہوا ہے کہ بغیر جان
لیے نہین چھوڑتا -

فینٹن نے واقعی جعلسازی کی تھی اور اُسے یہ یقین تھا کہ مین تمام عمر کے
لیے چلا جاؤنگا اس لیے اسنے خودکشی کر لی جسکی خبر فوراً میرے پاس آئی -
مین اپنی طبیعت کی حالت بیان نہین کرسکتی کہ کیا ہوئی ناظرین خود اندازہ
کرلین کہ جسکا چاہنے والا اور چاہنے والا بھی کیسا جان چھڑکنے والا وہ اسطرح سے
خاک و خون مین سوئے اُسکے دلبر کا کیا حال ہوگا - خیر وہ دن جون تون کرکے کاٹا
دوسرے دن میرے نام کا ایک ڈاکٹ آیا اسمین کورٹ سے مجھے یہ اطلاع دیگئی تھی
کہ آپ ابھی مکان مین رہ سکتی ہین صرف پہننے کے کپڑے اور وہ جواہرات جو آپ

ہمراہ لائی تھین اپنے قبضہ مین رکھ سکتی ہین اور کوئی چیز مسٹر فلیٹن کی آپ نہین لے سکتین۔

افسوس ہی اس مظلوم بدنصیب کی نعش پر جب اسنے نہایت ہی خواری سے اپنی خودکشی کی ہی اسکے دو ایک ہی دوست موجود تھے اور انھین سے جو دعوت مین شریک ہوے تھے ایک بھی نہ تھا - اور یہ ایک دو جو آئے بھی تھے صرف تماشائیون مین سے تھے اُس مقتول گلگون کفن کی ہمدردی کرنے نہین آئے تھے - واقعی کوئی کسی کا دوست نہین ہوتا سب کہنے کی دوستی ہی دسترخوانی مذہب رہ گیا ہی -

بھاگ ان بردہ فروشون سے کہان کے بھائی
بیچ ہی ڈالین جو یوسف سا برادر ہووے

کامل ایک ہفتہ گذر گیا کوئی کل چین نہین پڑتا تھا مین نے اپنے دل مین مصمم ارادہ کر لیا کہ مین اس مکان سے جسمین کہ یہ سانحہ ہوا ہی چلی جاؤن مکان کا ایک ایک کمرہ کاٹنے کو دوڑتا تھا - صبح کو بیٹھی ہوئی یہ خیال کر رہی تھی کہ خادم نے آکر اطلاع دی مسٹر مورنیر تشریف لائے ہین - یہ بوڑھا گو اسقدر تندرست ہو گیا تھا کہ گانون کی سرا سے نکل کر شہر کے ہوٹل مین چلا آیا تھا مگر ضعف کے نشانات اب بھی باقی تھے اور چہرہ کی افسردگی سے پایا جاتا تھا کہ ٹوپی گریس کے لوہے کے ڈنڈے کے صدمے کا اثر ابتک باقی ہی -

میرے کمرہ مین جب وہ بوڑھا داخل ہوا نہایت آہستگی اور تکلیف سے قدم اُٹھاتا تھا - آتے ہی میرا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا کہ مین تمھارا دلی شکریہ ادا کرتا ہون کہ تم نے بڑی آفت سے میری جان بچائی -

میں اسکی صورت دیکھتے ہی عرق عرق ہو گئی کہ یہ ضرور خیال کرتا ہوگا کہ میں قسطنطین
کی بیوی ہوں - اور ابتک اسی کی حفاظت میں رہتی ہوں - میری پریشانی
اور تکلیف دہ صورت کو وہ تاڑ گیا - اور پھر یہ گویا ہوا -
میں تمہیں کچھ تکلیف دینے اور تمہارا زخم تازہ کرنے نہیں آیا ہوں بلکہ تمہاری
مدد کرنے آیا ہوں کہ مجھ سے اگر کچھ خدمت بن آئیگی تمہارے اس احسان کا جو تم نے
مجھپر کیا ہے شکریہ ادا ہو جائیگا - مجھے اس سے مطلب نہیں ہے کہ تم کون ہو اور کس حالت
میں ہو - میں صرف تمہاری ڈھارس بندھوانے اور مدد دینے آیا ہوں بشرطیکہ تم قبول کرو
مجھے اپنا وہ مظلومیت کا وقت یاد ہے کہ جب میں مردوں کی طرح سے بیہوش پڑا ہوا تھا
اور قزاق میری چھاتی پر چڑھا ہوا بیٹھا تھا تم نے یہ نہ جانا کہ میں کون ہوں اور کیوں میں
میری مدد کرنے میں دریغ نہیں کی نہ میں نے جب سے پوشیدہ رہ کر تمہیں دیکھا ہے صرف
اتنا جانا کہ تم ایک ہمدرد مخلوق باری تعالیٰ ہو -
بوڑھے شخص کی اس ہمدردی کو دیکھکر میرے آنسو نکل آئے اور میں
رونے لگی اور میں نے اپنی حالت سے تھوڑا بہت ٹھیک ٹھیک اسکو آگاہ کیا اور پھر
اُسے اطلاع دی کہ میں ابھی جانے کو تھی - اور اب میرا قطعی ارادہ ہو گیا ہے
کہ میں یہاں سے چلی جاؤں - جب میرا محافظ ہی مر گیا پھر میں یہاں رہ کر
کیا خاک کرونگی -
یہ سنکر وہ آبدیدہ ہوا اور نہایت ہی شرافت اور ہمدردانہ لہجہ سے
پھر کہنے لگا - کیا تمہیں کوئی عذر ہوگا اگر میں یہ درخواست کرونگا کہ تم مجھسے اپنی
گذشتہ زندگی کے کچھ حالات بیان کرو گی -
میں غمگین اور ماتم خیز آواز میں - گو مجھے اپنی سرگذشت بیان کرنے میں
کوئی عذر نہ ہوگا لیکن میں ہرگز نہیں چاہتی کہ میں اپنی اسقدر ذلت کا

اگر میں آپ سے آگے ذکر کروں کہ میں چاہتی ہوں مصیبت ۔ آفت ۔ رنج و غم و الم ۔ درد ۔ ملامت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے نہیں نہیں میں یہ بیان کرونگی آپ جانتے ہیں کہ میں کون ہوں صرف ایک خطا پذیر اور بار دگر ضعیف مخلوق ہوں ۔ میں آپسے خلاف عصمت ۔ اور قدرتی نہیں ہوئی ۔ میری یہ خواہش نہ تھی اور نہ ارادہ ۔ ایک شریر النفس شخص نے اپنا زبردستی سے شکار بنایا اور اسکے بعد جن شرمناک قابل تنفر صورتوں میں میں پھنسی انکا بیان کرنا ضرورت نہیں خیال کرتی ۔

جب میں پہلے پہل شکار بن چکی ہوں اسکے بعد پھر میں تقدیر سے دوسری مصیبت میں پھنس گئی مگر اس سے بھی نکلنے کی کوشش اور اس حالت سے نفرت رہی ۔

آخر پھر وہ نوبت آکر واقع ہوئی کہ میں نے اپنی زندگی عصمت میں گذارنی شروع کر دی اور بہت دنوں تک [illegible] مصیبت کی شامت [illegible] اور اپنی سیاہ اعمالیوں [illegible] اپنے خراب جذبوں اور مخالف ساتھ خاشت جو وقتاً فوقتاً مجھپر عاید ہوتے رہتے کو دبا دی ای میرے پیارے صاحب اگر آپ میرے ان خیالات کو جو عصمت کی طرف رجوع ہوتے تھے اور پھر ان حادثات اور واقعات کو جو جبراً ان تقدیسی [illegible] اور نیک راہ پر چلنے سے مانع آتے تھے اگر گوش گذار فرمائینگے آپ مجھے قابل رحم سمجھینگے ۔ اور وہ قابل رحم کہ مجھپر ترس کھانا فرض ہے ۔

بوڑھا ۔ ہو کہ میں اس مظلوم نوجوان بیگم پر مجھسے بہت زیادہ ترس کھاتا ہوں وہ طبیب کہ جسکو تم میری تیمارداری کیلیے مقرر کر گئی تھیں اسنے چپکے سے

نے مجھے اطلاع دی کہ یہ فلینٹن کی بیوی نہین ہین بلکہ آشنا ہین۔ اسنے تمھاری نسبت مجھ سے بہت کچھ بیان کیا تمھارے رحم اور نرم دلی کی تعریف کی اور ہر ایک امر مین تمھاری مدح کرتا رہا۔ تمھاری شائستہ عقل تمھاری پسندیدہ ہمکلامی۔ تمھارے معقول طرز کی منفعت و ثنا مین اسنے کوئی دقیقہ باقی نہین چھوڑا اور اسنے مجھے تمھاری متانت سے بھی اطلاع دی کہ تم مین خود نمائی یا تلون مزاجی کچھ بھی اپنا مطلق نہین اور جسقدر مہمان یا تمھارے ملاقاتی اس مکان مین آتے ہین انسے تم بڑے اخلاق سے برتتی ہو۔ طبیب کی ان باتون سے مین تمھارے ملنے کا بہت مشتاق تھا مین نے خیال کیا کہ جو بہمہ صفت موصوف ہو رہے اور ایسے انجان یا آشنا بوڑھے پر اتنا کرم کرے وہ ہرگز حالت خواری اور ذلت مین نہین پھنس سکتی۔ جو کچھ تمھاری حالت تھی مین اشارہ ہی اشارہ مین سمجھ گیا مین ہرگز تمھین تصدیعہ نہ دونگا کہ تم اپنی رام کہانی مجھے سناؤ۔ یہ سخت بیرحمی اور سخت ظلم ہے کہ خشک زخمون کو تازہ کرکے نمک چھڑکون۔ مین صرف یہ التماس رکھتا ہون کہ اس ملزم مقتول کے نام سے آپ کو مخاطب بنانا نہین چاہتا تم مجھے اپنا اصلی نام بتادو جس سے مین خطاب کرسکون۔

مین نے دیکھا کہ یہ بوڑھا شخص دل سے میری ہمدردی کررہا ہے مین نے مناسب نہین جانا کہ جس امر مین یہ مجھ سے سوال کررہا ہے اسمین اسے دھوکا دون۔

مین۔ اے مسٹر مورٹر مین ایک پادری کی لڑکی ہون اور مجھے مس ایمبرٹ کہتے ہین۔

یہ کہتے ہی مین نے اسکی صورت کی طرف دیکھا کہ میرے نام بتانے نے اسکی صورت پر کوئی خاص اثر تو نہین کیا اور یہ پہچان تو نہین گیا کہ کپتان سیڈن ہم

کا خون میرے ہی سامنے ہوا تھا مگر نہیں مخصوص اثر ایک بھی نہیں پایا جاتا تھا
اور نہ میرا نام سنکر اسکے چہرہ پہ پریشانی نمودار ہوئی تھی مسٹر موریز کو اس واقعہ
کی اصلا خبر نہ تھی سبب یہ تھا کہ وہ انگلینڈ میں چند ہفتے سے قیام پذیر ہوئے تھے
اور اس واقعہ کو اٹھارہ مہینے کا عرصہ گذر چکا تھا۔

مسٹر موریز۔ مس لیمبرٹ ہرگز تم اپنے والد کے پاس واپس جانا نہ چاہو میرا
غریب خانہ حاضر ہے۔ تم ایک نوجوان رشتہ دار کی طرح سے میرے پاس رہ سکتی ہو
اور اگر تم قبول کر دو اور مجھے اس قابل سمجھو تو اپنا باپ تصور کرو۔ میں نے بہت خوشی
سے تمہیں اپنی بیٹی قبول کیا۔ میں اپنی نسبت کچھ اظہار کرنا چاہتا ہوں جو کچھ اسکے
سننے سے آپ کو تصدیع ہو آپ معاف کریں۔

میں چند ہفتے سے انگلینڈ میں آیا ہوا ہوں۔ کئی برس تک باہر اور دور ممالک کا
گشت لگاتا پھرا میں نے باہر بہت سی دولت کمائی اپنی آخری عمر دیکھکر میرا یہ جی چاہا
کہ اپنی باقی ماندہ زندگی کا حصہ اپنے اصلی وطن اور اس شہر میں خرچ کروں کہ
جس سے میرا تعلق ہے لیکن افسوس جس کنبہ سے میرا تعلق تھا اسمیں کوئی بھی
نہیں رہا۔ میری یہ آرزو کہ میرے بعد میری دولت کا کوئی وارث ہوگا صورت
مایوسی میں بدل گئی۔ اور اسطرح کمبخت نا امید ہوا کہ تمام عمر کی محنت یوں ہی
ضائع گئی جب مر گئے بعد غیروں کے پاس پڑ گئی پھر کیا فائدہ کہ محنت حاصل ہو
غرض میں دنیا میں تنہا ہوں اور کوئی میرا نام لیوا اور پانی دیوا باقی نہیں ہے۔ خوش قسمتی
سے مجھے ایک تم دکھائی دی ہو۔ میں تمہیں اپنا رشتہ دار تصور کرونگا اور پھر اپنی بیٹی
بناؤنگا اور جو کچھ میرا اسرمایہ ہے وہ سب تمہارے نام لکھدونگا۔

اے مس لیمبرٹ میرا غریب خانہ حاضر ہے لیکن میں یہ نہیں چاہتا کہ تم جلد ہی سے
انفصالی جواب مجھے دیدو۔ نہ میں یہ کہتا ہوں کہ تم میری تجویز قبول ہی کر لو بلکہ

پہلے تمہین اپنے دل سے صلاح لینی چاہیے کہ آیا وہ نیکی کی راہ چلنے پر ستعد ہے اور بہت مضبوطی سے پاکی کی تقلید کرے گا اور کبھی اُسمین بُرے اور حقارت خیز جذبے تو نہین پیدا ہونگے -

کیا تم یہ آزادی اُس مکان مین رہ سکتی ہو اگر رہ سکتی ہو تین دن مین اس پیش شدہ مسئلہ پر فکر کرنے کے لیے دیتا ہون اور تم سے ملتمس ہون کہ تم بہت غور سے توجہ کے ساتھ ہر پہلو کو سمجھکر فکر کرنا - اگر اجازت ہو گی چوتھے دن کی صبح کو اسی وقت پھر حاضر خدمت ہونگا اور تم سے انفصالی جواب سُنونگا -

مین اس بوڑھے رحیم ہمدرد مخلوق کو منظوری کا جواب دینے کو تھی کہ مین نے بخوشی آپ کی درخواست کو منظور کیا لیکن اُسنے ایک لفظ کہنے کی بھی فرصت مجھے نہین دی فوراً کرسی پر سے اُٹھ کھڑا ہوا اور سلام کرکے رخصت ہوا -

مین ناظرین کو اپنے تفکرات اور خیالات کا جو مین نے اس مسئلہ پر کئے بیان کرکے تکلیف دینا نہین چاہتی صرف اتنا ہی لکھنا کافی سمجھتی ہون کہ جب مین نے اسکی ہر اونچ نیچ پر خیال کیا اور اس تصور کے اثر نے میرے دماغ پر اپنا نقشہ مستحکم جمایا دل نے اسی پر فیصلہ کر دیا کہ چاہے جو کچھ ہو اس سے بہتر زندگی ہر گز نہین مل سکتی- میرے لیے بہتر ہے کہ مین اپنے بوڑھے سرپرست کی خواہشات پر بالکلیہ اتباع کر دون -

اُسی دن اُسی ساعت مقررہ پر ایک گاڑی جسمین ایک گھوڑا جتا ہوا تھا اور کوچوان ہکاتا تھا اور جو بالکل نئی تھی آہستگی مین سامنے کے دروازہ پر آکے کھڑی ہوئی - وہ بوڑھا جنٹلمین گاڑی پر سے اُتر کر فوراً اُس کمرہ مین آیا جہان مین اُسکی منتظر بیٹھی ہوئی تھی - اور مین نے مصافحہ کرتے ہی اپنا جواب اُسے دے دیا -

بوڑھا - بس تو ڈوا ہی مس لیمبرٹ چلو اپنے گھر مین چل کر ڈیرہ ڈنڈا ڈالو
چونکہ مجھے تمہاری صورت سے معلوم ہوگیا تھا کہ تم میری اس تجویز پر راضی ہو
اس لیے مین نے پہلے ہی سے مکان کا بندوبست کرلیا ہی -
میرا اسباب سارا کسا کسایا تیار رکھا تھا - صرف مجھے اتنا ہی کرنا تھا کہ اپنی ٹوپی
پہنون اور شال اوڑھون - اسباب دوسری گاڑیون پر لاد دیا گیا اور مین گاڑی
مین مسٹر مورنر کے پاس بیٹھ گئی - مورنر نے مجھے مطلع کیا کہ مین نے اسکو کنسینگٹن ٹاونشپ
مین تمھارے لیے مکان لیا ہی - یہ مکان لندن کے حوالی مین ہی مین اسکو بخوبی
جانتی تھی اس لیے کہ جب کوئی برسے مین کپتان بیومانٹ کے پاس رہتی تھی ہوا خوری
کرنے کے لیے کنسینگٹن ٹاون مین جایا کرتی تھی -
جب مین منزل مقصود پر پہونچی مین نے دیکھا کہ مکان وسعت مین متوسط درجہ کا
ہی نو تعمیر ہی اور بہت خوشنمائی سے آکر واقع ہوا ہی - سامنے ایک سرسبز باغ ہی
جو اس امر کا اقرار کرتا ہی کہ مین موسم گرما مین جان و دل کو تازگی بخشون گا - یہ زمانہ
وسط سرما تھا - اس مکان مین نئی طرح سے سامان سجا ہوا تھا اور سر سے پاؤن تک
ضروری اشیا سے لبالب بھرا ہوا تھا - ہر ایک شی اصلیت اور عمدگی سے پُر تھی مگر
فوق البھڑکی اور شان و شوکت نہین پائی جاتی تھی -
تین ماما ئین اور ایک سائیس نوکر رکھا تھا - انہین سے ایک خادمہ گویا داروغنا
تھی کہ تمام گھر کا انتظام اُسی کے ہاتھ مین تھا - یہ خادمہ ادھیڑ عمر کی تھی صورت
سے شرافت اور عزت برستی تھی اور ظاہری ہئیت سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ یہ
نیکبخت بھی ہوگی - میرے خوابگاہ کے کمرہ کے برابر ہی اسکا کمرہ تھا - اور صحن
مکان مین مسٹر مورنر تھے -
میرے اسباب کے بکس فوراً کھل گئے جگہ جگہ پر چیزین لگا دی گئین - مین نے

اپنے قیمتی کپڑے جنمین زرق بھڑک خوب تھی صندوقون مین رکھکر قفل لگا دیا۔
مین نے مناسب نہ سمجھا کہ اس سادہ سیدھے شخص کے سامنے مین یون بناؤ
سنگار کرون۔ اپنے صاف اور سادے کپڑے نکال کر کھونٹیون پر ڈال دیے
مین نے اپنے کمرہ مین دیکھا کہ ایک الماری مین کتابین بھی چنی ہوئی رکھی ہین
اور انمین زیادہ تر والٹر اسکاٹ کے ناول ہین۔ کئی جلدین تواریخ کی ہین کئی
جلدین سفرنامون کی ہین اسی قسم سے تصانیف مختلفہ ہین کہ جنکے سمجھنے مین دقت
پڑتی ہے۔ اس مکان مین دو ڈرائینگ روم تھے ایک مین پیانو اور موسیقی کا کل
سامان سجا ہوا تھا اور دوسرے مین معمولی اشیا تھین مگر نفاست اور پاکیزگی
کے ساتھ رکھی ہوئی تھین اس ہیئت مجموعی کو دیکھکر اتنا معلوم ہوتا تھا کہ جس
شخص نے میری سرپرستی اور دوسرے باپ بننے کی خواہش ظاہر کی ہے اُسے
میرا کتنا خیال ہے اور میرے آرام کے لیے کیا کیا سامان مہیا کر رہا ہے۔
ایک مہینہ مجھے یہان رہتے ہوے گذر گیا اس اثنا مین مجھے ایک ایسی سالم اور
سلیم الطبع خوشی حاصل ہوئی کہ پہلے کبھی نہین ہوئی تھی۔ نہ کوئی مہمان آتا تھا اور
نہ کوئی شناسائی ملاقات کے لیے نمودار ہوتا تھا سبب یہ تھا کہ مسٹر موریز کی
کسی سے شناسائی نہ تھی اور نہ انکی عادت تھی کہ وہ کسی انجمن مین جاتے آتے اور
ملاقاتین بڑھا دین۔ ان کے وقت کا بہت بڑا حصہ اُس کمرہ ہی مین
گذرتا تھا کہ جو کتب خانہ کے نام سے نامزد تھا۔ بیٹھا ہوا اپنا دل بہلایا کرتا تھا۔

بیٹھکر سیر ملک کی کرنا
یہ مزا تو کتاب مین دیکھا

سہ پہر یا فجر کو اکثر مسٹر موریز ہوا خوری کرانے کے لیے مجھے اپنے ساتھ بگھی مین
بٹھا کر لیجایا کرتا تھا۔ مگر میرا ابھی سارا دن کتب بینی اور گانے بجانے مین صرف

ہوتا تھا۔ مین نے سینے کا کام نہین شروع کیا اسکی مصیبت ناک صورت سے مجھے دلی نفرت ہو گئی تھی - اور یہ صرف وقت گذارنے کے لیے تدبیر کیجاتی - کتب مختلفہ کے مطالعون سے پہلے ہی وقت آسان ہو گیا تھا کمبخت سوئی کے کام کی ضرورت ہی کیا تھی - کبھی کبھی تو مجھے اس عیش و آرام اور تکلفات کا جو ایک سال متواتر مسٹر فلیمنگ کے ساتھ کیے تھے خیال آجایا کرتا تھا اور مین گھنٹون بیٹھی ہوئی اُسے سوچا کرتی تھی بہر حال میری یہ حالت بہت اچھی تھی اور اسی خیال سے مین اپنی طبیعت مطمئن کرلیا کرتی تھی -

مسٹر مورینر گاہے گاہے مجھے تھیٹرون مین بھی لیجایا کرتے تھے لیکن جب مین نے دیکھا کہ تھیٹر مین جانا مسٹر مورینر کے بالکل خلاف ہی اور یہ صرف میری خاطر سے جاتے ہین مین نے جانے سے انکار کر دیا اور یہ کہدیا کہ آپ میرے باعث سے اپنی طبیعت مین ہرگز جبر نہ اُٹھا وین -

مسٹر مورینر کا برتاو میرے ساتھ مشفقانہ تھا لیکن اعتماد نہ تھا - مین ہر بات کو بخوبی سمجھتی تھی - میرا سرپرست ہر امر مین میرا امتحان اور آزمائش کر رہا تھا - اپنے خاص معاملہ کی نسبت مجھ سے ابتک کسی قسم کی باتین نہ کی تھین - یعنی جسدن یہ اول ہی اول میرے مکان پر آئے ہین اُسوقت انھون نے ضمن الذکر یہ بیان کیا تھا کہ میرا ایمان کنیہ بھی بستا تھا مگر پھر اس دن تک اشارتاً بھی کوئی ذکر نہین کیا - باتون ہی باتون مین اور چند اتفاقات کی وجہ سے مجھے اتنا معلوم ہوا تھا کہ یہ مشرقی ہند مین برسون رہ کر وہان سے یہ دولت کما کر لایا ہی گو یہ امر مین نے اپنی فراست وکیاست سے دریافت کرلیا مگر اسنے صفائی سے بالموجہ تقریر مین کبھی ذکر نہین کیا - مجھ سے بھی نہ کبھی میری گذشتہ زندگی کے حالات دریافت کیے اور میرے گذشتہ واقعات کی طرف کچھ اشارہ کیا - مجھ سے اس طرح سے

پیش آتا تھا گویا وہ میرے حال سے اصلا بیخبر ہو اور اب جس حالت میں میں ہوں ویسا ہی
مجھے ہمیشہ کا خیال کرتا ہو۔

میں ابھی بیان کر چکی ہون کہ اسکا برتاؤ مجھ سے مشفقانہ تھا جب کھانا کھانے
یا شام کو ساتھ بیٹھا کرتے تھے باہم علم عقلی اور علم دوا کے متعلق باتیں کیا کرتے تھے
اسکی گفتگو سے معلوم ہوا کہ یہ وہ شخص ہو کہ جسنے دنیا کا بہت کچھ دیکھا ہو اور جو زمانہ
کے فراز و نشیب سے بخوبی آگاہ ہو۔ اسمین عقل فہم اور دانش بھی۔ قوت حافظہ خوب تھی
نقل و حکایت کثرت سے یاد تھیں ہمہ صفت موصوف تھا۔ تہذیب آداب مجلسی
طرز کلام۔ متانت تقریر یہ سب باتیں اسکے قبضہ میں تھیں۔

جیسا کہ میں ابھی بیان کر چکی ہون کہ ایک ہفتہ مجھے اسکے پاس رہتے ہوئے
گذر گیا یہ بوڑھا شخص میری طرز معاشرت اور طرق زندگی سے بہت خوش ہوا۔
ایک دن میں اپنے کمرہ میں بیٹھی ہوئی تھی۔ پیانو باجہ کھلا ہوا رکھا تھا ایک کتاب
میں نے ابھی پڑھکر رکھی تھی اور میں مختلف رنگوں کو پانی میں ملاکر تجربہ کر رہی تھی کہ
کونسا رنگ اگر دوسرے رنگ سے ملایا جائے گا تو یہ رنگ پیدا کرے گا اور اگر
رنگ کو پانی میں ملاکر ٹکیہ بنانی چاہیں تو کونسی دوا کا استعمال کریں جس سے ٹکیہ بنجائے
کہ اتنے میں مسٹر موریٹ تشریف لائے اور یہ کہا۔

مسٹر موریٹ اپنی اسی شفقت خیز آواز میں جو اب بھی مہربانی اور عنایت سے
پر تھی۔ میں بہت خوش ہوا ہوں مس لیمبرٹ کہ تم اس سخت تنہائی میں اپنا دل ایسی
ایسی دل پسند چیزوں سے خوش کرتی ہو شاباش ہو۔ تمھاری یہ حالت تمھاری پاک
باطنی کی شاہد ہو اور اس سے معلوم ہوتا ہو کہ تم مستقل مزاج اور مستقل ارادہ ہو اور
بڑی مضبوط طبیعت کی ہو باوجودیکہ تم کس عیش و عشرت اور راحت میں تھیں اور
پھر بھی اسکو ترک کرکے اس تنہائی کی حالت میں بھی اپنی طبیعت خوش رکھنا یہ تمھارا ہی

کام ہے۔ کیا میں دیکھوں کہ تم کن کن کتابوں کا مطالعہ کرتی ہو۔ یہ کہکر وہ کتاب جو میں نے ابھی پڑھکر رکھی تھی اٹھا کر دیکھی اسکے چہرہ پر اس کتاب کے دیکھنے سے انقباض اور ناشگفتگی کے آثار ہویدا ہوئے کیونکہ یہ کتاب ایک شخص کا سفرنامہ تھا جو دق گرفتار ہوا۔ دیکھو مس لیمبرٹ اس قسم کی کتابیں تمہارے علم کی ایسی کی ترقی نہیں کرینگی - ان فضول قصوں سے بچو - اپنے وقت کو اچھی طرح کام میں لگاؤ - مجھے اور بھی خوشی ہوئی کہ میں نے دیکھا کرتی ہو کہ موسیقی کی مشق کرتی ہو مگر یہ فن دل لگی اور تفریح کی فضیلت نہیں ہے بلکہ ایک مفید شے ہے۔ جو شخص کہ موسیقی میں ید طولیٰ رکھتا ہے وہ اس سے نہ صرف اپنا ہی دل خوش کر سکتا ہے بلکہ ایک جماعت کی طبیعت اس سے خوش ہو سکتی ہے۔ لیکن جب اسنے رنگ وغیرہ کی طرف خیال کیا۔ کچھ رنگ اور مٹی اور اسپنج دیکھی اسکی صورت بگڑ گئی اور وہ ایک ٹھنڈا سانس لیکر کہنے لگا مس لیمبرٹ تم یہیں صرف اپنی اوقات ضائع کرتی ہو عورت کے لیے یہ کام مفید نہیں ہے۔ میں ایک ناصح مشفق اور سچی ہمدردی کی راہ سے سمجھاتا ہوں۔

یہ سنکر میں عرق عرق ہو گئی اور اس ناصح مشفق کی نصیحت کی صداقت نے میرے دل میں گھر کر لیا اور میں بخوبی سمجھ گئی کہ یہ راست کہتا ہے - میں بیٹھی ہوئی یہ خیال کر رہی تھی کہ مسٹر موریٹز اٹھ کھڑے ہوئے اور کچھ جلدی جلدی دفعتاً چلتے بنے -

میں نے ناچار سینے کو سینے کے کام کی طرف رجوع کرنا شروع کیا - پہلے ہفتہ میں اس کام کی طرف سے سستی اور آرام طلبی جو کچھ ہو گئی تھی وہ دور کی دوسرے ہفتہ میں طبیعت اسپر جما دیا کہ یہ کام ضرور کرنا ہوگا تیسرے ہفتہ میں اپنی طبیعت کو اس طرف پورے طور سے رجوع کرکے اپنا شوق بڑھایا -

دو مہینے مسٹر موریز کی سرپرستی میں رہتے ہوئے گذر گئے - تین چار ہفتے کے بعد

پھر مسٹر موور نیر میرے کمرہ مین آئے انکی صورت سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ کوئی نئی بات ضرور ہی کہینگے۔

مسٹر موور نیر۔ میرا ہاتھ بدرانہ محبت اور سرگرمی سے اپنے ہاتھ مین دباکر۔ روز تم نے میری خواہشات کے موافق ابتک کام کیا ہی۔ تم نے ان باتون پر جن سے تمہاری طبیعت متنفر تھی اور کراہیت کرتی تھی قبضہ پالیا۔ اور یہ امر پورا تمھارے اس ارادہ کا ثبوت ہی کہ تم اس شخص کے بھروسہ حاصل کرنے کی کوشش کررہی ہو کہ جو تمہاری بھلائی اور خیرخواہی کا دل سے شیدا ہی۔ جب تم اور کسی جگہ قیام پذیر تھین یہ اشارہ مسٹر فینٹن کے مکان کی طرف کیا۔ تمھین گھوڑے پر چڑھنے اور سیر کرنے کی عادت ہو گئی تھی مین افسوس کرتا ہون کہ مجھ سے یہ خدمت ابتک تمہاری نہ ہوسکی کہ جو کم زیادہ تمہاری باعث فرحت ہوتی۔ آؤ میرے ہمراہ آؤ۔ میرا ہاتھ پکڑ کر کمرہ سے باہر آئے اور پھر اصطبل مین لے گیا مین نے دیکھا کہ بجاے ایک گھوڑے کے تین گھوڑے کھڑے ہین اور بجاے کوسٹ کو جو ان کے ایک مضبوط سائیس گھوڑون کی مالش کررہا ہی۔ ایک گھوڑا ان تین گھوڑون مین ایسا حسین اور خوبصورت اعلیٰ درجہ کا اور درست تھا کہ میری نظر سے نہین گذرا تھا۔ مین سمجھ گئی کہ یہ خاطرداری صرف اسی باعث ہی کہ مین بوڑھے شخص کے اشارون پر چلتی ہون اور جیسکے موافق کام کرتی ہون۔ اسکی خواہش تھی کہ مین سینے کا کام کیا کرون چنانچہ مین نے وہی کیا اسکو رنگ سے اپنے ہاتھ رنگنا ناپسند تھا وہ مین نے فوراً ترک کردیا اسی وجہ سے یہ مجھپر مہربان تھا۔ اس تحفہ کو قبول کرکے میرے پاس وہ الفاظ نہین تھے کہ جس سے مین اسکا شکریہ ادا کرتی۔ میری نظرین ہی اس امر کی شاہد تھین کہ مین اس بخشش کی تہ دل سے ممنون ہون۔

اب مین گھوڑے پر سوار ہوکر سائیس کو اور دلی مین لے کر سیر کرنے جانے لگی مگر

جس باعث سے میری یہ عزت افزائی میرے سرپرست نے کی تھی اُسپر بھی مین نے
کامل توجہ مبذول رکھی اور دن بدن اپنا دلی رجحان اس طرف بڑھانے لگی -
ایک ہفتہ اور بھی گذر گیا - مجھے معلوم ہوا کہ دن بدن مسٹر موریز کا بھروسہ مجھپر
ہونے لگا - اور میری الفت و محبت کی آگ اسکے مجمر دل مین شعلہ زن ہونے لگی -
ایک دن اثناے گفتگو مین مجھ سے یہ کہنے لگا تمھین یاد ہوگا کہ انگلینڈ مین میرا آنا
صرف تلاش کنبہ ہوا ہی مگر حیف صد حیف مین نے کسی کو نہین پایا اور اس سے
مین نے یہ نتیجہ نکال لیا ہی کہ وہ سب یا کہین چلے گئے یا ضائع ہوگئے - مگر دو ایک
دن سے مجھے معلوم ہوا ہی کہ میرا کوئی رشتہ دار فلان مقام پر موجود ہی اُسکی تلاش
بذریعہ وکیل کیجا رہی ہی اگر وہ دستیاب ہوگیا اُسکے بعد جو کچھ بند وبست ہوگا
تم سے بیان کیا جاے گا لیکن تم خاطر جمع رکھنا تمھاری بہتری اور نفع رسانی کے لیے
بھی وہ ہی کوشش مبذول رہے گی -
مین نے اس تیقن خیز وعدہ کا شکریہ ادا کیا اور بہت وفا دارانہ طریقہ سے
مین نے اُس امید کا اظہار کیا خدا کرے آپکا رشتہ دار آپ کو دستیاب ہوجاے
اس بات کو زیادہ زمانہ نہین گذرا دو دن کا عرصہ ہوا ہوگا کہ ہم بیٹھے ہوے
ساتھ کھانا کھا رہے تھے کہ اتنے مین ایک خادم نے لاکر ایک چٹھی مسٹر موریز کو دی
اس چٹھی کا مضمون بہت مختصر تھا - مین نے مضمون خط پڑھتے وقت بوڑھے موریز
کے چہرہ پر اطمینان کے آثار ہویدا دیکھے -
موریز - اے روز میری آرزو برآئی - میرا رشتہ دار زندہ ہی - میرے
وکیل نے اُسے خود دیکھا ہی اور وہ بوقت چاشت آج ہی یہان آکر
موجود ہو جائے گا -
مین نے اس خبر فرحت اثر پر مسٹر موریز کو مبارکباد دی - خادم جب ناشتہ کی

رکابیان اُٹھا کرلے گیا مین کمرہ مین اُٹھکر جانے کو تھی کہ موریز نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور یہ کہا اے پیاری روز جسوقت وہ آئیگا تو بھی ہماری ملاقات کے وقت میرے پاس موجود ہونا - جاؤ اپنا نقشہ کشی کا کام یا سینے کا کام لے آؤ اور میرے پاس آکر بیٹھ جاؤ مین اپنا سینے کا کام لے کر مسٹر موریز کے پاس کمرہ مین آبیٹھی - یہ مہینہ گو مارچ کا تھا لیکن سردی اب بھی پڑتی تھی - آگ کی انگیٹھی روشن ہو رہی تھی ایک طرف کرسی پر مین بیٹھ گئی اور دوسری جانب مسٹر موریز بیٹھ گئے

موریز - بڑی دیر کے فکر کے بعد - پیاری روز یہ میرا سگا بھتیجہ آتا ہے - اس سے مجھے اور بھی یون دلچسپی ہے کہ یہ میرے تمام گذشتہ حالات سے پورا پورا آگاہ ہے اور گو میری گذشتہ زندگی کے واقعات کچھ عمدہ اور نتائج خیز نہ سہی مگر پھر بھی ان مین اپنی مختلف تجارب کی تو ہے - اور اب مین بہت خوش ہونگا کہ اُسے مجھپر فخر کرنے کا موقع ملے گا کیونکہ میری زندگی کے ابتدائی سال کچھ بہتر حالت مین نہین گذرے اور اب میری حالت سنبھلی ہوئی ہے -

یہ کہکر اس بوڑھے جنٹلمین نے اپنی آنکھیں غمگین حالت مین نیچی کرلین اور اسطرح سے غور کرنے لگا جیسے کوئی کسی اہم معاملہ مین فکر کرتا ہے - مین نے کمرہ کے باہر کئی آدمیون کی جوتیون کی کھٹ کھٹ کی آواز سنی مگر وہ ایسا مستغرق تھا کہ اسکے کان تک جوتیون کے کھٹ پٹ کی بھنک بھی نہین پہونچی -

وہ لوگ کمرہ کے بہت قریب آگئے مگر اب بھی بوڑھے کو خبر نہ ہوئی - کمرہ کا دروازہ بھی کھلا جب بھی خبر سے نہ باشد یہان تک کہ آدمیون کی صورت نظر آگئی اول ہی میری نگاہ آرتھر براجیز پر پڑی اور مجھے تعجب خیز سکوت ہو گیا -

آرتھر کی زبان سے بیساختہ نعرہ خوشی نکل گیا - اب یہ آواز سنکر مسٹر موریز کو خبر ہوئی وہ اُٹھکر بے تحاشہ دوڑا اور اُسے گلے سے لگا لیا - مجھپر اضطراب اور

پریشانی طاری ہوگئی اور مین حالت تذبذب مین ہوئی کہ اب کیا کرنا چاہیے۔
آرتھر براجیئر۔ اپنے چچا سے میری طرف مخاطب ہوکر۔ ای میرے پیارے چچا کتنی خوش قسمتی کی بات ہی ایک تو خدا نے تم سے ملوایا اور دوسرے اس بیگم کی زیارت کرائی کہ جسنے تکلیف اور مصیبت سے میری جان بچائی تھی اسکے احسان کا بوجھ تمام عمر میری گردن سے نہین اُترنے کا۔
یہ کہکر اسنے میرا ہاتھ پکڑکر اپنے لبون سے لگایا اُسپر بوسہ دیا۔ اسکی نگاہ سے پایا جاتا تھا کہ یہ اب تک مجھ سے محبت رکھتا ہی۔ اسکے چچا نے متحیر ہوہو کے ہماری طرف دیکھنا شروع کیا مین نے مناسب یہی سمجھا کہ مین دونون چچا بھتیجون کو باہم بات چیت کرنے کے لیے چھوڑ دون۔ یہ سوچ کر مین کمرہ کے باہر چلی آئی۔
چھ برس کے بعد آج مین نے آرتھر براجیئر کو دیکھا تھا۔ اُس یادگار دن کو بھی چھ برس گذر گئے تھے جب مین نے گرچہ مین ہوریس کے سبب سے خفیف ہوکر اپنے بنائے خاوند کو چھوڑ دیا تھا۔ یہ ذکر ۱۸۲۲ء کا ہی۔ گرجہ کے واقعہ کی تصویر میری آنکھون کے آگے پھر گئی مین بڑی کمبخت تھی کہ ہوریس جیسا کینہ ور شخص میرا فطرتی دشمن میرے ساتھ ہی اس عالم مین آیا۔ جسنے علاوہ اسکے کیا کیا ذلت و خواری مین پھنسانے کی کوشش کی۔ چھ سال سے نہ میرے پاس آرتھر براجیئر کا کوئی خط آیا تھا نہ مین اس سے ملنے کی متلاشی ہوئی تھی لیکن ہان اسکی دیکھنے سے اتنا معلوم ہوگیا کہ اسکی محبت اُسی درجہ پر تھی جیسی کہ چھ برس گذشتہ اسکا اظہار ہوا تھا۔ جادۂ ترقی سے اس محبت نے تجاوز نہ کیا تھا۔ اب یہ کوئی دریافت کرے کہ میرے دل کی کیا حالت تھی جب سے کہ آرتھر براجیئر سے مفارقت ہوئی تھی مین قسم قسم کے عیشون اور کیفیتون مین زندگی بسر کرتی رہی لیکن ساتھ ہی اسکے آرتھر کی تصویر میرے دل مین ہر وقت رہتی تھی ممکن نہ تھا کہ وقتاً فوقتاً اسکا

خیال میرے دل مین نہ گذرتا ہو۔

دل کے آئینہ مین تھی تصویر یار
جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

چونکہ اُس محبت دیرینہ کا اثر باقی تھا باہم آنکھیں ملتے ہی پھر اُس آتش خفتہ مین روشنی سی جلوہ دینے لگی۔ اور آنکھون مین وہ ہی شعلے پھر مشتعل ہونے شروع ہو گئے۔

آرتھر براجیر کی اب اکتیس برس کی عمر ہو گئی تھی لیکن اپنے چہرہ کی ملائمت اپنی صفائی رنگت اپنی اُبھرتی ہوئی تقدیسی جوانی سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ یہ ۳۱ - برس کا نہین ہی۔ اسکے دل کی صفائی کا نور اسکے چہرہ پر درخشان تھا۔ اسکی مذہبی تابانی جدا مصفا صورت پر جگ جگ کر رہی تھی۔ وہ ہی آن بان باقی تھی جو گذشتہ چھ برس مین دیکھی تھی۔ اسکے بھورے بال اسکی سفید سنگ مرمر نما پیشانی پر صورت فرق مین نمودار ہو رہے تھے اسکی نیلی سیاہی مائل آنکھین جو ہنوز عشق کا تعاقب کر رہی تھین میرے دیدار سے اُسی قدر مسرور تھین جیسی وہ گذشتہ زمانہ مین ہوئی تھین آہ یہ ممکن تھا کہ اور کیا یہ خیال آسکتا تھا کہ چھ برس کا اتنا زمانہ یون آنکھین بند کرتے گذر جائے گا اور ہم پھر باہم ایک دوسرے کے شربت دیدار سے اپنی تشنگی بجھائینگے۔

تعالی اللہ چہ دولت دارم امشب
کہ آمد ناگہان دلدارم امشب

جب مین اپنے کمرہ مین تنہا آکر بیٹھی مین کچھ دیر تک سخت تفکر اور سکوت کے عالم مین بیٹھی رہی۔ حال کی حالتین شاہد تھین کہ میری زندگی مین ضرور تغیر و تبدل آکر واقع ہوگا۔ اور یہ اسکیل جسپر مین اب چل رہی ہون یہ دوسری طرف

پھر جائے گا۔ہوا کا رخ ادھر سے اُدھر بدلنے کو ہی لیکن وہ رخ کسی طرف
پھرے گا اور اسکا نتیجہ کیا ہوگا۔ اس سے خود بخود وحشت سوار ہوتی تھی کہ اگر
آرتھر براجیز نے مجھ سے نکاح کی درخواست کی اور اسکے چچا نے نہ منظور کی پھر
بھی خرابی ہی یہی توہمات تھے جو پے در پے میرے دماغ مین ہو کر گذر رہے تھے ۔
گھنٹہ بھر کامل مین اسی فکر مین بیٹھی رہی - کہ مین نے اپنے کمرے کی کھڑکی مین
سے جو باغ کی طرف کھلی ہوئی تھی دیکھا کہ سامنے کے کمرہ کا جسمین آرتھر براجیز
اور اسکا بوڑھا چچا بیٹھا ہوا تھا دروازہ کھلا اور پھر بند ہوئی - یہ نہین معلوم
ہوا کہ کون شخص باہر گیا ہی - یکایک مجھے یہ خیال آیا کہ یہ آرتھر براجیز ہی جو ابھی
دروازہ مین سے گیا ہی - جو خیالات کہ اسکی طرف سے محبت کے پیدا ہوسکتے تھے
انھین اس ظاہرا چلے جانے نے ایک دہشت برپا کردی اور اب مین بیوقوفون
کی طرح آنکھین پھاڑ پھاڑ کر چارون طرف دیکھنے لگی - مجھے امید تھی کہ مسٹر سور پز
مجھے اپنے پاس کمرے مین بلا کر بٹھا لینگے اور اپنے بھتیجہ کے لیے کہین اور رہنے
سہنے کا بندوبست کر دینگے کیونکہ یہ ممکن نہین کہ وہ بھی اسی مکان مین آکر رہے
یکایک یہ وہم پکاتے پکاتے مجھے یہ تصور ہوا کہ شاید مسٹر مور پز میری طرف اب
نظر شفقت سے نہ دیکھے اور میرے گذشتہ چال چلن کو سنکر اسکا دل کھٹا ہو جائے
مگر پھر بھی مین نے اسپر اور اسکے بھتیجے پر جب وہ اول ہی بار سمور فروش کی دُکان
پر زدہ اور مصیبت خیز قابل ترحم حالت مین ملا تھا احسان کیا تھا یہ باتین اس
امر کی کاہے کو شاہد ہونگی کہ یہ بوڑھا مجھے اپنے پاس سے جدا کر دے گا - مگر
افسوس پھر یہ خیال آتا تھا کہ جب آرتھر براجیز یہ سُنے گا اور سمجھے گا کہ یہ وہ ہی
عورت ہی جسکی عمر کا چھ سال کا حصہ خراباتی مین صرف ہوا ہی وہ کاہے کو توجہ
سبذول کرے گا - اور کیون مجھ جیسی کمینہ عورت کو چاہنے لگا وہ ایک مذہبی

شخص ہی اور حق یہ ہی کہ اسکا ظاہر و باطن یکسان ہی۔ شعر۔

کند ہمجنس باہمجنس پرواز
کبوتر باکبوتر باز با باز

دوسرا گھنٹہ بھی گذر گیا پھر بھی کوئی آدمی بوڑھے نے مجھے بلانے کے لیے نہ بھیجا اسطرح سے تنہائی مین زیادہ دیر رہنا مجھے ایسی مذبذب حالت مین برا معلوم ہوا لیکن یہ امر ایک بد تمیزی اور خلاف تہذیب دیکھا کہ بغیر اس علم کے کہ آیا وہ بڈھا آخر پر حاضر ہی یا چلا گیا مین در رنا کمرہ مین چلی جاؤن۔

اپنی طبیعت کو ٹھکانے سے لاکر مین نے گھنٹی بجائی۔ ایک خادمہ فوراً حاضر ہوئی۔ مین نے اس سے دریافت کیا آیا مسٹر مورزتنہا تشریف رکھتے ہین
خادمہ۔ ہان مس صاحبہ تنہا بیٹھے ہوے ہین مسٹر براجیر کو گئے ہوے ایک گھنٹہ کامل گذر چکا۔

مین یہ سُنکر کمرہ سے باہر آئی۔ اور مسٹر مورزکے پاس پہونچی۔ مسٹر مورز بیٹھے ہوے ایک کتاب پڑھ رہے تھے اور اُس کتاب مین ایسے غرق تھے یہ صورت سے معلوم ہی ہوتا تھا کہ کوئی تعجب خیز اور خصوصیت انگیز امر ہوا ہی نہین۔ مین ڈرتی ڈرتی آگے کو گئی۔ ہاتھ پیرون پر رعشہ چھا رہا تھا۔ اور سرگردانی میرے دماغ کی جلیس بن رہی تھی۔ انتشار میرا ساتھی تھا۔ مین کرسی لے کر پاس جا بیٹھی۔ بوڑھے جنٹلمین نے مسکرا کر میری طرف دیکھا۔ کتاب اپنے ہاتھ سے رکھدی اور ادھر اُدھر کی باتین کرنے لگا مگر گذشتہ وقت چاشت کے اتفاقی امر کا کوئی تذکرہ تو تذکرہ اشارہ تک نہین کیا پھر اس نے کہا کہ دن بہت صاف اور عمدہ ہی بہتر ہو کہ تم گھوڑے پر سوار ہو کر ہوا خوری کر آؤ۔ میرا ارادہ ہوا کہ مین انکار کرون کہ اسوقت سیر کرنے کو نہین جاتی میری

ر درجہ مجروح قلب ہو رہی تھی۔ اُسے کیا خاک تماشائے چمن اور سیر گلشن سے تفریح ہوتی۔

با غریبان را تماشائے چمن در کار نیست
در قبائے سینۂ ما کمتر از گلزار نیست

مگر اس انکار کو یہ سمجھکر کہ خواہ مخواہ غیر معمولی بات سے دیکھکر یہ بوڑھا شبہہ کریگا اس لیے مین ہوا خوری کرنے کے ارادہ سے اُٹھی۔

مین اپنے پراگندہ اور منتشر طول طویل خیالات پیچیدہ کے اُلجھاؤ کی کیفیت بیان کرکے پریشان نہین کرنا چاہتی کہ مجھپر تصورات مختلفہ کے ضمن دھڑکن اور اضطراب شامل تھا یون بہاڑ ٹوٹتے اور مین کس رنج وغم اور حالت تذبذب مین آدھا تیتر آدھی بٹیر رہی صرف اتنا ہی کہنا کافی سمجھتی ہون کہ اُس حالت کو کامل ایک ماہ گذر گیا۔ اور اس عرصہ مین بوڑھے نے اشارتاً بھی اپنے بھتیجے کا ذکر نہین کیا۔

بوڑھا مجھسے اُسی عنایت ومہربانی شفقت سے پیش آتا تھا کہ جیسا سابق مین آرتھر براجیر کے آنے سے پہلے اسکی کیفیت تھی اور اتنا ہی مجھپر بھروسہ رکھتا تھا۔ اسکے برتاؤ کی صورت سے اتنا اور بھی پایا جاتا تھا کہ مین اسکی مرضی کے موافق کام کر رہی ہون۔ اور یہ امر گمنام شہادتون سے کہ جنکا سچا نتا میرا ہی کام تھا ہویدا ہوجاتی تھین لیکن میرا دماغ مطمئن نہین تھا۔ اور اسکا باعث یہ تھا کہ میرا دماغ اس امر کی شہادت پیش کرتا تھا کہ صرف اس بوڑھے جنٹلمین نے تیرے ہی سبب سے اپنے بھتیجے کو چھوڑ دیا ہی حالانکہ یہ بڑا ظلم ہی کہ میرے سبب سے مدت سے بچھڑے ہوئے چچا بھتیجون مین فراق ہو جائے۔ اسٹر مورٹر کی تہذیب شان خلق اس امر کی ہرگز گواہی نہ دے گی کہ وہ زبانی مجھسے کہین

کہ بس اب تم چلی جاؤ - اسکی فیاضی اور نیز الو العزمی اس شنیع بات کہنے کے
لیے مانع ہوگی کہ آپ رخصت ہو وین - ان تمام خیالات رنگارنگ اور تصورات
گوناگون کا یہ نتیجہ نکلا کہ میرا یہان رہنا چچا بھتیجہ کے لیے ظلم ہی اگر مین یہان
سے نہ چلی جاؤنگی انھین کبھی ایک دوسرے کی ملاقات نہین حاصل ہوسکتی -
ایک دن بیٹھے بیٹھے مین نے اپنے دل سے مخاطب ہوکر یہ تقریر کی کہ یہ میرا
فرض ہی اور مجھے سخت لازم ہی کہ مین وہ کام کرون جس سے میرا بوڑھا سرپرست
خوش ہو اور میرے دوست اور محبتی آرتھر براجیر کی بہتری ہو - وہ دوست
کہ جسکی محبت گل کی خوشبو سے میرا دماغ اب بھی معطر تھا - یہ ایک بدیہی امر ہی
کہ اس شخص نے مجھے اپنے بھتیجہ کے ناقابل سمجھا - اور حیف صد حیف مین ہون
بھی ناقابل - لیکن جن نگاہون مین مین ایسی ناقابل اور نالائق ہون یہ حمیت کا ہے کو
تقاضا کرے گی کہ ان ہی نگاہون کے نیچے رہون کہ جو میری مطلق توقیر نہین کرتین -
اگر یہ امر صحیح ہی کہ وہ مجھے ان ہی مذکورۂ بالا صفت خیز نظر دن سے دیکھتا ہی پھر اس
امر کا بھی ثبوت ہوگیا کہ ایسے محبتی چچا مین مین ہی ہون جو اسکے پیارے مین حد فاصل
کا حکم رکھتی ہون - اور جب تک مین یہان رہونگی یہ دونون علحدہ رہینگے پس مجھے اس
بوڑھے جنٹلمین کو الوداع کہنا چاہیے -
اسپر خوب مضبوط ہوکر مین نے مسٹر مورز کو چٹھی لکھی پہلے اسمین مین نے شکریہ ادا
کیا تھا کہ آپ نے مجھپر وہ وہ عنایات بے پایان کی ہین جو تمام عمر یاد رہینگی اور
جنکے احسان کے بوجھ سے مین قیامت تک سبکدوش نہین ہونے کی - اس ممنونی
ظاہر کرنے کے بعد مین نے اپنا دلی منشا پیدا ہونے کا سبب تحریر کیا اور بعد از ان
مین نے یہ لکھا کہ مین نے یہ بہتر نہین جانا کہ اس مفارقت کے لیے آپ سے ملون کہ جو
تمام عمر کے لیے ہوگی یعنی جانے سے پہلے ملنا مناسب نہین جانا - مجھے ڈر یہ تھا کہ ایسا

نہ ہوا اگر کسی کو یہ شبہہ ہو جاتے کہ میں جاتی ہوں شاید اپنے ارادہ میں کامیابی نہ حاصل کرسکوں اس لیے میں نے اپنے جواہرات اور چند ضروری اشیا کی ایک مختصر بقچی بنائی۔ میرے پاس اسوقت صرف چالیس پونڈ تھے۔ اپنی وہ ننھی چھوٹی سی بقچی اپنے شال میں چھپا کر میں گھر سے روانہ ہی جیسے روز سیر کرنے جاتی ہوں کسی کو دوسرا گمان نہیں ہوا۔

اپریل سنہ [illegible]ء کا وسط تھا اور سہ پہر کے تین بجے ہونگے کہ میں نے ایک قلیل مدت تین ماہ کی اپنے بوڑھے سرپرست کے مکان کی چھت کے نیچے گذاری۔ کوئی مستقل خیال میری طبیعت میں نہیں پیدا ہوا تھا۔ نہ یہ فیصلہ ہوا تھا کہ میں اپنا ڈنڈا ڈیرہ فلان جگہ جا کر ڈالونگی۔ نہ یہ سمجھ میں آتا تھا کہ میں اپنے باپ کے پاس نہ ٹھہرتی کیونکر چلوں۔ دو باتیں مجھے تکلیف دے رہی تھیں ایک یہ کہ میں اس ساکن او پر امن آرام کی جگہ سے علیحدہ ہوئی کہ جہاں میں نے اپنا تین مہینہ کا زمانہ ایسا گذارا کہ جیسے بچہ بآرام اپنی ماں کے پیٹ میں رہتا ہے۔ دوسرا خیال جو اور بھی تکلیف دہ تھا وہ یہ تھا کہ آیا اب میں کیا کروں اور آیندہ کیا ہوگا یہ کمبخت خیال ایسا تھا کہ جو ہلاک کیے دیتا تھا کبھی دل میں آتا تھا کہ نیکی کا رستہ اختیار کروں مگر جب ان آلایشوں اور بداکیوں کو دیکھتی تھی جسمیں میں لت پت ہو رہی تھی یہی دل گواہی دیتا تھا کہ تو اب اس قابل نہیں رہی کہ خرامان خرامان گلشن نیکی کی پاک روشوں پر چلے جب غلط ہو چکی پھر تجھ میں وہ بات کہاں ہے کہ ایک مصفا پوشاک زیب تن کرائی جائے سوا اسکے کہ وہ کپڑے بھی ناپاک ہو جائیں اور کیا حاصل ہو سکتا ہے۔

جس لمحہ کہ میں نے گھر سے قدم باہر نکالا ہے اور حد سے دور چلی آئی ہوں۔ وہ نیستا بی سے ایک طرف بڑھی چلی گئی۔ کیونکہ میں اپنی خوابگاہ میں منبر پر وہ چٹھی جو مسٹر ہیورڈ کو لکھی تھی رکھ آئی تھی یہ کیا خبر تھی کہ یہ چٹھی کسوقت اُسکے ہاتھ لگے ڈر یہ تھا کہ میرے

گھر سے نکلتے ہی وہ چٹھی کو دیکھ لے اور پھر واپس پھیر لانے کے لیے میرا تعاقب کرے
تھوڑی ہی دور میں چلنے پائی ہونگی کہ مجھے ایک ڈاک گاڑی آتی ہوئی معلوم ہوئی وہ
سے میں نے اشارہ کیا وہ قریب آئی اور میں اسمیں سوار ہوگئی سکوچوان نے مجھ سے
دریافت کیا بیگم کہاں تشریف لیجائیں گی اس سوال نے پہلے مجھے سراسیمہ کیا لیکن
بعد ازان یکایک میں نے بے سوچے اس سے یہ کہدیا کہ ویسٹ انیڈ کے ہوٹل میں
مجھے لے چل یہ وہ ہوٹل تھا کہ جہان ولیسلی کو چھوڑ کر آکر رہی تھی اور پھر بوڑھے نواب
ایلفریٹن سے تعارف ہوگیا تھا - ہوٹل میں اتر کر میں نے اپنے لیے کمرے رہنے کے
مقرر کیے اور پھر دوکانوں میں ضروری اشیا اور کپڑے خریدنے گئی کیونکہ میرے پاس وہ
ہی جوڑا تھا جو میں پہنے ہوے تھی اور ایک چیتھڑا بھی پاس نہین تھا - ایک صندوق
ان چیزون کے رکھنے کے لیے خریدا اور ان چیزون کی خرید وفروخت کے بعد میں
اپنی جاے قیام ہوٹل میں پھر کر چلی آئی - دو دن تک میں ہوٹل میں رہی ڈر یہ تھا
کہ ایسا نہ ہو مسٹر مور پہنچ جاوے یا اور کوئی شخص جسکو میری جستجو کے لیے مقرر کیا ہو
مجھے دیکھ لے - تاکہ میں اس امر کی بیٹھی ہوئی رستہ دیکھتی - تنہائی کاٹنے کو دوڑنے لگی
آخر میں دار الخلافت سیر کرنے کو نکلنے لگی - کپڑے خریدے اور ہوٹل کے خرچ میں
جسقدر روپیہ میرے پاس تھا اسمیں سے ½ تو اٹھ چکا - چونکہ میرے پاس قیمتی جواہرات
تھے اس لیے میں مطمئن خاطر تھی کہ میری تھیلی ہمیشہ پُر رہے گی - شروع سال تھا میرا ارادہ تھا
کہ جزائر میں چل کر رہنا چاہیے جہان دریا کی خوب سیر کرنے میں آوے - مگر یہ راے
ٹھیک ٹھیک نہیں جمی کہ کونسے جزیرہ میں چل کر قیام کرون - اسی تذبذب میں تھی
کہ میں نے ایک اخبار میں یہ لکھا ہوا دیکھا کہ آج کل کاؤز میں بڑے بڑے
شوقین اور امیر عورت و مرد جاکر قیام پذیر ہوے ہیں کیونکہ وہ مقام عجیب لطف کا
ہے میں نے اپنے لیے بھی یہی فال گوش سمجھی اور سیدھی ڈاک گاڑی میں بیٹھکر

سوہیمپٹن آئی اور پھر وہان سے بوٹ مین سوار ہوکر کاوز پہونچی ۔

تینتالیسوان باب

کاوز

کاوز مین پہونچکر مین نے ایک تسکین بخش مگر مختصر سا مکان لیا ۔ اور اپنے حسب معمول صبح و شام سیر کرنے چلی جایا کرتی تھی ۔ مجھے چند ہی روز کے بعد اطلاع ہوئی کہ مین ایک نوجوان لڑکے کی منظور نظر ہوگئی ہون اور اسکی عمر ۲۲ ۔ برس کی ہی گو دیکھنے مین وہ اچھا نہ تھا لیکن اُسکی شکل مین دلچسپی بھری ہوئی تھی ۔ یہ لانبا اور چھریرے جسم کا تھا ۔ مصفا ریشم کے سے بال نفیس کٹیلی نیلی نیلی آنکھین اور گورا رنگ تھا ۔ تیلنسی ۔ لاکھ لاکھ جوبن دیتی تھی ۔ ظاہرا اسکے طریقے شریفانہ تھے گو قیمتی سے قیمتی پوشاک یہ پہنا کرتا تھا لیکن پھر بھی کسی قسم کی حماقت یا چھچھورا پن نہین تھا ۔ ظاہرا مین اسکی طرف توجہ نہین کرتی تھی اور نہ آنکھ بھر کر دیکھتی تھی کیونکہ ابھی مین نے اپنے دل مین اس امر کا فیصلہ نہین کیا تھا کہ مین اپنی زندگی کس حالت مین گذار ونگی ۔ ہان دل مین بلاشبہ یہ خیال تھا کہ غالباً اب کی اسی نوجوان کی باری ہی کہ یہ میرا محافظ بنے ۔

یہ بھی بتلا دینا مناسب سمجھتی ہون کہ جس مکان مین مین قیام پذیر تھی یہ خوشنمائی سے شہر کے کنارہ پر آکر واقع ہوا تھا ۔ اسکے ڈرائنگ روم کے صحن مین دو درجے اور بھی ملحق تھے ۔ جب مین یہان آئی ہون ایک درجہ اسکا مین نے لے لیا اور ایک درجہ میرے آنے کے پندرہ دن بعد کسی اور مسافر نے لے لیا ۔ یہ مسافر ایک نووارد بیگم تھی اسکی عمر ۴۰ ۔ برس کی تھی اور اسکے ساتھ ایک خادمہ تھی جسکی عمر اپنی مالکنی سے بہت زیادہ تھی ۔ یہ اپنے کو بیوہ مشہور کرتی تھی اور اسکا نام

ٹینی سن تھا مگر کئی کئی باتون سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اسکا خاوند زندہ ہی شاید کسی بات پر نا چاقی ہو گئی ہوگی جس سے یہ علٰحدہ سفر کرتی ہی جس دن یہ آئی تھی اُس ہی دن زینہ پر میری اسکی ملاقات ہوئی تھی معلوم ہوتا تھا کہ یہ سنجیدہ فطرت کی عورت ہی۔ ظاہرا اپنے طرق مین شریفانہ بو رکھتی ہی۔ مگر اسکی صورت پر غم ٹپکتا تھا چہرہ پر ہوائیان اُڑ رہی تھین یہ معلوم ہوتا تھا کہ اسیر غم والم واندوہ وحزن کے پہاڑ کے پہاڑ ٹوٹ پڑے ہین

بیگم ٹینی سن کو چونکہ یہ معلوم ہو گیا تھا کہ مین بھی نو وارد ہون صرف چند سادے سادے الفاظ مین مجھ سے مختصر سی باتین کین زیادہ ٹھہرنے اور گفتگو کرنے کا اپنا طبعی رجحان ہی نہ ظاہر ہونے کیا۔

دوسرا ہفتہ وارہ بھی گذر گیا۔ بیگم ٹینی سن کی عادتون سے مجھے شبہہ گذرا کہ اسکا چال چلن زمانہ سے انوکھا ہی۔ دن کو کبھی سیر کرنے جاتے ہوئے دیکھا ہی نہیں ہان جب اندھیرا ہو جاتا تھا گیا تو تنہا اور گیا اپنی بوڑھی خادمہ کو ساتھ لیکر ہوا خوری کرنے جایا کرتی تھی۔ اسکے چہرہ پر مدام ایک گاڑھی ڈبل نقاب پڑی رہا کرتی تھی اور اندھیرے مین شب گشت لگانے جاتی تھی تو بہت ادنی کمینہ اور خراب کپڑے پہن کر جاتی تھی اور جب تک گھر مین بیٹھی رہتی تھی یعنی دن کو اسپے معقول کپڑے زیب تن کیے بیٹھی رہتی تھی۔ کبھی ایسا ہوا ہی نہین کہ یہ بیگم روشنی مین سیر کرنے جاتے۔ اسکی خادمہ دن کو دو دو تین تین گھنٹے غائب رہتی تھی اور جب وہ باہر سے واپس پھر کر آتی تھی بجائے اسکے کہ کھانا پکانے کی درستی کرے اور مکان کو صاف کرے اپنی بیگم کے ساتھ بہت دیر تک کھسر پھسر کیا کرتی تھی کئی خاص خاص باتین اُنکی مجھے خود معلوم ہو گئیں اور کئی باتین میری خادمہ نے مجھ سے کہیں جو ادھر اُدھر کی بات سُن لی اور کسی کے پوشیدہ راز ظاہر کرنے کا

بہت شوق رکھتی تھی -

صبح ہوئی ادھر مین اپنے مکان سے اٹھکر ہوا خوری کرنے کے لیے نکل گئی اور اُدھر وہ بابا جنکا نام جلینٹ تھا نکلی مین زیادہ کھوج لگانے مین کوشش نہ کر سکتی تھی کیونکہ مجھے یہ خیال تھا کہ ایسا نہ ہو اُسکے کان تک پہونچے اور پھر میری غرض مین فرق آوے - اسکے علاوہ جس گھر مین مین رہتی تھی وہ معزز گھر تھا وہان اُس قسم کی بدنامی سے بہت ڈر تھا -

مین گانون ہی گانون سیر کرنے نکل جاتی تھی گو شہر کی طرف بھی جایا کرتی تھی - مگر بہت ہی کم - اسقدر پھرتی تھی اسقدر پھرتی تھی کہ مین تھک تھک جاتی تھی مگر میری طرف کسی کا یہ گمان نہ ہوتا تھا کہ مین ہوا سے اپنی صحت قائم رکھنے کیے اوراد سے گشت کرتی ہون -

مین یہ بھی بیان کرنا چاہتی ہون کہ مین نے اپنے کو یہان بیگم ولٹن کے نام سے شہرت دی تھی اور یہ مشہور کیا تھا کہ میرے خاوند کو مرے ہوئے دو تین برس کا عرصہ گذر گیا اور اب مین بیوہ ہون -

گانون مین زیادہ اسوجہ سے پھرا کیا کرتی تھی اور شہر سے یون بچتی تھی کہ جس نوجوان کی مجھپر نگاہ تھی اور جسکی نسبت مین نے اوپر اشارہ کردیا ہی ایسا نہ ہو راہ مین ملجائے - تنہائی سنسانی اور سبزہ زار کی سیر مین بہت کیفیت آتی تھی - تاہم شہر مین سیر نہ کرنے کی وہ ہی اصلی وجہ تھی جو مین اوپر بیان کرچکی ہون - باوجودیکہ یہ خیال تھا پھر بھی جس سڑک پر مین جاتی تھی وہ مجھے مل جایا کرتا تھا اور جب اُسنے یہ دیکھا کہ مین جنگلون مین سیر کرنے نکلتی ہون وہ بھی تنہا گھوڑے پر سوار پھر سایہ سے ہوا خوری کے بہانہ جایا کرتا تھا اور مین لاکھ جتن کر کیون نہ نکلتی مگر پھر بھی کہین نہ کہین سے وہ مجھے دیکھ لیا کرتا جو نہی میری اور اسکی نگاہین چار ہوتین

وہ اپنی نگاہوں کے بے زبان اور پوشیدہ قاصد اپنی محبت کا پیام لیکر میرے
پاس بھیجتا - اسکی نظرین میرے حسن دلفریب کی شاہد ہوتین اور نیز اپنے مالک اپنے
شاہ قلب کی فریفتگی بھی ظاہر کرتین اسکا ادب سے ٹوپی اُتار کر خم کرنا اس امر کا
گویا تھا کہ وہ مجھے حد سے زیادہ عزیز رکھتا ہے - غرض اسکے ہر عضو کی حرکت بہت
اسکی پوری پوری شہادت دیتی تھی کہ وہ میرے نگاہ حسن کا بھالا اپنے سینہ پر کھا چکا
ہے لیکن بشکل چار و چشم میرا دیتا ہوا دیکھتا میری وضع اور شان ایک باعصمت اور
پر حیا بیگم کی سی معلوم ہوتی تھی - مین نے کبھی اسکو اُن نگاہوں سے نہین دیکھا کہ وہ
کچھ اور بات سمجھے اور میری نگاہون سے یہ اندازہ کر سکے کہ مین بھی اُسے چاہتی ہون
بلکہ اگر وہ اندازہ کر سکتا تھا تو یہ کر سکتا تھا کہ اتفاقاً نظرین پڑ جاتی ہین - بالارادہ
بیگم مجھے نہین دیکھتی - ہوتے ہوتے یہان تک نوبت پہونچی کہ وہ مجھسے سلسلۂ
گفتگو قائم کرنے پر آمادہ ہوا اور یہ موقع دیکھنے لگا کہ کب اتفاق ہو اور کب
مین باتین کرون - اسکا قاعدہ تھا کہ میرے برابر سے گھوڑا نکال کر لیجاتا تھا نہ اسقدر
قریب سے کہ جس سے اسپر وحشت اور غیر تہذیبی کے الفاظ عائد کر سکین بلکہ اتنے
نزدیک سے جس سے یہ معلوم ہو کہ یہ کچھ گفتگو کرنا چاہتا ہے - سڑک سے چلتے چلتے اگر مین
کھیتون مین چلی جاتی وہان وہ میرا پیچھا کرتا مگر ہان میری تیز اُڑتی نظرین جو اسپر
پڑتی تھین اس امر کی شاہد تھین کہ وہ میرے کھیت مین چہل قدمی کرنے سے سخت بیکل ہے
اور اُسکی صورت پر بے چینی کے آثار ہویدا ہو گئے ہین -

تین چار بار متواتر مجھے ہوا خوری کے وقت بیگم ٹلینی سن کی ماما جینٹ سے ملنے
کا اتفاق ہوا - اسکا گانون درگانون چکر لگانا اور پھر اپنی بیگم سے جا کر کھسر پھسر کرنا
انوکھا معلوم ہوا اور یہ بھی صاف ظاہر ہوتا تھا کہ اسمین ضرور کچھ دال مین کالا کالا ہے
اسکی نگاہ سے معلوم ہوتا تھا کہ کوئی طے شدہ امر چھپا ہوا قصد اسکا نہین ہے اور نہ جس

نا

چیز کی تلاش ہی اُسکا انفصال کر کے گھر سے چلی ہی - اچھا اگر یہ سمجھا جائے کہ بیگم کا
یہ کچھ کام نہین کرتی یون ہی اپنی خوشی سے یا اپنے کام کے لیے گردش لگاتی ہی تو یہ
بھی دور از قیاس معلوم ہوتا تھا کہ کونسی بیگم ایسی ہمہ گردی ہی کہ اُسکی ماما کبھی کبھی طفلانے
ہرزہ گردی کرے اور وہ کچھ نہ بولے - میرے دل مین یہ شبہہ اکثر واقع ہوا کہ کہین
یہ عجینٹ میری نگہبانی تو نہین کرتی یہ شبہہ ایسا زنگ رفتہ رفتہ صورت یقین مین
بدلنے لگا - اور عجیب و غریب خیالات کی میرے دماغ پر بھرمار ہونے لگی کہ آیا یہ
مسٹر مور نیر کا کام ہی اور انھون نے صرف میری بہتری کے خیال سے میرا نگہبان مقرر کر دیا -
شاید بیگم ٹامٹنی سن مسٹر مور نیر کی دوست ہو اور اُسنے اسے میرے پیچھے روانہ کیا ہی
اس لیے جہان مین اُتری ہوئی تھی وہین یہ آکر قیام پذیر ہوئی کہ میری کارروائی کا
بخوبی اور سب سے احسن نظارہ کر سکے - اگر یہ امر ہی اور حقیقت مین یہی بات ہی
پھر یہ کیا سبب ہی کہ یہ دن کو جب مین ہوا خوری کرنے جاتی ہون گھر سے باہر نہین
نکلتی اور جب مین شام کو سیر کر کر کر چلی آتی ہون اُسوقت نقاب منھ پر ڈالے ہوئے
برے کپڑے پہن کر نکلتی ہی - اگر اُسکا بھید ہی لینے کا قصد ہی اُسنے میرے ساتھ
شناسے دوستی کیون نہین ڈالی اور مجھ سے ربط و ضبط کیون نہین بڑھایا جس سے
میرے خیالات کا بخوبی اندازہ ہو سکتا - نہین یہ میرا شبہہ محض بے بنیاد تھا یہ میری
خبر گیری نہین کرتی تھی - بلکہ اپنے کسی خاص کام کے لیے تک و دو کیا کرتی تھی -
گو یہ تیقن آمیز خیال میرے دل مین آ تو گیا مگر ساتھ ہی اسکے یہ بھی دل نے چاہا کہ جہان تک
ممکن ہو سکے اُنکی اصلی کیفیت سے اطلاع حاصل کرنی چاہیے -

کاؤز مین آئے ہوئے پورا ایک مہینہ گذر گیا - اس عرصہ مین مین اُس نوجوان
کی جسکا اوپر ذکر کر آئی ہون چُپ چاپی اور سکوت سے تعریفی نظرون کی
مد نظر رہی -

بلکہ اسکا نام بھی اسوقت نہیں جانتی تھی ایکدن تقدیری اتفاق سے مجھے
یہ امر معلوم ہو گیا۔ یعنی میں ایک جوہری کی دکان پر اپنی گھڑی کی زنجیر بنوانے کیلیے
پہنچی جو میرا اتفاقیہ ٹوٹ گئی تھی اور وہاں اور بھی چند بیگم کھڑی ہوئی تھیں۔ وہ یہی نوجوان
شخص ہی تو تھا جو سوار ہو کر دکان میں آیا۔ مجھے یہ شبہہ ہوا کہ وہ میرے پیچھے پیچھے
چلا آتا ہے۔ بیگموں کو دیکھکر اس نوجوان نے اپنی ٹوپی اتاری یعنی سلام کیا اور انکا
نام لے لیکر باتیں کرنے لگا۔ جب ان بیگموں نے بھی نام لے کر جواب دیا معلوم
ہوا کہ اس نوجوان کا نام مسٹر لوشنگٹن ہے۔

ایک بیگم۔ تم مجھ سے کاونٹس آف ڈیشووڈ میں کل شب گذشتہ
کو نہیں ملے۔

لوشنگٹن۔ نہیں میرا آنا نہیں ہوا میری طبیعت کچھ بدمزا ہو گئی تھی۔

دوسری بیگم۔ بیشک طبیعت بدمزا ہو گئی ہو گی۔ ایک نوجوان شخص تمہاری عمر کا
کسی حالت میں مریض نہیں ہو سکتا ہاں صرف اسوقت کہ اسکی مطلوبہ شے اسے نہ ملے
اور مسٹر روبنسن (اپنے دیاور کی طرف مخاطب ہو کر جو قریب ہی کھڑا تھا) نے
آج صبح کو ہم سے کہا کہ مسٹر لوشنگٹن کی طبیعت ہی کچھ بگڑی ہوئی معلوم ہوتی ہے
اور وہ ہماری سوسائٹی سے علیحدہ ہونا چاہتے ہیں۔ خبر نہیں انھیں کیا سوچ آگر داسنگیر
ہو گیا ہے کہ تنہا جنگل میں خاموش گھوڑے پر بیٹھے ہوئے چلے جاتے ہیں سائیس ایسا
وفادار اور قیافہ شناس ہے کہ اپنے آقا کے پیچھے نہیں جاتا مبادا اپنے میاں کے راز
کے معاملہ میں خلل اندازی کرے۔

یہ باتیں مذاق میں اڑتی رہیں۔ میں اپنی مطلوبہ اشیا خرید کر دکان سے نیچے اتری
مسٹر لوشنگٹن مجھے دیکھتے ہی بجل گیا۔ اسکے رخساروں کے رنگ میں اور ہی
روشنی آگئی۔ میں یہ تو سمجھ گئی کہ یہ معاملہ بے سبب نہیں ہوا ہے لیکن پھر بھی میری

نظروں مین سکون باقی رہا تھا اور انکی معمولی گردش بھی اسوقت ندارد ہو گئی تھی وہ
نوجوان اور دو بیگمین جو دروازہ پر کھڑی ہوئی تھین علیحدہ علیحدہ ہٹ گئین اور میرے
جانے کا رستہ کر دیا - مین سیدھی نکلی ہوئی چلی گئی - ایک شاہراہ کے نکڑ پر تقریباً
دُکان سے بیس گز کے فاصلہ پر مین نے جلینٹ کو دیکھا کہ میرے پاس سے ہو کر
گذری اور مجھے اُٹھتے ہوئے قدمون سلام کیا - مین اسکے پیچھے لپکی اس لیے کہ یہ عورت
ظاہرا نیکبخت معلوم ہوتی تھی مگر اس سے سوائے چند الفاظ کے آج تک باتین بھی
دیر تک نہ ہوئی تھین - جو شبہہ کہ مجھے پہلے آیا تھا کہ یہ شاید میری نگران ہو - وہ ہی
پھر میرے دل مین تہ نشین ہوا -

چلتے چلتے مجھے یاد آیا کہ مین اپنی تھیلی جوہری کی دُکان پر بھول آئی ہون یہی میرا
مابقی بچا کھچا روپیہ تھا کہ جو سب خرچ ہو ہوا کر اتنا باقی رہ گیا تھا - یہ زیادہ رقم تو
نہ تھی لیکن پھر بھی مرغی کو تنکلے کا گھاؤ بہت ہوتا ہے مین بھاگی ہوئی پھر جوہری کی
دُکان پر آئی - ہنوز وہ نوجوان لوشنگٹن اُن دو بیگمون سے کھڑا ہوا باتین کر رہا تھا
مجھے دیکھتے ہی پھر اسنے گفتگو کرنی چاہی لیکن اُسے جرأت نہین ہوئی اور وہ
رابرٹسن کی بیوی سے کچھ باتین کرنے لگا یہ نوجوان بیگم سیاہ آنکھون والی
اور جمیلہ عورت تھی -

مجھے اُسوقت ایک گونہ سی بیچینی ہوئی جب مین نے اُسکی فریفتگی کو دیکھا
کہ یہ کتنا مجھپر شیدا ہے کہ صدہا ترکیبے نکالتا ہے کہ جس سے کوئی سلسلہ گفتگو کا
نکل آوے -

مین اس نوجوان اور بیگمون کے پاس سے گذری اور انپر مین نے کچھ توجہ نہ کی کیسی کو
نگہ بھر کر دیکھا جوہری نے میری صورت دیکھتے ہی مجھے میری تھیلی دیدی اور بہت عاجزی سے
کہا کہ جب آپ تشریف لے گئی ہین اُسکے کئی منٹ کے بعد میری اسپر نگہ پڑی تھی

مین نے اسکا شکریہ ادا کیا اور اپنی راہ لی۔مین نے دیکھا کہ مقابل کی دکان سے جاینٹ کچھ چیزین خرید رہی ہو سب مجھے پھر شبہہ ہوا اور اکی یہ شبہہ قوی تھا۔کہ جینٹ میری نگران مقرر ہوئی ہو یہ باعث کیا ہو کہ جب مین پھری یہ بھی پھری اور دکان پر سودا لینے کھڑی ہوگئی۔یہ ایک بدیہی امر تھا کہ اگر واقعی پوری جینٹ میری خبر گیری کرتی ہو پھر کیا ہوگا ابھی تک مجھ سے کوئی ایسی بات صادر نہین ہوئی ہو کہ اسکے شبہہ کا باعث ہو۔لیکن صرف اس امر نے کہ تیری خبر گیری کیجاتی ہو مجلو بہت سختی سے اس امر کے سوچنے کے لیے متوجہ کیا کیا مین کھلم کھلا نئے محافظ کی جستجو کر کے اُسے حاصل کرون اور یا اپنا چال چلن سیدھا سادھا اور نیک رکھون اور پھر یہ بوڑھی اور اسکی بیگم مسٹر موزر کے پاس میری نیک نہادی اور پاک باطنی کی سفارش کرین اور وہ میرا نکاح اپنے بھتیجے سے کر دے۔ اگر سابق الذکر امر کی طرف خیال کرتی ہو ن وہ نہین ممکن ہو سکتا ہو یعنی کاؤنٹی مین نیا محافظ بخوبی مل سکتا ہو اور جو موخر الذکر مسئلہ کی نسبت خیال کیا جاتا ہو یہ معاملہ ایک بعید الفہم معلوم ہوتا ہو۔خبر نہین کب ہو اور کب نہ ہو بوڑھا راضی بھی ہو یا نہ ہو۔

اسی پریشانی کی حالت مین مین اپنے جاے قیام پر آئی جون ہی مین گھر پہونچی بیگم ٹینی سن اپنے کمرہ کی دہلیز مین کھڑی ہوئی تھی۔بڑی عنایت و نوازش سے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور ادھر اُدھر کے مختلف معاملات پر گفتگو کرنی شروع کی اثناے گفتگو مین کہا بڑی عنایت ہو گی اگر تم میرے کمرہ مین چل کر بیٹھو گی۔مین اُسکے ساتھ اسکے کمرہ مین چلی گئی۔

بیگم ٹینی سن۔بیگم ڈلٹن تم حیران ہو گی کہ میرا طریقہ طرز معاشرت جہان سے انوکھا ہو اور مین اپنے پڑوسیون سے بھی نہین ملتی جلتی اور تنہا سارے دن

بیٹھی رہتی ہون - مین کیا بیان کرون واقعات ہی ایسے آکر پڑے جنھون نے مجھے
گوشہ نشینی اور عزلت گزینی کے لیے مجبور کر دیا ورنہ کون ایسا بشر ہوگا کہ اپنے
ہمجنسون اور نیک پڑوسیون کی صورت دیکھنے کا روادار نہ ہوگا - مین تمسے بہت
شرمندہ ہون کہ تم جیسی لائق بیگم سے مین نے اتنے دن سے شرف ملاقات حاصل
نہین کیا - مین اسکی دل سے معافی چاہتی ہون اور مجھے یقین ہے کہ تم معاف
ہی کر دوگی - میری اتنی مدت کی بے اعتنائی سے میری بھی تنک مزاجی
ثابت ہوتی ہے -
مین - تنک مزاجی - نہین میری پیاری بیگم یہ صرف سبب یہ تھا کہ ہم
اور آپ اجنبی تھے - یہ کہکر مین نے اسکو متلاشی نظرون سے دیکھا -
ٹیمنی سن - مین یہ امید کرتی ہون کہ جب تک ہم اس چھت کے نیچے مجتمع
ہوکر رہین روزمرہ ایک دوسرے کے دیدار سے اپنا دل خوش کرتے رہین - تم
دیکھتی ہو کہ مین تنہا ہون نہ میرا کوئی دوست ہے نہ واقف کار ہے - اور یہ تمھاری
طرف سے گویا ایک بخشش ہوگی اگر تم اور نہین تو نصف ہی گھنٹہ روزانہ مجھے اپنے
ساتھ رکھا کرو -
مین - یہ سُنکر مین بہت صداقت سے خوش ہوئی - مین بھی تمھاری طرح سے
ہون نہ میرا کوئی دوست ہے نہ شناسا ہے -
ٹیمنی سن - یہی مین عرض کر چکی ہون - کیا آپ اجازت دینگی اگر مین آپ
کی نسبت کچھ ہرزہ درائی کرون - تم جیسی نوجوان حسین لیڈی کا تنہا رہنا یہ
ایک معجزہ ہے -
مین - الحال مین نے یہی بہتر سمجھا ہے کہ مین تنہا ہی رہون - نہ مجھے کسی کی
کوئی ضرورت نہین ہے ابھی مین اپنا بوجھ آپ ہی برداشت کر سکتی ہون -

اسکے اُس سوال نے مجھے ایک طرف سے گھسیٹ کر دوسری طرف ڈال
دیا اور وہ یہ تھا کہ مجھے اُسپر کٹنی کا شبہہ ہو گیا ہے درا صل وہ نہ ہو -
ٹلینی سن - ملال آگین ہمدردی سے - مجھے معلوم ہوا ہی کہ تمھارے
مرحوم خاوند کے ماتم کرنے کا زمانہ منقضی ہو چکا ہی -

یہ سُنکر مین بڑی سرگردان ہوئی کہ اسکا جواب کیا دون - اسی تذبذب کی صورت
مین بیٹھی ہوئی تھی کہ اتنے مین جنیٹ ٹلینی سن کی بوڑھی ماما آگئی - مین فوراً
اُٹھ کھڑی ہوئی ٹلینی سن بھی اُٹھ بیٹھی اور مجھ سے درخواست کی کیا شام کو اسی
غریب خانہ پر چاے نوش فرما کر کرم فرمائینگی - مین نے اقرار کر لیا اور مصافحہ کر کے
اپنے کمرہ مین چلی آئی -

جب مین اپنے کمرہ مین آکر بیٹھی اور تنہا ہوئی مین خیال کرنے لگی کہ ضرور ٹلینی سن
میری مخبرہ یا مشاطہ ہو کر آئی ہی - دوسرا تصور اُس خیال کی تردید کرتا تھا کہ نہین
یہ امر غلط ہی - ان متضاد توہمات نے مجھے مضطرب اور حد کے درجہ کا پریشان خاطر بنا دیا تھا
تذبذب کی حالت اور پھر بھی اضطراب آمیز - توبہ ہزار توبہ -

سہ پہر کو میوہ وغیرہ کھا پی کر مین گشت لگانے چلی گئی تین چار میل گانون ہی
گانون مین ہوتی ہوئی نکل گئی - مین آہستہ آہستہ قدم اُٹھاتی ہوئی اپنی آیندہ
قسمت پر سوچ کرتی ہوئی چلی جا رہی تھی کہ مین نے اپنے پہلو مین ایک ضعیفہ کو
نصف درجن فاقہ کش بچون کے ہمراہ جاتے ہوے دیکھا یہ عینک لگائے ہوے
جا رہی تھی مین نے اپنی تھیلی نکالی کہ ان بچون اور بڑھیا کی کچھ مدد کرون اسی وقت
مین نے آواز سُنی کہ ایک گھوڑے سوار میرے پیچھے پیچھے آرہا ہی - جب وہ قریب
ہوا تو معلوم ہوا کہ یہ مسٹر لوشنگٹن ہین - مین ایک شلنگ اُس بڑھیا
کو دے کر اپنی تھیلی اپنی جیب مین رکھ رہی تھی کہ مسٹر لوشنگٹن اور

بھی قریب آ گئے۔
لوشنگٹن۔ حسن کے ساتھ فیاضی کی بھی صفت ہونا قند مکرر ہے۔
یہ کہکر اسنے کئی شلنگ اُس بڑھیا کو دیے۔
مین آگے بڑھ گئی وہ بھی میرے ساتھ ساتھ ہوا۔ پھر اسنے سرگرمی اور پُرشوق لہجہ مین یہ کہا۔ تمہاری یہ خیرات دیکھکر بہت خوش ہوا۔ اُسی دم تمہارے حسن خداداد کے ساتھ تمہاری فیاضانہ طبیعت کا بھی میرے آنکھون کے آگے نقشہ کھنچ گیا جب تم نے اُس بڑھیا کو اپنے دست مبارک سے کچھ عنایت فرمایا ہے۔
مین۔ صاحب آپ بڑے خلیق معلوم ہوتے ہین کہ جن باتون کے مین قابل نہین ہون وہ آپ میری نسبت فرما رہے ہین۔
نوجوان۔ مجھے تم سے بہت ہی دلچسپی ہو اگر تمھاری اجازت ہو مین کچھ جرأت سے دلیرانہ کہون۔
مین۔ اے مسٹر لوشنگٹن تم جو کچھ چاہو دلیرانہ کہ سکتے ہو۔
نوجوان۔ آہ تم کو میرا نام بھی معلوم ہے۔
مین۔ تمھارا بھی تو میرا نام معلوم ہے۔ یہ کہکر لمحہ کے لمحہ مسکراہٹ کا اثر میرے لبون پر نمایان ہو گیا۔
نوجوان۔ مین نے جوہری سے تمہارا نام دریافت کیا ہے۔
مین۔ مین نے بھی اُسی دُکان سے معلوم کیا ہے جب تم دونو دیکھون سے باتین کر رہے تھے۔
نوجوان۔ جلدی سے۔ جو گفتگو مین جانتا ہون تم نے نہین سنی۔ لیکن تم مجھے بے تکلفانہ تقریر کرنے کی اجازت دو تو مین ساری کیفیت

بیان کردون -

مین - آپ کو نہین روکتی آپ کو اختیار رہی کہ آپ جا ہے جو کچھ مجھ سے کہین مین بخوشی سُنونگی -

نوجوان - آپ خفا تو نہین ہونگی - نہین یہ ہرگز امید نہین ہو سکتی کہ آپ خفا ہون - مین بیان کرتا ہون -

یہ کہکر وہ اپنے گھوڑے پر سے اُتر آیا - اور گھوڑے کی کاٹھی پکڑ کر میرے ساتھ ساتھ چلنے لگا -

نوجوان - مجھے معلوم ہو گیا کہ تم نے میری دو ایک باتین جوہری کی دُکان پر ضرور گوش گذار فرمائی ہین اُنسے آپ کو معلوم ہو گیا ہوگا کہ میری عادت اور طرز مین تغیر و تبدل آگیا ہی اور مین نے سوسائٹی مین جانا بھی ابھی سے چھوڑ دیا ہی اور جسقدر میرے دوست تھے سب سے مین نے ملنا جُلنا ترک کر دیا ہی یہ بھی تم دیکھتی ہو کہ مین تنہا پھرا کرتا ہون - یہ سب آپ ہی کے باعث سے ہی -

مین - تعجب انگیز نظر ڈالکر میرے باعث سے -

جب مین نے اسکی طرف دیکھا ہی اسکی صورت سے محبت اور اسکے ساتھ آرزوؤن کی جھلک جلوہ دے رہی تھی -

نوجوان - ہان بیگم ولٹن یہ سب تمھاری طفیل ہی - اول ہی دن جس دن مین نے تمھین دیکھا ہی اُسی وقت سے میری دلچسپی تمھارے ساتھ بڑھ گئی اور وہ دلچسپی محبت سے ملی ہوئی ہی - یہ تم بھی ملاحظہ کرتی ہوگی کہ مین ہمیشہ تمھارے ساتھ ساتھ اپنا گھوڑا رکھتا تھا لیکن مجھ مین یہ جرأت نہ ہوتی تھی کہ تمھاری خدمت مین کچھ مدعا دلی عرض کرسکون - مین بہت خوش ہون کہ مجھ جیسا بھی خوش نصیب کوئی ہوگا

کہ جو ہمیشہ تمہین تنہا ہی جنگلون مین چہل قدمی کرتا ہوا دیکھے اُسی نے آج یہ دن دکھایا کہ تمہارا دیدار نصیب ہوگیا اور جو شہر مین تم پھرتین اور وہان کی سیر کی عادی ہوتین بیشک پھر ملنے کی دقت ہوتی۔ تمہاری نگاہ سے پایا جاتا ہو کہ تم مجھ سے خوش ہو اور میری یہ ملاقات تمہاری منغض طبع ہونے کا باعث نہین ہو۔

بیگم ولٹین مین نہین بیان کرسکتا کہ کئی بار مجھے تم سے گفتگو کرنے کا خیال آیا۔ مگر جب مین تمہین اپنی طرف متوجہ ہی نہین دیکھتا تھا کیا خاک بات چیت کرنے کی جرأت کرسکتا۔ جب سڑک سے تم کھیتون مین مڑجایا کرتی تھین تب میری امید کا شعلہ دل ہی دل مین اُٹھکر بجھ جایا کرتا تھا اور مین ایک آہ بھرکر رہ جاتا تھا۔ آج مین نے قصد کرلیا تھا کہ اپنے کو آپ سے باتین کرکے اس کشمکش سے نجات دون۔ یہ ایسی بیکلی تھی کہ جو کلیجہ مین کانٹے کی طرح سے کھٹکتی تھی۔ گو گھر سے نکلتے وقت یہ امید نہ تھی کہ ایسا موقع ہوگا کہ مین آپ سے ہمکلام ہونگا نہ یہ خبر تھی کہ ایسی جرأت ہوجائیگی کہ موقع پر کبھی نہ چوکونگا اِدھر گھر سے قدم باہر رکھا اور اُدھر بیکلی نے پُکار پکار کر یہ کہا۔

چلا ہی اودل رحمت طلب کیا شادمان ہوکر
زمین کوے جانان رنج دے گی آسمان ہوکر

مگر میرے دل نے یہ جواب دیا اور یہ جواب اسکا منزل مقصود کی طرف سچا رہبر ہوا۔

تو بہمائی بنا میدی مرا راہ
چہ شد لا تقنطو مین رحمۃ اللہ

دل کی اس رہنمائی نے کام کیا اور تمہارا دیدار ہمکلامی کے ساتھ میسر ہوا۔ یہ سُنکر مین خاموش ہو رہی اور مین نے اسکی باتون کا کچھ جواب نہین دیا۔

میری یہ خاموشی غضب آمیز نہیں تھی بلکہ تفکرات اور خیالات و توہمات متضادہ
سے پُر تھی - میری اس دھیمی اور بے طیش حالت نے اُسے اور آگے کہنے کو
جرأت دی -

لونشنگٹن - مجھے جس معاملہ میں کہ میں دخیل ہوا ہوں سخت پریشانی ہے - کہ نہ
تم مجھے بخوبی جانتی ہو نہ میں تم سے بخوبی واقف ہوں - کیا تم مجھے گنوار تو نہیں تصور
کرنے کی اور بد تہذیب تو نہیں سمجھو گی اگر میں یہ دریافت کرونگا کہ آیا تمھارے خاوند
زندہ ہیں یا انتقال ہو گیا - اور یا ———

یہ کہکر وہ لمحہ کے لیے ٹھیر گیا میں بھی کچھ دیر عالم خاموشی میں کھڑی رہی پھر میں نے
مسکرا کر جواب دیا کہ میرا خاوند نہیں ہے -

لونشنگٹن - آہ! تب تو مجھے امید بندھتی ہے - کیا تم میری سنوگی - یہ میرے
لیے بہت ہی شادمانی کا باعث ہوگا کہ میں تمھیں آیندہ عیش و آرام کا یقین
دلواؤں - اور وہ عیش و آرام جہانتک کہ روپیہ مہیا کر سکتا ہے -

میں - مسٹر لونشنگٹن میں تمھاری مرضی پہچان گئی - میں اس پر خفا نہیں ہوں
بلکہ ایک گونہ مجھے دلچسپی ہوتی ہے - فی الحال جواب میں تمھیں ابھی نہیں دے سکتی ہاں
کچھ دیر سوچ کر بیان کرونگی -

لونشنگٹن - شوق خیز لہجہ میں - تم مجھ سے کل ملو گی - ہاں مجھے یقین ہے تم ضرور
ملوگی تم ایسی بیرحم نہیں ہو کہ مجھکو ہلاک کر ڈالو - گھنٹہ اور مقام بتاؤ - کہ میں دس
منٹ پہلے وہاں حاضر ہوں -

میں - مجھے اپنا پتہ بتادو اگر میرا جواب مثبتی ہوا میں تمھیں بذریعہ خط
اطلاع دے دونگی اور اگر اُسکے خلاف ہوا میرا کوئی خط تیز نہیں آئیگا
بس اسی کو تم اپنا جواب سمجھ لینا - کل دوپہر تک تم میرے خط کا رستہ دیکھ لینا -

اگر میرا خط آیا انہیں جاے مقررہ لگی ہوئی ہوگی اور اگر خط نہیں آیا تو جیسا مین پہلے
کہہ چلی ہون پھر مجھسے ہرگز بات نہ کرنا اور جیسے کہ شریفون اور عمائد کا قاعدہ ہے اپنا
پاس عزت رکھنا - یہ بھی نہ ہو کہ اسکے بعد جب ہمارا کہین آمنا سامنا ہو تم میری
طرف کچھ بھی توجہ کرو یا مجھے سلام کرو - مجھسے اقرار کرو کہ تم ان سب باتون کا
عہد کرتے ہو نا -

لوشنگٹن - چونکہ تم اسپر اصرار کرتی ہو اس لیے مین نے اسے قبول کر لیا
اور مین ایماندارانہ عہد کرتا ہون کہ اس سے ہرگز نہین پھرونگا - یہ کہکر اسنے میرا
ہاتھ پکڑا اور اسپر بوسہ دیا -

مین - بس اب ہمین علیحدہ علیحدہ ہو جانا چاہیے یہ کہکر مین نے اپنا ہاتھ چھڑا لیا -
اسنے اپنے عارضی جاے قیام کا پتہ بتایا اور شتابی سے چلتا بنا -

ایک دروازہ سامنے کھلا ہوا جہان ہم باتین کر رہے تھے واقع تھا - اس
دروازہ مین سے کھیتون مین رستہ جاتا تھا - جب **لوشنگٹن** چلا گیا مین سراسیمہ اودھر
اُدھر چارون طرف دیکھنے لگی کہ کہین بوڑھی **جلبیٹ** نے تو مجھے اس نوجوان سے باتین
کرتے ہوے نہ دیکھ لیا مگر اسوقت اسکا کہین پتہ نہین تھا - ادھر نوجوان نے
اپنا رستہ لیا اور ادھر مین اپنے گھر کی طرف پھری مین سوچ رہی تھی کہ کیا کرون
آیا اسکی دعوت حفاظت قبول کرون یا نہ کرون کوئی فیصلہ ابھی دل نے نہین کیا تھا کہ
ٹیلنی سن کی دعوت جاے کا خیال آگیا کہ اُن سے شام کا وعدہ تھا - یہ دل مین ٹھن گئی
کہ آج شام کو جاے پیتے مین یہ ضرور دریافت کر لینا واجب ہے کہ آیا **ٹیلنی سن** میری
نگران ہے اور اگر ہے تو پھر اُسی راہ چلون - اس حالت مین مین مسٹر مورٹیز کی بہتی بیٹی
ہو جاؤنگی اور پھر میری امید بھی قوی ہوگی کہ آخرکار برا جٹ سے میرا نکاح ہو جاویگا
اگر یہ خیال میرا صحیح ہو اور جو میری آرزو ہے وہ بر آئے لا محالہ لوشنگٹن کو

منفیہ صورت مین جواب دینا پڑے گا - اور اگر یہ امر نہ ہوا تو اپنی قسمت پر بھروسہ کر کے نئے محافظ کی حفاظت قبول کر لینی چاہیے -

هر چه با دا با د ما کشتی در آب انداختیم

مین ان ہی توہمات کی کشمکش مین گھر پہونچی - پانچ بجے کھانا کھایا اور سات اور آٹھ کے درمیان ملینی سن کے کمرہ مین حسب وعدہ گئی -

اسکی ضرورت نہین سمجھتی کہ مین اُس گفتگو کا ذکر کرون کہ جو کامل دو گھنٹے تک ہم دونون مین ہوتی رہی - لیکن ہان ان باتون سے جو کچھ میرے دماغ نے نتیجہ اخذ کیا وہ یہ تھا کہ میرے جتنے پہلے شبہات تھے اور جنھون نے بہت کچھ امید دلائی تھی وہ سب بے بنیاد نکلے - ملینی سن کی اسوقت کی نظرون کو مین غور سے دیکھ رہی تھی جب وہ مجھ سے باتین کر رہی تھی مین اسکے انداز کلام کو بخوبی سمجھ رہی تھی ایک اشارہ درن کنایہ پر میری نظر تھی کہ شاید میری طرز معاشرت کی خصوصیت کی بابت کچھ بیان کرے لیکن وہان کسی بات کا بھی نشان نہین تھا صاف ظاہر تھا کہ وہ مجکو اجنبیون کی طرح سے برتا رہی ہے - ہان میری حال کی حالت پر اسنے دو تین سوال کیے اور وہ باتین کین کہ اگر میرے گذشتہ معاملات کی اُسے ذرا بھی ہوا لگی ہوتی تو وہ یہ باتین نہ کرتی - اپنی نسبت اسنے ایک حرف بھی نہ بیان کیا نہ یہ بتایا کہ مین اُس خاص سبب سے اپنا وطن چھوڑ کر تنہا آکر رہی ہون - نہ اسکی اصلی کیفیت بیان کی کہ مین اس باعث سے سارے دن کمرہ مین چھپی ہوئی بیٹھی رہتی ہون اور شام کو میلے کپڑے پہنکر منھ نقاب سے چھپائے ہوئے نکلتی ہون - قصہ مختصر یہ کہ جب مین اسکے پاس سے اُٹھی ہون اور اپنے کمرہ مین آئی ہون مجھے اتنا معلوم ہو گیا تھا کہ یہ مجھے مطلق نہین جانتی صرف اسی پردہ اتفاقات پڑے ہین کہ جس سے اُسنے عزلت گزینی اختیار کی ہر نہ یہ مجھے جانتی ہو اور نہ یہ میرے افعال و اعمال کی نگران مقرر کی گئی ہر -

وہ امیدین اور دلی آرزوئین جو مسٹر موریز اور آرتھر براجیز کے معاملہ مین اُنگی تھین سب کا دل ہی دل مین خون ہوگیا۔

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

اس طرف سے مطلق مایوسی ہوگئی۔ ورنہ مجھے بڑی خوشی حاصل ہوئی تھی کہ اگر مسٹر موریز نے خوش ہوکر آرتھر براجیز سے میرا نکاح کر دیا جسقدر آلائشین اور کلفتین جو میرا اوڑھنا بچھونا ہو رہی ہین دور ہو جائینگی اور آئندہ سچی اور پاک خوشیون مین ایک مقدس شخص کے ساتھ رہنا ہوگا مگر یہ قسمت کہان تھی کہ مین راہ عصمت و نیکی مین قدمزن ہوکر بآرام اپنے سچے پیارے کے ساتھ زندگی گذارون۔

وای بر ما و بد نصیبی ما

مجبوراً ایک خط مسٹر لوشنگٹن کو تحریر کیا کہ فلان مقام پر آپ مجھ سے آکر ملین یہ خط مین نے ایک قاصد کے ہاتھ جس ہوٹل مین وہ ٹھہرا ہوا تھا روانہ کیا ملنے کا وقت اسمین ایک بجے کا تحریر ہوا تھا اور مقام ملاقات وہ تجویز ہوا تھا جسکا شہر سے ایک میل کا فاصلہ تھا اور جسمین گنجان سایہ دار درخت جھار ہے تھے وقت پر مین وہان روانہ ہوئی جاکر دیکھا کہ مسٹر لوشنگٹن پہلے ہی سے موجود ہین۔ اسوقت مسٹر لوشنگٹن پاپیادہ تھے۔ چہرہ پر خوشی کا وہ عالم تھا کہ جسنے اور حسین بنا دیا تھا۔ اور بھی خوشنمائی اس رنگت مین زیادہ ہوگئی تھی۔ لوشنگٹن اصلی جمیل معلوم ہوتا تھا۔ دیکھتے ہی میری طرف لپکا مجھے اپنے بازوؤن مین لیکر گلے سے لگا لیا اور نہایت ہی سرگرمی اور سچے جوش سے کہا کہ مین آپکے اُس نفسانی جواب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہون کہ جسنے مجھمین جان ڈالدی۔ مین۔ مسٹر لوشنگٹن پہلے اسکے کہ ہمارا تعلق کسی لیے اتفاق ہو اور ہم

ایک دوسرے کے عاشق شیدا ہنکر زندگی گذارین مجکو چند باتین کہنی ہین وہ سن لو پیچھے بات کرنا۔
یہ سُنکر اُسنے خوف زدہ اور تعجبانہ نظر سے میری طرف دیکھا اسکا خیال تھا مبادا کوئی خلاف بات ظہور پذیر ہو اور پھر میرا عشق تاج راحت عیش نہ پہن سکے۔
مین۔ تم نے اُس خوفناک اور غمناک واقعہ کی کیفیت سُنی ہے کہ جو عرصہ گذرا ڈوبرن پلیس لندن مین ہوئی تھی اور اُسمین بانی خونریزی نواب الفریٹن اور روز الیمبرٹ قرار پائے تھے اور یہ ذکر اخبارات نے بہت دھوم دھام سے شایع کیا تھا۔
لونسگٹن۔ ہان مین نے اُسے کیون نہین پڑھا ہے مین بخوبی جانتا ہون۔ یہ کہکر اُسنے دو تین سیکنڈ تک سوچا تھا عقلمند تاڑ گیا اور ترشانہ لہجہ مین دریافت کرنے لگا کہ کیا روز الیمبرٹ تم ہی ہو۔
مین۔ ہان مین ہی ہون۔
لونسگٹن۔ پھر کیا ہے کچھ پروا کی بات نہین ہے۔ یہ کہکر اُسنے دوبارہ مجھے گلے سے لگایا میرے لبون اور رخسارون کے بوسے لیے۔
لونسگٹن کا ہاتھ میری کمر مین پڑا ہوا تھا اور ہم دونون آہستہ آہستہ اُسی سایہ دار درخت کے جھنڈ کے نیچے چل رہے تھے۔
لونسگٹن۔ پیاری اور سب سے زیادہ پیاری روز دو ایک باتین مین بیان کرتا ہون اُسکو تم بغور سُن لو یہ خوب سمجھ لینا کہ کوئی دقیقہ تمھارے لیے سامان خوشی مہیا کرنے کا باقی نچھوڑ دن گا مگر یہ عرض کر دینا لازم سمجھتا ہون اول یہ کہ ہمارا یہ اتحاد اور دوستی صدر درجہ پوشیدہ کیے جانے کی کوشش کیجائے گی کسی کو کانون کان بھی خبر

نہو کہ لوشنگٹن اور روزا باہم ملتے جلتے ہین - دوسری بات یہ ہی کہ مین ہمیشہ
آپ کی خدمت مین حاضر نہ رہ سکونگا - مین سوہمٹین مین رہنے کا زیادہ عادی
ہون اُسی کے گرد نواح مین تمھارے لیے ایک مکان لے دونگا - گھوڑے
بگھی نوکر چاکر یہ سب حاضر خدمت رہا کرینگے - غرض کسی بات کی ہرگز تکلیف نہوگی
مین - مجھے اسمین اصلا عذر نہین ہی لیکن مین یہ دریافت کرنا چاہتی ہون
کہ تم اتنے خائف و ترسان کیون ہو اور وہ کونسے اسباب ہین جو ان باتون کی طرف
تمھین مجبور کرتے ہین کیا تمھاری شادی ہو چکی ہی اگر ہو گئی ہی تو ——
لوشنگٹن - ہنسکر - شادی - نہین توبہ توبہ خدا نہ کرے - صرف یہ سبب
ہی کہ اپنے رشتہ دارون سے میری آمدنی کا بہت بڑا حصہ ملحق ہی اگر اُنھین خبر
ہو جائیگی تم خود سمجھ سکتی ہو کتنی دقت آکر واقع ہوگی -
مین - لیکن یہ بھی تم نے سوچ لیا ہی کہ مجھسے جو دوستی پیدا کرتے ہو -
عاقبت اندیشی کا بھی خیال ہی یا نہین - یہ میری خوشی کی بنیاد اکھیڑنے والا
خیال ہی کہ ایسا نہو یہ معاملہ ظاہر ہو جائے اور پھر تم کوئی آفت مین مبتلا ہو -
شب و روز کا یہ خیال ایک لمحہ بھی خوشی مین نہین کٹنے دے گا مین تم سے
بڑی ہون اور مین نے تمھاری نسبت دنیا کا بہت کچھ دیکھا ہی -
لوشنگٹن - پیاری روزا یہ باتین نہ بناؤ - کوئی خطرہ کی بات نہین ہی جس
بنیاد پر تم نے قدم جمایا ہی یہ ہمیشہ جب تک کہ ہمارا باہمی تعلق ہی قائم رہیگی
مین اپنے وقت کا آپ مالک ہون ہر وقت تمھاری خدمت مین حاضر رہا کرونگا
اور اگر تم چاہتی ہو کہ بہت جلد کوئی مکان جزیرہ ہی مین لے لیا جائے اچھا مین
راضی ہون یہ کوئی بات نہین ہی - شہر سے تین میل کے فاصلہ پر ایک مکان
نہایت ہی خوشنما بنا ہوا ہی عیش و عشرت کی بس جان ہی تم اگر پسند کرو تو تمکو

مین نے لون بخوشی وخرمی تم وہان رہو چاہے کئی ہفتے گذار و چاہے مہینے صرف کرو۔ کیا تم اجازت دیتی ہو کہ تمھارے قیام کے لیے مین وہ مکان لے لون

مین ۔ ہان یہ ہو جائے تو بہتر ہو سبب یہ ہو کہ یہ دن اسی قابل ہین کہ اُن فرحت بخش مقامات اور صحت خیز جزائر مین گذارے جائین ۔۔ مجھے جب تک یہان رہون گاڑی کی سواری کی ضرورت نہین ہو صرف گھوڑے کی سواری کافی ہو ۔

لونشنگٹن ۔ بہت خوب پیاری روز بہت خوب آج سہ پہر تک مین ان تمام باتون کا بند و بست کر لیتا ہون ۔ پرسون تمھارا قبضہ فرح خیز اور عیش انگیز مکان پر ہو جائے گا ۔۔

دو ایک اور باتین کر کے ہم نے اپنی اپنی راہ لی ۔ کل اسی مقام مخصوص پر ملنے کا وعدہ کر لیا تا کہ **لونشنگٹن** نے جو کچھ انتظام کیا ہو اُسکی بابت اطلاع دے ۔

چوالیسوان باب

ساحل کی پگڈنڈی

دوسرے دن مین حسب وعدہ وقت مقررہ پر وہان پہونچی **لونشنگٹن** نے مجھے اطلاع دی کہ **سڈماؤتھ ویلا** تجویز ہو گیا ہو ۔ جو لوگ یہین پہلے رہتے تھے وہ چلے گئے اور اپنے نوکر چاکر چھوڑ گئے ہین انھین مین نے کہدیا ہو کہ جب تک کوئی انفصالی امر تین تحین نہین سناؤن تم یہان سے نجانا ۔ بیگم غرض یہ ہو کہ یہین اور ملازم تلاش کرنے نہ پڑینگے ۔ اگر تمھارے پسند آوے تو وہی رکھ لینا ورنہ نہین اور نئین آجائینگے ۔ اسنے یہ بھی اطلاع دی کہ اصطبل مین گھوڑے

بھی تم بندھے ہوے ملاحظہ کروگی کل مین حاضر ہونگا اور تمھین اُس مکان مین
سوار کرکے لیجاؤنگا۔

گو مین یہ بخوبی جانتی تھی اور اسکا مجھے تیقن ہوچکا تھا کہ بیگم ٹلنی سن میرے
حالات دریافت کرنے کے لیے نہین آئی ہی لیکن پھربھی مجھے یہ ہرگز منظور
نہ تھا کہ اُسکو میرے نئے محافظ کی کیفیت اور اُس مکان کا پتا جہان مین اب جا کر
رہونگی معلوم ہو مبادا مسٹر مورنر ہی نے اُسے میرے لیے بھیجا ہو اور اُسنے مجھ سے
وہ برتاؤ کیا ہو کہ مجھے اُسکا علم نہوا ہو۔

این گرد دگر سوار دارد

مین نے لوشنگٹن کی درخواست کو منظور کرلیا اور اس سے بھی ہدایت
کردی کہ یہ کام ایسے چُپ چپاتے ہو کہ کسی کو کانون کان خبر نہو۔

لوشنگٹن۔ پیاری اور بہت پیاری تم ہرگز اس امر کا خیال نہ کرو مین یہ
کام بہت ہوشیاری سے کرونگا مجھے پہلے ہی خیال تھا لیکن جب تم نے جتا دیا
مجھے اور بھی احتیاط ہوئی خاطر جمع رکھو۔ شام کو انشاء اللہ اپنے نئے مکان مین
ہم تم ساتھ بیٹھکر کھانا تناول کرینگے۔

پھر اسنے بجا جتانہ التماس ایک چھوٹے سے پیکٹ دینے کے لیے کیا اور کہا کہ
بیگم عنایت کرکے اسے ضرور ہی قبول کرلو چنانچہ مین نے لے لیا اور پھر ہم نے اپنے اپنے
گھر کی طرف رخ کیا۔ وہ کاؤنٹی کی طرف چلا گیا اور مین دوسری جانب قدم زن
ہوئی۔ مین نے اس پیکٹ کو کھولا اسمین ایک پوری مقدار زر کی ملفوف تھی
یعنی پانسو پونڈ۔ یہ دیکھکر مین بہت خوش ہوئی اور مین اس خیال سے باز نہ
رہ سکی کہ گو دو تین مہینے مین مین چھبیس برس کی ہوجاؤنگی لیکن پھر بھی مجھ مین
حسن دلربائی کی وہ صفت باقی رہے گی کہ مین اپنا بہت سا زمانہ

بعیش بسر کرونگی۔

یہ قاتل غرور و نخوت۔ قاتل قاتل خودنمائی جو بجلی کے لیے سم قاتل کا اثر رکھتی ہی میرے دل مین جم گئی تھی۔ اور جسنے مجھے ایسا دیوانہ بنا دیا تھا کہ سوا اسکے اور کچھ معلوم ہی نہین ہوتا تھا۔

مین اپنی اس نئی زندگی پر جو **لوشنگٹن** کے ساتھ آیندہ صرف ہوگی خیال کر رہی تھی کہ میرا اسکا نباہ کیونکر ہوگا اور دیکھیے کب تک رہتا ہی یہ کیسا نکلتا ہی اور میرے ساتھ آزادانہ اور فیاضانہ طبیعت کا برتاو کرتا ہی یا حاسدانہ روش برتتا ہی۔ مجھے رہ رہ کر **ویلیسلے** کا خیال آتا تھا کہ اُسنے بھی جب اول ہی اول ملا ہی اسی قسم کی محبت د لفقت کی باتین کی تھین لیکن پھر اُسنے وہ پیر نکالے کہ العظمۃ للہ۔ ظاہرا اسنے بھی اپنا شوق بہت ظاہر کیا ہی ایسا نہ ہو کہ پھر یہ بھی **ویلیسلے** کا بھائی نکل آوے اور مجھے کچھ عرصہ تک کانٹون مین گھسٹنا پڑے۔ مگر پھر یہ خیال آتا تھا کہ **لوشنگٹن** ایسا حاسد نہین ہوگا اگر اسمین کچھ بھی حسد ہوتا وہ ہرگز گوارا نہ کرتا کہ مین علیحدہ رہون اور گاہے گاہے وہ مجھ سے آکر ملے ظاہر ہی کہ وہ مجھپر بھروسہ رکھتا ہی۔ وہ کبھی میری آزردگی خاطر کا باعث نہ ہوگا اور ہوگا تو پھر دیکھا جائیگا۔

وہ نہین اور سہی اور نہین اور سہی

مین ان ہی توہمات مین غلطان و پیچان چلی جاتی تھی خیالات مختلفہ اور تازہ تازہ مین ایسی مستغرق تھی کہ یہ نہ معلوم ہوتا تھا کہ آج میری چہل قدمی کتنی ہوگئی ہی اور مین کہان چڑھی چلی جاتی ہون۔ مین نے آج اور دنون سے بہت زیادہ گردش لگائی تھی اور اب مین بلندی پر چڑھتی چلی جاتی تھی کہ مین نے اپنے پیچھے قدمون کی آہٹ اور بوٹون کی چرچراہٹ کی صدا سُنی۔ چند ہی لمحہ مین وہ شخص قریب آگیا دیکھا کہ میرا خالہ زاد بھائی ہیورشاک ہی۔ یہ نہایت ہی

خوش اسلوبی سے چُرٹ پیتا ہوا چہل قدمی کر رہا تھا۔ یہ وہی جہازی یا دریائی کپڑے زیب تن کیے ہوے تھا۔ بالکل اسی قسم کی پوشاک مین تھا جیسا مین نے اسے رمسگیٹ مین دیکھا تھا۔ جسکو تین چار سال کا عرصہ ہوا وہ مجھے دیکھتے ہی سخت متعجب ہوا اور خیال کرنے لگا کہ اب اسے کس نام سے مخاطب بناؤن یہ پریشانی آمیز تعجب صرف اُس ہی تک محدود نہین تھا بلکہ مجھپر بھی طاری ہوگیا تھا کہ یہ کہان نکل آیا اور اس ملعون کی مین نے کیون صورت دیکھی مگر پھر بھی اُسنے اپنے اضطراب اور تعجب کو روک کر استقلال اور خوش طبعی کی طرف پھیرا اور ہنس مکھ چہرہ بناکر اُسے ظاہر کیا۔

ہیور سٹاک۔ آہ ای پیاری خالہ زاد بہن کیا اچھا اتفاق آکر واقع ہوا ہی کہ ہم تم دونون پھر ایسی تنہا جگہہ مین ملاقی ہوے۔

ای وقت تو خوش کہ وقت من خوش کردی

مجھے یقین ہی کہ تم مجھے اپنا پیارا مجلسی دوست تصور کرتی ہوگی۔

ایک منٹ تک خاموشی مین اُسکی صورت کی طرف تکتی رہی اور مین نے کچھ جواب اسکے سوال کا نہین دیا اور مجھے اُسپر ویسا ہی غصہ آیا کہ جیسا ساڑھے تین برس ہوے اس بے ایمانی اور اسکی پیاری سگی بہن کی دغابازی سے آیا تھا مین نے اُسی حالت غضب مین منھ پھیر لیا اور یہ جی چاہا کہ یہ کمبخت میرے آگے سے دفع ہوجائے

ہیور سٹاک۔ کچھ دیر خاموش رہ کر۔ کیا ای پیاری میری خالہ زاد بہن تم مجھسے بات نہ کروگی دیکھو مین تم پر کیسا مائل ہون اور کس درجہ فریفتہ ہون۔ خدا کے لیے کچھ تو بولو تمہارا یہ لطف و لطافت خیز جوبن اپنی جان کی قسم اور دنون سے بدرجہا بڑھا ہوا ہی۔

مین کچھ توقف کرکے اور پھر تلخی سے۔ ای ہیور سٹاک تمھاری بہن کیسی ہین

ہیورسٹاک - آہ کیا تمھین خبر نہین میری بہن کی اُس شخص سے شادی ہو گئی
ہی جو تمھارا پروانہ رہا ہی -
ہین - حیرت و استعجاب کی نظرین اُٹھاکر - اسکا کیا مطلب ہی -
ہیورسٹاک - یہ مطلب ہی کہ جس سے میری بہن کی شادی ہوئی ہی وہ
تمھارا قدیمی دوست ہی -
ہین - وہ کون ہی کیا نام ہی -
ہیورسٹاک - کپتان فورٹیسکیو بوڑھے بیرونٹ کا بیٹا -
ہین متعجبانہ - کپتان فورٹیسکیو سے -
مجھے معلوم ہوا کہ کپتان کے باپ کا ضرور انتقال ہو گیا ہو گا -
ہیورسٹاک - ہان انکا تو انتقال ہو گیا انکی دولت اور خطاب بیٹے کو ملی
جسکی حصہ دار میری بہن بھی ہوئی -
ہین - پُر شوق لہجہ مین - مجھے یقین ہی کہ تمھاری بہن اُس سے مطلق
بے خبر ہو گی -
ہیورسٹاک - تمھارا یہ مطلب ہی نا کہ تمھارے گذشتہ تعلق سے محض نابلد
ہی جو اسکے خاوند کو تمھارے ساتھ تھا - ہان وہ نہین جانتی یہ تم خاطر جمع رکھو
اُسے اس امر کا خیال بھی نہین ہی نہ اُسنے اشارتاً کسی سے سُنا -
ہین - یہ مجھے ضرورت نہین ہی کہ مین یہ دریافت کرون کہ جوڑا خوش ہی
اس لیے کہ مین بخوبی جانتی ہون کہ کپتان فورٹیسکیو بڑا مجلتی خوش مزاج
اور لائق شخص ہی -
ہیورسٹاک - باہم انمین خوب اتفاق ہی - ڈیڑھ برس شادی کو ہوے
گذر گئے صرف ایک دفعہ جب نکاح ہوا تھا وہ لندن مین آئے تھے مگر

جب سے وہ باہر ہی اپنے وطن مالوفہ مین رہتے ہین - اور خوشی کے ساتھ اپنی زندگانی گذارتے ہین -

چہ خوش وقتی وخرم روزگارے	
کہ یارے برخورد از وصل یارے	

مین - سوچ کر تمھاری بہن نے اپنی اُس ساتھن کا سچا چال چلن معلوم کرلیا ہوگا کہ جبکی وہ ایک مدت ہوئی بہت ہی مجبتی دوست تھی -

ہیورسٹاک - ای روز کیتان سیڈرن ہم مظلوم نوجوان کے ساتھ تم نے ایسا ہی سلوک کیا تھا کہ کسی کو معلوم نہ ہوتا خوب دھوم دھام سے اخبارون مین شایع ہوا مین نے ہر چند کوشش کی کہ میری بہن یہ کیفیت نہ دیکھے لیکن مین اپنی اس کوشش مین کامیاب نہین ہوا - اسے سارا حال معلوم ہو ہی گیا - اب تم مجھے بتاؤ کہ کیا کرہی ہو اور کس حالت مین ہو - کیا کہتی ہو - چاہے میرے ساتھ شادی کرلو چاہے یون ہی رہو جسطرح سے تمھین اچھا معلوم ہو وہ کرو - یہ سُنکر مجھے سخت طیش آیا اور اُس سے دلی نفرت اور بھی زیادہ بڑھ گئی - لال پیلی ہوکر مین نے اُسے جواب دیا -

پہلے ای ہیورسٹاک تم مجھے اپنے دوست بیلمور کی کیفیت سناؤ کہ اُسنے اپنی کامیابی سے جو مجھپر ہوئی تھی تمھین مطلع کیا تھا جو دغابازی اور فریب تم نے مجھ سے کیا تھا اور میرا تاج عصمت اُتار لیا تھا ہی اُسنے بھی عمل کیا اور مجھپر ایسا افسون پڑھکر پھندہ مین پھنسایا کہ میرا ہی دل جانتا ہی -

ہیورسٹاک - اپنا ماالقی چُرٹ پھیک کر - مجھے معلوم ہوتا ہی ای روز کہ تم مجھ سے اب بھی ناراض ہو - جانے دو بہت عرصہ ہوا میرا گناہ بخش دو - بخش دو -

میں - جب مجھے اُسکا عوض ملجائیگا خود بخود تمہارا قصور بخشا جائے گا - یہ کہکر میں نے بیلمور کی طرف اشارہ کیا - اور پھر میں نے تلخی سے یہ بیان کیا کہ انتقام کا وقت اس سے بھی جلدی آئیگا جسقدر کہ میرے ذہن نشین ہے - تم نے اُسکی مرگ ناگہانی کا حال سُنا ہے یہ بھی تم جانتے ہو کہ جسوقت موجون نے اُسے ہڑپ کیا ہے میں وہان موجود تھی - ایک ہی جہاز میں ہم وہ سیر کر رہے تھے - اے ہیورسٹاک میں نے اسکا وہ مایوسانہ آخری نظارہ دیکھا ہے کہ کس شکستگی دل اور بیبسی سے وہ دنیا سے کوچ کر رہا تھا - اُسکی ترچھی پھری ہوئی نظرون سے جنمین مردنی کا رنگ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا ان ہی آنکھون سے جن سے کہ میں تمہین دیکھ رہی ہون نظر کر چکی ہون - اسکی اُس زردی مائل صورت کو بھی دیکھا کہ جیسے مرتے وقت ہوجاتی ہے جان کنی اور بچنے کے خیال مین قوی اور زبردست ادھر سے اُدھر جانے والی موجون پر نا امیدی سے ہاتھ پیر مارنا اور ایک دردناک چیخ مارنا کہ سُننے والون کے کلیجہ پانی ہو جائین ملاحظہ کر چکی ہون - اس سانحہ کو مین کبھی نہ بھولونگی - اسوقت ذکر کر رہی ہون اور وہ تماشہ گو اسکو ایک عرصہ ہوا مگر میری آنکھون کے آگے پھر رہا ہے جب یہ واقعہ پیش آیا مین نے اُسے بخش دیا - اور واقعی وہ ہی وقت بخشنے کا بھی تھا -

ہیورسٹاک - تمسخر آ - کیا تمہارا یہ مطلب ہے اے روز کہ جب تک مین بھی اُسی طرح نہ برباد ہو جاؤن اور کوئی ناگہانی آفت مجھپر آکر نہ پڑے تم میرا گناہ معاف نہ کروگی یہی ہے یہ بڑا غضب ہوگا (ہنسکر) یہ بڑا ستم ہوگا ۔

میں - ہیورسٹاک کی طرف سختی سے ٹکٹکی باندھکر - نہین جب تک یہ صورت پیش نہ آئے گی کبھی نہین ہوگا نہین ہوگا - جیسا تم نے مجھسے غیر رحیمانہ برتاؤ کیا ہے مجھے بھی تم سے ضد کینہ ہو گیا ہے - یہ غبار جو دل مین بھرا ہوا ہے اسوقت جا سکتا ہے

کہ کیا تمھارا ایلمورکا سا دل ہو دے یا مین اس جہان سے چلتی ہون لیکن نہین یہ مجھے یقین ہی کہ بہت جلد مین یہ کیفیت اپنی آنکھون سے تمھاری دیکھونگی - اور تم پر ضرور کوئی نہ کوئی آفت ناگہانی ٹوٹے گی - یہ مجھے نہین معلوم کہ کیونکر اور کس طرح کسوقت لیکن ہان یہ مین بخوبی جانتی ہون کہ جنھون نے مجھ مظلوم دکھیا بے پناہ کو یون ستایا اور خلاف مرضی جبراً مجھے ستایا اور میرا دل توڑ دیا اُنسے خدائے تعالے نے ایسا انتقام لیا ہی کہ مین اُسکی قدرت کے صدقہ ہو جاؤن - وہ مثنا ہدے مجھے یقین دلاتے ہین کہ تو بہت جلد اپنے خالہ زاد بھائی کی بھی یہی کیفیت ملاحظہ کرے گی - کیا ڈر ہی -

دیر آید درست آید

مین کیون اپنی باتین تم سے چھپاؤن کُھلم کُھلا نہ کہون کہ جس سے تمھاری جان پر بھی صدمہ پہونچے اور تمھاری روح پر ایک چوٹ لگے اور تم سمجھو کہ کسی پر ظلم کرنا خالی نہین جاتا اگر اُسمین انتقام لینے کی قوت نہین ہی جسپر تم نے ظلم کیا ہی ضرور ایک پوشیدہ قوت جو مظلومون کی حامی ہی اپنا کام کرتی ہی - اول ہی اول مجھے کمبخت ہورلیس نے اپنا شکار بنایا - اُسوقت مین عصمت پناہی کی صفت مین یدطولے رکھتی تھی - اُس زمانہ مین وہ بہت بڑا دولتمند تھا - مختصر یہ کہ اُسکی یہ نوبت ہو گئی کہ بھیک مانگنے لگا اور اب اسکی حالت معمولی فقیر سے بھی بدتر ہی - کئی کئی دن کا صاف کڑاکا گذر جاتا ہی اور اُسے کھانے کو نہین ملتا -

اسکے بعد دوسرا شخص تھا کہ جو باشندہ چیسٹر تھا اور جسکا نام اینڈریو ڈوٹر تھا اس بدبخت نے بھی مجھپر وہی داؤن کھیلا کہ جو ہورلیس نے کھیلا تھا - تم نے شاید اخبار مین دیکھا ہوگا کہ ایک شخص آرک وے مین اپنے گھوڑے پر سے نیچے کی طرف جا رہا - ادھر اُسکا گرنا تھا اور اُدھر تخت الثری مین پہونچنا تھا - اور پھر اسکی چھپائی گئی

حضرت عزرائیل کا ہاتھ پڑنا تھا تیسرا شخص تمہارا دل اور جگری دوست وہ میری آنکھون کے سامنے غرق آب ہوا۔ صرف یہی میری کیفیت اور واقعات تھے جو مین نے تم سے بیان کیے۔ چھوڑ تین ملاحظہ کرکے مین اے ہیور رسٹال دلیرانہ کہتی ہون تم بھی اُسی قسم کے قاتل سانحہ کے لیے مستعد ہو جاؤ۔ کہ جو کبھی خطا نہ کرے گا اور تم پر ضرور آئے گا۔

یہ سُنکر ہیور رسٹال کے چھکے چھوٹ گئے اور میری ان باتون نے اُسکے دل پر اثر کیا وہ کچھ دیر خاموش رہا مگر پھر اپنی طبیعت کو ٹھکانے کرکے یہ کہنے لگا صرف ایک ایک جرم سے تو لوگون کو یہ سزا ملی لیکن تم اپنی نہین کہتین کہ چھ دن گناہ کو تی ہو اور ساتوین دن گرجہ مین خدا کو دھوکہ دینے جاتی ہو۔

	آفرین باد برین ہمت مردانۂ تو	

مین۔ یہ سب سچ ہے اسمین ہرگز تفاوت نہین ہے۔ مجھ سے حق العباد مین کوئی خلل نہین پڑتا۔ گنہگار ہون اور گنہگار رہی ہیسی کہ مجھپر یہ قول عائد ہوتا ہے۔

	آیت لاتقنطوا من رحمۃ اللہ شد گرہ بر زبان جبرئیل از شرم عصیان ہاے من	

مگر پھر بھی کسی کا دل دُکھانا اور کسی کی حق تلفی کرنی مجھے نہین آتی۔ یہ فعل قبیح گناہ رب العزت ہے وہ بخش دے گا۔ مجھے یقین ہے کہ وہ قہار ہے جبار ہے۔ رحیم ہے۔ کریم ہے۔

یہ کہکر مین نے منہ پھیر کر قدم اُٹھایا اور شہر کی طرف چلنے کا ارادہ کیا۔ مگر ہیور رسٹال بھی تیز تیز میرے پیچھے قدم اُٹھا کر لپکا اور یہ بولا کہ اے پیاری خالہ زاد بہن مین جانتا ہون کہ اس سڑک پر میرا تمہارا اکاؤ تک ساتھ ہوگا۔ کیا تم مجھے اجازت دیتی ہو کہ مین تمہارے ہمراہ ہو جاؤن کیونکہ جہان تم جاتی ہو وہین مین جاتا ہون۔

ییِن - مجھے معلوم ہوتا ہی کہ ہماری گفتگو اُس حد تک پہونچ گئی ہی کہ اب اسے ختم ہو جانا زیبا ہی -

ہیورسٹاک - خیر بہن جو کچھ تمہارا جی چاہے کہو مین کچھ نہین کہتا چونکہ تمہارے ساتھ چلنا پسندیدہ ہی اس لیے مین نے معاف کیا - جو چاہو مجھے بناؤ - بالکل آزاد ہو -

مین کچھ نہ بولی اور قدم اُٹھائے ہوے چلی آئی - یہ بھی میرے پہلو بہ پہلو چلنے لگا ہم دونون ایک ایسے مقام پر آ گئے کہ جہان تین چار کسان بیٹھے ہوے اپنی کھیتی باڑی کر رہے تھے - اور انکا یہ ٹکڑہ زمین پہاڑی کے دامن مین واقع تھا ہم دونون انکے قریب پہونچے مین نے ہیورسٹاک نے ابھی تک ایک بات بھی نہین کی تھی میرا قصد تھا کہ ذرا ان آدمیون کی نگاہ سے ہم الگ ہو جائین پھر مین ہیورسٹاک پر مصر ہو کر زور ڈالونگی کہ میرے پاس سے الگ ہو کر چلا جائے کیونکہ اسوقت ہم کسانون کے اتنے قریب آ گئے تھے کہ جو کچھ باتین ہوتین وہ بخوبی سُن سکتے تھے چلتے چلتے ایک راستہ بڑا بے ترتیب آیا - چارون طرف موقع بے موقع بڑے بڑے پتھرون کا اجتماع اور اونچا نیچا راستہ تھا ساتھ ہی اسکے یہ مقام خوش منظر بہت بڑا تھا - پہاڑ پر سبزہ زار اور نیچے شیرین اور شفاف پانی لہرین مارتا ہوا خوب ہی جوبن دکھا رہا تھا - مین علیحدہ علیحدہ پٹیا پر چل رہی تھی اور ہیورسٹاک نیچے اونچے پتھرون پر قدمزن تھا - کہ یکایک ایک کسان جلدی سے بولا - صاحب ذرا ہوشیار رہیےگا یہ راہ بہت خوفناک ہی -

یہ الفاظ مشکل سے اُس کسان کی زبان سے نکل کر ہوا مین ملے ہونگے کہ مجھے ہیورسٹاک کے چیخ کی آواز آئی - اور یہ معلوم ہوا کہ اسکا پیر پھسلا اور وہ ٹرا ہ سے نیچے جا رہا - گرتے ہی اُسنے چاہا کہ اپنے کو سنبھالون اور پھلانگ مارکر

یک ڈنڈی پیدا ہو جاتی ہے ہوئی پیدا ہو جاتی ہو ن مگر اسکی یہ کوشش بیکار گئی اور وہ نشیب ہی مین اترتا ہوا چلا گیا
یہ معاملہ اتنا فانا مین ظہور پذیر ہو گیا - اور ایک ہی لمحہ مین وہ وہ دہشت خیز اور
خطرہ انگیز دھکے میرے دل پر لگے کہ مین بولا گئی اور مجھپر ایک ایسی آفت ناگہانی
طاری ہوئی گویا یہ واقعہ مجھپر ہی ہوا ہی - جون ہی وہ گرا ہی مین آگے کی طرف دوڑی
کہ اسکو ہاتھ کا سہارا دے کر اوپر اُبھار دون خدا بہتر جانتا ہی -

ان اللہ کان سمیعاً علیما

کہ میرا اسوقت ہرگز یہ دل نہ چاہتا تھا کہ سچ مچ یہ یون فنا ہو جائے - اُسکے
گرنے سے مجھے سخت صدمہ ہوا - مین بھی جھکی ہوئی ہو کر دیکھنے لگی کہ یہ کیا آفت برپا ہوئی
اسکے سینہ پر سیکڑون من کے پتھر اور سلین کنکر وغیرہ جا پڑے تھے بایان ہاتھ نہایت
ہی جان کنی کی حالت مین اسنے اپنی چھاتی کے ڈھیر پر رکھ لیا تھا اور دایان ہاتھ
ایک پودہ کو گرفت کیے ہوے تھا جو قریب ہی اُگا ہوا تھا -
پھر ایک زور کی آواز جسمین جان کنی بھی پائی جاتی تھی میرے کان مین آئی اور یہ آواز
پہلی آواز سے بھی زیادہ خطرناک تھی اسکے بعد وہ میری آنکھون کے آگے گم ہو گیا
مجھپر ایک غش سا طاری ہو گیا اور مین بڑا خ سے پیچھے زمین پر جا پڑی - گو میرے
حواس خمسہ نے مجھسے بالکلیہ مفارقت نہین کی تھی لیکن پھر بھی مین ایک عالم سکتہ
مین جسمین کچھ کچھ بیہوشی کی بھی آمیزش تھی پڑی ہوئی تھی - ایک کسان نے مجھے آکر اٹھایا اُسکی
عجیب اضطراب کی کیفیت تھی اور وہ دہشت کے مارے غل شور مچا رہے تھے اسی
حالت بیتابی مین مین نے ان لوگون کی زبان سے جو کچھ سُنا وہ یہ تھا کہ یہ بدقسمت
جنٹلمین اب نہین بچ سکتا - یہ سُنکر مجھے اور بھی پریشانی ہوئی اور مین نے تُند بانہ
لہجہ مین ان لوگون سے کہا کہ تم جلدی جاؤ اور اسکی مدد کرو شاید اُسکی جان بچ جائے
یہ سُنکر انھون نے میرے حکم کی تعمیل کی اور مجھے تنہا چھوڑ کر چلے گئے - پاؤ گھنٹہ تک

مین اُس جگہ پر پڑی رہی - میرے خیالات کی گاڑی اضطرابی اور بیچینی کے دو پہیون پر گردش لگا رہی تھی - مگر یہ دُھرہ ان تفکرات اور قیاسات داہمہ کی اسکیل پر چل رہا تھا کہ ابھی مین اس سے انتقام لینے کی خواہش کر رہی تھی اور ابھی اسکا نمود ہو گیا کیا خدا کی شان ہے بیشک یہ درست ہے - ان اللہ علی کل شئ قدیر -

جب مین نہایت ہی سنجیدگی سے ہیوبرشاک کو یہ کہہ رہی تھی کہ میرے معاون اور مامن پوشیدہ قوت اتنی جلدی تم سے انتقام لے گی کہ اسکی نشانہ صورت کبھی میرے خیال مین بھی نہین آسکتی اُسوقت دلی خواہش یہ ہرگز نہین تھی کہ ایسا ہی آکر واقع ہو بلکہ وہ باتین صرف اُس ظاہری غضب اور جوش کا نتیجہ تھا کہ جو اسکی صورت دیکھکر پیدا ہو گیا تھا -

آخر کار ایک شخص واپس پھر کر آیا - اسکی صورت سے مجھے معلوم ہوا کہ کسی قسم کی امید نہین ہے اور کام تمام ہو چکا - نہ مین نے اس سے کچھ سوال کیا اور نہ مین نے کسی قسم کی ہدایتین کین مین جانتی تھی کہ یہ ازخود اسکی نعش کو جہان پہونچنی چاہیے پہونچا دینگے - پھر بھی مین نے اُن آدمیون کو زرنقد دیا اور مین سیدھی اپنے گھر کی طرف روانہ ہوئی فکر کرتی ہوئی اور رنجم کنان کہ یکایک یہ کیا سانحہ پیش آیا کہ جسکی کوئی امید ہرگز نہین تھی -

این نام سخت ست کہ گویند جوان مرد

مین اسی حالت مین اپنی قیام گاہ پر پہونچی یہان آکر مین نے سُنا کہ بیگم طلبی سن بہت مریض ہین - ایک طبیب بیٹھا ہوا ہے - اور انکا علاج ہو رہا ہے - مگر کوئی اندر نہین جانے پاتا -

مین نے اپنے کمرہ مین جاکر لونسنگٹن کو ایک چیٹھی لکھی اسمین یہ درج کیا کہ ابھی چند روز تک مین آپ کے لیے ہوے مکان مین نہین جا سکتی - کل آپ مجھسے

اگر ملینگے تو مین اسکا سبب بیان کرونگی یہ فرمانا تھی کہ پہلی خدمت بذریعہ قاصد روانہ کیا اسکے
بعد مین بوڑھی جینیٹ سے دریافت کیا کہ کیا مین تمھاری بیگم صاحبہ کی کوئی خدمت کرسکتی
ہون - اسنے میرا دلی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ میری بیگم صاحبہ کو ابھی نیند آگئی ہے مین اپنے
بستر پر سویرے ہی سے جا لیٹی کیونکہ اس ہولناک واقعہ سے مین خود ہی پراگندہ اور پریشان
دل ہوگئی تھی اور وہ کرب و بلا کا میری جان پر دورہ تھا کہ جیسا مریض کو شب
ہجران کو ہوتا ہے -
شب کو مجھے یون ہی سی اچٹتی ہوئی نیند آئی اگر آنکھ لگ جاتی تھی تو خوفناک
اور مہیب خواب دہلا دیتے تھے اور جب آنکھ کھلتی تھی ہیور سٹاک کا یہ پر خطر اور
کلیجہ ہلا دینے والا نظارہ کھائے چلا جاتا تھا -
خدا خدا کرکے صبح کی پو پھٹی - مرغ زرین اپنے آشیانہ سے نکلا - اور اپنے پر
جھڑ جھڑائے - مین اٹھی اور بیگم ٹیٹی سن کی کیفیت مزاج دریافت کی معلوم ہوا کہ کل
سے زیادہ مرض کی شدت ہے -
وقت مقررہ پر جاسے معاینہ مین مین لوشنگٹن سے ملنے پہونچی - وہ وہان
منتظر موجود تھا میری صورت دیکھتے ہی وہ کھٹکا اور میرے چہرہ کی زردی نے
اُسے متحیر بنا دیا -
مین - کیا تم نے کوئی ہولناک اور جانگداز واقعہ سنا ہے جسکا وقوع کل ہوا ہے
لوشنگٹن - اللہ اللہ اے روز کیا وہ نامعلوم بیگم تم ہی تھین کہ جو ہیور سٹاک کے
ساتھ چہل قدمی کر رہی تھین -
مین - ہان مین ہی تھی - ہیور سٹاک میرا خالہ زاد بھائی تھا - میری اس سے
موافقت نہین تھی مگر پھر بھی وہ میرے ساتھ ساتھ چل رہا تھا - مین افسوس کرتی ہون
کہ اس سانحہ جانکاہ سے کچھ ہی پہلے مین نے اُسے بہت سخت و سست کہا تھا

اور سخت تلخ الفاظ اسکی نسبت استعمال کیے تھے - کیا تم اس امر کی ضرورت سمجھتے ہو
کہ مین اپنا نام بتا دون کہ جن لوگون کو اس امر کا تفحص ہو رہا ہی کہ وہ بیگم کون
تھی انھین معلوم ہو جائیگا مگر اُس بدنصیب نام کی دوبارہ پبلک مین مشہور
ہونے کی نوبت آئیگی -

لوشنگٹن - مین ذرا بھی ضرورت نہین سمجھتا کہ تم اپنا کسی کو نام بتاؤ - تمھاری
کوئی ضرورت نہین ہی واقعہ کا بیان کرنا ہی جن کسانون نے دیکھا ہی وہ بخوبی
بیان کرسکتے ہین - یہ مقدمہ جتنا سادہ ہی اُسی قدر خوفناک ہی - خاموش ہی
ہو رہنا بہتر ہی - آہ ای غریب اور مظلوم روز اب مجھے معلوم ہوا کہ تو اِس
سبب سے زرد پڑ گئی ہی اور تیرے چہرہ پر ہوائیان اُڑ رہی ہین اور اسی سبب
سے ابھی نئے مکان مین چلنے سے تو نے انکار کیا ہی - مین اُس ساعت کے لیے
بہت ہی متردد ہون کہ کب وہ خوش زمانہ آئیگا کہ مین تجھے اُس نئے مکان
مین جلوہ فرما دیکھونگا - مگر پھر مین یہی کہتا ہون کہ مین ایسا خود غرض نہین
ہون کہ خواہ مخواہ تجھے ابھی مجبور کرون کہ نہین وہان چل کر رہو طبیعت کا مطمئن
ہو جانا پہلے فرض ہی -

مین - چند ہی روز مین مین درست ہو جاؤنگی جب تک تم مجھپر
عنایت کرو -

لوشنگٹن - کیا مین یہ التماس کرسکتا ہون کہ آپ روزمرہ مجھے ایک گھنٹہ
عطا کرینگی کہ مجھے قدمبوسی سے شرف حاصل ہو جایا کرے -

مین - ہان آمین تجھ سے مضائقہ نہین بہت اچھا -

یہ کہکر مین نے اس سے پشت پھیری - مین لوشنگٹن کی صورت سے اس امر کا
بخوبی اندازہ کرسکتی تھی کہ گویہ مجھپر جان دیتا ہی اور ظاہرا اسکی فریفتگی بڑھتی ہوئی ہی

اگر ملینگے تو مین اسکا سبب بیان کرونگی۔ یہ خط مین نے پہلی چٹھی بذریعہ قاصد روانہ کیا اسکے
بعد مین نے بوڑھی جینیٹ سے دریافت کیا کہ کیا مین تمھاری بیگم صاحبہ کی کوئی خدمت کرسکتی
ہون۔ اُسنے میرا دلی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ میری بیگم صاحبہ کو ابھی نیند آگئی ہے مین نے بھی
بستر پر سویرے ہی سے جا لیٹی کیونکہ اس ہولناک واقعہ سے مین خود ہی پراگندہ اور پریشان
دل ہوگئی تھی اور وہ کرب و بلا کا میری جان پر دورہ تھا کہ جیسا مریض کو شب
بحران کو ہوتا ہے۔

شب کو مجھے یون ہی سی اُچٹتی ہوئی نیند آئی اگر آنکھ لگ جاتی تھی تو خوفناک
اور مہیب خواب دہلا دیتے تھے اور جب آنکھ کھلتی تھی ہیو رسٹاک کا یہ پُرخطر اور
کلیجہ ہلا دینے والا نظارہ کھائے چلا جاتا تھا۔

خدا خدا کرکے صبح کی پو پھٹی مرغ زرین اپنے آشیانہ سے نکلا۔ اور اپنے پر
جھڑجھڑائے۔ مین اٹھی اور بیگم ٹینی سن کی کیفیت مزاج دریافت کی معلوم ہوا کہ کل
سے زیادہ مرض کی شدت ہے۔

وقت مقررہ پر جاے معینہ مین مین لوشنگٹن سے ملنے پہونچی۔ وہ وہان
منتظر موجود تھا میری صورت دیکھتے ہی وہ ٹھٹکا اور میرے چہرہ کی زردی نے
اُسے متحیر بنا دیا۔

مین۔ کیا تم نے کوئی ہولناک اور جانگداز حادثہ سُنا ہے جسکا وقوع کل ہوا ہے
لوشنگٹن۔ اللہ اللہ ای روز کیا وہ نامعلوم ہے تم ہی تھین کہ جو ہیو رسٹاک کے
ساتھ چہل قدمی کر رہی تھین۔

مین۔ ہان مین ہی تھی۔ ہیو رسٹاک میرا خالہ زاد بھائی تھا۔ میری اس سے
موافقت نہین تھی مگر پھر بھی وہ میرے ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔ مین افسوس کرتی ہون
کہ اس سانحہ جانکاہ سے کچھ ہی پہلے مین نے اُسے بہت سخت و سُست کہا تھا

اور سخت تلخ الفاظ اسکی نسبت استعمال کیے تھے - کیا تم اس امر کی ضرورت سمجھتے ہو کہ مین اپنا نام بتا دون کہ جن لوگون کو اس امر کا تفحص ہو رہا ہی کہ وہ بیگم کون تھی انھین معلوم ہو جانے گا مگر اُس بدنصیب نام کی دوبارہ پبلک مین مشہور ہونے کی نوبت آئے گی -

لوشنگٹن - مین ذرا بھی ضرورت نہین سمجھتا کہ تم اپنا کسی کو نام بتاؤ - تمھاری کوئی ضرورت نہین ہی واقعہ کا بیان کرنا ہی جن کسانون نے دیکھا ہی وہ بخوبی بیان کر سکتے ہین - یہ مقدمہ جتنا سادہ ہی اُسی قدر خوفناک ہی - خاموش ہی ہو رہنا بہتر ہی - آہ ای غریب اور مظلوم روز اب مجھے معلوم ہوا کہ تو اسی سبب سے زرد پڑ گئی ہی اور تیرے چہرہ پر ہوائیان اُڑ رہی ہین اور اسی سبب سے ابھی نئے مکان مین چلنے سے تو نے انکار کیا ہی - مین اُس ساعت کے لیے بہت ہی متردد ہون کہ کب وہ خوش زمانہ آئے گا کہ مین تجھے اُس نئے مکان مین جلوہ فزا دیکھونگا - مگر پھر مین یہی کہتا ہون کہ مین ایسا خود غرض نہین ہون کہ خواہ مخواہ تجھے ابھی مجبور کرون کہ نہین وہان چل کر رہو طبیعت کا مطمئن ہو جانا پہلے فرض ہی -

مین - چند ہی روز مین مین درست ہو جاؤنگی جب تک تم مجھپر عنایت کرو -

لوشنگٹن - کیا مین یہ التماس کر سکتا ہون کہ آپ روزمرہ مجھے ایک گھنٹہ عطا کرینگی کہ مجھے قدمبوسی سے شرف حاصل ہو جایا کرے -

مین - ہان آمین مجھ مضائقہ نہین بہت اچھا -

یہ کہکر مین نے اس سنے پشت پھیری - مین لوشنگٹن کی صورت سے اس امر کا بخوبی اندازہ کر سکتی تھی بلکہ گویہ مجھپر جان دیتا ہی اور ظاہر اسکی فریفتگی بڑھی ہوئی ہی

اور اسپیر یہ تنہا اور سنسان جگہ ہی کہ کسی بشر کا کوسون پتہ نہین مگر پھر بھی میرے ساتھ
زیادہ دیر تک کھڑے ہونے سے کانپتا ہی - اور اُسے دہشت یہ ہی کہ ایسا نہ ہو
کوئی دیکھ لے - اُسکا ڈر یون تھا کہ شاید کوئی ایسا شخص سوتھیمپٹن سے جسکی دوری کا وزن
سے بہت نہین ہی کہ جو ہمارے باہمی تعلق مین خلل اندازی کرے آنکلے - لونگمٹن کا
نقشا مین پہلے ظاہر کر چکی ہون یہ ہرگز نہین تھا کہ کوئی اس اتحاد اور تسلسل سے
آگاہ ہووے اسی لیے وہ زیادہ خوف زدہ رہتا تھا -

اخبارون مین دوسرے دن یہ کل کیفیت شائع ہو گئی جہان مین ٹھہری ہوئی تھی
اسی کے قرب وجوار کے لوگ متعجب ہو ہو کر دریافت کرتے تھے کہ وہ کونسی بیگم تھی کہ
جو ہیورسٹاک کے جانکاہ سانحہ کے وقت موجود تھی - یہ خبر نہین کہ وہ بیگم یہین
مقیم ہی کہ جس نے ہیبت ناک صورت کو اپنی کمبخت آنکھون سے ملاحظہ کیا ہی -

ایک ہفتہ گذر گیا اور اب مین کچھ کچھ سنبھل گئی گو ہیورسٹاک کا پورا پورا تصور
میرے دماغ سے نہین گیا لیکن وہ حالت اور ضعف دماغی کلیجہ کی دھڑکن مین
فرق آگیا - اس خوفناک واقعہ نے عین موقع پر مجھے دہلا دیا تھا اور جب یہ گذر گیا
صرف اپنا ایک غم کا کانٹا جگر مین کھٹکتا ہوا چھوڑ گیا - مجھے باری باری سے اول
ڈ سٹر بیلمور اور پھر ہیورسٹاک کا خیال آنے لگا کہ انھون نے جو کچھ کیا یہ اپنی
سزا کو پہونچے - اس بنا پر دل نے یہ سوال کیا - ای ہوریس دیکھیے تیری آیندہ
کیا تقدیر ہوتی ہی -

اس ہفتہ مین بیگم ٹینی سن کی بیماری بڑھتی گئی - جیلینٹ اپنی بیگم کے پاس
شب و روز بیٹھنے لگے اور اب اسنے وہ گردش لگانا بھی چھوڑ دیا جس سے مجھے شبہہ
ہوا تھا اور توہمات نے دل مین ترقی کی تھی کہ کہین یہ میری خبرگیری تو نہین کرتا
مین وقتاً فوقتاً بیگم ٹینی سن کے کمرہ مین جا جا کر اطمینان دیا کرتی تھی وہ میری

بڑی احسان مند ہو کر شکریہ ادا کرتی اور میری ہمدردی کی ممنون ہوتی -
چونکہ یہ خبر مین نے اُڑا دی تھی کہ مین یہان سے جانے کو ہون اور صرف چند روز کی مہمان اور ہون بیگم موصوف نے مجھسے دریافت کیا کہ تمہارا ارادہ کہان جانے کا ہی -
مین - ابھی قطعی ارادہ نہین ہوا ہی کہ مین فلان جگہ جاؤنگی -
ناظرین کو یاد ہوگا کہ مین اول دن سے بیگم ٹیلنی سن سے اپنا بھید چھپا رہی ہون اور مین نے دل مین مصمم ارادہ کر لیا تھا کہ مین اُسسے اپنی کسی پوشیدہ بات پر ہرگز اطلاع نہین دونگی چنانچہ اسی لیے مین نے یہ کہدیا کہ مین نے ابھی کوئی خاص مقام نہین سوچا ہی کہ مین وہان جاؤنگی -
دوسرے ہفتہ کے شروع ہوتے ہی یہ بیگم مذکور اچھی ہو گئی تھی - اسنے مجھسے بیان کیا کہ طبیب نے راے دی ہی کہ مین اپنے خاص وطن ہیمشائر مین چلی جاؤن یہ اسنے بیان نہین کیا کہ ہیمشائر مین فلان جگہ میرا مکان ہی - میرے اس سے آخری الوداعی سلام ہوے - میرا قصد سڈر باوتھ ویلا مین جانے کا تھا اور ہینسے اپنی مراجعت کا ؤز کو چھوڑ کر ہیمشائر کی طرف کی -
مین روزانہ اُس ہی سایہ دار خیابان راستہ مین لوشنگٹن سے ملنے جایا کرتی تھی مگر زیادہ دیر ٹھہر کر باتین نہین کرتی تھی بل کی پل دو چار باتین کین اور چلی آئی -
ان دنون مین جہان تک مجھسے ہو سکا مین نے اسکے مزاج کا بخوبی تجربہ کر لیا یہ بہت خلیق اور نرم دل تھا - دن بدن اسکی محبت کی آگ میرے مجروح دل مین روشن ہونے لگی اسکی نیک خصائل اور اطوار حمیدہ دیکھ دیکھ کر دل میلان کرنے لگا - اور اب رفتہ رفتہ وہ وقت آگیا کہ ہم دونون ایک مقام پر رہنے سہنے لگے ہفتہ اول کے گذرتے ہی مین سڈر باوتھ ویلا مین اُٹھکر چلی گئی تھی -

مین بیان کر چکی ہون کہ یہ مکان جسمین مین جا کر رہی ہون چار دیواری سے محاط ہو رہا تھا مین اس بیان مین اتنا اور بھی شامل کرنا چاہتی ہون کہ لوشنگٹن نے چار خادم تیار رکھے تھے دو مرد تھے اور دو دائین تھین - دو خوبصورت گھوڑے بھی اصطبل مین بندھے ہوے تھے ایک سائیس کے لیے اور ایک میرے لیے - غرض اور وہ چیزین بھی جمع تھین کہ جو مجھے اطمینان بخش سکتین اور کسی شی کی محتاج نہ رہنے دیتین -

عموماً لوشنگٹن کا یہ قاعدہ تھا کہ روزمرہ سرشام آیا رات کو رہا اور صبح کو ناشتہ کر کے چلتا بنا - گاہے گاہے ایسا بھی اتفاق ہوتا تھا کہ ہم دونون گھوڑون پر سوار ہو کر ساتھ ساتھ کھیتون جنگلون کی سیر کرنے جایا کرتے تھے اسوقت اُسے یہ ضرور خیال رہتا تھا کہ اگر کسی ایسے شخص نے دیکھ لیا کہ جو میرے رشتہ دار وہی تک یہ خبر پہونچا دے تو بڑا ستم یہ ہوگا کہ سفارت ہوجانے کی پھر بھی وہ اس خیال سے کہ یہ نہ سمجھے کہ مجھے ایک مکان مین لا کر تنہا بند کر دیا میرے ساتھ سیر کرنے نکلا کرتا تھا - دن بدن رجحان دل اُسکی طرف ہونے لگا اور اسکی عادات اور برتاؤ سے دلچسپی ہوگئی - ان خاطر داریون اور خوش خلقیون کے علاوہ ایک یہ امر بھی تھا کہ ویلیسلے کی طرح سے قدیمے بنیاد شبہات اسکے دماغ مین اُٹھتے تھے اور نہ بیہودہ توہمات کا اپنے دل کو شکار بناتا تھا - اور پھر نوجوان دولتمند تھا - اُسمین قدرت تھی کہ وہ خوشی اور عیش و نشاط کے سامان مہیا کرسکے -

صرف ایک بات جو ہر وقت اُسے ترسان و خائف رکھتی وہ یہ تھی کہ کہین ہمارا یہ بھید کسی پر ظاہر نہ ہوجائے - اس خیال سے وہ اپنی طبیعت کو بجا نہ کر سکتا تھا خوشیون کی باتین کرتا تھا مگر دل سہما ہوا تھا ہر دم دھڑکا لگا ہوا تھا کہ کہین افشائے راز نہ ہوجائے بعض وقت جب مین اسے پریشان دیکھتی تھی اور

آزردہ خاطر پاتی تھی اور پھر مجھے آزردہ خاطری کا سبب معلوم ہوتا تھا تو مین اسکے
یہ کہتی تھی کہ جب تمھین اپنے راز چھپانے کا یہ خیال ہی اور تمھاری یہی کوشش
رہتی ہی کہ یہ مضمری رہے پھر یہ ظاہر کیون ہونے لگا اس گھبراہٹ اور پریشانی
سے فائدہ - ہوشیاری رکھنی چاہیے -

کئی ہفتے یون ہی اسی حال مین گذر گئے - ماہ اگست کا وسط تھا - مسٹر مورز
کے مکان کو چھوڑے ہوے چار مہینے گذر چکے تھے - جب مین مسٹر مورز کو چھوڑ کر
کاؤن مین آئی ہون آتے ہی مین نے اپنے باپ کو خط لکھا تھا کہ آپ اس پتہ سے
بذریعہ ڈاکخانہ اسکا جواب بھیجین مگر تین چار مہینے کا عرصہ ہو گیا جواب
نہین آیا مجھے ایک زمانہ مدید گذر گیا تھا کہ مین نے اپنے باپ کی خیر و عافیت
سے اصلا اطلاع نہین پائی تھی اب مجھے اور بھی اندیشہ ہوا کہ یہ معاملہ کیا ہی
کبھی کچھ خیال آتا تھا اور کبھی کچھ لیکن کوئی بات سمجھ مین نہین آتی تھی -

لوشنگٹن نے جب مجھے یون بیتاب پایا اور سمجھا کہ کوئی شی اسکے اطمینان کو
شکار کر رہی ہی گھبرا کر دریافت کیا بیگم یہ کیا کیفیت ہی طبع مقدس پر ملال کی وجہ
کیا ہی اصلی سبب ملال مین نے ظاہر کر دیا - کہ کئی ہفتے ہوے مین نے اپنے باپ
کو خط لکھا تھا اسکا جواب اُنھون نے ہاتھون سے نہین بھیجا - یہ سُنکر لوشنگٹن نے
نہایت ہی ہمدردانہ طور پر مجھسے یہ کہا کہ اے پیاری روزا اگر تم نے کوئی خط بھیجا تھا
اور اُسکا جواب نہین آیا ضرور کچھ نہ کچھ خلاف بات اگر واقع ہوئی ہی بہتر ہی تم
جا کر اپنے والد سے مل آؤ - سارے اچھے بُرے کی کیفیت کھل جائے گی - گو یہ مین
بخوبی جانتا ہون کہ تمھاری مفارقت مجھے سخت ناگوار گذرے گی اور مجھپر ایک
آفت بپا ہو جائے گی لیکن مین تمھارے کلیجہ کی بیکلی کو اپنی بیچینی اور تکلیف
پر ترجیح دیتا ہون اور بخوشی تمھین اجازت دیتا ہون کہ تم جاؤ اور اپنے والد ماجد

کی قدم بوسی حاصل کرو۔

مین نے اُسکی اس درخواست پر شکریہ ادا کیا۔ ایک ہفتہ کامل اوسکی راستہ دیکھا مگر جواب ندارد۔ مجھے اور بھی سرگردانی ہوئی اور بیکلی بڑھکر جان کنی کے رنگ مین آگئی ناچار مجھے انقطاعی فیصلہ کرنا پڑا کہ کیونکر کام کرون۔

گو اپنے افعال قبیحہ کی وجہ سے میری ہمت یہ تقاضا نہین کرتی تھی کہ مین اپنے کسی محلہ والون کو مُنھ دکھاؤن یا اُن سے خط کتابت کرون مگر باپ کے محبت کے شعلہ ہاے جوالہ نے جو پے در پے چھاتی مین اٹھ رہے تھے اسی پر مجبور کیا کہ بستی کے پادری کے منشی کو خط لکھکر اپنے والد کی کیفیت دریافت کرون۔ چنانچہ یہی مین نے کیا۔ ایک ہفتہ تک جواب نہین آیا دسوین دن ایک سخت اور ترش جواب آیا اسمین یہ مرقوم تھا کہ تمھارا بدقسمت باپ پاگل خانہ کی ہوا کھا رہا ہے۔

یہ خبر بمنزلہ ایک گولی کے میرے کلیجہ مین آکر لگی چٹھی پڑھتے ہی مین دھڑام سے پیچھے جا پڑی اور کچھ دیر تک مردہ کی صورت مین زمین پر بے حس وحرکت پڑی رہی۔

جب مجھے ہوش آیا دیکھا کہ لوشنگٹن بیٹھا ہوا نالہ و بکا کر رہا ہے اور کہتا ہے اے پیاری روز مین ابھی جاتا ہون اور ریورنڈ ویل تیرے باپ کو آنکھون سے دیکھکر آتا ہون اور جو کچھ اسکے آرام اور اطمینان کے لیے مجھسے سامان ہو سکے گا اُسمین کوتاہی نہین کرنے کا۔

مین۔ مین آپکا دلی شکریہ ادا کرتی ہون اور آپکی اس مہربان اور مشفقانہ درخواست کے ہزارون شکریے مگر اے میرے محسن یہ میرا فرض ہے کہ مین خود جاؤن اور اپنے باپ کو اپنی آنکھون سے دیکھون۔ میری طبیعت اسوقت بحال

ہوگئی ہو۔ تمھاری اجازت سے آج ہی مین ناظرن کو روانہ ہوتی ہون۔ مین تمھین اجازت نہین دیتی کہ تم میرے ہمراہ چلو اس لیے کہ یہ وہ فرض ہو کہ جو مجھے تنہا پورا کرنا چاہیے۔

مین اُدھر جاتی ہون میری غیر حاضری مین تمھین یہ لازم ہو کہ تم اپنے رشتہ دارون کے پاس جاکر کچھ دن رہ آؤ۔ بہتر ہوگا اور پھر اُس شبہہ سے بھی محفوظ رہوگے کہ جسکا تمھین خیال ہو۔

یہ سُنکر وہ رضامند ہوگیا اور کہا بہت خوب مجھے تمھاری راے کی تقلید منظور ہو۔ مجھے کثرت سے روپیہ دیا اور کہا جتنا خرچ ہو بیدریغ خرچ کرنا۔ روپیہ کا ہرگز خیال نہ کرنا۔ مین بھی آج ہی اپنے وطن سو ہمٹن کو روانہ ہوجاؤنگا۔

یہ ظاہر تھا کہ وہ اس مفارقت کو کوئی خاص وجہ پر مبنی نہین سمجھتا تھا جانتا تھا کہ اتفاقی صورت ہو۔ مواقع ہی ایسے آکر واقع ہوے ہین کہ جنھون نے فارق کردیا۔

ہم دونون ایک دوسرے سے رخصت ہوے۔ مین تن تنہا روانہ سفر ہوئی یہ بھی مناسب نہین جانا کہ ایک ماما بھی اپنے ہمراہ لون۔ مین افسردہ اور تکلیف دہ خیالات کی اس کشمکش کو جو میرے رستہ بھر مجھے ستاتی رہی بیان کرکے اپنے ناظرین کا وقت نہین لونگی نہ اُن خونی آنسودن کی کیفیت بیان کرونگی کہ جو سفر پر ٹپ ٹپ آنکھون سے ٹپکتے تھے۔ نہ اُن شہر بار آ ہون کا ذکر کرونگی کہ جنھون نے میرا خود تن بدن پھونک دیا تھا۔ صرف مختصر یہ ہو کہ مین ریورڈیل پہونچی۔ یہ وہ شہر ہو کہ جہان میرے ساتھ بڑی بڑی کارگذاریان ہوچکی ہین اور خبر نہین کہ کتنے سانحات یہان مجھپر گذر چکے ہین۔

اسکے اول ہی منظر نے سب واقعات کا نقشہ بناکر میرے آگے پیش کردیا مین ہوٹل مین جاکر اُتری اور اپنے باپ کی حالت کی اصلی کیفیت دریافت

کرنی شروع کی۔

مین اُس وکیل کے پاس گئی کہ جسکو چار یا پانچ برس کا عرصہ ہوا تھا اپنا وکیل بنایا تھا اور اس سے جاکر یہ کہا تھا کہ میرے باپ کو قیدخانہ سے رہائی دلوا دیجیے۔

یہان مین نے ایک ایسی کہانی سُنی کہ جسکا مجھے وہم و گمان تک بھی نہین تھا۔ مین پہلے بیان کرچکی ہون کہ جب مین اپنے والد سے رخصت ہوکر اُور جانب روانہ ہوئی ہون یہ ذکر ۱۸۶۵ع کا ہی تو میرے باپ نے کئی خط اس مضمون کے بھیجے تھے کہ اب مین روپیہ بھی کم خرچ کرتا ہون شراب بھی بہت کم کر دی ہی اور جہان تک ہوسکتا ہی کفایت شعاری برتتا ہون۔ اسپر مجھے یقین آگیا تھا کیونکہ طرز تحریر ہی ایسی تھی کہ جس سے خواہ مخواہ یقین ہی کرنا پڑتا تھا۔ اور اب وکیل نے جو بیان کیا اسمین اور اُس بیان مین زمین و آسمان کا فرق نکلا۔ معلوم ہوا کہ میرے باپ نے پہلے کچھ دن پرہیزگارانہ زندگی بسر کی لیکن بعد ازان وہ اس قول کا مصداق بنا۔

خوے بد در طبیعتے کہ نشست	
نرود جز بوقت مرگ از دست	

اور رفتہ رفتہ وہ اپنے اُسی کینڈے پر آگیا۔ شرابون کے پیالے پر پیالے لنڈھنے لگے۔ اس سے بھی خیر اسقدر نقصان ہوتا غضب تو یہ ہوا کہ اسنے اپنی خدمت مین ایک مشکوک اور مشتبہ خادمہ کو رکھ لیا جسنے بہت جلد اسکے دل پر قبضہ پا لیا۔ تمام بستی مین لوگ زبان طعن و تشنیع اسپر دراز کرنے لگے اور ایک عجیب ڈھنڈ پڑ گیا۔ رفتہ رفتہ یہ خبر شیب کے پاس بھی پہنچی۔

شیب کے پاس اس قسم کے ثبوت جیسا لوگ بیان کرتے تھے نہین پہنچے اُسنے اس معاملہ مین دست درازی نہ کی۔ اسپر بھی میرے والد نے اُس نا بکار

عورت کو علیحدہ نہین کیا بلکہ اور بھی زیادہ بیفکر ہوگیا۔ کچھ زمانہ اسی حالت مین منقضی ہوگیا۔ یکایک بڑوس مین پھر چرچے ہونے لگے اور پھر ڈوند مچا۔ چارون طرف کے قرض سے میرے باپ کی مشکلین جکڑ ی گئین اس بنا پر کبھی کبھی اُس ناکس سے چخ پخ ہوجایا کرتی تھی مگر اُسنے اپنا اتنا زور باندھا تھا کہ یہ اُکس نہین سکتا تھا۔

نوبت باینجا رسید کہ بستی کے پادریون کے نشینون نے اطلاع دی کہ تم عنقریب نائب پادری مقرر کیے جاؤگے اور تمہین ناتھرن چھوڑنا پڑے گا۔ ہرچند چاہا کہ اس امر کو نہ منظور کرے کیونکہ ایک تو عہدہ گھٹتا تھا اور دوسرے یہ غضب تھا کہ آمدنی کم تھی۔ لیکن ان لوگون نے مجبوراً منظور کرایا۔ ناتھرن چھوڑ کر ریورڈیل آیا اور یہان ایک مکان کرایہ پر لے کر اُسی سرخوشی کی حالت مین زندگی بسر کرنے لگا۔

افسوس یہ ہی کہ وہ کمبخت عورت جو اسکی باعث بربادی ہوئی تھی اب بھی ساتھ تھی جو کچھ وکیل نے مجھ سے بیان کیا ہے بےشبہہ وہ سب درست ہی کہ یہی عورت میرے باپ کو روکتی تھی کہ مجھے خط کا جواب نہ بھیجین اسے اس امر کا یقین تھا کہ اگر رفورا آگئی پھر میری دال نہین گلنے کی وہ میرا گذشتہ انتظام خانہ داری سمجھی ہوئی تھی یہ امر نہین تھا کہ وہ سمجھتی ہو کہ یہ بھی اپنے باپ کی طرح سے لڑ اور نادان ہوگی۔ ایک برس گذرا کہ یہ اپنے عہدہ سے خارج کر دیا گیا ہی۔ پہلے نصف چھ مہینے بڑی تُف تف اور فضیحت مین گذرے چارون طرف سے اسکی حالت پر لعن طعن برستی تھی۔ دوسرے چھ مہینے مین زیادہ تر اس نابکار عورت کے سبب سے وہ کیفیت ہوگئی کہ آخر جیل کی ہوا کھانی پڑی۔ جب دن مین ریورڈیل مین پہونچی ہون پانچ مہینے قیدخانہ مین اسے گذر چکے تھے۔ ظاہر

تھا کہ ایک قلیل بلکہ اقل آمدنی ایسی فضول خرچی کی کیونکر متحمل ہو سکتی تھی کہ
وہ مرید آنا پے شنا پے شراب پیے جاتا تھا اور اُدھر وہ قحبہ کھائے جاتی تھی -
یہ حالات تھے جو مین نے اپنے ناخوش باپ کی نسبت سُنے جنھون نے میرے
کلیجہ کو مسوس لیا اور مجھے وہ صدمہ دیا کہ اس سے میری دہری کمر ہو گئی - مین کیسی
کمبخت اور ناشاد ہون کہ صرف میری غفلت سے میرے باپ کو یہ دن دیکھنا نصیب
ہوا - (یہ مین نے اپنے کو مخاطب بنا کر کہا) پانچ برس کا عرصہ ہوا اُسوقت سے
مین نے اپنے ناخوش باپ کی ذرا خبر بھی نہین لی مجکو لازم تھا کہ اُسے ہر طرح سے
مدد دیتی رہتی اور اسکے علاوہ یہ بھی انسب تھا کہ ہر سال پھیرا کرکے اسکے چلونگی
حال سے ضرور مطلع ہوتی رہتی - اس سے زیادہ میری ناشادی اور بدنصیبی کیا ہوگی
کہ مین تو اپنے آشناؤن کے ساتھ چین اڑاؤن اور لاکھون روپیہ اندھا دھند
اُٹھاؤن اور میرا باپ قیدخانہ کی چار دیواری مین بُری حالت مین پڑا رہے
افسوس - اس سے زیادہ خود غرض عورت اور کون ہو سکتی ہے - مجھ سے ضبط نہ ہو سکا
اور مین وکیل ہی کے آگے رو دی اُسنے میری ڈھارس بندھوانے کے لیے ایک
لفظ بھی نہین کہا کیونکہ پڑوسیون کی طرح سے وہ بھی میری گذشتہ رام کہانیون کی
پوری پوری کیفیت جانتا تھا - اسنے ضرور میرے بھائی کی طرز معاشرت کا حال بھی
سنا ہوگا وہ یہ بھی جانتا ہوگا کہ وہ جعلسازی مین مقید ہو کر پھر قید ہی مین سے
بھاگا تھا - اسے اس امر کا بھی تیقن ہوگا کہ اولاد کے بُرا چال چلن ہونے سے
والدین کی یہ گت نہین ہے - اگر اولاد نیکبخت ہوتی اس بوڑھے کو یہ صورت کاہے کو
دیکھنی پڑتی کہ جیل کی ہوا کھا رہے ہین -
مین اسی تلخ و ترش حالت مین اسکے پاس سے اُٹھکر چلی آئی - بارہا کیا تمام عمر
گذر گئی کہ ہزارون رنج و الم کا مین شکار بن چکی ہون مگر یہ سخت تلخی آمیز حالت

جو اسوقت میری ہوئی ہو کبھی نہین ہوئی - مین کبھی اپنی شرمناک حالت پر خون کے آنسو بہاتی تھی اور کبھی اپنے باپ کی اُس مظلومیت پر روتی تھی - کبھی اس بدنامی اور بیعزتی کا خیال کرکے گریبان چاک کرتی تھی جو بچہ بچہ کی نگاہ مین میرے خاندان کی ہو رہی تھی - ایسی نازک حالت ہوئی کہ مین نے اپنے بدقسمت باپ سے اُس دن ملاقات کرنا نہ چاہا نہ قدمون مین قوت تھی کہ وہان تک جاتی نہ دل مین وہ طاقت تھی کہ کچھ کام دیتا -

دل تو کہتا تھا کہ چل کوچۂ جانان کی طرف
جان کہتی تھی کوئی دم مین مین ہوتی ہون تلف

یہی طبیعت نے گواہی دی کہ کل چل کر دیکھا جائیگا آج ہوٹل ہی مین خون جگر کھاتی رہو -

پینتالیسوان باب

میرا باپ

دوسرے دن دن کے گیارہ بجے تھے کہ مین ایک دھندلی عمارت کی طرف جو ریورڈیل سے ایک میل کے فاصلہ پر واقع ہو اور ہاتھرن گانون کے سامنے آکر پڑتی ہو روانہ ہوئی - مین اس قیدخانہ کو بخوبی جانتی تھی کیونکہ جب مین اپنے باپ کے پاس رہتی تھی گشت لگانے اکثر ادھر آنکلتی تھی - میرے کانون مین اُن بدنصیب قیدیون کی آوازین آیا کرتی تھین کہ جنھون نے آزادی کو بُرا سمجھ کر تمغہ تقیدی صرف اپنے افعال کے صدقہ مین زیب گلو کیا ہو - یہ کسے معلوم تھا کہ ایک دن وہ بھی آئے گا کہ مین اس جیل کا دروازہ کھٹکھٹاؤنگی کہ مین اپنے والد کو چھٹانے آئی ہون حیف صد حیف مین پیدا ہوتے ہی کیون نہ مر گئی

اس عذاب سے تو رہائی پائی۔
مین نے جا کر اطلاع دی کہ مین ایک کام کے لیے یہان آئی ہون قیدخانہ کا دروازہ کھولا جائے۔ ایک شخص قوی ہیکل سرخ رنگ کا معلوم ہوا اسکی صورت پر روکھاپن اور کرختگی پائی جاتی تھی گو اسنے مجھ ایسی نوجوان امیر صورت بیگم کو دیکھکر ٹوپی اُتاری اور سلام کیا۔
مین۔ مین مسٹر لیمبرٹ سے ملنا چاہتی ہون۔
یہ الفاظ مین نے بڑی ہمت سے ادا کیے۔ زبان بند ہوئی جاتی تھی اور پیرون کے نیچے سے زمین نکلی جاتی تھی کلیجہ اور جگر بانسون اُچھل رہا تھا مگر مین اسکو بڑی مضبوطی سے ضبط کر رہی تھی۔
جو شخص دروازہ پر موجود تھا اُسنے میری بیتابانہ صورت پر نظر ڈالی اور یہ گویا ہوا کہ بیگم معلوم ہوتا ہی کہ قیدی کی آپ رشتہ دار ہین یا کہین آپ اُسکی لڑکی تو نہین ہین۔
مین۔ ہان اُسکی بیٹی ہون۔
یہ سنکر اُسنے دروازہ کھول دیا اور مجھسے اُس عزت اور توقیر سے پیش آیا کہ مجھے یقین ہو گیا کہ جیسے اور لوگ جانتے ہین یہ میرے گذشتہ حالات نہین جانتا سرخ رنگت والا شخص۔ بیگم یہ قیدخانہ ہی۔
مین۔ خدا کے لیے آپ وہ کوٹھری بتائین کہ جہان میرا باپ بند ہی۔
یہ مین نے سخت شرم مین اُس سے کہا۔ اور ایک اشرفی چپکے سے اُسکی مٹھی مین دے دی۔
اسنے اشرفی لے کر پھر اپنی ٹوپی اُٹھا کر سلام کیا اور اب پہلے سے کہین زیادہ خلیق معلوم ہوا یہ روپیہ ایسی چیز ہی کہ جو وہ کام کرا دیتا ہی کہ اُنکا کبھی وہم و گمان تک

بھی نہین ہوتا یہ طلسم کی بھی اسکے آگے کچھ ہستی نہین ہی - دم بھر مین جا ہے جو کچھ کر کے دکھا دے -

اے زر تو خدا نۂ و لیکن بخدا
ستار عیوب و قاضی الحاجاتی

دربان - (اپنے ایک اور شخص کی طرف مخاطب ہوکر) تو م یہ مس لیمبرٹ صاحبہ تشریف لائی ہین یہ بیشک بیگم صاحبہ اور معزز ہین انکے ساتھ بہت ہی عزت کا برتاؤ کیا جائے دیکھو کچھ فرق آکر نہ واقع ہو -

یہ شخص جس سے دربان نے کہا تھا ایک کریہ المنظر شخص تھا مگر ہاتھ پیر کا بڑا کانگا تھا میری صورت دیکھتے ہی ٹوپی اٹھائی اور کہا آپکا فرمانبردار خادم اے مس صاحبہ حاضر ہی حضور ادھر تشریف لاوین -

مین اسکے ساتھ ساتھ ہوئی - ایک گچھا کنجیون کا اسکے پاس تھا - ہر دروازہ مین بھاری بھاری قفل لگے ہوے تھے - کئی دروازے جب ہم نے طے کئے ایک دروازہ پر جاکر وہ کھڑا ہوگیا اور اسنے اسکے قفل کو کھولا - اسمین ہم دونون داخل ہوے اندر قدم رکھتے ہی سنسنیان میرے رگ و ریشہ مین دوڑ گئین مین بیہوش ہو کر گرنا چاہتی کہ پھر ایک زبردست قوت نے میرے ہوش و حواس کو پراگندہ نہ ہونے دیا اور وہ یہ خیالی قوت تھی کہ یہان سخت توہین ہوگی صبر اور ضبط بھی آخر کوئی چیز ہی -

دو تین دروازون کو جب مین نے طے کیا مین اس کوٹھری کے قریب پہونچی کہ جہان میرے والد صاحب تشریف رکھتے تھے - ایک ہی نگاہ مین مین نے دیکھا کہ زانو پر سر رکھا ہوا تھا اور ایک متفکرانہ سی حالت مین جھکے ہوے تھے - مین اتنی دور سے پورا پورا نظارہ ایک ہی نگاہ مین انکی صورت کا نہ کرسکی صرف اتنا دیکھ لیا

کہ رنگت زرد ہو گئی تھی اور بال سب سفید ہو گئے تھے -

مجھے یہ دیکھکر تاب نہ رہی بغیر اطلاع دیے اُن آدمیون کے جو اس کوٹھری مین بیٹھے تھے مین اندر چلی گئی اپنے کو بے تحاشہ اپنے باپ کے پیرون پر ڈال دیا جان کنی کی آنکھون سے اسکی صورت کی طرف نظر کی اور اُسی بیتابانہ حالت مین میری زبان سے یہ سرزد ہوا -

باپ پیارے باپ -

اُسنے نیم خواب حالت مین مجھے اپنی نصف کھلی ہوئی آنکھون سے دیکھا - شاید بخوبی پہچانا نہین اور پھر اُسی افسردگی مین اپنی آنکھین نیچی کرلین اسنے کچھ بیجوڑ اور بے معنی الفاظ کہے وہ بھی بہت چپکے سے جسکا مطلب میری سمجھ مین خاک نہین آیا - جب اسنے مجھے نہین پہچانا میرے مجروح قلب پر اور بھی ایک بھالہ لگا -

دربان - مس صاحبہ آپ کو انھون نے پہچانا نہین - آپ اپنا نام بتائین آپ انھین دم دلاسا دین تسلی دین اور یقین دلائین کہ کوئی نئی آفت نہین نازل ہوگی -

مین - اے میرے باپ میرے پیارے باپ (اسکا ہاتھ اپنے لبون سے لگاکر) کیا تم مجھے نہین جانتے - مین تمھاری بیٹی ہون - تمھاری فرزند تمھاری روز - میرے پیارے باپ مجھسے باتین کرو مین التجا کرتی ہون کہ کچھ تو بولو -

پھر اُسنے آہستہ سے اپنی نظرین اُٹھاکر میری طرف دیکھا کچھ دیر تک دیکھتا رہا بعد ازان نگاہین نیچی کرلین اور یہ نہ سمجھا کہ مین کون ہون - نہ اسنے میری آواز پہچانی نہ میری صورت - جس حالت مین تھا اُسی مین رہا - مین بیچ پر اسکے پاس بیٹھ گئی - اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ مین دبا لیا اور آہستگی مین اس نے کئی کئی بار

کہا کہ مین تمہاری بیٹی روز ہون آنکھین کھولو۔ مگر اُسے اصلا نہ معلوم ہوا کہ مین کہان بیٹھا ہوا ہون اور میرے پاس کون بیٹھا ہی۔

اسنے کچھ بے جوڑ باتین کین اور دیوانہ وار ادھر اُدھر اپنے ساتھیون کی طرف دیکھا اور خالی خولی ہنسی ہنسا اور پھر اپنی نگاہین نیچی کرلین۔ تین ساتھی اسکے کوٹھری مین اور تھے۔ اپنے باپ کی نظرون کے ساتھ مین نے انکی طرف دیکھا معلوم ہوا کہ یہ بھی خستہ حال ہین اور میرے باپ کی طرح سے مصائب کا شکار ہو رہے ہین۔

انکی مفلوک مظلوم صورتین بتا رہی تھین کہ یہ آفت مین پھنسے ہوے ہین اور یہ آفت جب تک کہ سانس آتا جاتا ہی انسے مفارقت نہ کرے گی۔

ان تین شخصون اور چوتھے میرے باپ کی حالت قابل ترحم تھی۔ مگر یہ تین شخص بسبب جنون کے اپنے کو ولی غوث اور سلطان خیال کرتے تھے۔ ایک بغلون مین ہاتھ دیے ہوے بیٹھا ہوا تھا اور دو دیوانے بغور میری طرف نظران تھے۔ یہ شخص جو بغلون مین ہاتھ دیے بیٹھا ہوا تھا اپنے کو سلطان سمجھتا تھا جب مین نے اپنے باپ کی طرف مخاطب ہو کر سہ بارہ یہ کہا ہی۔

اے میرے باپ پیارے باپ کیا تو نہین جانتا کہ مین یہان تیری خدمت مین حاضر ہون۔ اور پھر افسوس تو مجھے نہ پہچانے۔ مین یہ کہہ رہی تھی اور وہ دیوانہ جو اپنے کو سلطان سمجھتا تھا ہنس رہا تھا۔

مین نصف گھنٹہ سے بھی کئی منٹ زیادہ دیر تک اپنے باپ کے پاس بیٹھی رہی مگر اسکو اپنی صورت نہ پہچنوا سکی۔

مین کیا کہون کہ مین نے کس طرح ہلایا جلایا ہی مگر میرے باپ نے اصلا جنبش نہین کھائی میری آنکھین اسکی نظرون کی طرف لڑ رہی تھین کہ شاید یدہائہ محبت کے شعلے اسکی آنکھون مین مشتعل ہو جائین یا اسکی صورت پر کوئی بات شناسائی کی

پائی جاے مگر نہین تمام کوششین بیکار گئین -

دربان - ناچار ہوکر - مس صاحبہ یہ بدہوش ہی - آپ کی زیادہ کوشش محض بیکار ہوگی اتبو آپ جانے دین پھر دیکھا جاے گا -

سچ تہا مین مغز پچی کر کے کیا کرتی - بہتیرا جھجوڑا لیکن وہان معلوم بھی نہین ہوا - مین اُٹھ کھڑی ہوئی چلتے وقت مین نے اسے خوب گلے سے بھیچا اور پھر چلی آئی سیدھی وہان سے اپنے وکیل کے پاس آئی گو مجھے وکیل کی صورت دیکھنی سخت ناگوار تھی اور اسکا سبب یہ تھا کہ جو شخص مجھے نظر توقیر سے نہ دیکھتا تھا مجھے اُس سے از خود دلی نفرت ہو جایا کرتی تھی گو اسی نفرت کی حالت مین اسکے پاس گئی اور یہ صرف جبر تھا جسکو انسان بعض وقت اتفاق سے طبیعت کے خلاف بھی سہتا ہی -

مین نے وکیل سے اپنی یہ خواہش ظاہر کی کہ مین یہ چاہتی ہون کہ میرا باپ ایک آرام کی جگہ مین مقید کیا جاے جہان اسکے کھانے پینے سونے بیٹھنے کی پوری نگہداشت ہو اور وہ بآرام اپنے زندگی کے دن گذارے - بغیر اسکے ممکن نہین کہ اُنکی طبیعت درست ہوگی -

وکیل نے کہا کہ چیسٹر مین ڈاکٹر بریڈ فیلڈ کے ماتحت ایک جاے پناہ بہت اچھی ہی اُسکی مین سفارش کر سکتا ہون مگر تمھین میرے ساتھ وہان چلنا پڑے گا -

ہم دونون یعنی مین اور وکیل ڈاک گاڑی مین بیٹھکر چیسٹر روانہ ہوے -

یہ مقام جسکو اوپر مین نے جاے پناہ سے تعبیر کیا ہی چیسٹر کے قریب ہی واقع تھا - اسکی وسعت بہت تھی - اور یہ ایک دلچسپ مقام پر آکر واقع ہوا تھا اسکے محیط بڑی بڑی بلند دیوارین تھین -

وکیل سے بریڈ فیلڈ کی خوب ملاقات تھی اسنے ڈاکٹر بریڈ فیلڈ سے جاتے ہی

میرا تعارف کرایا۔
ڈاکٹر نے مجھ سے کہا کہ آپ کو ڈیڑھ سو پونڈ سالانہ اپنے باپ کے لیے دینے ہونگے میں راضی ہوگئی اور فوراً ڈیڑھ سو پونڈ پیشگی ڈاکٹر صاحب کی خدمت میں پیش کیے۔
یہ امر طے پاگیا کہ کل ڈاکٹر خود ریورڈیل جاکر اُسے یہاں لے آئیگا جب یہ بات فیصل ہوگئی میں اور وکیل ریورڈیل روانہ ہوئے۔
میں نے وکیل سے بیان کیا کہ آپ میرے والد کا قرضہ دریافت کریں کہ میں ایک ایک کوڑی چکادوں مجھے یہ یقین تھا کہ میرے والد کی آمدنی خود کافی ہوگی کہ وہ ڈاکٹر کو سالانہ ادا کرسکتا ہے۔ کل ڈیڑھ سو پونڈ ہی دینے ہونگے اور اتنی اسکی آمدنی ہے۔ بلکہ اس سے کچھ رقم زیادہ ہی بڑھ جاتی ہے۔
دوسرے دن میں پھر اپنے پتا کے پاس گئی لیکن جب بھی اسنے مجھے نہیں پہچانا ناامیدی اور مایوسی سے جیسے پہلے دن پھر آئی تھی چلی آئی۔ جسوقت ہوٹل سے میں نے جیل خانہ کی طرف قدم رکھا تھا ایک امید سی میرے دل میں پیدا ہوگئی تھی اور وہ یہ تھی کہ اُس سے ضرور بات چیت ہوگی۔ ہائے افسوس صد افسوس ناکامی جب میری تقدیر میں ہو چکی تھی پھر اپنی آرزو کیونکر کامیاب ہوتی۔

> از در دوست چہ گویم بچہ عنوان رفتم
> ہمہ شوق آمدہ بودم ہمہ حرمان رفتم

مجھے اسقدر رنج و تعب ہوا کہ میں سر بگریبان ہوکر بڑی دیر تک سرنگون بیٹھی رہی اور دل میں یہ کہہ رہی تھی کہ یا اللہ وہ دن کب آئے گا کہ میرا باپ مجھے پہچان کر مجھ سے باتیں کرے گا اور میری روز میری فرزند کہکر گلے سے

لگانے گا۔ مین اُس سے مل کر قید خانہ یا پاگل خانہ کے باہر نکلی ہی تھی کہ ڈاکٹر بریڈفیلڈ بگھی لے کر موجود ہوے اور میرے باپ کو اُسمین بٹھا کر اپنے ساتھ چیسٹر لے گئے اُسوقت مجھے قدرے اطمینان ہوا کہ جو کچھ مین نے انتظام کیا ہی اسکا کچھ نہ کچھ نتیجہ تو ضرور ہی نکلے گا اور میرا باپ ڈاکٹر کی نگہبانی مین اپنے ہوش و حواس مین آجایگا۔ ایک ہفتہ تک اور بھی مجھے ریورڈیل ٹھہرنا پڑا تا کہ اس عرصہ مین وکیل میرے باپ کے قرضہ کی کیفیت سے مجھے مطلع کرے۔

وکیل نے تحقیقات کے بعد مجھے اطلاع دی کہ تین سو پونڈ کا قرضہ ہی۔ اتنی زر مقدار صرف اُس بدبخت فاحشہ عورت کے باعث سے میرے باپ پر ہوگئی تھی کہ جسنے آخراسے دیوانہ بنا کر چھوڑا۔ مین لو شنگٹن کی فیاضانہ طبیعت کا شکریہ ادا کرتی ہون کہ اُسنے اسقدر زر نقد دے دیا تھا کہ مین یہ رقم بخوبی ادا کر سکتی تھی۔ چنانچہ مین نے تین سو پونڈ وکیل کو دیدیے اور اپنے باپ کی اُس آمدنی کو رہائی دلوائی کہ جو قرض اور اُسکے سود مین کھیی چلی جاتی تھی۔ یہ سب طے کر کے اور وکیل کی فیس دے کر مین ریورڈیل سے اپنی جاے مقصود پر روانہ ہونے لگی۔ چلتے وقت وکیل نے مجھ سے مصافحہ کیا اور ان الفاظ مین میری طرف مخاطب ہو کر کہا۔ کہ یہ کام تم نے بہت ہی نیک کیا ہی۔ شاباش۔ جو کچھ تمھارا فرض تھا اُسکو تم نے نہایت خوش اسلوبی سے ادا کر دکھایا۔ مین ہرگز تمھارے باپ کو نہین بھولنے کا چونکہ ڈاکٹر بریڈفیلڈ سے وقتاً فوقتاً میری ملاقات ہوتی رہتی ہی مین ضرور اپنی آنکھ سے جا کر اس مظلوم بوڑھے کو ہمیشہ عند الملاقات دیکھتا رہونگا۔

مین نے شکریہ ادا کیا اور رخصت ہوئی۔ اور وہان سے مین اپنی منزل مقصود کی طرف روانہ ہوئی۔ یہ سفر کچھ خوشی سے گذرا اور میری حالت ریورڈیل کی حالت سے اچھی رہی۔

مین متواتر رپورٹ ذیل سے لوشنگٹن کے نام سوتہمپٹن خفیہ ڈاک خانہ کے پتہ سے
خط بھیجتی رہی اور اپنی بالکلیہ کارروائی سے بھی اطلاع دیتی رہی - چلنے وقت
مین نے اُسے اپنی روانگی سے خبر دی اور یہ لکھدیا کہ فلان وقت فلان تاریخ مین
سٹر ماؤتھ ویلا مین پہونچونگی مین وقت مقررہ پر ۱۵- دن کی غیر حاضری کے بعد
اپنی جاے قیام پر پہونچی -

لوشنگٹن وہان موجود تھا - مین نے مفصل کیفیت اس سے اپنی کل کارروائی
کی بیان کردی - اور اسکا دلی شکریہ ادا کیا کہ تم نے مجھے اسقدر روپیہ دیدیا تھا کہ
جس سے مین نے اپنے بدقسمت باپ کو قرض کی سخت بندھن سے نجات دلوائی
پھر مین نے اسکے رشتہ دارون کا حال دریافت کیا کہ کیونکر بسر ہی وہ ہنسا اور
خندہ پیشانی سے جواب دیا کہ وہان اس امر کی کان دکان خبر نہین ہر شخص
باطمینان تمام ہے -

یہ ماہ ستمبر کا وسط تھا - لوشنگٹن نے کہا کہ ایک مہینہ سے زیادہ مین کاؤز
مین نہین رہ سکتا - اسلیے کہ جب موسم سرما شروع ہو جائے گا میرے رشتہ دارون کو
سخت تعجب ہوگا کہ گرمیان گذر جانے کے بعد وہ جزیرہ سے نہین آیا -

ہم مین باہم یہ امر طے پا گیا کہ ایک ماہ تک بعیش و عشرت یہین صرف کرین اسکے بعد
لوشنگٹن نے یہ راے دی تھی کہ مین سوتہمپٹن جاکر اسکے پڑوس مین ادھر ادھر
کوئی نفیس سا مکان تلاش کرونگا - جب حسب خواہش ملجائیگا تمھین اطلاع
دیدونگا تم چلی آنا -

وقت گذرنے لگا تین ہفتے منقضی ہوگئے - مہینہ ختم ہونے کو آگیا -
ایک دن لوشنگٹن پراگندہ خاطر میرے پاس آیا اور کہا کہ کچھ ایسی ہی ضرورت
آکر واقع ہوئی ہے جس سے مین سوتہمپٹن ابھی جاتا ہون - تین چار دن

ہین مین وہان جاکر سب بندوبست کرلونگا اور پھر تمھین بذریعہ تحریر اطلاع دے دونگا۔

میں ۔ مجھے ڈر ہی ای لوشنگٹن کہ تمھارے رشتہ دارون کو تمھاری اس حالت پہ ضرور شبہہ ہوا ہی اور اگر یہی امر ہوا تو پھر ——————

لوشنگٹن ۔ نہین پیاری یہ بات نہین ہی ۔ یہ بات کہتے وقت گو اسنے اپنی خوشنما اور ہنس مکھ صورت بنا لی مگر مجھے صاف معلوم ہوگیا کہ یہ بناوٹ ہی اور مجبوراً اسنے اپنی صورت یہ بنائی ہی ۔

مین نے مختلف سوالات کرکے اسے تکلیف دینا نہین چاہا ۔ اسکی مہربانیان جو اسنے وقتاً فوقتاً مجھپر کی تھین اور اُسکا وہ نوازشانہ برتاؤ کہ جسکی مین تہ دل سے ممنون تھی وہ اسی کا شاہد تھا کہ جو کچھ یہ کہتا ہی اُسے تسلیم کرلیا جائے ۔

چنانچہ وہ یہ کہکر رخصت ہوا ۔ کہ مین دو ایک ہی دن مین مکان وغیرہ کا بندوبست کرکے مطلع کرتا ہون یا خود آتا ہون ۔ اسکے جاتے ہی میرے دل مین یہ خیال پیدا ہونے لگا کہ میرا اور لوشنگٹن کا یہ سلسلہ مدت تک نہین قائم رہ سکتا اور اگر رہیگا تو لوشنگٹن کو زحمت اٹھانی پڑے گی ۔

دوسرے دن مجھے کچھ اشیاے مطلوبہ کی خرید کی ضرورت ہوئی ۔ تقریباً دوپہر کے بارہ بجے مین بازار شہر کی طرف روانہ ہوئی ۔ ایک شاہراہ مین جسکو مین طے کررہی تھی بیگم ٹینی سن سے ملاقی ہوئی ۔ مجھے دیکھکر بیگم ٹینی سن بہت خوش ہوئی دوستانہ مجھ سے مصافحہ کیا اور کہا کہ تم ابھی تک یہین ہو ۔

میں ۔ ہان جب سے مین نہین ہون صرف پندرہ دن کے واسطے یہان سے مین ایک ضد کام کے لیے چلی گئی تھی مگر جب سے پھر یہین موجود ہون ۔ وہ ضد کام نہایت تکلیف دہ اور پر آسیب تھا ۔

یہ سُنکر غمگینی کی جھلک اسکی شکل پر جھلکنے لگی اور اسنے ایک آہ مارکر یہ کہا -
آہ پیاری بیگم ولٹن دنیا مین کون ایسا ہوگا کہ جسپر طرح طرح کی آفتین برپا نہ ہوتی ہون ان آفات و مصائب مین سے بہت سی صرف ہماری اپنی نادانیون اور حماقتون یا افعال قبیحہ کا صدقہ ہر -
یہ کہکر دو تین منٹ وہ ٹھہر گئی اور پھر یون گویا ہوئی مین بھی ایسی ہی گرفتار ہوئی ہون اسکی اس بات سے انکا دلی مطلب مین نہین سمجھی کہ یہ کیا کہتی ہر اور اسکی غرض کیا ہر ظاہر ہر کہ جب مین نہ سمجھی تو پھر مین کیا خاک اسکی ہمدردی کرتی - چند لمحہ خاموش ہو کر مین نے یہ دریافت کیا -
کیا تم اُسی مکان مین ٹھہری ہوئی ہو جسمین ہماری باہم ملاقات ہوئی تھی -
ٹیلینی سن - نہین وہان مین قیام پذیر نہین ہون اُسی کے پاس ایک ہوٹل مین ٹھہری ہوئی ہون - کاؤنٹیس کل ہی یہان پہونچی ہون - پہلا میرا ارادہ ہوا کہ مین اپنی پہلی جاے قیام مین ٹھہرون لیکن جب مین نے دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ وہ مکان کسی اور نے کرایہ پر لے لیا ہر اور وہان ایک پرایوٹ کنبہ آکر بس گیا ہر - کیا تم میرے ہمراہ میرے ہوٹل مین چلوگی بازار سے زیادہ تنہائی ہے ہم وہان بیٹھکر گفتگو کرینگے -
مین نے اسے قبول کرلیا اور انکے ساتھ چلنے کو راضی ہوگئی سبب یہ تھا کہ یہ بیگم بھروسہ کی نظر سے مجھپر مائل تھی اور دوسرے مین اس عورت کا بھید بھی دریافت کرنا چاہتی تھی کہ جسکو کسی وقت مین نے اپنا مخبر تصور کیا تھا -
اس ہوٹل مین پہونچ کر مین نے غور سے دیکھا کہ کہین یہ وہ ہوٹل تو نہین ہر کہ جسمین لونسگٹن آکر ٹھہرا تھا مگر وہ نہین تھا - دوسری امید جو ہوٹل کے پہونچنے پر میرے دل مین پیدا ہوئی تھی وہ یہ تھی کہ مین وہان جینٹ کو بھی ضرور دیکھونگی

مگر اُسکا پتہ بھی نہین تھا بیگم ٹلینی سن مجھے اپنے کمرہ مین لے گئی وہان مجھے کرسی پر بٹھایا
کھانے کی صلاح کی مگر مین نے انکار کیا۔
تھوڑی دیر تک جب ہم مختلف معاملہ پر باتین کر چکے بیگم ٹلینی سن نے کہا کہ جب
ہم تم ایک ہی مکان مین ایک ہی چھت کے نیچے رہتے تھے تم ضرور مجھے ایک عجیب اور
نرالی عورت سمجھی ہوگی۔ مین تمھاری ایک بیان کی مقروض ہون وہ مین اظہار کرونگی
مین بڑی ناک مقروض ہون۔ یہ جملہ اسنے دُہرا کر کہا۔ اور پھر یہ کہنے لگی کہ تم نے مجھپر
جب مین مریض تھی بڑی عنایت کی ہی۔ باوجودیکہ میری اور میری خادمہ کی طرز
معاشرت ایک عجیب ڈھنگ کی تھی لیکن تم نے اسپر کبھی تعجب نہین کیا اور نہ کبھی
اُسکو زبان پر لائین۔
ٹلینی سن اس گفتگو کے بعد چند منٹ خاموش ہوگئی اور پھر مفصلۂ ذیل سرگذشت
بیان کرنے لگی۔
جب مجھے اور تمھین پہلا پندھرواڑا ایک مکان مین گذرا تمھین یاد ہوگا کہ نہ مین
تم سے ملی تھی اور نہ باتین کی تھین اسکا سبب مین بیان کرتی ہون کہ مین نے
ایسا کیون کیا۔
پہلا سبب تو یہی تھا کہ مجھ سے تمھاری پہلی کوئی شناسائی نہین تھی دوسرے
مجھے یہ تعجب معلوم ہوتا تھا کہ تم جیسی نوجوان حسینہ کمسن بیگم تنہا کیون ہو مرد تو مرد
کوئی رشتہ دار عورت بھی نہین۔ اور پھر تمھارا ہواخوری کو جا کر گھنٹون غائب
ہوجانا مجکو کھٹکتا تھا اور شبہات پیدا کرتا تھا کہ یہ بات کیا ہی۔ مجھے امید ہی کہ
جو کچھ مین کہ رہی ہون اُس سے تم ناراض نہ ہوتی ہوگی۔ مین تمھاری مان برابر بڑی
ہون۔ ویسی ہی عمر مین بزرگ ہون۔
مین ناراض۔ استغفر اللہ نہین پیاری بیگم کبھی نہین ٹلینی سن کی

باتین ہی ایسی شفیقانہ اور نوازشانہ ہوتی تھین کہ اگر خدانخواستہ کوئی بات ناراضگی کی ہوتی جب بھی مین ناراض نہین ہوتی - مین نے سجاجتانہ الفاظ مین کہا - خدا کے لیے بیگم بیان کرو -

ہیلنی سن - جب تم ایسی نیک فطرت لڑکی ہو مین بھی بخوشی سناتی ہون - ہان تو میرا پہلے تم پر گمان بد ہوا - مگر جب مین نے دیکھا کہ تم باقاعدہ گھنٹون مین چہل قدمی کرنے جاتی ہو اور شام سے پہلے گھر چلی آتی ہو اور پھر صبح تک نہین نکلتین وہ شبہات میرے کافور ہو گئے اور تمھاری نسبت نیک خیالات پیدا ہونے لگے - اور اسکے علاوہ جب بوڑھی جینٹ نے مجھسے بیان کیا کہ یہ ہمیشہ کھیتون اور جنگلون مین تنہا ٹہلا کرتی ہین مجھے اور بھی استواری سے تمھارے نیک چال چلن ہونے کا یقین ہوا اور مین خود اپنے اوپر حد سے زیادہ خفا ہوئی کہ تم جیسی پاکباز عورت کی نسبت یہ خیال فاسد رکھتی تھی -

تمھین یاد ہوگا کہ جب مین تم سے بعنایت و مہربانی پیش آئی تھی - یہ اسی بدگمانی کے دفع ہونے اور نیک گمان پیدا ہونے کا سبب تھا - جب تم میرے کمرہ مین آکر بیٹھی تھین مین نے تمھاری توجہ اپنے اوپر بہ دل پائی اور اسوقت تمھاری نسبت میری بہت اچھی راے ہو کہ جب مرض کی حالت مین تم نے تسلی دی تھی اور اخلاق سے پیش آئی تھین - مجھے تم سے دلی محبت ہو گئی ہو اور مین سرتاپا تمھاری بہتری کی خواہان ہون یقین ہو کہ دن بدن ہماری دوستی کو ترقی ہوگی اور آخر اسکی بنیاد ایسی جم جائے گی نہ اُکھیڑے سے نہین اُکھڑے گی اب اے پیاری بیگم ولٹن تم یہ دیکھو کہ مین تمھاری اسوقت کی ملاقات سے کیون خوش ہون اور تم پر اپنا بھروسہ کیون رکھتی ہون -

مین یہ سنکر اس مہربان بیگم کی طرف دل سے متوجہ ہو گئی اور اپنی توجہ اسکی باتون کی

طرف وہ مبذول فرمائی گویا اسی کی ہو رہی-

ٹلنی سن - (بیگم) - میری تاریخ مصائب اور حماقتون سے پُر ہی اور مین اسیے جسقدر قابل رحم ہون اُسی قدر قابل شرم ہون - دس سال کا عرصہ گذرا کہ مین بیوہ ہو گئی - ایک دولت کثیر میرے ہاتھ لگی جب زمانہ سوگ و ماتم منقضی ہو گیا میرے سیکڑون خواستگار پیدا ہو گئے - لیکن چونکہ مین عمر سے گذر چلی تھی نہ مجھمین وہ نورانی پرتو فگن حسن رہا تھا کہ جسپر مین خود فروشی کر سکتی تھی اور نہ اپنے مین کوئی خوبی ایسی دیکھتی تھی کہ جو میرے غرور رعنائی کو دو ناکرتی مین نے جتنی کہ خواستگارون کی درخواستین تھین سب واپس کر دین کیونکہ یہ مین بخوبی سمجھ گئی تھی کہ مین باعث رجحان خلقت نہین ہون بلکہ میری دولت نے اتنے خواستگاران ازدواج کو پیدا کر دیا ہی - دو برس کے بعد مجھسے ایک ایسی لایعنی حماقت سرزد ہوئی کہ مین بیان نہین کر سکتی اور وہ حماقت میری عمر دالی کی سزا اور بھی نہین تھی یعنی مین نے دوبارہ شادی کر لی - اور مجھے اس دوسری شادی کرنے کا وہی مزہ ملا جسکا خیال پہلے ہی دماغ مین گذر چکا تھا -

یہ ایک نہایت ہی پُر درد مضمون ہی - پتّا پانی ہوا جاتا ہی - ہر چند میری خواہش تھی کہ مین رتی رتی اپنی رام کہانی بیان کرتی لیکن ان کمینہ اور ناسزا باتون پر زبان ہی نہین اُٹھتی برائے خدا آپ معاف کرینگی - مین ابھی کہہ چلی ہون کہ جسکا مجھے ڈر تھا وہی پیش آیا یعنی نااتفاقی - بے اعتنائی یہ میرے خاوند پر پوری ہو گئی تھی اور وہ مجھسے ایسی سختی سے پیش آتا تھا کہ جتنی مین قابل شرم ہون اُسی قدر قابل رحم ہون - میرا خاوند حد سے زیادہ فضول خرچ ہی - مین اُسی قدر اسکے خرچ کے لیے دیے جاتی - اگر مجھے یہ نہ معلوم ہوتا کہ جو کچھ مین دیتی ہون وہ دوسری عورتون کو دے دیتا ہو - مین اس سے بھی تمھین مطلع کرنا چاہتی ہون کہ جب ہماری شادی ہو گئی ہی

میرے دوستون نے مجھے سمجھا دیا تھا کہ جسقدر جائداد منقولہ اور غیر منقولہ ہو وہ سب اپنے ہی قبضہ مین اور اپنے ہی نام پر رہنے دینا ایسا نہ ہو کہ خوشی مین آکر خاوند کو دیدو یا اُسے مختار بنادو اور پھر وہ سب کے چھکے چھٹکے اُڑ جائے اور تم بعد ناکامی مُنہ تکتی کی تکتی رہجاؤ۔ اے بیگم ولٹن مجھے یہ ہرگز یقین نہ تھا کہ میرا روپیہ دوسری عورتون کی چاہ مین اُٹھے گا اور نہ مجھے حقیقت حال ابتک معلوم ہوئی ہو اور خدا کرے یہ ہی ہو مین ایک نافہم اور ناسمجھ عورت نہین ہون میرا ہنوز یہ ہی خیال ہو کہ میرا خاوند اور مردون کی طرح روپیہ خرچ کرتا ہی یعنی گھوڑے خریدنا۔ کتون کو پالنا۔ سیر کے لیے جہاز خریدنا مختلف ہوٹلون مین جا جاکے ٹھہرنا۔ اپنے دوستون کی دعوتین کرنا وغیرہ وغیرہ جسقدر روپیہ کہ اسنے ان باتون مین خرچ کیا ہی مین کیا بتاؤن کہ اسکی تعداد کیا تھی۔ یہ مین محض خلاف وضع سمجھتی ہون کہ تم خود عقلمند ہو اندازہ کرسکتی ہو۔ اے بیگم ولٹن جتنی باتین مین نے بیان کی ہین کیا تم کہہ سکتی ہو کہ اسمین میرا کچھ قصور ہی اور مجھسے کوئی بات خلاف سرزد ہوئی ہی۔

مین۔ نہین۔ تم نے اپنے دل مین وہ انصاف کیا ہی کہ جسکی داد مین نہین دے سکتی واقعی تم بڑی فیاضہ اور محبت والی بی بی ہو۔

ٹلینی سن۔ بیگم ولٹن ان اخراجات کا کچھ ذکر نہین انکی طرف سے بھی مین نے اپنی طبیعت پھیر لی کیا کرون کہ! ان تک اپنی جان جلاؤن۔ دل مین سمجھ لیا کہ کونسا ایسا نوجوان مرد ہی کہ جو صرف اپنی بیوی ہی کا پابند رہتا ہی اور اور حسین عورتون کی طرف نظر بازی نہین کرتا۔ اسپر بھی صبر کیا مگر مین تمہین اسکا ایک ایسا برتاؤ بتاتی ہون کہ جس سے تمہین معلوم ہو جائے گا کہ اسنے نہ صرف مجھپر بلکہ بوڑھی جینٹ پر کتنا ظلم کیا ہی۔

میرا خاوند موسم سرما لندن مین گذار کر کاؤنٹر چلا گیا۔ یہ نہین معلوم ہوا کہ یہ کاؤن

کیون جاتا ہی - مجھے بھی اپنے ہمراہ نہین لیا صرف ظاہرا یہ معلوم ہوتا تھا کہ جب
ملکۂ معظمہ بورنسے مین آکر قیام فرما ہونگی مین کاؤز کی سیاحت کرونگا - کاؤز
پہونچ کر اُسنے مجھے خط لکھا کہ مین یہان زیادہ دن تک ٹھہرونگا - سبب یہ ہی کہ
ایک تو مجھے یہان کا موسم اچھا معلوم ہوا ہی اور دوسرے یہ باعث ہی کہ یہان
میرے کئی معزز دوست اور شناسا مل گئے ہین جو مجھے زیادہ دن رہنے کو مجبور کرتے ہین
مگر مجھے فوراً اُسی وقت معلوم ہو گیا کہ یہ عیاشی کر رہا ہی اور نوجوان بیگمون کے ساتھ
اپنا خوش وقت گذار رہا ہی - اُسنے میرے حسد کو بھڑکایا مین نے مصمم ارادہ کر لیا
کہ ضرور اسکی کارروائی دیکھنی چاہیے اور اسکا بھید لینا چاہیے کہ کاؤز مین یہ اپنی
زندگی کیونکر گذارتا ہی - مین نے اُسے خط مین لکھ دیا کہ مین اپنے چند رشتہ دارون
کے پاس لندن جاتی ہون اور وہان کئی ہفتے رہونگی - بجاے لندن جانے کے
مین کاؤز چلی آئی - مین اپنے ساتھ ایک ایسی عورت لائی تھی کہ جو پہلے میری
نوکر تھی بعد ازان اُسنے شادی کر لی تھی پھر اُسکا خاوند بھی مر گیا اور اب وہ یون
ہی محنت مزدوری پر گذارا کرتی تھی غرض میرا حکم سُنتے ہی وہ میرے ساتھ یہان
چلی آئی - میرا خاوند اُسے نہین جانتا تھا - اس لیے ایسی ہی عورت میرے مطلب براری
کے لیے مفید تھی - یہ عورت نہایت ہی چالاک - ہوشیار لائق تھی - اور اسکے
علاوہ قابل اعتبار بھی تھی - گو مین اسے خاص کر کے تیز فہم نہین کہہ سکتی مگر ہان
اسمین شک نہین کہ وہ ہر بات کو عقلمندی اور دانائی سے کرتی تھی - خیر مین
اُسے لیکر یہان آئی اور مین نے وہ کمرہ جسمین میری تمھاری پہلی ملاقات
ہوئی تھی بکرایہ لیا -

مین - آہ آپ کا مطلب مسٹر ٹیٹی سن کی پوشیدہ کارروائی کی نگہبانی کرنی تھی
مین اپنے دل مین خود پشیمان ہو رہی تھی کہ کہین وہ مین ہی نہ ہون جسکو اسکے

خاوند نے اپنا دلبر قرار دیا ہو۔

بیگم ٹلینی سن ۔ ہم دونوں نے یہ قصد کر لیا کہ [illegible] سے کام کرنا چاہیے کہ کسی کو کان و کان خبر نہ ہو یہی باعث تھا کہ میں دن کو نہیں نکلا کرتی تھی۔

تم سمجھیں بیگم ولٹن دن کو نہ نکلنے کا یہ سبب تھا۔ صرف شام کو اندھیرا ہونے پر نکلا کرتی تھی وہ بھی میلے کپڑے پہنکر اور ایک دبل نقاب منھ پر ڈال کر کہ کوئی ذرا بھی شبہہ نہ کر سکے اور اگر میرا خاوند بھی رستہ میں مل جائے وہ بھی نہ پہچانے لیکن برخلاف اسکے دن کو اگر میں گھر میں بند رہتی تھی بوڑھی جلینٹ گشت لگایا کرتی تھی چنانچہ تم نے اُسے دیکھا ہی ہی۔ اور بار ہا تمھاری نظر اسپر پڑی ہوگی۔ یہاں ایک حسینہ سیاہ آنکھوں والی بیگم آئی ہوئی تھی اُسپر یہ فریفتہ تھا اور وہ اسکے ایک دوست کی بیوی ہی۔ یہ شبہہ میرے دماغ میں جم گیا اور یہی زیادہ تر مجھے یہاں لانے کا بھی باعث ہوا۔ لیکن جب میں نے تحقیق کرایا تو معلوم ہوا کہ نہیں یہ بات غلط ہی۔ افسوس بیگم رابرٹ کی نسبت میرا کئی دن تک [illegible] خیال رہا۔

ولٹن ۔ [illegible] میں نے بھی اُس بیگم کو دیکھا ہی۔

بیگم ٹلینی سن ۔ [illegible] ہوگا شاید جوہری کی دکان پر بیشتر جاتی ہوگی۔

ولٹن ۔ ہاں [illegible] خوب یاد ہی۔ میں نے اُس بیگم کو جوہری کی دکان پر [illegible] کیا تھا کہ بوڑھی [illegible] دکان میں کچھ خریدنے کے لیے [illegible] تھا کہ آیا مسٹر ٹلینی سن بھی وہاں موجود تھے یا نہیں [illegible]

بیگم ٹلینی سن ۔ [illegible] کے بڑے چال چلن کا ثبوت دینے میں ناکام رہی اور میرا [illegible] تحقیق [illegible] ثابت ہوا۔ بیگم ولٹن جب میری کوششوں کا یہ نتیجہ نکلا میں بیشک خوش ہوئی مگر اطمینان بالکل نہیں ہوا۔

اسی اثنا میں میں مریض ہو گئی جینیٹ میری تیمارداری میں لگی اتنے دن رات اُسکی خبرگیری نہ ہوئی۔ اب نوبت یہ ہو گئی تھی کہ طبیب نے فوراً حکم کیا کہ ابھی اپنے وطن چلی جاؤ چنانچہ مجھے اُسکے حکم کی تعمیل کرنی پڑی یہ میری رام کہانی تھی جو میں نے گوش گزار کی چند فقرے اُسکے ضمن میں اور بھی کہنے چاہتی ہوں اور وہ یہ ہیں کہ مجھے میرے خاوند کی سچی سچی خبر لگی ہے اور اب میں نے اُسکا کھوج بخوبی لگا لیا ہے۔

میں - کیا جینیٹ اب بھی تمھارے ساتھ ہی ہے۔

ٹینی سن - نہیں وہ مریض ہو گئی ہے۔ میں نے کاؤز میں دوسرا شخص بھیجا تھا کہ وہ مسٹر ٹینی سن کا پورا پورا نقشہ کھینچے چنانچہ جس خبر کی طرف کہ میں نے اشارہ کیا ہے وہ خبر مجھے اس شخص نے پہونچائی ہے۔ میں نے اُس بیگم کو اب تک نہیں دیکھا ہے۔ لیکن مجھے امید ہے کہ ایک ہی دو دن کے عرصہ میں اُسکی خبر ضرور لگے گی ایک ہی دو دن کیا میں جانتی ہوں آج ہی سے پتہ تک معلوم ہو جائے گا۔

یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ اتنے میں خادمہ نے آکر کہا کہ ایک بیگم آئی ہیں اور وہ ملنا چاہتی ہیں۔ بیگم ٹینی سن نے کہا کہ انھیں خواب گاہ کے کمرہ میں لیجاؤ وہاں میری اُنکی باتیں ہونگی۔

میں - مجھے معلوم ہوتا ہے کہ میں نے آپ کا زیادہ وقت لیا اور اب میں نہیں چاہتی کہ اور بھی آپ کا بیش قیمت وقت ضائع کروں۔

بیگم ٹینی سن - نہیں نہیں یہ کیا کہتی ہو میں حد سے زیادہ خوش ہوئی کہ تم نے بے تکلف یہاں قدم رنجہ فرمایا۔ کیا میں پھر بھی شربت دیدار سے سیری حاصل کرونگی تم کہاں ٹھہری ہوئی ہو کہ وہاں میں خود حاضر ہوں یا آپ ہی میرے کاشانہ کو منور کرینگی۔

میں - میں بہت خوشی سے کل حاضر ہونگی۔ یہ کہکر ہم نے باہم مصافحہ کیا اور

رخصت ہوئے -

جو چیزین کہ مجھے خریدنی مطلوب تھین وہ مین نے خریدین اور مین اپنی قیام گاہ سٹرما وتھ کی طرف پھری -

مجھے شبہہ ہوا کہ کہین اسکی باعث حسد نہ ہو تو نہین ہرن مجھے ڈر ہو گیا مگر یہ شبہہ اپنے مین کوئی یقینی تو نہین رکھتا تھا - اور اگر بیگم ٹمپلی سن کو مین نے مکان اس لحاظ سے نہین بتایا تھا مبادا وہ آنکلے اور اسوقت لوتشنگٹن بھی آجائے ظاہر ہی کہ میری نسبت اسنے پاکی اور نیک چلنی کا جو خیال کیا تھا وہ صرف اسی سے وہ سرگرمی سے ملی تھی کافور ہو جائے گا - اسکی نگاہون مین میرے چال چلنون مین بٹا آجائے گا اور پھر وہ مجھ سے بات کرنا بھی عیب تصور کرے گی -

دوسرے دن مسٹر لوتشنگٹن کی میرے پاس چٹھی آئی کہ شام تک مین تمہارے پاس پہونچونگا - مین بہت خوش ہوئی اور مین نے عمدہ عمدہ کھانے تیار کرانے شروع کیے -

یہ خط بڑا قلیل اللفظ تھا - اس سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ میرے رشتہ دارون مین کسی امر کا چرچا نہین ہی - اور ہر طرح سے اس کی صورت نظر آتی ہی - مین دوپہر کو کاؤز پھر گئی تاکہ دعوت کے متعلق سامان خریدون - راہ مین مجھے یہ خیال آیا کہ مین نے بیگم ٹمپلی سن سے وعدہ کیا تھا کہ مین تم سے آکر ملونگی - مجھے ضرور چلنا چاہیے دیکھون آگے کیا کیا نئی باتین ہوئین - مین سیدھی ہوٹل مین آئی یہان آکر دریافت ہوا کہ یکایک بیگم ٹمپلی سن علی الصباح یہان سے روانہ ہو گئین -

مین - اپنے دل مین - آہ یہ بیگم اپنے کمبخت خاوند کے بارہ مین نئے غریب باتین کر رہی ہی دیکھیے نتیجہ کیا ہوتا ہی -

مین سیدھی اپنے گھر کی طرف روانہ ہوئی - مجھے بیگم ٹمپلی سن کا کچھ خیال نہ تھا

اسی اثنا میں ہیوا مریض ہوگئی جینیٹ میری تیمارداری میں لگی اتنے دن تک
اُسکی خبرگیری نہ ہوئی۔ آپ ہوئی تھی کہ طبیب نے فوراً حکم کیا کہ ابھی اپنے وطن
چلی جاؤ چنانچہ مجھے اسلئے حکم کی تعمیل کرنی پڑی یہ میری رام کہانی تھی جو میں نے گوشگزار
کی چند فقرے اسکے ضمن میں اور بھی کہنے چاہتی ہوں اور وہ یہ ہیں کہ مجھے
میرے خاوند کی سچی سچی خبر لگی ہی اور اب میں نے اُسکا کھوج بخوبی لگالیا ہی۔

میں۔ کیا جینیٹ اب بھی تمہارے ساتھ ہی ہی۔

ٹیلینی سن۔ نہیں وہ مریض ہوگئی ہی۔ میں نے کاؤز میں دوسرا شخص بھیجا تھا کہ وہ
مسٹر ٹیلینی سن کا پورا پورا نقشہ کھینچے چنانچہ جس خبر کی طرف کہ میں نے اشارہ کیا ہی
وہ خبر مجھے اس شخص نے پہونچائی ہی۔ میں نے اُس بیگم کو ابتک نہیں دیکھا ہی۔
لیکن مجھے امید ہی کہ ایک ہی دو دن کے عرصہ میں اُنکی خبر ضرور لگے گی ایک ہی دو دن
کیا میں جانتی ہوں آج ہی سہ پہر تک معلوم ہوجائے گا۔

یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ اتنے میں خادمہ نے آکر کہا کہ ایک بیگم آئی ہیں اور وہ
ملنا چاہتی ہیں۔ بیگم ٹیلینی سن نے کہا کہ انھیں خوابگاہ کے کمرہ میں لیجاؤ وہاں
میری انکی باتیں ہونگی۔

میں۔ مجھے معلوم ہوتا ہی کہ میں نے آپ کا زیادہ وقت لیا اور اب میں نہیں
چاہتی کہ اور بھی آپ کا بیش قیمت وقت ضائع کردں۔

بیگم ٹیلینی سن۔ نہیں نہیں یہ کیا کہتی ہو میں حد سے زیادہ خوش ہوئی کہ تم نے
بے تکلف یہاں قدم رنجہ فرمایا۔ کیا میں پھر بھی شربت دیدار سے سیری حاصل کرونگی
تم کہاں ٹھہری ہوئی ہو کہ وہاں میں خود حاضر ہوں یا آپ ہی میرے کاشانہ
کو منور کرینگی۔

میں۔ میں بہت خوشی سے کل حاضر ہونگی۔ یہ کہکر ہم نے باہم معانقہ کیا اور

رخصت ہوئے۔

جو چیزین کہ مجھے خریدنی مطلوب تھین وہ مین نے خریدین اور مین اپنی قیام گاہ سٹرماؤتھ کی طرف پھری۔

مجھے شبہہ ہوا کہ کہین اسکی باعث حسد این تو نہین ہون مجھے ڈر ہوگیا۔ مگر یہ شبہہ اپنے مین کوئی یقینی نہ نہین رکھتا تھا۔ ورنہ اگر ٹینی سن کو مین نے مکان اس لحاظ سے نہین بتایا تھا مبادا وہ آنکلے اور اسوقت لونسڈیل بھی آجائے ظاہر ہو کہ میری نسبت اسنے پاکی اور نیک طینتی کا جو خیال کیا تھا اور صرف اسی سے وہ سرگرمی سے ملی تھی کافور ہو جائے گا۔ اسکی نگاہون مین میرے چال چلنون مین بٹا آجائے گا اور پھر وہ مجھ سے بات کرنا بھی عیب تصور کرے گی۔

دوسرے دن مسٹر لونسڈیل کی میرے پاس چٹھی آئی کہ شام تک مین تمہارے پاس پہونچونگا۔ مین بہت خوش ہوئی اور مین نے عمدہ عمدہ کھانے تیار کرانے شروع کیے۔

یہ خط بڑا قلیل اللفظ تھا۔ اس سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ میرے رخصت دارون مین کسی امر کا چرچا نہین ہی۔ اور ہر طرح سے امن کی صورت نظر آتی ہی۔ مین دوپہر کو کاؤز پھر گئی تاکہ دعوت کے متعلق سامان خریدون۔ راہ مین مجھے یہ خیال آیا کہ مین نے بیگم ٹینی سن سے وعدہ کیا تھا کہ مین تم سے آکر ملونگی۔ مجھے ضرور چلنا چاہیے دیکھون آگے کیا کیا نئی باتین ہوتین۔ مین سیدھی ہوٹل مین آئی یہان آکر دریافت ہوا کہ یکایک بیگم ٹینی سن علی الصباح یہان سے روانہ ہوگئین۔

مین۔ اپنے دل مین۔ آہ یہ بیگم اپنے کمبخت خاوند کے بارہ مین نئے غریب افن کر رہی ہی دیکھیے نتیجہ کیا ہوتا ہی۔

مین سیدھی اپنے گھر کی طرف روانہ ہوئی۔ مجھے بیگم ٹینی سن کا کچھ خیال نہ تھا

مین اپنے اور اور طرف کے خیالات کر رہی تھی - اور وہ صرف میرے ناشاد اور
بدنصیب بھائی کے خیالات تھے کہ جب سے مین سینٹ گیٹ مین اس سے ملی ہون
ابتک جسکو کئی سال کا عرصہ گذر گیا نوبت ہوئی آیا وہ دوسرے ملک مین وہ ہی
کار سازی کرتا ہی جو انگلینڈ مین کرتا تھا یا اسنے اپنی حالت سنبھال لی اور نیکی و شرافت
کے رستہ پر قدم زن ہی - مجھے اپنے غریب باپ کا بھی جان گداز تصور آرہا تھا - -
ہیور سٹاک کے اس ہولناک اور جانکاہ سانحہ کا نقشہ بھی آنکھوں کے سامنے
پھر رہا تھا - اسکی بہن جونا کی کپتان فورٹیسکیو کے ساتھ شادی ہونے کا خیال
اور میرے اس حال کے لوشنگٹن کے تعلق پر کیا کیا کچھ دل تراش خراش نہین کر رہا تھا
شام کی پوشاک میری تیار ہوئی - جب اسکے آنے کا وقت قریب ہوا مین متفکرانہ
دروازہ کی طرف تکنے لگی -

مین چشم بانتظار بیٹھی ہوئی تھی کہ اتنے مین گاڑی کی گڑگڑاہٹ کی
آواز میرے کان مین آئی مجھے خیال ہوا کہ مسٹر لوشنگٹن تشریف لاتے ہین مین
استقبال کرنے کے لیے دوڑی - دروازہ کے باہر نکل کر کیا دیکھتی ہون کہ بیگم
گلینی بسن گاڑی مین سے اتر رہی ہین - جس خوشی اور شوق مین دوڑی تھی اُسی قدر
یا اُس سے بھی زیادہ مجھے صدمہ ہوا -

یہان تو یہ خیال کہ میرا مالک آتا ہوگا شب نہایت ہی دلپسندی سے کٹے گی -
اور یہان یہ نزدہ ہوا کہ ایک بوڑھی عورت چلی آتی ہی - اس شوق کی حالت مین کہ
جسکو کچھ کچھ عالم وجد سے مناسبت ہوسکتی ہی مجھے اس بیگم کا بیوقت آنا ناگوار
معلوم ہوا دل مین تذبذب ہوئی کہ اب کیا کرون اگر اسوقت یہ کہدیتی ہون
کہ مین نہین مل سکتی مجھے فرصت نہین ہی یہ حد سے زیادہ وحشت ہی اور اگر بلاتی ہون
تو یہ دقت ہی کہ وہ دیکھے گی کہ یہ با عصمت بیگم جسکو مین پاک صاف اور

ہر آلائش سے الگ جانتی تھی یہ ایسی بدچال چلن نکلی - ظاہر ہی کہ مسٹر ولشنگٹن بھی آخر آتے ہی ہونگے -

یہ سب تصورات اور توہمات صرف ان چند لمحون مین میرے دماغ مین بھر گئے کہ جب وہ گاڑی پر سے اُتر کر باغ مین ہوتی ہوئی آرہی تھی - اور مین دہلیز پر کھڑی ہوئی تھی -

مین نے اخلاقانہ برتاؤ کیا - دہلیز سے آگے جا کر اسکا استقبال کیا - اور اس سے مصافحہ کیا - جون ہی میری نگاہ اسکی صورت پر پڑی معلوم ہوا کہ اسے اپنے خاوند سے بہت رنج پہونچا ہی اور کوئی غیبی وحشت خیز خبر ایسی لگی ہی کہ جس سے یہ بیتاب ہو رہی ہی - ایک نئی بات اور پائی گئی اور وہ یہ تھی کہ مجھسے رُکاوٹ اور روکھے پن سے پیش آرہی تھی - جب مین نے مصافحہ کے لیے ہاتھ بڑھایا ہی تو مشکل سے اسنے ہاتھ ملا کر کہا -

اے بیگم ولٹن مجھے امید ہی کہ آپ میری بیوقت کی ملاقات کی معافی دینگی چونکہ کل مین یہان سے چلی جاؤنگی اس لیے مجھے لازم ہوا کہ ایکبار اور بھی تمھاری زیارت سے خوشی حاصل کر دن - اتفاقیہ تمھارے مکان کا پتہ اس بگھی کے کوچوان سے سُنا اور نیز یہ معلوم ہوا کہ تم اس فردوس نشان مکان مین تنہا رہتی ہو - مجھے حد سے زیادہ خوشی ہوئی کہ مین تم سے تمھارے اس دولت خانہ ہی پر آکر ملتی مین - اے بیگم ٹلینی سن آپ یہ کیا فرماتی ہین کہ اتفاقیہ انکی معاف کرنا - واہ کیا خوب زہے نصیب کہ تم سی با اخلاق بیگم قدم رنجہ فرما دے -

	وہ آئین گھر مین ہمارے خدا کی قدرت ہی کبھی ہم انکو کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہین	

آئیے اندر تشریف فرما ہوجیے -

بیگم ٹلینی سن — نیوپورٹ کو مین ابھی عبور کرتی ہوئی چلی آئی ہون - مین اس سے تھک گئی مجھے سخت تکان ہی - اور بہت تکلیف ہوتی ہی -

یہ کہتی ہوئی وہ اندر آئی - کھانے کے کمرہ کا دروازہ کھلا ہوا تھا نگہ پڑتے ہی اسنے یہ کہا کہ کیا ای بیگم ولٹن تم نے ابھی کھانا نہین کھایا - اوہو مین آپ کے کام مین مخل ہوئی -

مین — نہین یہ آپ کیا کہتی ہین کوئی مخل ہونے کی بات نہین ہی - ابھی عرض کر چکی ہون کہ آپ اسکا مطلق خیال نہ کرین -

بیگم ٹلینی سن — کھانے کی میز کی طرف دیکھکر - مگر مجھے معلوم ہوتا ہی کہ شاید تمھارا کوئی مہمان بھی آنے گا کیونکہ میز پر دو آدمیون کا کھانا چنا ہوا ہی

مین - ہان ہان ——— لیکن ——— لیکن ——— میرے بھائی آنے کو ہین -

مین نے یہ سمجھ لیا تھا کہ لوشنگٹن کے آنے سے پہلے مین اسے باتون باتون مین رخصت کر دونگی -

بیگم ٹلینی سن — اوہو اگر آپ کے بھائی صاحب تشریف لاتے ہین بڑی خوشی کی بات ہی اگر وہ بھی تمھاری طرح سے حسن ظاہری اور باطنی سے آراستہ ہوے مین مل کر بہت خوش ہونگی اور ایسی کیفیتی سے میری افسردہ روح تر و تازہ ہوگی - مین اس بات کو نہین بھولی ہون کہ مین نے تمہین اپنا گاڑھا دوست تسلیم کر لیا ہی - اور اب تک ای بیگم ولٹن میرا وہی خیال ہی یعنی مین تمھین اپنا دوست سمجھتی ہون صبح سے ایک کھیل کا دانہ بھی اڑکر میرے منھ مین نہین گیا ہی مین خود بدخود بنکر آپ کے ہمراہ کھانا کھاؤنگی -

یہ سنکر گو مجھے سخت تکلیف ہوئی اور میری حالت آفت خیز ہوگئی لیکن ظاہری

اخلاقی الفاظ مین مین نے یہ کہا۔ مین حد سے زیادہ خوش ہونگی اگر آپ میرے ساتھ کھانا تناول کرینگی۔

بیگم ٹینی سن ۔ تم بہت ہی مہربان بیگم ہو۔ اس اخلاق و حسن کلام سے خرید لیتی ہو۔ لیکن میری بگھی ——

مین ۔ ہان آپ کی بگھی موجود ہی مجھے خیال ہوا کہ بگھی کی موجودگی کھانا کھانے کے بعد ضرور اسے مجبور کرے گی کہ یہ یہان سے چلی جاے۔

یہ باتین ہو رہی تھین کہ بدنصیبی نے ایک پیادہ آگیا اور اسکے کان مین یہ الفاظ گئے کہ بگھی کے لیے دریافت کیا جاتا ہی ۔ وہ بول اٹھا بیگم صاحبہ بگھی کے کھڑا کرنے کے لیے بافراط جگہہ ہی اور گھوڑون کے باندھنے کے لیے اصطبل مین کثرت سے جگہہ موجود ہی۔

اس پیادہ کا کچھ قصور نہین تھا اور نہ عمداً اسنے کوئی تکلیف دینی چاہی تھی مگر مجھے اسپر غصہ بہت آیا۔ اب مین کیا کہتی اور کیا نہ کہتی انکار کیونکر کرسکتی تھی مجبوراً یہی کہنا پڑا کہ بگھی کھلوا کر بگھی خانہ مین کھڑی کردی جائے اور گھوڑے اصطبل مین باندھ دیے جائین۔

بیگم ٹینی سن ۔ تم واقعی بڑی ہی مہربان ہو۔ تمھین میرے سبب سے تکلیف اٹھانی پڑی ہی۔ کیا آپ کے بھائی صاحب ابھی تشریف نہین لائے۔

مین ۔ ابھی تو نہین آئے بس تشریف لاتے ہی ہونگے۔ مین یہ باتین ہی کر رہی تھی کہ دوسری بگھی کی آواز آئی کہ جو دروازہ کے پاس آکر کھڑی ہوئی تھی مین ۔ (اپنی خاص خادمہ سے) ہیری تم جاکر کہو کہ میرے کمرہ مین بیگم ٹینی سن بیٹھی ہوئی ہین وہ ڈرائنگ روم مین تشریف رکھین ۔ یہ کہکر مین نے اسکی طرف آہستہ سے قدم بڑھا کر کان مین کہا کہ مسٹر لوشنگٹن کو میرا بھائی کہنا اور اسکا

نام لیمبرٹ ہی۔
یہ سنکر میری خادمہ نے ایک ممتاز نظر مجھپر ڈالی مطلب یہ کہ جو کچھ آپ نے فرمایا مین سمجھ گئی ویسی ہی تعمیل کرونگی۔
بیگم ٹلینی سن کو مین نے وہین چھوڑا اور مین مسٹر لونشنگٹن کو لینے آگے بڑھی۔ مسٹر لونشنگٹن دیکھتے ہی مجھے کھل گیا میرا ہاتھ دلی سرگرمی سے دبایا۔
مین۔ آپ سے مل کر حد سے زیادہ خوشی حاصل ہوئی ہی مگر اسوقت ایک نہایت سخت نونگی بات پیدا ہوگئی ہی۔
لونشنگٹن۔ اے روزدہ کیا بات ہی ذرا مجھے بھی تو بتانا۔
مین۔ پیارے تمھاری پریشانی کی کوئی بات نہین ہی۔ میری ایک شناسا بیگم ٹلینی سن نامے اتفاق سے اسوقت آگئی ہی اور خود آپ ہی آپ مدعو ہوئی ہی یہ اخلاق کے خلاف ہی کہ مین اُسے ٹال دیتی۔
مین یہ کہتی جاتی تھی اور میرے مُنھ پر ہوائیان اُڑ رہی تھین آواز کی جھرجھراہٹ دہشت ثابت کرتی تھی۔ لونشنگٹن نے بڑی محبت سے یہ کہا کہ اے بیگم تم کیون رنج کرتی ہو بڑی خوشی کی بات ہی کہ تمھارا کوئی مہمان تمھارے یہان قدم رنجہ فرماوے گو مجھے اس سے زیادہ خوشی نہین ہو سکتی کہ مین تمھین اور اپنے کو تنہا دیکھون لیکن پھر بھی یہ کبھی نہین ہوگا کہ اگر تمھارا کوئی دوست یا عزیز آوے اُس سے مین کچھ بھی کبیدہ خاطر ہون استغفر اللہ۔ ہان یہ بیان کرو کہ یہ بیگم ٹلینی سن کون ہی تم نے تو ابتک کبھی اسکا ذکر بھی نہین کیا۔
مین۔ مجھے اس بیگم کا خیال ہی نہین رہا تھا۔ صرف کل کے اتفاقیہ ملنے سے خیال آگیا تھا کہ اس سے کبھی میری سرسری دوستی ہی یہ ایک بڑی عمر کی عورت ہی (مسکراکر) اس سے مجھے ہرگز یقین نہین ہی۔ کہ تم میرے سامنے اسیم

گرویدہ ہو جاؤ گے۔

لوشنگٹن ۔ محبتی نظر سے ۔ پیاری اگر کوئی فرشتہ صورت بھی ہوتی جب بھی میں اُسپر نظر نہ ڈالتا ۔ میں تم پر فریفتہ ہو چکا جان و دل قربان کر چکا ۔ کیا یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ جب پری رو کے ہاتھ صرف ایک نظارہ دل فروخت کر ڈالا اُس سے واپس لے کر دوبارہ دوسرے کو کیونکر دے سکتا ہوں ۔

برنگ غنچہ ام خرد بوسے تو در دل نمی گنجد
بود این خانہ را از تنگی خود قفل بر درہا

ملین ۔ آؤ لوشنگٹن میز پر کھانا چنا ہوا ہے بیٹھکر تناول کرو ۔ ہاں ایک بات مجھے تم سے اور کہنی تھی وہ دل میں پھر رہی ہے یاد نہیں آتی ۔ اہو لو یاد آ گئی وہ یہ بات ہے کہ میں نے تمھیں اپنا بھائی بنایا ہے ۔

لوشنگٹن ۔ اپنا بھائی ۔

ملین ۔ ہاں اپنا بھائی ۔ دیکھوں تم کس ہوشیاری اور دانائی سے اپنے کو میرا بھائی ثبوت کرتے ہو ۔ اصل یہ ہے کہ بیگم ملینی سن ایک معزز شریف بیگم ہے اور وہ مجھکو بھی ایسا ہی سمجھتی ہے ۔

لوشنگٹن ۔ بہت خوب مجھے تمھارا بھائی بننا قبول ہے ۔ لیکن میں یہ کہے دیتا ہوں کہ اگر کھانے کے وقت تم نے ترچھی نظروں سے میری طرف دیکھا میں ہنسی ضبط نہ کر سکونگا ۔ ایک یہ بات بھی بتاؤ کہ میں اپنا نام کیا رکھوں ۔ نام پر بڑی دقت ہوگی ۔ ایسا نہ ہو کہ بہک جاؤں ۔

ملین ۔ میں نے تمھارا نام لیمبرٹ رکھا ہے ۔ یہی پہلے میرے خیال میں ہو کر گذرا ہے ۔

لوشنگٹن ۔ واقعی یہی درست ہے ۔

لوشنگٹن - مگر مین پھر بھی کہے دیتا ہون کہ ہنسی کا ضرور خیال رہے ایسا نہ ہو کہ ان بناوٹی باتون پر تم یا مین ہنس پڑ دن -

بیگم ٹیلنی سن کو تنہا چھوڑے ہوے دس منٹ کا عرصہ ہوگیا تھا مجھے یہ خیال ہوا ایسا نہ ہو بیگم موصوف کوئی اور شبہہ کرین کہ بھائی کے آتے ہی بیگم ولٹن کہان غائب ہوگئین -

مین - آؤ مسٹر لیمبرٹ آؤ ٹجم جم آؤ نت نت آؤ" یہ کہکر مین از خود ہنسی - لوشنگٹن نے بھی آہستہ سے قہقہہ لگایا اور ہم دونون ڈرائنگ روم کی طرف بڑھے -

جب مین اندر گئی ہون ٹیلنی سن بیٹھی ہوئی ایک کتاب دیکھ رہی تھی اور میری طرف سے پشت تھی - لوشنگٹن میرے پیچھے پیچھے تھا - دہلیز مین قدم رکھتے ہی مین نے کہا - بیگم ٹیلنی سن آپ مجھے اپنے بھائی سے تعارف کرانے کی اجازت عطا فرمائین - جون ہی بیگم موصوف اٹھی اور لوشنگٹن سے آنکھین ملین مین بیان نہین کرسکتی کہ لوشنگٹن کی کیا حالت ہوگئی - اسکے رخسارے فق فق زرد ہوگئے تھے اسکی دیکھن مین پریشانی بیکلی - گھبراہٹ کوٹ کوٹ کر بھر گئی تھی اب میری آنکھین کھلین اور مجھے معلوم ہوا کہ اس لیڈی نے اپنا نام غلط بتایا تھا یہ لوشنگٹن کی بیوی ہے -

چھیالیسوان باب

مشکلات

کچھ دیر تک سکوت کا دور دورہ رہا - یہ سکوت میرے اور لوشنگٹن کے لیے بہت ہی آفت خیز تھا آخر لوشنگٹن کی بیوی جو بیگم ٹیلنی سن بنی ہوئی تھی گویا ہوئی - اور

مُہر سکوت ٹوٹی۔

بیگم لوشنگٹن۔ تلخی بھرے تلفظی لہجہ مین۔ مین اے صاحب نہین واقف تھی کہ تمھارا اصلی نام مسٹر لیمبرٹ ہے تم نے تو مجھ سے لوشنگٹن کے نام سے نکاح کیا تھا۔ اور مجھے اسکی بھی خبر نہین تھی کہ تمھاری ایسی حسین ایسی جمیل ایسی باعصمت بہن ہے اور جو میری بڑی دوست ہے۔

ناظرین خود اس حال کی نوعیت کا سچا سچا نقشہ کھینچ سکتے ہین کہ تینون تنفسون کی کیا حالت ہوگی اور ان کی شکلون کی کیا کیفیت ہوگی۔ بیگم لوشنگٹن کا مارے غصہ کے چہرہ تمتما رہا تھا۔ مجھپر پریشانی اور جان کنی چھا رہی تھی لوشنگٹن ایک عالم سکتہ مین خاموش نیچی نگاہین کیے ہوے کھڑا تھا۔ اضطراب اسکے رونگٹے رونگٹے سے ہویدا تھا۔

بیگم لوشنگٹن۔ میری طرف مخاطب ہوکر اور ایک نفرت خیز کر یہ لہجہ مین جسمین غصہ کی بھی آمیزش تھی یہ کہنے لگی۔ اے بیگم یہ مجھے کاہے کو خیال تھا جب کل مین اپنا رونا تم سے رو رہی تھی اور اپنا درد تمھارے آگے اس لیے اظہار کیا تھا کہ شاید وقت پر تم میری دستگیری کروگی مجھے یہ خبر نہین تھی کہ آج تم ہی میری سوکن بن کر میرے سامنے ہو بیٹھوگی۔ تمھاری یہ شریفانہ صورت اور اُن اخلاقی ڈھنگون پر خاک پڑ گئی۔

(لوشنگٹن کی طرف مخاطب ہوکر) لوشنگٹن سُنو آج ہی ہمارا تمھارا فیصلہ ہوگیا صرف تمھارے تین سو پونڈ سالانہ جو مقرر ہوگئے ہین وہ ہی لیے جاؤ اور اسکے سوا ایک کوڑی بھی تمھین نہین ملے گی۔ تم اس سے بھی مطلع ہوجاؤ کہ مین طلاق کے محکمہ عدالت مین دعوی کرکے تم سے طلاق لونگی۔ اب مین تمھین اس عورت کی خوش آئیند اور دلپذیر صحبت مین چھوڑتی ہون جسکی نسبت مجھے یہ خیال نہین تھا

لگی ہوئی ہو بلکہ وہ ضرور میرے پیچھے دھوکا دے کر دیکھنے جاتی ہوگی اور اسنے ضرور ہم دونوں کو باتیں کرتے ہوئے دیکھا ہو۔

کاش اگر لوشنگٹن مجھسے آزادانہ اپنی شادی کی بابت کہدیتا میں وہ وہ تدابیر عمل میں لاتی کہ اگر بیگم لوشنگٹن سرپٹک کر رہجاتی جب بھی تو پتا نہیں لگتا۔ اب کیا ہوتا ہو جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ وہ دن مجھے بخوبی یاد ہو کہ جب لوشنگٹن نے کہا ہو کہ مجھے اپنے رشتہ داروں کا بہت خیال ہو اس لیے ذرا ہوشیاری کرنی اور اس معاملہ کو بہت ہی پوشیدہ رکھنا زیبا ہو میں نے اُسی وقت اس سے سوال کیا تھا کہ کیا تمھاری شادی ہو گئی ہو لیکن اس بدبخت نے صرف اس خیال سے انکار کیا کہ یہ ہاتھ سے جاتی رہے گی اور پھر ایک نوجوان بیگم کے سامنے یہ بات مضحکہ خیز ہوگی کہ ایک بیوی رکھنے والا اسیر اپنی جان قربان کرتا ہو۔

میں۔ شراب نوشین کے دوچار گھونٹ چڑھا کر۔ کہو پیارے لوشنگٹن تم نے سوہیمپٹن میں جا کر کیا کارروائی کی۔

لوشنگٹن۔ اور کوئی ضروری کام وہاں نہیں تھا۔ صرف میں اپنی بیوی کی کارروائی سے ڈرا تھا۔ بس مجھے دھوکا یہی ہوا کہ وہ یہاں یعنی گاؤں میں بیگم ملٹنی سن کے نام سے مقیم رہی جیسا ابھی تم بیان کر چکی ہو اور مجھے اسنے خط میں لکھدیا تھا اور میں اُسی کو بالیقین تصور کرتا تھا کہ وہ اپنے رشتہ داروں کے ساتھ لندن میں موجود ہو جب تم اپنے والد کے پاس گئی ہو میں سوہیمپٹن اپنی بیوی کے پاس چلا گیا تھا۔ وہاں پہونچکر مجھے اپنے ایک رشتہ دار کا لندن سے خط پہونچا کہ تمھاری بیوی یہاں نہیں آئیں نہ ہم نے انکی صورت دیکھی میں نے اس سے بیان کیا کہ دیکھو یہ خط موجود ہو تم تو کہتی تھیں کہ میں لندن جاتی ہوں اور وہاں تم نہیں گئیں اسنے یوں ہی آئیں بائیں شائیں شادی۔ مجھے اسکے چال چلن پر اسکی بوڑھی عمر دیکھکر یہ خیال کبھی

نہین آتا تھا کہ یہ خلاف عزت کوئی کام کرے گی بلکہ مجھے شبہہ یہ ہوگیا کہ لندن کا
بہانہ کرکے اسکا تین دنون تک گھر سے غیر حاضر رہنا ضرور کچھ نہ کچھ دال مین کالا کالا
رکھتا ہی۔ شاید یہ میری کارروائیون کی تاک جھانک لگانے پھرتی ہوگی۔
مین نے اسپر چندان خیال نہین کیا اپنے ایک دوست کو مین نے اپنی بیوی کا
نگہبان بنا دیا اور کہدیا کہ جسوقت میری بیوی باہر جائے فوراً بذریعہ خط کے مجھے
اطلاع دینا۔ ایکدن اُسکی چٹھی میرے پاس پہونچی تھی اسمین یہ مرقوم تھا کہ تمھاری
بیوی یکایک گم ہوگئین مین نے ارادہ کیا کہ مین فوراً گھر پہونچون اور چندروز
تک گھر پر ٹھہرا رہون گھر پر ٹھہرے رہنے سے ڈبل نتیجہ برآمد ہوگا۔ اول تو مین ملازمین
سے ساری کیفیت دریافت کرونگا کہ کیا کیا ہوا خاص خاص بات کون سی
ظہور پذیر ہوئی ہی۔ دوسری بات یہ تھی کہ جب میری بیوی یہ سُنے گی کہ مین گھر پر
آگیا ہون وہ فوراً جہان گئی ہی واپس چلی آئے گی۔ اور وہ خیالات خام جو اسکو گذرے
ہونگے سب دور ہوجائینگے۔

مین۔ تمھاری بیوی کو معلوم ہوگیا تھا کہ تم مکان پر ہو کیونکہ مین نے اُسے کھُلم کھُلا
بازار مین چکر لگاتا ہوا دیکھا تھا۔

لوشنگٹن۔ اسمین شک نہین اُسے ضرور معلوم ہوگیا ہوگا اسکے کسی دوست
نے جس سے وہ اشارہ کرائی ہوگی لکھ بھیجا ہوگا۔ اور اسمین بھی شبہہ نہین ہی کہ
جسوقت مین وہان سے روانہ ہوا ہون اُسی وقت کسی نے اُسے اطلاع دیدی ہو
جب ہی تو اُسے یہ عمدہ موقع ہاتھ لگ گیا۔

مین۔ پھر ای پیارے لوشنگٹن تم نے مجھے اپنے خط مین یہ کیون لکھا تھا کہ یہان
ہر طرح سے امن و امان ہی اور کسی قسم کا شبہہ کسی کے دل مین اگر واقع نہین ہوا ہی
لوشنگٹن۔ بھلا یہ کس بدنصیب کو خبر تھی کہ میری بیوی پھر گاؤن ہی چلی آئیگی

نے مجھے یقین تھا کہ وہ ضرور اپنے رشتہ داروں کے پاس لندن چلی گئی ہو - اور یہ امر مین نے دو وجوہات سے سوچا تھا اول تو یہ کہ مین خود غیر حاضر ہوں شاید تنہائی کے سبب سے چلی گئی ہوگی یا اپنے رشتہ داروں سے میری شکایت کرنے گئی ہوگی - مگر اے پیاری روز مین تجھ سے سخت معافی چاہتا ہوں کہ مین نے تجھے اپنی شادی سے مطلع نہین کیا تھا کیا تونے میری یہ خطا بخش دی -

مین - مین تم سے ہرگز ہرگز خفا نہین ہو سکتی اس لیے کہ تم نے مجھپر احسانات کیے ہین اور ہمیشہ مجھے خوش رکھا ہو مجھے اے پیارے اگر خیال ہو تو یہ ہو کہ تمھاری آیندہ کیا نوبت ہوگی -

لوشنگٹن - نوبت کیا ہوگی تم ناحق ڈری چلی جاتی ہو تمھاری صورت اور تمھارے لہجہ سے پریشانی ٹپکتی ہو - کوئی بات نہین ہو ہان صرف وہ طلاق ضرور دیگی -

مین - آؤ لوشنگٹن خیر ان باتون کو تو جانے دو دوسری باتین کرین کہ جس سے روح کی افسردگی جاوے - تم نے اس لیڈی سے صرف دولت کے لیے شادی کی تھی نا -

لوشنگٹن - ہان بات اصل یہی ہو - میرے پاس بالکل دولت نہین تھی - یہ خود بخود مجھپر عاشق ہوگئی اسکی نظرون سے محبت عیان ہونے لگی اسکے اعضا کی جلت بہت صاف گواہی دیتی تھی کہ اگر مین شادی کی درخواست کرونگا یہ قبول کرے گی - میری ۲۱ برس کی عمر تھی بھلا تم خود خیال کر سکتی ہو کہ ایسے نوجوان کا دل ایک کھوسٹ بڑھیا کی طرف کیون مائل ہونے لگا صرف اس خیال نے کہ دولت جب ہاتھ لگے گی اور ہون سے فرسے اڑ اؤنگے شادی کرنے پر آمادہ کیا - جب اس عورت کے رشتہ دارون نے سنا کہ وہ شادی کرنے کو ہو انھون نے روکا مگر اسنے نہین مانا اور یہ کہا کہ مین بغیر شادی کیے نہین رہنے کی - پھر انھون نے اس امر پر زور ڈالا کہ اچھا اگر تم شادی کرتی ہو کر دیکھین دیکھنا ہو لیکن اپنا کل زر نقد اور

جائداد وغیرہ سب اپنے ہی نام رکھو اسکا صرف تین سو پونڈ سال کر دو۔ اور اگر یہ نہین کروگی نوجوان شخص ہی چندروز مین سب اُڑ کر دیگا۔ چنانچہ یہ بات اسکے سمجھ مین آگئی اور اسنے یہی کیا۔

مین۔ ایک بات بحث طلب یہ ہی کہ ای پیارے تمھین اس بےعزتی سے اُسے یاد کرنا نہین چاہیے۔

لوشنگٹن غضبناکی کی حالت مین۔ اس بات کے بعد بھی کہ اس نے توہین آمیز اور تہتک خیز الفاظ تمھاری نسبت کہے کیا مین اس کہنے کا مستحق نہین ہون۔

مین۔ یہ ایک فطرتی امر ہی کہ ایسی صورتون مین غصہ آہی جاتا ہی مین اسکا شکریہ ادا کرتی ہون کہ اُسنے مجھے طعن وتشنیع نہ دین مجھے دھمکایا نہین اور مجھے سخت وسست نہین کہا جو اُسے سزا وار تھا۔ لو اب میری سُنو۔ کہ تمھاری بیوی بیوقوف نہین ہی۔ فیاض دل اور عالی ہمم ہی۔ مین ابھی کہہ چکی ہون کہ اسنے یہ یہ باتین کل ہوٹل مین مجھ سے کہی تھین وہ اس سے ہرگز ناخوش نہین تھی کہ تم اپنے عیش وآرام کے لیے ہزارون پونڈ خرچ کرتے ہو اور وہ یہ بھی جانتی تھی کہ تم جیسا نوجوان شخص اُسی حالت مین اُنکے پاس رہ سکتا ہی کہ جب وہ اُسکے آگے آنکھین بچھاتے اور حد درجہ کی اُسکی خاطر ومدارات کرے۔ اور اسمین بھی شک نہین کہ اُسکے رشتہ دار عورتون نے اُسکو بہکا کر اُسکے زر نقد پر تمھارا قبضہ نہ ہونے دیا۔ جہان تک خیال کیا جاتا ہی وہ عورت نہایت عاقلہ اور محبتی ہی۔ اُسکا اُتنا غصہ بیجا تھا بیجا ہرگز نہین تھا۔

لوشنگٹن۔ اس طول طویل تقریر سے تمھارا کیا مطلب ہی۔

مین۔ میرا مطلب یہ ہی کہ اگر تمھین خواہش ہو کہ تمھاری زندگی بعیش گذرے

اور تم اسیری کردضرور اپنی بیوی سے صلح کرلو جہان تک مین اُسے جانتی ہون وہ ایسی نہین ہی کہ تمہارا قصور معاف نہ کرے۔

لوشنگٹن ۔ کرسی پر سے کھڑے ہوکر اور سخت لہجہ مین روز یہ کیون نہین کہتین کہ تو غریب ہو گیا اس لیے میری حفاظت کے قابل نہین رہا معاف کہدو نا مین تمہاری باتون کو سمجھتا ہون۔

مین خوب سمجھتا ہون تری طرز نگہ کو
ہی تھوری آنکھ اور محبت کی نظر اور

اگر تمہاری یہی مرضی ہی بہت اچھا مین بھی حاضر ہون ۔ والسلام۔

جب مین نے یہ دیکھا کہ یہ ناراض ہو گیا اور میرے نصیحت کے پانی نے اسکے غصہ کی جلتی ہوئی آگ پر تیل کا اثر کیا مین اُٹھ بیٹھی اور مین نے اسکی گردن مین ہاتھ ڈال کر اُسے کرسی پر پھر بٹھا یا اور یہ جواب دیا۔

پیارے مجھ کو وقت کا موقع ہی ایسا آکر واقع ہوا ہی کہ اگر مین وہ باتین کرون کہ جو دونون مین بگاڑ ڈالین اور کسی کے گھر کو تباہ کردین وہ محبت و الفت کی معلوم ہون اور جو مین اسکے خلاف راستے زنی کرون اور اتفاق کی بنیاد نہ اُکھڑنے دون اسوقت وہ خیال کیا جائے جو تم نے میری نسبت اب کیا ہی مین پھر اپنی سچی طبیعت سے کہتی ہون کہ جو کچھ تمہارے معاملہ مین مین نے راستے زنی کی ہی وہ تمہارے حق مین بہتر ہی بہتر ہی آگے تمہین اختیار ہی چاہے اسپر عمل کرو یا نہ کرو۔

لوشنگٹن ۔ روز خدا کے لیے معاف کیجیو اس لیے مین نے تجھ سے اسوقت غیر منصفانہ برتاؤ کیا۔ مگر پھر بھی یہ عرض کرتا ہون کہ ایسی صلاح مجھے کبھی نہ دیجیو ایک بوڑھی عورت سے شادی کرکے مین نے بھر پایا ۔ روز تم بخوبی سمجھ لو اگر اسوقت ہماری تمہاری بھی مفارقت ہو جائے جب بھی ممکن نہین کہ مین اُسکے پاس جاؤن اور اُس سے

جاکر معافی مانگون - مین چونکہ مطلق قلاش تھا اس لیے مین نے اُس سے شادی
کرلی تھی اب مین اس دولتمندی سے جو اُسکے پاس جانے مین حاصل ہوگی قلاشی
بہتر سمجھتا ہون - تم میرا مطلب بخوبی سمجھ گئین - اگر تمھاری یہ خواہش ہو کہ ہماری
باہم مفارقت ہو بہت خوب ابھی ہوسکتی ہو - میری زبان جلجائے - اگر ایک لفظ بھی
دھمکی آمیز مین تمھاری نسبت استعمال کرون - اور اگر اسکے برخلاف ہو یعنی تم
مجھ سے جدا ہونا نہین چاہتین مین موجود ہون اور ہر روز مین تجھپر اپنی جان
چھڑکتا ہون - تیرا دلدادہ ہون - یہی تھوڑی سی پونجی اگر ہم خوشی سے ساتھ رہنا
چاہینگے ہمین بہت کچھ مدد دے گی - ہم اپنی زندگی بآرام بسر کرسکتے ہین -
یہ کہکر لوشنگٹن چپکا ہو رہا اور ایک لفظ بھی زبان سے نہین نکالا چونکہ مجھپر اسکے
شفیقانہ اور محبتی لہجہ مین اسکے طرق اور عادات نے پورا اثر کیا تھا اور اسکی ہر ادا
میرے دل کو بھا گئی تھی مین نے مفارقت گوارا نہین کی اور نرم الفاظ مین یہ جواب
دیا کہ ای لوشنگٹن جیسا تم چاہتے ہو میری بھی عین آرزو یہی ہی ہم نے ایک
دوسرے کو بغل گیر کیا اور اپنا باقی ماندہ وقت نہایت خوش اسلوبی اور
ہنس کھیل کر گذارا -
آناً فاناً مین یہ افواہ اُڑگئی کہ لوشنگٹن نے سدہاؤتھ ویلا مین اپنی ایک
آشنا کو رکھا ہو اور بیوی سے اسکی طلاقم طلاقا ہوگئی - پھر لوشنگٹن کو ضرور تا ہی
کیا تھی کہ وہ مجھ سے چھپوان ملتا وہ کھلم کھلا میری ہی جاے قیام مین اپنا ڈنڈا ڈیرہ
لے آیا اور یہین اسنے قیام کیا - لوشنگٹن کی بیوی نے دینے سے ہاتھ کھینچا -
اور ادھر قلت خرچ ہونی شروع ہوئی یہان تک کہ کمی ہوتے ہوتے صرف
بیس پونڈ رہ گئے -
اورسو سے زیادہ سوداگرون اور سقط فروشون کے ہوگئے تھے - لوشنگٹن کی

آمدنی چھ مہینے کی آچکی تھی یعنی جولائی سے جنوری تک کی۔ پھر جب یہ چھ ماہ گذر ین اُسکے بعد پھر نصف سال کی آمد آوے ۔ اور وہ اگر آئے بھی تو کس کام کی صرف ڈیڑھ سو پونڈ ہونگے یہاں ہم اپنے چار سو پانسو پونڈ قرض کر لیے ۔ مین بہت حیران ہوئی کہ یہ روپیہ آئے گا کہان سے کب تک قرض خواہ صبر کرینگے یہ درست ہی کہ تاجر وغیرہ اعتبار رکھتے ہین مگر تابکے ۔ جب مدت گذر جائے گی اور وہ مطالبہ کرینگے اُسوقت دقت پڑے گی مین نے لونسگٹن کو کفایت شعاری کی طرف پھیرنا چاہا لیکن اسنے ذرا نہ سُنا اور اُسی طرح سے قرض لے کر چھیے مٹھے اُڑاتا رہا ۔ لونسگٹن کو یہ خبر ہی نہیں رہی تھی کہ ان قرض خواہون کو کیونکر چکایا جاے گا ۔ محض بیخبر ہو گیا تھا وہ یہی سمجھتا تھا کہ جو دم گذر جائے وہی غنیمت ہی اُسے آیندہ کی متعلق خبر نہ تھی کہ کل کیا ہوگا یہ مفلسی اور اسپر فضول خرچ اسنا کہ مین کانپی جاتی تھی اور میرے ہوش و حواس باختہ تھے کہ دیکھیے آیندہ یہ کس آفت مین پھنستا ہی ۔ مگر اُسے خواب مین بھی آیندہ کی پریشانی بھگتنے کا خیال ہی نہین آتا تھا ۔ مین نے یہ تجویز کیا کہ گھوڑون کو علیحدہ کر دینا زیبا ہی ۔

لونسگٹن ۔ یہ غضب نہ کرنا اپنا بھرم جاتا رہے گا ۔ جب تک بھرم بنا ہوا ہی تاجر بھی خاموش ہین اور جب وہ دیکھینگے کہ گھوڑے تک بک گئے وہ مشتبہ ہونگے اور پھر فوراً مطالبہ کرینگے اور یک مشت لینا چاہینگے ۔

مین ۔ اگر وہ مطالبہ کرینگے مین فوراً اپنا جواہرات فروخت کرڈالونگی اور اُنکی کوڑی کوڑی چکا دونگی قرض سے تو نجات ملے گی ۔

لونسگٹن ۔ بیگم اس امر کا خیال بھی نہ کرو کس جھنجھٹ مین پھنسی ہوئی ہو ۔

	اتھو آرام سے گذرتی ہی عاقبت کی خبر خدا جانے	

جو کچھ آیندہ ہوگا دیکھا جائے گا۔

غنیمت شمر صحبت دوستان
کہ گل پنج روز است در بوستان

یہ کہکر اُسنے دوسری طرف تقریر کو پھیر دیا اور اور معاملات پر بحث کرنے لگا تھا۔ اپنی زندگی اس فضول خرچی سے بسر کرنے لگا۔ ایک شخص کو ایک کوڑی بھی نہیں دیتے اور برابر لیے کر اُڑا کے لیے چلے جاتے ہیں ہر چند اُسے سمجھاتی کہ یہ کیا غضب کر رہے ہو دن بدن اپنے کو قرض کی رسی میں جکڑ رہے ہو لیکن وہ خبر بھی نہ ہوتا اور اُسے یہ بھی معلوم نہ ہوتا کہ کوئی یہ میری طرف خطاب کر رہا ہے یا کسی اور کی طرف آخر میں یہ ہونے لگتا تھا کہ اگر اس معاملہ پر زیادہ بحث کی تو وہ رنجیدہ ہو جایا کرتا تھا جب میں نے یہ دیکھا کہ میرا بار بار روزانہ نصیحت کرنا لوشنگٹن کو ناگوار گذرتا ہے اور ایک یہ امر بھی تھا کہ میں اپنا سمجھانے کا فرض ادا کر چکی تھی۔ اور یہاں تک ادا کیا تھا کہ وہ آزردہ خاطر ہونے لگا تھا میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ جسکے ساتھ رہنے کی ٹھان لی ہے اُسکے خلاف طبیعت خواہ وہ حق ہی کیوں نہو نہیں کرنا چاہیے اگر لوشنگٹن کی یہی مرضی ہے بہتر ہے۔

راضی اُسی میں ہیں صنم جسمیں کہ ہو تری رضا

ناظرین سمجھ سکتے ہیں کہ میں سوائے خاموشی کے اور اسکو اسکی حالت میں چھوڑنے کے اور کیا کر سکتی تھی۔

آخر نوبت بانیجا رسید کہ قرض خواہوں کے بل آنے شروع ہوئے مگر ان مطالبات کی ادائیگی کا روپیہ کہاں تھا جو دیا جاتا تاجروں میں کھلبلی مچ گئی اور ایک آفت برپا ہو گئی۔ ادھر نوکروں میں تہلکہ مچ گیا کہ ہماری تنخواہیں کئی کئی مہینے کی چڑھ گئیں پھر ہم کہاں سے کھائیں۔ قرض خواہوں نے مکان پر آ آ کر گھیرنا شروع کر دیا۔

جب چارون طرف سے یہ بھرمار ہوئی اب لوشنگٹن کی آنکھین کھلین اور اب اسے
ضرورت ہوئی کہ کچھ کرنا چاہیے - لوشنگٹن کو یہ معلوم ہو گیا تھا کہ میری بیوی لندن
مین ہے اس لیے اسنے ارادہ کیا کہ مین سوہمپٹن جاکر اپنے دوستون سے قرض مانگون
شاید وہ کچھ دستگیری کرین -

اب اسے معلوم ہوا کہ بیوی کی جدائی اور بگاڑ نے یہ دن دکھایا - اسکی
آنکھون پر خبر نہین کچھ ایسا غفلت کا پردہ پڑ گیا تھا کہ سمجھا سمجھا کہ دم ناک مین
آگیا تھا لیکن اسے خبر نہ ہوتی تھی - اب جب ضرورت پڑی تو آنکھین کھلین - مین
یہ بخوبی جانتی تھی کہ یہ دوستون پر بھروسہ کرکے چلا ہے محض یہ اسکی خیال خامی ہے
ہرگز کوئی سیدھے منھ بات تو کرنے کا ہے نہین - مگر مین روکتی کیون مین نے
بھی اسکی تائید کی اور کہا بہت خوب ہے آپ تشریف لیجاوین یقین ہے دوست
ضرور مدد کرینگے -

ایک دن صبح کو لوشنگٹن چلا گیا اور اسنے چلتے وقت مجھسے وعدہ کیا کہ تیسرے
دن شام تک مین واپس آجاؤنگا - اسکے جانے کے بعد مین نے خیال کیا کہ آخر یہ
آفت کسی صورت سے دفع بھی ہوگی - لوشنگٹن تو ادا کرچکا مجھے ہی کوئی
تدبیر کرنی چاہیے اور وہ تدبیر یہ تھی کہ مین اپنا جواہرات فروخت کر ڈالون -
پانسو پونڈ کا جواہرات تو وہ تھا کہ جو ایلون نے ٹونی گریس کے بچانے
کے بعد خرید دیا تھا اور اسی قدر یا اس سے کم وہ جواہر تھا کہ جو مسٹر فینیٹن مقتول
نے برٹن مین اپنی پاکٹ بک کی شکرگزاری مین دیا تھا اور کچھ جواہر وہ بھی تھا کہ
جو خود لوشنگٹن نے دیا تھا - مین نے قرض خواہون کے بلون کو دیکھا پانسو پونڈ
مین ادائگی ہو سکتی تھی - مین نے کاؤنٹ مین اپنے جواہرات کو فروخت کرنا
نہین چاہا کیونکہ مین سمجھتی تھی کہ یہان مجھے سب جان گئے ہین دندیج جانے گا -

اس سے بہتر ہی کہ مین نیو پورٹ مین جاکر جواہرات فروخت کرآؤن۔ نیو پورٹ جزیرہ کے وسط مین واقع ہی وہان مجھے کوئی بھی نہین جانتا تھا۔

مین ان جواہرات کو ایک ڈبہ مین بند کرکے بڑی ہوشیاری سے نیو پورٹ پہونچی اور ایک سادہ کار کی دُکان پر جاکر کہا کہ مین اپنے جواہرات فروخت کرنا چاہتی ہون کیا تم خرید سکتے ہو۔

سادہ کار۔ بیگم صاحبہ آپ اندر کے کمرہ مین چل کر تشریف رکھین یہان گاہکون کا ہجوم بہت ہی۔ مین ابھی حاضر ہوتا ہون۔ مین علحدہ کمرہ مین جاکر بیٹھی دو تین منٹ کے بعد وہ بھی آیا اور مجھ سے کہا کہ جواہرات دکھایئے مین نے ایک ایک رقم دکھائی اور اُسنے بہت غور سے دیکھنا شروع کیا۔

سادہ کار۔ بیگم صاحبہ انکی قیمت کا تخمینہ کہان تک ہوگا۔ کیا آپ سب ہی فروخت کرینگی۔

مین۔ ان سب کی قیمت کا پورا پورا اندازہ مین نہین کرسکتی کیونکہ بعض جواہرات اسمین کے خریدے ہین اور بعض نذرانہ مین آئے ہین مگر مین وہی فروخت کرنا چاہتی ہون کہ جنکو مین نے خود خریدا ہی۔

سادہ کار۔ لیکن اے بیگم صاحبہ ان سب کی قیمت تم نے اپنے خیال مین کیا تصور کی ہی۔

مین۔ مین نے تو بہت سوچی ہی لیکن تم یہ بیان کرو کہ تم کیا دوگے اسپر مجھے اگر دینا ہوگا دیجاؤنگی نہ دینا ہوگا اپنا رستہ لونگی۔ دیکھونگی اسمین کیا نفع ہوتا ہی۔ صرف نفع کی خاطر فروخت کرتی ہون۔

یہ مین نے کہا ہی تھا کہ ایک آواز میرے پیچھے سے آئی اور وہ یہ تھی کہ ضرورت اور نفع۔ مین صد ہزار بار معافی چاہتا ہون کہ مین نے یہ کلمہ غلطی سے کہدیا مین سمجھا

کہ سادہ کار اپنی بیٹی سے باتیں کر رہا ہی۔
یہ سنکر مجھے سخت تعجب ہوا کہ یہ کون شخص ہی کہ جو اس طرح بکا یک بول اٹھا میں
دروازہ سے پشت لگائے بیٹھی ہوئی تھی میں نے منھ پھیر کر دیکھا تو ایک بوڑھا شخص
جسکی کاٹھی اچھی تھی معلوم ہوا - اس شخص کی قریب ساٹھ برس کی عمر ہوگی - یہ دیکھنے
میں زرد اور صفراوی مزاج معلوم ہوتا تھا - یہ متوسط قد تھا گو فطرتی چھریرہ جسم
تھا مگر اس سے توانائی اور مضبوطی ہویدا تھی - اسکی صورت سے وہم المرض
معلوم ہوتا تھا - ہاتھ میں ایک چھڑی تھی کہ جسمیں ایک ذرنی تمام سونے کی
لگی ہوئی تھی - قصہ مختصر یہ کہ یہ دولتمند معلوم ہوتا تھا -
سادہ کار - بہت عاجزی اور پاس ادب سے - آپ کا فرمانبردار ای مسٹر جیمس
اسوقت ان بیگم صاحبہ سے کچھ معاملہ کی گفتگو کر رہا ہی -
مسٹر جیمس - میں ان بیگم صاحبہ سے سخت معافی مانگتا ہوں کہ میں نے
دخل در معقولات دیا دکان کے لڑکے نے مجھسے اطلاعاً نہیں کہا کہ سادہ کار
صاحب کسی بیگم صاحبہ سے باتیں کر رہے ہیں میں یہ سمجھا کہ شاید تم تنہا یہاں
بیٹھے ہوے ہوگے -
سادہ کار - آپکا مال تیار ہوگیا ہی کل آپکے مکان پر روانہ ہو جائیگا -
مسٹر جیمس - مجھے امید ہی کہ تم اپنے وعدے کو نباہوگے -
یہ کہکر وہ میری طرف مخاطب ہوا اور کہا بیگم صاحبہ میں دوبارہ ملتمس ہوں
کہ آپ میرے اس دخل در معقولات کی معافی دینگی - آپکا میں نے وقت
لیکر اُنہیں ہرج کیا -
مجھے اسوقت اسکا وہاں ٹھہرنا ناگوار معلوم ہوا اور ناگوار ہونے کا یہ سبب
تھا کہ جب وہ سادہ کار کی لڑکی کے بہلاوے میں آگیا تھا پھر اسکا ٹھہرنا یعنی جب

باوجودیکہ اسنے صدہا معافیاں مانگیں اور استغفار کیے مگر پھر بھی وہ کھڑا رہا۔ اور میز پر اوندھا ہوا ایک ایک جواہر کو دیکھتا رہا اور مجھے بار بار چوٹی سے ایڑی تک دیکھا اور میری صورت پر اپنی تیز تیز نظریں گاڑ دین۔ مگر جب مین نے اسکی طرف ایک روکھے پن اور خشک نظر سے دیکھا اسنے دوبارہ سلام کیا اور کمرہ کے باہر چلا گیا۔

مسٹر جیمیس کے جانے کے بعد سادہ کار نے مجھ سے کہا کہ یہ بڑا عالی قدر اور دولتمند نواب ہی ابھی ہندوستان سے دولت کثیر حاصل کرکے آیا ہی۔ تمام نیوپورٹ کی نوجوان بیگمین اسکی طرف مائل ہین اور اس سے شادی کرنا چاہتی ہین اس لیے کہ یہ بوڑھا شخص مالدار ہی۔

مین۔ مجھے اس سے کیا غرض کہ وہ کوئی ہو مین تم سے اپنا معاملہ کرنے آئی ہوں نہ اسکی گفتگو کرنے اور فضول باتوں سے مطلب۔

بڑی بحث مباحثہ کے بعد مین نے ساڑھے چار سو پونڈ کا جواہرات اسکے ہاتھ فروخت کیا۔ سادہ کار نے ایک چک لکھ دیا اور کہا کہ یہاں سے بنک قریب ہی ہی شاید دس منٹ مشکل سے صرف ہونگے اور آپ وہان پہونچ جائینگی۔

مین اس سے چک لے کر سیدھی بنک کی طرف روانہ ہوئی۔ ٹوپی کرسین کا چونکہ مجھے خوف بیٹھا ہوا تھا مین چارون طرف دیکھتی جاتی تھی کہ کہین کو آ چپکا اٹھائی گیرا تو میرے ساتھ نہین ہو لیا ہی اور کوئی میری تاک مین تو نہین کھڑا ہوا ہی۔

مین اسی خیال مین بڑھی چلی جاتی تھی کہ مین نے مسٹر جیمیس کو دیکھا کہ میرے آگے آگے چلے جا رہے ہین مین انھین دیکھکر ذرا نہین ٹھٹکی۔ جب پاس سے ہو کر نکلی

اسنے جھک کر ادب سے سلام کیا لیکن مین نے اشارہ سے جواب دیا اور آگے قدم اٹھاتے چلی گئی۔ اسنے ہرچند چاہا کہ مجھ سے کچھ باتین کرے ممکن نہ ہوا اور مین شتابانہ بنک مین آکر پہونچی۔

مین بنک مین جاکر کھڑی ہوئی تھی کہ پیچھے پیچھے سٹر جیمس بھی آموجود ہوے میرے پہلو مین کھڑے ہوکر ایک کاغذ کا ٹکڑا مانگا اور ایک چک لکھا۔

بنک کا منشی۔ بیگم صاحبہ یہ سادہ کار کا چک ساڑھے چار سو پونڈ کا ہے ابھی بنک نوٹ دیتا ہون (سٹر جیمس کی طرف مخاطب ہوکر) نواب صاحب آپ پانسو پونڈ چاہتے ہین بہت خوب۔

یہ کہکر اسنے پہلے مجھے دیے اور پھر سٹر جیمس کو دیے ادھر مین نے بحفاظت اپنی جیب مین رکھکر گھر کی راہ لی اور ادھر وہ میرے ساتھ ساتھ ہوا۔

ہرچند مین چاہتی تھی کہ اس سے بات نہ کرون لیکن جب اسنے قریب ہوکر یہ کلمے کہے مین جواب دینے کو مجبور ہوئی۔

سٹر جیمس۔ بیگم صاحبہ مین چاہتا ہون کہ آپ مجھے دل سے معاف کرینگی اگر مین یلتمس ہونگا کہ مین آپ کی مدد کرنا چاہتا ہون گو مجھے صحیح صحیح حالات سے واقفیت نہین ہے لیکن اتنا مین اندازہ بھی کرسکتا ہون کہ تمھین سخت ضرورت پڑی ہے جب تم اپنا یہ سامان فروخت کرنے آئی ہو۔

مین۔ مجھے سخت تعجب ہے کہ ایک نئے صاحب مجھ سے اس قسم کی کیون باتین کرتے ہین۔

نواب صاحب۔ نہین بلکہ مین بہت آزادہ ہونگا۔ چونکہ مین تمھاری خوبی اور حسن کا مداح ہون اس لیے غیریت کہان رہی۔ تمھاری مدح سرائی کی امنگین اور جوش مجھے غیریت کے دائرہ سے جدا کرتی ہین۔ مین کچھ اور بھی عرض

کرونگا - مین ایک گرگ باران دیدہ ہون - اُڑتی چڑیا کے سایہ کو پہچان کر نر و
مادہ بتا سکتا ہون - جب تم سادہ کار کے ہاتھ فروخت جواہر کر رہی تھین مین نے
جواہر کو بنظر تعمق دیکھا تھا - فوراً جواہر کی فطرت کا علم مجھے ہو گیا - مین نے سمجھ لیا
کہ یہ کسی جنٹلمین نے بطور نذرانہ تمھاری خدمت مین پیش کیے ہین - اسی قسم کے جواہرات
نوجوان اپنی تمنا سا بیگموں کو دیا کرتے ہین -

مین - زہر خندہ کرکے - آپ مغلقانہ باتین کرتے ہین -

مسٹر جیمس - کیا آپ اجازت دیتی ہین کہ مین آپ کے ہمراہ کچھ دور چلون
اور پھر جو کچھ خاص خاص باتین ہین اُن سے مجھے یقین ہے کہ تم اطلاع دو گی -

مین - نہ میری طبیعت اس طرف رجحان کرتی ہے نہ میرے پاس وقت ہے کہ
مین اس تنہا ہمراہ مین اپنے پر لوگون کی توجہ مبذول کرون -

نواب صاحب - (مسٹر جیمس) ہان یہ تم درست کہتی ہو - بہت خوب ہے
لیکن جب تک آپ مجھ سے بات نہ کرین مین اتنا بیان کر دیتا ہون اور وہ
یہ ہے کہ یہ ساڑھے چار سو پونڈ کا زر نقد جو تم بنک سے لائی ہو ابھی ختم
ہو جائے گا اور سب قرض مین چلا جائے گا مین سن رہا تھا جب تم سادہ کار سے
بیان کر رہی تھین مگر جب تمھین دوبارہ روپیہ کی ضرورت ہو اور ہو کی تم مجھے قیمتی
اپنا خزانچی سمجھنا - صرف اس شہر مین ایک کارڈ میرے نام کا لکھ دینا کافی ہے مجھے
پہونچ جائے گا - وہ تو جب تم طلب کرو گی دیکھا جائے گا لیکن اگر اب آپ
اجازت دین تو مین کچھ پیش کر دون تم بھی کیا یاد کرو گی کہ کوئی مسٹر جیمس ہو گا - مین
تمھین ہزارون پونڈ کے جواہرات سے زیادہ قیمتی سمجھتا ہون - غرض یہ ہے
کہ یہ زر نقد جو ابھی تمھارے سامنے مین خزانہ سے لایا ہون پیش کرتا
ہون قبول ہو -

آن چشم داشتم ز نظر بندہ پرورت
کز عین التفات برین نوشتہ بنگری

مین - آپ کی عنایت ہی - معاف کیجیے -
مجھے معلوم ہوا کہ دنیا کے تجارب نے اسکے دل مین کامل طور سے گھر نہین کیا
اسے خیال نہین آیا کہ مجھ جیسی عورت کیا رستہ چلتے چلتے ایک غیر شخص اور محض
اجنبی کے ہاتھ فروخت ہو جائے گی - مین نے نہایت رکاوٹ اور بیدلی سے
کہا - مین چاہتی ہون آپ کا دن بخیر گذرے - رخصت -
سر جیمس کو میرا یہ تیوری چڑھا کر جواب دینا برا نہ معلوم ہوا بلکہ اسنے بہت
خلق سے سلام کیا اور چلا گیا - مین یہان سے سیدھی اپنے مکان کی طرف جو چار
میل کے فاصلہ پر تھا روانہ ہوئی - اپنے گھر پہونچ کر مین نے سوداگرون کے
بل دیکھنے شروع کیے اور انکے زر مطالبہ کو جمع کیا - نوکرون کی تنخواہون کو دیکھا
معلوم ہوا کہ ساڑھے تین سو پونڈ قرض ہین -
دوسرے دن صبح کو مین گاڑی مین بل ادا کرنے کے لیے روانہ ہوئی - اور اپنی
ایسی وضع بنائی کہ گویا ہم دولتمند ہین اور کچھ وجوہات سے ادا کرنے مین دیر
ہوئی ورنہ کبھی کے ادا ہو جاتے تاکہ انکا بھرم بنا رہے - تاجرون نے مجھے دیکھکر شکریہ
ادا کیا اور سخت معافی مانگی -
مین - نوکرون نے تمھارے بل بھی دیر سے پہونچائے اور ہمین اطلاع بھی نہین
ہوئی ورنہ اس سے پہلے ادا کر دیے جاتے - جو کچھ مین نے کہا دکاندارون نے قبول
کر لیا - اور وہ سمجھ گئے کہ مین سچ کہہ رہی ہون
انکا روپیہ ادا کرکے مین گھر واپس آئی تھی کہ مجھے کسی نے میرا مسیحی نام لے کر پکارا
دیکھتی کیا ہون کہ دو تین ہی سیکنڈ کے بعد میرا بھائی سرل آ موجود ہوا - تین

برس کے بعد آج مین نے اسے دیکھا ہی - ناظرین کو یاد ہوگا کہ جب یہ قید خانہ سے
بھاگا تھا سینٹ ہلینا مین مجھ سے ملا تھا سرل کی صورت و شکل مین اب فرق
آگیا تھا اور پہلا سے اسکی حالت اچھی تھی - اسکی پوشاک بھی گذشتہ پوشاک سے
تاہم بہتر تھی مگر چہرہ اسکی شرم و ندامت فلاکت اور مصیبت ہی ٹپکتی تھی -
سرل - مین بڑا ہی خوش نصیب ہون کہ تیری تم سے ملاقات ہو گئی مین
ویسا رہا تھا کہ کھانا غضب کا کہان سے آئیگا اور کہان سوؤنگا -
مین - دنیا مین ای سرل تمھارا چہرہ سرسبزی حاصل نہ ہوئی -
یہ مین نے پر درد اور ضعیف آواز سے کہا -
سرل - سرسبزی جی درست ہی - میری ہی قسمت ہی کہ مین دربدر جو تیان
چٹخاتا پھرون اور خاک چھانون - ہان ای روز اگر تمھاری طرح خوبصورت ہوتا
اور کسی اور جلس مین ہوتا تو ——————
مین - خاموش ای سرل خاموش تو میرا سگا بھائی ہو کر ایسی باتین کرتا ہی
(دوسری طرف بات پلٹ کر) کیا تم نے سنا ہی کہ ہمارے غریب باپ کا
کیا درجہ ہوا -
سرل - نہین مین نے کچھ نہین سنا - کیا وہ مر گئے اگر انکا انتقال ہوا تو
مین جانتا ہون اسکو بھی ایک زمانہ مدید گذر گیا اس لیے کہ ماتم کے آثار تمھارے
چہرہ سے ہویدا نہین ہین -
مین اس سخت دلی اور بے ہمتی کی تقریر سنکر پریشان ہوا اور مین نے
خیال کیا کہ اسپر کچھ طعن و تشنیع کرنا محض فضول ہوگا یہ آپ ہی مصیبت مین
گرفتار ہی - اس نے اس قسم کی باتین کرنی لغو ہین - مین نے آخر اپنے باپ کی
جو کچھ نوبت تھی وہ سنائی - کہ وہ دیوانہ ہو گیا ہی اور یون پاگل خانہ مین قید تھا

اِس دردناک پدری حالت نے اسپر اثر کیا اور وہ رنج مین چُپ چاپ کھڑا ہو گیا -
اُسکی سابق نیک فطرت عالی ہمم پُر از الفت و محبت روح کا کہ جو زمانہ طفلی مین
جب ہم ساتھ سب مل کر رہتے تھے اسپر جلوہ فرما تھی اب پھر کچھ کچھ اپنا رنگ سے
آ گئی لیکن چہرہ کی یہ صورت چند ہی منٹ تک رہی اور پھر اُسپر وہ ہی شیطنت
اور شرارت نمودار ہو گئی - و دل شگفتگی وہ ہی بیرحمی ہویدا ہونے لگی -

سرل - اچھا روز کیا تم ایک دفعہ اور بھی میری خزانچی نبو گی مجھے یقین ہی کہ
تم مقدور والی ہو -

یلن - غمگین نظر سے اسکی طرف دیکھکر - تین برس اُدھر تم کیا کرتے رہے -

سرل - تین برس گئے تاریخی حالات صرف ایک مفصلہ ذیل فقرہ سے تمھین
معلوم ہو جائینگے اور تمھین آگاہی ہو گی کہ مہذب ملکون مین ہزارون اور لاکھون
آدمی کیا کیا کرتے ہین - تم یہ دریافت کرتی ہو نا کہ تین برس کیا کرتے رہے مین نے
تین برس اپنی زیرکی اور تیز فہمی سے کام لیا -

یلن - تم اسوقت انگریزی سلطنت مین کھڑے ہوے ہو کیا اسکا خوف نہین
ہی ایسا نہو کوئی مخبر مخبری کر دے -

سرل - فرانس ہم لوگون کے لیے بہت سخت ہی - اسمین ہمین مطلق آرام نہین
ملتا وہ قوانین اہم وہان ہم جیسے لوگون کے لیے رائج ہین کہ جو جڑ بی نکال لیتے
ہین - انگلینڈ مین بآسانی یا بہلا پھسلا کر قرض تو ملجاتا ہی مگر فرانس مین اسقدر
وحشت ہی کہ کوئی کھڑا نہین ہونے دیتا - وہان سے مین بلجیم چلا گیا کہ شاید اپنی طبیعت
کے موافق وہان موقع ہاتھ لگ جائے -
مگر وہان کے لوگ بھی وحشی دیکھے انمین وحشت فرانسیسیون سے بھی زیادہ
تھی - مین بلجیم سے جرمنی چلا گیا یہان بھی خاطر خواہ نفع نہین ہوا آخر یہی قصد ہوا

کہ اپنے وطن مالوفہ کو پہونچون چنانچہ مین سوہمپٹن مین اُترا اور پھر میرا ارادہ ہوا
کہ چلکر کاؤز بھی دیکھون۔ مین بڑا خوش قسمت ہون کہ کاؤز مین آتے ہی مجھے
تم مل گئین۔ آہ اے روزا امریکہ کی طرف ایک دفعہ اور بھی جی چاہتا ہے کہ چلا جاؤن
وہان یقین ہے کہ دال گل جائے گی۔ مگر اٹلینٹک کو عبور کرنا اور نیویارک (دارالخلافت
امریکہ) مین زندگی بسر کرنا اُس جنٹلمین سے محض ناممکن ہے کہ جو صرف چار آنے اپنی
جیب مین رکھتا ہو۔

مین۔ سرل اگر تمھین وسائل بہم پہونچ جائین تم ضروری امریکہ چلے جاؤ گے۔

سرل۔ ضرور اور قطعی۔

یہ سُنکر مین نے چارون طرف دیکھا کہ کوئی ہماری باتین تو نہین سُنتا۔ مگر خوش
قسمتی سے وہان کوئی نہین تھا۔

مین۔ نیویارک جانے کے لیے کتنا روپیہ درکار ہے۔

سرل۔ سو پونڈ سے مین اپنا یہ عزم شان و شوکت اور ناموری سے پورا
کرسکتا ہون۔ اور پچھتر پونڈ سے بطرز احسن۔ پچاس سے بکمال آرام سے۔ اور پچیس سے
باعتدال۔ تم سے بہتر منصف اسوقت اور کوئی نہین ہوسکتا کہ جو ان مدارج
کا بخوبی اندازہ کرسکتا ہے۔ تمھین مکمل اختیار ہے جو کچھ کرو گی منظور ہے چند لمحہ مین نے
خیال کیا کہ اپنے بھائی کو آخری کم سے کم رقم دیدون کہ وہ باعتدال سفر کرے
مگر پھر ایک یہ تصور میرے خیال مین آیا کہ بڑے افسوس کی بات ہے اپنے عاشق
کے لیے تو مین نے جواہرات فروخت کیے اور اُسکی فضول خرچیون کے نتیجون کے
اثر کو ٹالنے لگی اور یہ میرا سگا مان جایا بھائی ہے اسکے لیے مین یون دل تنگی سے
کام لون۔ اس اخوت کے اُٹھتے ہوے شعلہ نے مجھے پچاس پونڈ دینے پر آمادہ
کیا۔ مین نے اسکی خدمت مین پچاس پونڈ پیش کیے اور التجا کی کہ آپ امریکہ

تشریف لیجاوین - اسنے اپنی گردن خم کی کہ مین ضرور یہ ارادہ پورا کرونگا - رخصت ہوتے وقت اسنے اوپری دل سے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ مین دیا مگر مین نے ہمشیری لفت و محبت کے تقاضے سے اُسے خوب بھیچا - ہر چند لوگون کی شاہراہ پر آمد و رفت اس امر کی مانع تھی کہ مین چلتے وقت اس سے گلے نہ ملون مگر نہین میری محبت کے جوش سے مجھے اندھا بنا دیا تھا - مین دوڑکر گلے لپٹ گئی اور پھر ہم لے باہم ایک دوسرے کو الوداع کہا

رخصت ہوتے وقت بہم مجھے یقین کامل تھا کہ سرلی سے یہ آخری ملاقات ہے - مین نہین بیان کر سکتی کہ مین کس رنج و الم مین گھر پھر کر واپس آئی ہون - شام کو لوشنگٹن گھر پھر کر واپس آیا اور جب وہ ڈرائنگ روم مین داخل ہوا اسکی صورت پر نظر کرتے ہی مین سنے پہچان لیا کہ یہ ناکام و مایوس آیا ہے - جب گفتگو ہوئی اور وہ آکر بیٹھا جو کچھ میرا خیال تھا وہ ہی نکلا - پھر مین سنے اپنی کل کارروائی قرض ادا کرنے کے معاملے مین بیان کی اور اپنے جواہرات کے فروخت کرنے اور کل بلون کے ادا کرنے کا ذکر کیا - لیکن مین سنے نہ تو مسٹر جیمس کی ملاقات کی بابت ایک لفظ کہا اور نہ اپنے پیارے مفلوک مصیبت زدہ بھائی کی نسبت کوئی تذکرہ کیا - اور یہ ضرورت ہی کیا تھی کہ مین ان دونون مین سے کسی کا بیان کرتی -

صرف پچاس پونڈ رہ گئے تھے اس چھوٹی سی رقم مین ہمین پانچ ہفتے گذارنے تھے کیونکہ پانچ ہفتے کے بعد لوشنگٹن کی ششماہی کی آنے کی تاریخ تھی جب لوشنگٹن نے یہ سُنا کہ مین نے اپنے جواہرات فروخت کر ڈالے اُسے سخت صدمہ ہوا - اور یہ صدمہ صرف میری اُس کارروائی پر نہ تھا بلکہ اسپر تھا کہ مین اپنے دوستون کے پاس سے بطور قرض روپیہ نہ لا سکا - دوسرے اسکو یہ خیال

تھا کہ بجاے اسکے زر وہ گوناگون جواہرات سے او مجھے لا دے نہ کہ اسکے لیے
سر بازار اسکے بکنے کی نوبت آتی۔ یہ باتین اسکی بہ دقت تو تمہاری آنکھ ریتی تھین
اور وہ ایک عالم یاس و حسرت پاؤن پر ون جھکا کے ہوئے خاموش بیٹھا ہوا تھا
ظاہر تھا کہ وہ مجھ سے دلی محبت کرتا تھا۔ اور میری آسائش کیلیے اپنی جان دیتا تھا
مگر جب انسان مجبور ہوتا ہی اسوقت سوا اسکے کہ غم و الم مین اپنی جان گھلائے
اور کیا کر سکتا ہی۔ مین نے اس کہنے کا یہ موقع دیکھا کہ ہمین گھوڑے علیحدہ کر دینا
چاہئین۔ صرف ایک خادم ہمین کافی ہوگا۔ کوئی ضرورت نہین ہی کہ ہم اتنے نوکر
چاکر رکھین کہ جنکا خرچ خبر نہین آگے کیا کیا برے نتائج دکھائے گا۔

لوشنگٹن۔ پیاری جب تم اپنا زر و جواہر مجھ پر نثار کر چلین تو پھر بعیش کیونکر ہم
زندگی بسر کرتے ہین۔ ہمارا قرض سب ادا ہو گیا ہم معاملہ کے کھرے مشہور ہو گئے
یا نہین جب لوگ ہمین معاملہ کا کھرا سمجھنے لگے پھر کیا ہی چین کرو جو کچھ ہوگا آیندہ
دیکھا جائے گا۔

مین۔ مگر یہ چین و آرام کب تک اگرچہ ارادہ ہی چند ہی روز مین
دیکھ لینا کہ ہم نئی نئی سخت مشکلات کی زنجیرون مین اپنے کو جکڑا
ہوا دیکھین گے۔

لوشنگٹن۔ آیندہ باتون کا تمہین خیال عبث ہی۔ جو دم ہی وہ غنیمت ہی اسکو
غنیمت سمجھکر گزارنا چاہیے۔

غنیمت دار این دم را کہ دور چرخ مینائی
نہ دارش ماند نہ دارا نہ قصرش ماند نہ قیصر

جو دم صحبت اور فرصت کا ملجائے وہی بہتر ہی۔ کیون خواہ مخواہ آیندہ کا
خیال کرکے اس غنیمت کو بھی خدشہ مین ڈالا۔

مین - یہ کمبخت گھوڑے تو ضرور ہی علیحدہ کر دینے چاہئیں -
لوشنگٹن - پیاری روز انکے علیحدہ کرنے سے ہوا بگڑ جائے گی - اور پھر کوئی ایک کوڑی کا قرض نہیں دینے کا -

جب بہت دیر تک مین بحث کر چکی اور میری نصیحت کی باد نسیم نے اسکے غنچۂ دل کو ذرا نہ کھلایا مین خاموش ہو رہی اور اسکو اسی کی راے پر چھوڑ دیا جب ایک شخص مانتا ہی نہین اُسکا علاج کیا کیا جاے - لوشنگٹن یہ چاہتا ہی تھا کہ میری طرف سے ڈھیلی ڈوری ہو وے پھر وہی عیش و عشرت کے سامان ہونے لگے - نہ یہ خبر تھی کہ دن کہان جاتا ہی نہ یہ معلوم تھا کہ شب کہان گذرتی ہی - ہر وقت مے رنگین مین مست اور ہر دم سرور برانڈی سے سر خوش یہان تک کہ پانچ ہی ہفتے مین پھر وہی قرض ہو گیا جب لوشنگٹن کی ششماہی حاصل ہونے کی تاریخ آئی لوشنگٹن سو ہیلن رقم وصول کرنے گیا - مین اپنے گھر سے شہر تک پہونچانے گئی - اسکو ڈاک گاڑی مین بٹھاکر واپس آتی تھی کہ راہ مین مسٹر جیمس ملے - ماہ جنوری شروع ہو گیا تھا شفقت ۱۸۶۴ کا دور دورہ تھا - موسم نہایت صاف اور خوشگوار تھا - چونکہ ہوا خنک اور فرحت بخش چل رہی تھی اسنے میرے رخساروں پر ایک تیز تیز سرخی کی جھلک کا غازہ مل دیا تھا - مسٹر جیمس نے جھک کر نہایت ہی اخلاقی طریقہ سے مجھے سلام کیا اور کہا کہ مین چند منٹ آپ سے گفتگو کرنا چاہتا ہون کیا آپ قبول کرتی ہین -

مین - اے مسٹر جیمس اگر تمھین مجھ سے کچھ کہنا ہی کوئی نقصان نہ ہوگا اگر تم میرے ہمراہ ہو جاؤگے اور مجھ سے راہ چلتے مین کہتے چلوگے مجھے خوب معلوم تھا اور مین آنکھین پھاڑے ہوے اسوقت کو دیکھ رہی تھی کہ جسمین

اس دولت مند شخص کی ضرورت آکر پڑے گی - اس لیے مین نے مصلحتاً یہ مناسب نہین سمجھا کہ مین رکاوٹ اور بے اعتنائی سے اس سے پیش آؤن اور بات تمام کرنے کی روادار نہ ہون -

مسز جیمس - میرے پہلو بہ پہلو قدم اُٹھا کر - ابھی مین نے تمھین ایک نوجوان جنٹلمین کے ساتھ ساتھ دیکھا تھا جسکی نسبت مین نے کچھ سُنا بھی ہی مجھے معلوم نہین ہی کہ آپ کا اُسکے ساتھ کیسا تعلق ہی اور اس تعلق کو کہان تک وسعت ہی تم خفا تو نہین ہوگئین - واقعی یہ سوال مین نے بہت بیباکی سے کیا ہی - لیکن نہین یہ تمھارے فائدہ کا سوال ہی اور یہ آئندہ تکالیف سے محفوظ رکھے گا -

مین - درست ہی مین ابھی ایک نوجوان کے ساتھ جا رہی تھی اور وہ میرا محافظ ہی -

مسز جیمس - تمھین بہت جلد نئے دوست کی ضرورت ہوگی - اور پھر تم یاد کروگی کہ مین نے تمھین نیو اورٹ مین کیا کہا تھا کہ تم مجھ سے اپنا سلسلہ کیون نہین استوار کرلیتین - آؤ میرے ساتھ آؤ اور میرا غریب خانہ اپنے قدوم میمنت لزوم سے مشرف کرو - کیا مین اس اَمر کی یکایک درخواست کرسکتا ہون کہ تم میری حفاظت قبول کرو - اس کہنے کی مین ضرورت نہین سمجھتا کہ مین ایک دولت مند شخص ہون - عیان را چہ بیان تم بخوبی سمجھتی ہو - نہ اس بیان کرنے کی حاجت ہی کہ مین ایسا فیاض طبیعت ہون اسکے بھی اظہار کی کوئی ضرورت نہین ہی - قبول کرتی ہو -

مین - نہین حقیقتاً نہین اور ہرگز نہین - مین مسٹر لونشنگٹن سے جبتک ممکن ہوگا ہرگز جدا نہین ہونگی نہین ہونگی -

مسز ہمپس۔ بہت خوب بہت خوب آپ تاڑ گئے ضرور۔ مگر کیا تم اقرار کرتی ہو۔ یہ کہکر اسنے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ میں دیا اور کچھ منٹ تک۔ میری طرف دیکھتا رہا۔ اسکی نگاہوں میں میرے حسن دلفریب کی خوبیاں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ دیکھتے دیکھتے کہنے لگا۔

کہ بہت جلد تم بہتر ہو جاؤ گی اور پھر دیکھو گی کہ میں تمہیں دولتمند بنا دیتا ہوں اور پھر تم چاروں طرف اپنے عیش و آرام کا سامان مہیا دیکھو گی۔

میں مسز ہمپس سے رخصت ہو کر گھر آئی تھی کہ مہر فروش کی دکان کے پاس ایک شخص سمسن نامی مجھ سے ملا۔ صورت سے پتا جو معلوم ہوتا تھا۔ صورت دیکھتے ہی میں نے اسے نہیں پہچانا مگر جب اسکا نام میرے کانوں میں گونجا میں نے پہچان لیا کہ یہ وہی سادہ کار ہے کہ جسکے ہاتھ نیوپورٹ میں میں نے اپنا جواہر فروخت کیا تھا۔ میں قریب کی مہر فروش کی دکان میں داخل ہوئی مسٹر سمسن کی اور اس مہر فروش کی جسکی دکان میں میں گئی ایک شکل ملتی تھی۔ یہ معلوم ہوتا تھا کہ گویا یہ بھائی بھائی ہیں کیا عجب ہے جو اس سادہ کار نے مہر فروش سے بیان کر دیا ہو کہ یہ بیگم جواہرات بیچنے آئی تھی۔ اس خیال نے مجھے پریشان بنا دیا اور میں مضطربانہ چاروں طرف ہکا بکا دیکھنے لگی پشت پر جو نگاہ پہونچی تو دیکھا کہ دونوں دروازہ کے پاس کھڑے ہوئے باتیں کر رہے ہیں۔ جوں ہی انکی نگاہ مجھ پر پڑی کہ یہ ہمیں دیکھ رہی ہے وہ غائب ہو گئے۔ اور بھی مجھے یقین کامل ہو گیا کہ واقعی یہ سادہ کار اس مہر فروش سے کہہ رہا ہوگا کہ جسکو تم قرض دیتے ہو وہ بالکل دیوالیہ ہے یہ افواہ قطعی تمام گاؤں میں پھیل گئی اور پھر ہمیں وقت بے وقت کا

سامنا کرنا پڑیگا۔ تمام بل آنے شروع ہو جائینگے اور وہ تقاضا کرینگے کہ فوراً ادا کیے جائیں بیچارہ لوشنگٹن کا جو خیال تھا کہ ہماری ہوا بندھی رہے وہ بھی نہیں رہا۔

میں غمگین ٹھنڈی سانس بھرتی ہوئی آزردہ خاطر گھر واپس آئی۔ یہ میری مرضی ہرگز نہیں تھی کہ میں ایسے جوان رعنا حسین ہنس مکھ خوبصورت خوش طبیعت کا ساتھ چھوڑ دوں اور اس بوڑھے صفراوی زرد رنگت کو پسند کر دوں مگر میں دیکھ رہی تھی کہ جتنی باتیں ہوتی ہیں وہ سب اسی کی متقاضی ہیں کہ مجھے ہمیں کی حفاظت میں رہنا پڑے گا۔

مجھے دو ہی گھنٹے گھر آئے ہوئے تھے کہ مہ فروش کا ایک آدمی آیا کہ آپ ہمارا قرضہ فوراً چکا دیں۔

اس مے فروش کے ساٹھ پونڈ قرض تھے اور میرے پاس صرف چند شلنگ باقی رہ گئے تھے میں نے اس شخص سے کہا کہ مسٹر لوشنگٹن سو ہیمپٹن روپیہ لینے کے لئے گئے ہوئے ہیں عنقریب وہ آجائینگے آپ کا قرضہ ادا کر دیا جائے گا۔ وہ بڑبڑاتا ہوا چلا گیا۔ شام تک تمام قرض خواہوں کے بل آئے اور سب نے سخت تقاضا کیا کہ ہمارا قرض فوراً ادا کر دیا جائے ورنہ ہم بذریعۂ عدالت وصول کر لینگے۔

میں شب کو بستر پر پریشان خاطر اور مضطرب جا کر لیٹی کوئی کروٹ چین نہیں تھا اور فردا کی ڈراونی صورت آنکھوں کے آگے پھر رہی تھی کہ دیکھیے کل کیا ہوتا ہے اور قرض خواہ کیا حملہ برآمد کرتے ہیں۔ صبح ہوتے ہی جوں ہی میں بستر پر ناشتہ کرنے کے لیے بیٹھی قرض خواہوں کی درخواستیں آنی شروع ہو گئیں ملوں کی طرح سے یہ درخواستیں شام تک آتی چلی گئیں۔

کا مجوزکا کل قرضہ چکا ئے ہوے صرف پانچ ہفتے ہوے تھے - اس قلیل زمانہ مین
پھر ویسا کا ویسا ہی قرضہ ہوگیا - کل بلون کا جب مین نے حساب لگایا تو ڈھائی سو
پونڈ ہوتے تھے اور اسکے علاوہ نوکرون کی تنخواہون کا روپیہ علٰحدہ تھا لوشنگٹن
کل ڈیڑھ سو ہی پونڈ لے کر آئے گا بھلا اس سے کیا ہوتا ہی - یہ بھی مانا کہ ہم ڈیڑھ سو
پونڈ کے ڈیڑھ سو پونڈ ادا کر دینگے مگر پھر بھی سو پونڈ کا قرضہ جون کا تون بنا رہیگا
اور یہی ہماری بربادی اور تباہ ہونے کی کافی صورت ہی -
یہ شب بھی گذر گئی مگر لوشنگٹن کا پتہ نہین مین خستہ خاطر تپ زدہ حالت مین
بستر پر جا کر لیٹی - اُسی بے آرامی کی حالت مین جیسے سوئی تھی اُٹھ بیٹھی دن کے
نو بج گئے مگر لوشنگٹن کا پتا نہین - اسکے نہ آنے پر مجھے طرح طرح کے توہمات گذرنے لگے
اگر اُسے کوئی کام ہوجاتا تو وہ ضرور خط سے اطلاع دیدیتا کہ باین وجہ میرا آنا نہین
ہوسکا - کہین اسپر کوئی آفت تو نہین آپڑی کہ جو آنے کی مانع ہوئی ہو - دس بجے
ہونگے کہ میرا خادم آیا اور اُسنے کہا کہ ایک شخص آپ سے کچھ باتین کرنا چاہتا ہی
مین سمجھی کہ شاید لوشنگٹن کے پاس سے یہ کوئی خط لایا ہی کہ وہ اُن اُن مشکلات
مین پھنس گیا ہی مین نے آنے کی اجازت دی مگر جب وہ اندر آیا تو اور ہی گل کھلا ہوا
دیکھا اور نئی آفت کا سامنا معلوم ہوا یہ شخص دلال تھا معلوم ہوا کہ گھر کی تمام چیزین دیکھنے آیا ہی کہ
آیا قرضخواہون کے روپیہ کے لیے کافی ہوسکتی ہین یا نہین - اُسنے گھوڑون پر بھی نظر کی اور
مکان کے تمام اسباب کو دیکھا - مین نے نہایت ہی عاجزی سے اُس سے کہا کہ مسٹر
لوشنگٹن شام تک آجائینگے کُل روپیہ ادا کر دیا جاے گا - اور اگر خدا نخواستہ وہ شام تک
نہ آئے تو کل صبح آنے مین کسی طرح کا بھی کلام نہین ہی - پھر مین نے نصیبہ کی جو
شامت آئی اس دلال سے یہ کہدیا کہ تم میرے گھوڑے اور اُنکا کل سامان
لیجاؤ اور اُنکو فروخت کر ڈالو دیکھو کسقدر زر نقد اُٹھتا ہی اس دلال نے منظور کر لیا

اور اُن گھوڑون کو کھول کرلے گیا - نوکرون مین بدگمانی اور تشویش نے اپنے پیر پھیلائے اور وہ سمجھ گئے کہ جب یہان تک ہماری بالکلیہ تنگ ہوگئی ہی کہ گھوڑے تک دیدیے پھر ہماری تنخواہ کیونکر وصول ہوگی - اُنمین باہم کانا پھوسی ہونے لگی اور سر جوڑ جوڑکر باتین کرنے لگے -

مین شب گذشتہ سے زیادہ ملول اور مایوس اُس شب بستر پر جا لیٹی - ایک تو قرض خواہون کا فکر اور دوسرے لوشنگٹن کے نہ آنے کا غم کھائے چلا جاتا تھا - کیا وہ مجھ سے جان کر روپوش ہوگیا ہی یا اسنے اپنی بیوی سے پھر صلح کرلی ہی - یہ خیالات تھے جو اُسکے نہ آنے پر متواتر آرہے تھے - اسکے علاوہ سوچیا مین کچھ ایسا بھاری کام نہ تھا کہ جسمین یہ خیال کرتی کہ اُسکے بھگتانے مین اتنی مدت صرف ہوگئی ہو اگر اس طرح سے وہ مجھے چھوڑکر بیٹھ رہے گا مین اس امر کا استحقاق رکھونگی کہ مین صرف جسم کی حفاظت مین آجاؤن - لیکن ابھی یہ خیال نہین ہوسکتا کہ وہ شخص جسکے لیے مین نے اپنی جان تک قربان کردی اپنا گھنا پاتا سب خاک مین ملا دیا وہ مجھے یون چھوڑ دے گا - اور ایسی نازک حالت مین بھاگ کر چلا جائے گا -

این خیال ست و محال ست و جنون

عورتون سے یہ بعید نہین ہی کہ وہ ان مواقع پر یہ امر کرین کہ اپنے مفلس دوست کو دغا دین مگر مردون سے یہ امر بعید از قیاس معلوم ہوتا ہی -

یہ ایک بدیہی امر تھا کہ اگر کل بھی وہ نہین آیا قرض خواہ تقاضے کے لیے آئین گے اور جب وہ دیکھینگے کہ آج بھی وہ نہین آیا وہ فوراً نالش کردینگے - باہم لوگ چرچا کرنے لگے کہ ان دونون مین کچھ بدمعاشی اور مکر ہو رہا ہی اور یہ لوگون کا روپیہ مارنا چاہتے ہین اسے پہلے بھگا دیا ہی اور پھر یہ عورت بھی اسکے پیچھے بھاگ جائے گی -

بعض یہ کہتے تھے کہ نہیں وہ خود اسے چھوڑ کر بھاگ گیا ہے - غرض طرح طرح کی
باتیں بنتی تھیں سب اسپر متفق الرائے تھے کہ یہ دونوں عورت و مرد ٹھگ اور
بدمعاش ہیں - یہ سب میں بخوبی روشن ہو گیا تھا کہ میں لوشنگٹن کی آشنا ہوں
اور نیز تمام گانوں میں اسکی بھی شہرت ہو گئی تھی کہ میں نے گھوڑے تک بیچنے کو
دیدیے - اسی دن کے لیے میں روتی تھی لیکن وہ نیک نصیب نہیں مانتا تھا -
خرچ اٹھاتے وقت وہ یہ سمجھتا تھا کہ ہمارے گھر کے صحن میں روپیہ کی کان ہے جب
ضرورت پڑے گی کھود لینگے -
لیکن یہ خبر نہ تھی کہ -

رنگ لاے گی ہماری مے پرستی ایک دن

اسی تشویش و پیچ و تاب اور غضب میں میں نے سارا دن گذار دیا - شام کو کل نوکر چاکر اکٹھے
ہوے اور انھوں نے کہا -

ہم آپ کی ملازمت سے باز آئے آپ ابھی ہماری تنخواہیں عنایت کیجیے -

میں - تم ناحق اسقدر گھبراتے ہو کل میں تمھیں ضرور دیدونگی - چاہے مسٹر
لوشنگٹن واپس پھر کر آئیں یا نہ آئیں - میں نے ایک اور جگہ سے روپیہ کا
بندوبست کر لیا ہے - یہ سنکر وہ مطمئن خاطر ہوے اور اپنے اپنے بستروں
پر چلے گئے -

تھوڑی دیر کے بعد دروازہ پر زور سے کسی نے گھنٹی بجائی - میں دوڑی
ہوئی گئی کہ شاید لوشنگٹن آ گیا مگر ایک خادم نے مجھے آ کر ایک خط
دیا - اور کہا کہ کوئی گھوڑے سوار لے کر آیا تھا - میں نے وہ خط لے کر
دیکھا یہ سر جیمس کا لکھا ہوا تھا جب اُسے کھول کر پڑھا تو یہ مفصلہ
ذیل مضمون تھا -

لیبٹن ہاوس نیو پورٹ۔

جنوری ۱۱ ۱۸۴۹ء۔

میری پیاری نوجوان بیگم

مین مے اس سہپرکو ایک ایسی بات کا ذکر مین سُنی ہی کہ میری پیشین گوئی کا امید سے بھی جلدی ظہور پذیر ہوگیا یعنی تمھارے دوست لوشنگٹن نے مطلقاً چھوڑ دیا ہی مجھے امید ہی کہ تم اپنا وعدہ پورا کروگی اور میری حفاظت قبول کروگی صرف تمھاری دو حرفی چٹھی لکھنی کافی ہوگی مین کیا خود تمھارے پاس آؤنگا کیا اپنی بگھی تمھین لینے کو بھیجونگا۔ اور جو کچھ تمھارا قرضہ ہو وہ سب ادا کردونگا۔

راقم تمھارا وفادار دوست

جیمس تہارنے

مین یہ چٹھی مشکل سے پڑھنے پائی تھی کہ دروازہ پر دوسری گھنٹی بجی دل نے فوراً گواہی دی کہ یہ لوشنگٹن ضرور ہی۔ مین چٹھی کو جیب مین ڈال کر دوڑی اور دروازہ پر جاکر دیکھا معلوم ہوا کہ واقعی لوشنگٹن ہی ہی۔ مگر جب اسنے اندر قدم رکھا اسکی نگہ کی وحشت سے مین چونکی اور جب وہ مجھ سے بغلگیر ہوا مجھے معلوم ہوا کہ عادت سے زیادہ یہ شراب اڑا گیا ہی میری کمر مین ہاتھ ڈالے ہوے کمرہ کے اندر آیا اور پلنگ پر پڑرہا۔ اور اپنی بدقسمتی پر خون کے آنسو بہانے لگا۔ اور بدقسمتی بدقسمتی پکارنے لگا۔

مین۔ بدقسمتی۔ ای لوشنگٹن بدقسمتی کسے کہتے ہین اس سے مطلب کیا ہی۔

لوشنگٹن۔ آہ ای پیاری مین تجھ سے اصل سچائی کیونکر بیان کرون۔

جو کچھ اسنے کہا وہ مین بخوبی سمجھ گئی لیکن مین نے یہ چاہا کہ یہ اپنی ہی زبان سے

نظر مجھپر ڈالی اور کہا افسوس تم نے اسکی حفاظت مین رہنے کا وعدہ کرلیا ہی
جسب مجھے معلوم ہوا کہ جوکچھ پوشیدہ معاملہ تھا یہ اُس سے بخوبی واقف
ہوگیا ہی اور اسے ہر ایک بات صاف صاف کُھل گئی ہی - مین نے
جواب دیا -

لوشنگٹن سُنو - یہ سچ ہی کہ یہ چٹھی سر جیمس نے مجھے بھیجی ہی - نیو پورٹ مین
انسے ملاقات ہوئی تھی - تم یہ ہرگز نہ خیال کرنا کہ ان مشکلات کی پیچیدگیون
مین مین تم سے کنارہ کش ہونگی - یہ ہرگز نہین ہو سکتا -

لوشنگٹن - اس کہنے کی کوئی ضرورت نہین ہی - پیاری مین تمھین بخوبی
جانتا ہون معاف کرو کہ مین نے صرف ایک لمحہ تمھاری طرف بدگمانی کی نظرون
سے دیکھا ہی - (میری گردن مین ہاتھ ڈال کر) آؤ یہان پلنگ پر بیٹھ جاؤ -
مین نے اس سر جیمس کا حال سُنا ہی کہ یہ ہندوستان سے کثرت سے
روپیہ کما کر لایا ہی - اب مین تمھین ترکیب بتاتا ہون کہ مین کیا کرنا چاہیے -
مین نے تعجبانہ کیا کرنا چاہیے -

لوشنگٹن - اس چٹھی سے معلوم ہوتا ہی کہ وہ تمھاری ہدایات کا منتظر ہی
آہ ایک چھوٹے مین ہم سب قرض ادا کر دینگے - اور قرضہ ادا کرنا کیسا ہم چپکے
سے روپیہ لے کر لندن چل دینگے -

جو کچھ اسنے کہا اسکے مطلب کا صرف ایک شبہہ میرے دماغ مین آگیا مگر
چونکہ مجھے تجاہل عارفانہ کرکے اس سے صاف صاف کہوانا تھا اس لیے مین نے
مطلب کی درخواست کی -

لوشنگٹن - خوش اور بشاش صورت ہوکر - معاملہ ایسا صاف ہی کہ جیسے
دن کی روشنی - کل علی الصباح تم نواب صاحب سر جیمس کو ایک خط

لکھو اسمین یہ مرقوم ہونا چاہیے کہ لوشنگٹن نے مجھے چھوڑ دیا اور اب مین آپ کی حفاظت قبول کرلونگی۔ آپ چھ سو یا پانسو لونڈ روانہ کردیجیے مین قرض وغیرہ چکا کر چلی آؤن وہ ضرور نوٹ اور اپنی کبھی نہین بھیجے گا۔ کبھی تو کوئی بہانہ کرکے واپس کردیگا اور پھر ہم تم جلدی سے لندن روانہ ہوجائینگے۔

مین۔ لوشنگٹن تم بڑے پُرشوق معلوم ہوتے ہو۔

لوشنگٹن۔ واقعی مین پُرشوق ہون تم بتاؤ تمھارا کیا حال ہی تم ان عجب نظرون سے کیون نگران ہو۔

مین۔ اپنی جگہ سے اُٹھکر اور اُس پر غضب انگیز نظر ڈال کر۔ گو مین حد سے زیادہ خراب اور بد افعال ہون پھر بھی میری یہ فطرت نہین ہی کہ مین یہ قزاقی کرون اور ایک نئے شخص کو دھوکہ دون۔

لوشنگٹن۔ میری طرح سے پلنگ پر سے اُٹھکر۔ روز یہ قزاقی اور دھوکا ہی۔

مین۔ واقعی یہ قزاقی نہین تو اور کیا ہی۔ افسوس میری یہ راے نیک تمھین سخت بُری معلوم ہوئی ہوگی ہر چند مین نے چاہا کہ تمھین فضول خرچیون سے بچاؤن تمھین اُس روز بد دیکھنے کا موقع نہ دون کہ جو ہمارے اوپر آیا ہوا ہی مگر تم پر وہ ادبار سوار تھا کہ تم نے اصلا میری باتون کا خیال نہ کیا۔

خود کردہ را علاجے نیست

لوشنگٹن۔ اگر تم مرد ہوتین روز مین تمھین اُٹھا کر دے مارتا۔

مین۔ اپنی زبان کو روکو کیا کہہ رہے ہو پیچھے دست افسوس نہ ملنا۔ مین سمجھتی ہون اسوقت تم خوب چڑھائے ہوے ہو اپنی طبیعت کو درست کرو۔

لوشنگٹن۔ جو کچھ تم کہہ رہی ہو اور کر رہی ہو مین خوب سمجھ رہا ہون۔ (غصہ اور تلخی مین) تم چاہتی ہو کہ تم مجھے چھوڑ چھاڑ کر چل دو۔ ہان ہان یہ ایک فطرتی امر ہی

مین بالکل تہیدست ہون اور وہان نواب صاحب سر جیمس دولتمند موجود ہین کہ جو
جاتے ہی تمہارے قدمون کے نیچے روپیہ بچھا دینگے -

میری چھاتی مین ان باتون سے غم اور غصہ کا دھوان اٹھا اور مین نے اسی حالت مین کہا

جو بات تو کرتا ہی مین لائق نہین اسکے

مجھے ہرگز امید نہ تھی کہ مین تمہاری زبان سے ایسی لایعنی باتین سنونگی -
لوشنگٹن - خفا کیون ہوتی ہی یہ چٹھی جو موجود ہی - صاف وہ لکھتا ہی کہ تم نے
جو وعدہ کیا تھا وہ اب پورا کرو -
مین - یہ سچ ہی کہ مین نے اس سے وعدہ کر لیا تھا لیکن مین نے اپنے دل مین مصمم
ارادہ کر لیا تھا کہ جب تک تم مجھے روٹی کپڑا دے سکتے ہو غریبی ہی موافق سہی یا
جب تک مین روپیہ حاصل کر سکتی ہون تمھین ہرگز نہین چھوڑونگی -
یہ سنکر لوشنگٹن نے چند منٹ تامل کرکے مجھے گلے سے لگا لیا اور اپنے سخت کہنے
کی معافی مانگی - اسکی معافی مانگنے سے اسکی باتون سے وہ زخم جو کلیجہ پر پڑ گیا تھا خشک
نہ ہوا مگر اسوقت مین چپکی ہو رہی اس نوجوان جنٹلمین کی نسبت میری تمام
آرا سے یک لخت پلٹا کھایا مین ہرگز یہ نہین سمجھتی تھی کہ یہ ایسا بے ایمان ہی
اور اسکی طبیعت مین یہ باجیانہ خیالات بھرے ہوے ہین - مین اسے شریف اور
ایماندار سمجھتی تھی - جب اسنے دیکھا کہ مین اس سے آزردہ ہون وہ ان قابل رحم
کلمات مین معافی چاہنے لگا کہ میرے دل پر اسکی چوٹ لگی - اور مجھے فوراً یہ خیال
آیا کہ یہ صرف میرے ہی لیے اپنی بیوی سے علیحدہ ہوا اور بے پایان دولت کو
چھوڑکر اسنے صرف میری ہی وجہ سے برباد ہونا قبول کیا - یہ بھی مجھے خیال ہوا کہ واقعی
یہ مجھ سے محبت کرتا ہی اور یہ باتین جو اسنے کہین صرف شراب اور مایوسی کی
امنگ سے اسکے منھ سے نکل گئین - ان ان خیالات سے مین نے اسپر

مہربانی کی نظروں سے دیکھا ہم پھر جا کر سو رہے۔ نیا دانہ نیا پانی کل جو کچھ ہوگا دیکھا جائے گا۔

سینتالیسواں باب

تغیر منظر

گو مین نے اپنے دل کا ملال ہر چند کھویا اور لوشنگٹن کی طرف خیال پھیرا مگر مین کیا کرون ایسا گھر اجڑ کا بیٹھا تھا کہ وہ بھلائے نہین بھولتا تھا۔ میری مرضی ہوئی کہ مین سر جیمس کا معاملہ قبول کرلون میرا جی نہ چاہتا تھا کہ مین اپنی زندگی ایسے فضول خرچ ناعاقبت اندیش۔ دغاباز فریبی کے ساتھ تکلیف و مصیبت مین گذاردون اور شب و روز قرض سے دروازہ پر دستک کی آوازین سُنا کرون۔ اسکے علاوہ حال کی مشکلات کا سامنا اس امر کا شاہد تھا کہ مین اس سے علیحدگی اختیار کرون میرا رہنا نہ صرف مجھے برباد کرے گا بلکہ اسے بھی سخت آفت مین مبتلا کرے گا جب مین لوشنگٹن کو چھوڑ دونگی قرض سب ادا کردیا جائے گا۔ اس سے لوشنگٹن کی بھی خلاصی ہوگی اور اسے دوبارہ از سرِ نو دنیا مین قدم رکھنے کا موقع ملے گا۔ میرا ارادہ ہوگیا تھا کہ اس فضول خرچ نوجوان سے علیحدہ ہونے سے پہلے مجھے کچھ خرچ سر جیمس کے پاس سے منگا لینا چاہیے کہ مین قرض ادا کرنے کے علاوہ دو سو پونڈ اسے اور بھی دیدون کہ جبتک تشتما ہی نہ آئے وہ اس رقم مین گذر کرے۔

یہ سب باتین میرے دماغ مین خوب مستقل ہوکر جم گئین۔ رات کو مین نے آرام کیا۔ علی الصباح اٹھی تو دیکھا کہ لوشنگٹن پہلے ہی سے اٹھا ہوا ہے مین نے اپنی گھڑی مین دیکھا نو بج گئے تھے۔ مجھے خیال ہوا کہ آج یہ بہت جلد اٹھ بیٹھا۔ خیر مین اٹھی اور حوائج ضروریہ سے فارغ ہوکر کپڑے پہن پہنا کے مین کمرہ کے باہر

نکلی دیکھتی کیا ہون کہ لوشنگٹن مسکراتا ہوا آرہا ہے اور کہتا ہے کہ مین صرف کوئی احسن تدبیر سوچنے کے خیال مین پہلے اُٹھ کھڑا ہوا تھا۔ مجھے کرسی پر بٹھایا اور آپ بھی بیٹھ گیا باتین کرنی شروع کین۔ پھر ہم اُٹھکر ناشتہ کھانے کے کمرہ مین آئے کھانا کھانے بیٹھے ہی تھے کہ دروازہ پر ایک سخت دستک کی آواز سُنائی دی اور یہ آواز مسٹر سیمن مے فروش کی معلوم ہوتی تھی کہ جو اپنے مطالبہ کا تقاضا کرنے آیا تھا۔ لوشنگٹن نے آدمی سے کہلا بھیجا کہ مین آگیا ہون سہ پہر کو آکر تمہارا سب روپیہ چکا دونگا۔ یہ سُنکر مے فروش کو اطمینان ہوگیا اُسنے ایک لفظ بھی اُلٹ کے نہین کہا اور چُپ چپاتے چلا گیا۔

مین نے یہ موقع اچھا دیکھا کہ مین لوشنگٹن سے اپنی راے ظاہر کردون اور بہت آہستگی مین اس سے جدائی اور علٰحدگی کے لیے کہون۔ مین نے یہی کہا اور ہر پہلو سے اسے نیچ اونچ سمجھائی۔

لوشنگٹن۔ یہ تو مین بخوبی جانتا تھا کہ آج کے دن تم مجھ سے یہی درخواست کروگی ان حالتون مین مین کچھ نہین کہ سکتا جو تمہاری جی چاہے کرو۔

یہ سُنکر مین بہت خوش ہوئی کہ اسوقت یہ جامۂ آدمیت زیب تن کیے ہوے ہو۔ ایک گھنٹہ کامل ناشتہ کی میز پر باتین ہوتی رہین۔ جہان تک مجھ سے ممکن ہوا ہر پہلو سے یہی ثابت کرکے دکھا دیا کہ ہماری اسوقت مفارقت واجب ہوگی۔

مین۔ (آخر اپنی کرسی پر سے اُٹھکر) مین جاکر سٹر جمیس کو ایک خط لکھتی ہون۔ چروید اراس چٹھی کو نیو پورٹ لیجائے گا اور وہ جواب اور تم بھی لے کر غالباً سہ پہر تک واپس آجائے گا۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اسوقت تک ہم ایک جگہ ساتھ ساتھ بیٹھے رہین۔

لوشنگٹن۔ جو کچھ تم مناسب سمجھو اسی روز کرو تمہین اختیار ہے۔ یہ کہکر دستے

اپنا مُنھ موڑ لیا اور دروازہ کی طرف پشت کرکے کھڑا ہو گیا۔

مین ڈرائنگ روم مین آئی اور مسٹر جیمیس کو چٹھی لکھی۔ جب مین نے چٹھی ختم کر لی مین نے گھنٹی بجائی کہ خادم آکر خط نیوپورٹ لیجائے (یہ یاد ہوگا کہ میرے یہان دو نوکر مرد تھے) مجھے معلوم ہوا کہ ایک آدمی تو غیر حاضر ہی اور دوسرے کو مسٹر لوشنگٹن نے کسی کام کے لیے کاؤز بھیجا ہی۔ یہ سُنکر مجھے تکلیف دہ شبہہ ہوا اور مین حیران ہوئی کہ یہ کیا معاملہ ہی کیون مسٹر لوشنگٹن نے کاؤز بھیجا اور کسکے پاس بھیجا

مین۔ (خادمہ سے) نوکر کسوقت گیا ہی اور کیون گیا ہی۔

خادمہ۔ بیگم صاحبہ جسوقت وہ کمرۂ خوابگاہ سے نکلے ہین سات بجے ہونگے جب اُسے روانہ کر دیا۔ اسنے اپنے ساتھیون سے یہ نہین کہا کہ مین اس لیے جاتا ہون اور فلان جگہہ جاتا ہون۔

اس خبر نے میرے شبہہ کو اور بھی قوی کر دیا۔ مین چاہتی تھی کہ اُٹھکر جاؤن اور لوشنگٹن سے صاف صاف دریافت کرون کہ یہ معاملہ کیا ہی کہ مین نے دروازہ پر ایک بگھی کی کھڑکھڑاہٹ کی آواز سُنی کہ وہ باغ کے دروازہ پر آکر ٹھہر گئی ہی۔ مین نے جلدی سے کھڑکی مین گردن ڈال کر دیکھا۔ ایک بگھی دکھائی دی اُسمین دو قیمتی پل شل گھوڑے جُتے ہوے ایک کوچوان اچھے کپڑے پہنے بکس پر بیٹھا ہوا ہی اور اُسی وقت بگھی پر سے مین نے اپنے آدمی کو اُترتا ہوا دیکھا۔ یہ دیکھتے ہی لوشنگٹن دوڑتا ہوا اُس پیادہ کے پاس گیا۔ اُس شخص نے ایک چٹھی لوشنگٹن کو دی چٹھی لے کر وہ پھر اپنے کمرہ مین چلا آیا۔ مین یہ سب کارروائی سمجھ گئی۔ فوراً اپنے کمرہ سے نکلی اور ڈرائنگ روم مین جہان لوشنگٹن بیٹھا ہوا چٹھی کھول کے پڑھنے کو تھا پہونچی چٹھی مین بنک نوٹ بھی معلوم ہوے تھے۔

میری صورت دیکھتے ہی لوشنگٹن مُسکرایا اور کہا لو پیاری اُس بوڑھے کو دھوکا

دے کے اُس سے ایک ہزار پونڈ اینٹھ لیے۔

مین - اللہ اللہ اے لوشنگٹن یہ تم نے کیا کیا۔ تم سے یہ فریب اور دھوکا دہی کا کام کیونکر بن پڑا۔

لوشنگٹن - تم اسکا ناحق خیال کرتی ہو۔ اب کیا ہو پانچوں گھی مین ہین۔ اتنی مدت تک ہم تم بعیش زندگی بسر کرینگے۔

مین - لوشنگٹن - تم واقعی قزاق ہو۔

یہ ایک بدیہی امر تھا کہ شب گذشتہ کی باتوں ہی سے مجھے معلوم ہو گیا تھا کہ یہ شرارت کرنا چاہتا ہی۔ فریب دہی پر کامل آمادہ ہی اور یہ ضرور کرے گا مگر یہ گمان بھی نہ ہوتا تھا کہ صبح اُٹھکر پہلا کام جو وہ کرے گا یہ ہو گا۔

لوشنگٹن - قزاق کیا معنی۔ بھلا یہ بھی کوئی عقل کی بات ہی کہ سونے کی چڑیا ہاتھ لگ جائے اور پھر مین اُسے چھوڑ دوں۔ تم میرے پاس سے علیحدہ ہونا چاہتی تھین - پیاری روز یہ کیونکر ممکن ہو تا کہ اس آسانی سے مین اپنی زبان سے کہدیتا کہ جاؤ۔

جدائی تری کس کو منظور ہی
زمین سخت ہی آسمان دور ہی

قرض خواہ بدمعاش دیکھوں مجھ سے کیونکر ایک پیسہ بھی لے لیتے ہین سب حرافزادوں کو ایک لخت دھتا بتاؤنگا۔ وہ بھی کیا یاد کرینگے کہ کوئی اُستاد ملا تھا۔

اچھا ہی بنا کے نہ چھوڑوں تو کہنا

مین - لوشنگٹن تمھارا چال چلن نفرت انگیز اور کریہ ہی - یہ کہکر مین لگے بڑھی دوڑ مین نے چاہا کہ اس سے نوٹ اور چٹھی چھین لوں مگر اُسنے نوٹون کو پاکٹ مین رکھ لیا اور چٹھی اُٹھا کر میز پر پھینک دی -

مین پریشان خاطر تذبذب کی حالت مین پلنگ پر جا لیٹی اور سخت متردد ہوئی کہ

کیا کرنا چاہیے۔ سر جیمس کو اتنی رقم کثیر پر دھوکا دیا مگر اس سے ایک کوڑی کا مجھے
کچھ فائدہ نہ ہوا۔ اب مین اُسکو کیا مُنھ دکھاؤن اور کیونکر یہ معاملہ جا کر کہون۔ خبر نہین نا
وہ اسے یقین کرے یا نہ کرے کہ اس طرح سے لوشنگٹن نے دھوکے سے چٹھی بھیج کر
خرچ منگایا اور اپنی ڈب مین رکھلیا یا وہ یہ سمجھے گا کہ روز مجھ سے فریب کرتی رہ۔
مین ان ہی تکلیف دہ اور پُر مضرت خیالات مین غلطان و پیچان تھی کہ ایک بگھی کی
کھڑکھڑاہٹ کی آواز دروازہ پر سُنائی دی۔ لوشنگٹن پھر ٹیڑھا مُنھ کرکے ہنسا اور
کہنے لگا کہ بوڑھے نواب جیمس کا خیال دل سے بھلا دو تمھین میرے ساتھ رہنا پڑیگا
مجھے پہلے ڈر لگا کہ ایسا نہ ہو کہین لوشنگٹن کچھ ترش ہو اور دھمکانے لگے اور
ہان نا کرنے پر گرم ہو جسکی برداشت مجھ سے نہ ہو سکتی تھی۔ مگر پھر میرے دل نے یہ گواہی
دی کہ دریافت ضرور کرنا چاہیے جب تک یہ زبان سے نہ کہے گا اسکا منشا کیونکر معلوم ہوگا
کہ یہ آیندہ کیا کرے گا اور اب اسکا کیا ارادہ ہی تاکہ مین بھی اپنا آگے کو
سوجھتا کرون۔

مین۔ لوشنگٹن جو کچھ کیا تم نے خوب کیا خدا تمھین مبارک کرے اب مین
یہ دریافت کرتی ہون کہ آیندہ تم کیا کروگے اور تمھارے جی مین کیا ہی۔ کونسی تدابیر
عمل مین لاؤگے۔ اور یہ امر تم نے کیونکر کیا۔

لوشنگٹن۔ شکر ہی کہ تم راستی پر تو آئین اور عاقلانہ باتین کرنے لگین۔
لو مین کہتا ہون سُنو۔ یہ معاملہ یون انجام پذیر ہوا کہ مین تم سے پہلے بستر پر سے
چھ بجے اُٹھ بیٹھا اور تمھاری طرف سے لائق دولتمند نواب جیمس کو ایک چٹھی لکھی
یہ چٹھی پُر شوق اور با اخلاق مضمون مین لکھی گئی تھی گو اسکا خط بیگمون کے خراب
خط سے نہ ملتا ہو۔ پھر مین نے پیادہ کو چٹھی دے کر بھیجا اور اُسے چند ہدایتین
کردین کہ اگر نواب جیمس تم سے یہ دریافت کرے کہ لوشنگٹن آیا یا نہین تم

فوراً صاف انکار کر جانا کہ نہین آیا میری یہ تدبیر سرسبز ہو گئی چٹھی دیکھتے ہی نواب جیمس نے ایک ہزار پونڈ بھیجدیے جو بحفاظت تمام میری پاکٹ مین رکھے ہوے ہین - ہان ہان یہ تم سے کہنا بھول گیا کہ دوسرے نوکر کو مین نے پہلے ہی چلتا کر دیا تھا کہ ایسا نہ ہو تم اپنی چٹھی کہین دوبارہ اسکے ہاتھ نہ روانہ کر دو پھر وہ سمجھے کہ یہ کوئی فریب گا ٹھا جا رہا ہے اور پہلے اسکے کہ ہم اپنا باطمینان کچھ بندوبست کرین وہ آدھمکے - کوچوان جو تمہین لینے کو بگھی لایا تھا اُس سے کہدیا گیا کہ آج ایسا ہی سبب ہے نیو پورٹ نہین جا سکتے کل ضرور چلینگے -

یہ چٹھی جو مین نے میز پر پٹک دی ہے اسمین وہ ہی معمولی فقرے لکھے ہوے ہین کہ مین حد سے زیادہ خوش ہوا کہ آپ میرے کاشانہ کو منور کرینگی زہے نصیب کہ تم سی پری پیکر مجھ جیسے کو اپنی میزبانی مین قبول کرے یہ چٹھی پڑی ہوئی ہے تم خود دیکھ سکتی ہو -

مین - یہ ساری باتین مین نے سُن لین - اب یہ بتائیے کہ آپ کا کیا ارادہ ہے -

لوشنگٹن - اصل امر یہ ہے کہ جو حالت مفلسی ہمین جدا کرتی تھی اور جس سے مجبوراً تم بوڑھے نواب جیمس کی طرف متوجہ ہوئی تھین وہ بات جاتی رہی جس طرح کسے ہو سکا ایک ہزار پونڈ اُڑا لیے بہتر ہے کہ ہم دوبارہ اپنا اتحاد قائم کرین اور یہان سے سیدھے لندن چلے چلین اور وہان بعیش اپنی زندگی صرف کرین - میرا یہ فریب کرنا خود شاہد ہے کہ مین تم پر اپنی جان دیتا ہون - صرف اس خیال سے کہ کہین تم میرے پاس سے علٰحدہ نہ ہو جاؤ مین نے یہ چال چلی ہے ورنہ مین کہان اور یہ کشمکش کیسی -

مین - پلنگ پر سے اُٹھکر اور ایک تنبیہ آمیز لہجہ مین - لوشنگٹن دیکھو

کان کھول کر سنو۔ تمھارے پاس خواہ کسی سبب سے یا ایسا زر کثیر ہاتھ لگ گیا ہو کہ
جسمیں سے تم قرض خواہوں کا قرضہ بخوبی ادا کر سکتا ہو پھر بیشک تمھاری ہی مرضی ہے انھیں
ایک کوڑی بھی نہ دو نگا بے ایمانی پر جیسے ایمانی ہو تو بے شک نفس کو ہرگز سزاوار
نہیں ہے۔ کیا تم اسے توہین نہیں سمجھتے کہ قرض خواہ ہر وقت آ آ کر دروازہ کھٹکھٹاتے
ہیں ڈوب مرنے کی جگہ ہے۔ میں ہرگز تمھارے ساتھ نہیں رہ سکتی۔ اگر تم ان مکان
کے نیچے رہوگے میں اسے چھوڑ دونگی اور جو تم چھوڑ دوگے تو تنہا میں رہونگی جب تک
کہ کوئی صورت ایسی نہ نکل آئیگی جس سے ہمارے قرض خواہوں کا کل قرضہ ادا
ہو جائیگا میں اس دہلیز سے تمھاری غیر موجودگی میں قدم باہر نہیں رکھنے کی تم
قطعی اور فیصلہ شدہ جواب دو ور لو تپو سے کام نہیں چلنے کا خاطر جمع رکھو ان باتوں
کو میں ہرگز نہیں سُننے کی۔

جب میں نے یہ گفتگو کی۔ تو تشلگٹن اُٹھ بیٹھا اور کہا کہ اے پیاری اگر مفارقت ہی
چاہتی ہو بہت اچھا ہم جاتے ہیں لو سلام ہے۔ مگر تم یہ چاہو کہ ایک کوڑی بھی میں
تمھیں دوں یہ محض ناممکن ہوگا۔ مجھے اسکا گھڑی پر بھی بیٹھنا کاٹے کھاتا تھا۔ کیا
تو وہ زمانہ تھا کہ اسکی فیاض دلی اور عالی ہمتی خلوص نیتی پر میں اپنی جان دیتی تھی
یا اسکے اس بُرے چال چلن نے اس سے سخت متنفر بنا دیا۔ جب میری نفرت انگیز
نگاہیں اسپر پڑیں اور اسنے اپنے کو میری نگاہوں میں کھٹکتا ہوا دیکھا فوراً بغیر
مصافحہ کیے چلتا بنا۔

جب وہ چلا گیا میں نے ایک ہی لمحہ کے بعد سر جیمس کو ایک چٹھی لکھی جو کچھ کیفیت
گذری تھی سب حرف بحرف تحریر کی اور میں نے لکھدیا کہ میں اپنے کو آپ کے رحم پر
چھوڑتی ہوں۔ یہ چٹھی میں نے معمولی چٹھیوں کی صورت میں نہیں بھیجی بلکہ چھوٹا سا
پارسل بنا کر ارسال کی تھی۔ مجھے یہ بخوبی یقین تھا کہ اگر نواب کو میرا پورا پورا خیال ہے

اور اُسے میری ان باتوں پر یقین بھی ہو وہ فوراً خود آئے گا اور مجھے یقین دلوائیگا کہ سب چیزیں تیار ہیں کسی قسم کی کمی نہیں ہو - چلو اور عیش کرو - مین نے اچھے سے اچھے کپڑے زیب تن کیے اپنے بال سنوارے مین نے بہت تکلف کیا - اور اسقدر بنی سنوری کہ میرا حُسن دوبالا ہوگیا -

شام بھی گذر گئی مگر سوائے قرض خواہوں کے غل و شور اور دستک پر دستک کے نواب جیمس کی آہٹ نہیں سُنائی دی سوائے اُس خادم کے کہ جسنے یہ کارروائی کی تھی اور جسکو لونشنگٹن معقول معاوضہ دے گیا تھا سب اپنی اپنی تنخواہوں کے لیے مشتبہ نظروں سے دیکھتے تھے مگر کچھ کہہ نہ سکتے تھے سبب یہ تھا کہ انھیں یہ امید بندھی ہوئی تھی کہ اسنے سر جیمس کو خط بھیجا ہو اسکا نتیجہ ضرور دیکھنا چاہیے گو اس پوشیدہ مطلب سے وہ آگاہ نہ ہوں لیکن یہ ضرور سمجھتے تھے کہ سر جیمس ایسے موقع پر ضرور مدد کرینگے -

شام گذر گئی مگر سر جیمس کا پتہ نہیں مین سمجھی کہ شاید جب میری چٹھی پہونچی ہوگی وہ مکان پر نہ ہونگے یا اُنھوں نے بذریعہ ڈاک جواب لکھا ہوگا کہ جو مجھے صبح کی ڈاک مین مل جائے گا -

مین اسی امید مین جسمین گھرا گھرا تذبذب شامل تھا بستر پر چلی گئی - مگر ناظرین خود خیال کر سکتے ہین کہ میری حالت کیسی ناخوش موقع کی تھی اور مین کیسی نازک صورت مین تھی - بھلا چین اور آرام کیسا - یہ معلوم ہوتا تھا کہ جیسے کوئی مجھے کانٹوں کے بستر پر لٹا گیا ہو اور اُسکا حکم ہو کہ تو یہاں سے نہ کسکیو - مین یہ خیال کر رہی تھی کہ اگر سر جیمس نے میری طرف اپنی توجہ مبذول نہ کی اور مجھے اپنی حفاظت مین رکھنا نہ چاہا تو مین فوراً اپنے پُرانے رفیق ایلون کو لکھونگی اور اُس سے درخواست کرونگی کہ میری اتنی مدد کرو کہ میں کچھ دن اپنی زندگی بعیش صرف کرون -

صبح کو بھی کوئی خط مسٹر بیمس کا نہین آیا - بوقت چاشت کئی درخواستین قرضخواہون کی بیشک لاکر میز پر رکھی گئین جنکو دیکھ دیکھکر خون خشک ہوا جاتا تھا - یہ خبر کاؤنز مین مشہور ہوگئی تھی کہ لوشنگٹن آیا بھی اور چھوڑکر چل بھی دیا - سہپر کو مین پھر اس امید پہ بیٹھی رہی کہ شاید مسٹر بیمس آ جائین مگر اُنکا پتہ بھی نہ تھا -

مین مایوسانہ ہمہ تن چشم ہوکر دروازہ کی طرف تاک رہی تھی کہ اتنے مین اچانک دروازہ کھلا -

جون ہی دروازہ کھلا دو آدمیون نے قدم رکھا اُنکی ہیئت گو کچھ درست تھی مگر غضبناک تھی - صورت سے خوف برستا تھا - اُنکی صورت دیکھتے ہی مین پہچان گئی کہ یہ مجھے گرفتار کرنے آئے ہین -

یہ تین قرضخواہون کی ڈگری تھی جنمین سیمن ز فروش بھی شامل تھا - پہلے مین اس خیال سے کہ مین قیدخانہ جاؤنگی سخت سراسیمگی ہوئی ہوش و حواس باختہ ہوگئے اوسان جاتے رہے - مگر پھر مین نے اپنی طبیعت کو بجا کیا اور مین اُنسے مخاطب ہوکر یہ کہنے لگی کہ آپ کیون تشریف لائے ہین اور مجھ سے کیا غرض ہے - آپ مین سمجھتی ہون کہ قرضہ کے لیے انہونے مجھے گرفتار کرنے آئے ہین مگر مین قرضہ کی ذمہ دار نہین ہون اگر ہے تو لوشنگٹن ہے -

اُنھون نے جواب دیا کہ یہ مکان تمھارے نام پر لیا گیا ہے تو جتنی چیزین اور آرائشگی کا سامان اسمین آئے گا اُسکا ذمہ دار تم ہی کو ہونا پڑیگا - تم ایک بیاہی ہوئی بیگم نہین ہو اگر ہوتین تو بیشک وہ ہی اسکا ذمہ دار بنتا -

مین - بغیر وارنٹ کے آپ مجھے گرفتار نہین کرسکتے -

یہ سُنکر انھون نے وارنٹ دکھایا اور کہا بیگم صاحبہ یہ محض ناممکن ہے کہ ہم بغیر وارنٹ کے کسی کے گرفتار کرنے کو چلے جائین - سرکاری حکم ہوا ہے کہ آپکو قیدخانہ مین پہونچا دین

ہیلن - کیا مین کپڑے پہن سکتی ہون -

افسر شریف - ہان کیون نہین آپ بخوبی کپڑے پہن لین -

ہیلن - کیا ابھی مین جاتے ہی قید کردیجاؤنگی -

افسر شریف - نہین پہلے نیوپورٹ مین لیجا کر تمھین علیحدہ مکان مین رکھا جاے گا اور پھر مہلت دیجاے گی کہ آپ اتنی مدت مین روپیہ کا بندوبست کردین -

یہ سُنکر میری پھر بھی ڈھارس بندھی کہ مین قیدخانہ کو نہین بھیجی گئی -

مین اُنسے کپڑے بدلنے کی اجازت لیکر اپنے کمرہ مین آئی وہ دروازہ کے باہر نگہبانی کے لیے کھڑے ہوگئے - کمرہ مین جاکر مین نے اپنی خادمہ کو گھنٹی بجاکر بُلایا اُسے پہلے ہی اطلاع ہوگئی تھی کہ شریف کے افیسر گرفتار کرنے آئے ہین اس خبر سے مجھپر وہ نرم دل معلوم ہوئی مین نے اپنی گھڑی اور دو چار باقی ماندہ رہ گئی تھین گہنے کی اسکو دیکر التجا کہا کہ ان چیزون کو فروخت کرکے تم سب اپنی اپنی تنخواہین لے لینا اور اگر کچھ صبر ہوسکے تو پانچ چھ دن ٹھہر نا درا ان چیزون کو رہنے دینا مین اپنا بندوبست کرکے نقد روپیہ چکا دونگی - اسنے ان اشیا کے لینے سے انکار کیا - لیکن مین نے اُسے مجبور کیا کہ تجھے ضرور اپنے پاس رکھنی چاہئیین غرض اسکو دیتے ہی بنی - مین کپڑے بدل بدلا بہت ضروری اشیا کا ایک چھوٹا سا پارسل لے کر شریف کے افسرون کے ساتھ بگھی مین جسمین وہ آئے تھے بیٹھکر روانہ ہوئی -

پانچ بجے شام کو مین ایک ڈھنڈے متنفر مکان مین پہونچی یہ وہ مکان تھا کہ جہان محبوس مقروض کو جیل خانہ لیجانے سے پہلے نظر بند رکھتے ہین - اس مکان مین ہر درجہ کے آگے کٹہرہ لگا ہوا تھا - جب مین اسمین داخل ہوئی مین نے ان افسرون سے دریافت کیا کہ نشست کا کمرہ کہان ہے -

افسر - بیگم صاحبہ اگر آپ دس شلنگ روزمرہ عنایت فرمائینگی آپ کو ایک خوابگاہ

اور ایک نشست کا کمرہ دیا جاے گا جنمین ضروری اشیا جو اس حیثیت کے گھر کے
موافق ہین دستیاب ہونگی -

مین نے منظور کرلیا اس افسر نے پھر اپنی بیوی کو بلایا یہ عجب کریہ منظر اور بدصورت
عورت تھی افسر نے کہا کہ تم انھین فلان نشست کے کمرہ اور خوابگاہ مین لیجاؤ تا کہ
یہ اپنی جاے قیام سے واقف ہوجائین وہ آکر مجھے پہلے نشست کے
کمرہ مین لے گئی -

لاحول ولاقوۃ خدا کبھی ایسا کمرہ نہ دکھائے - ایک میز ٹوٹی پھوٹی پڑی ہوئی تھی
دو سیاہ جگا دری کرسیان بچھی ہوئی تھین - اور ایک آدھ چیز میلی کچیلی اسی قسم کی
پڑی ہوئی تھی - یہ سارا سامان مشکل سے پندرہ شلنگ کا ہوگا - اس مکان کی صورت
سے نکبت برستی تھی جتنی چیزین تھین سب کہنہ تھین دیوارون پر مدت سے سفیدی
نہ ہوئی تھی - کھڑکیون کے کپڑے چیتھڑے چیتھڑے ہوگئے تھے غرض جدھر دیکھو نفرت انگیز
نظارہ نظر آتا تھا -

اس کمرہ سے خوابگاہ کے کمرہ مین گئی کہ شاید وہان تسلی دہ چیزین ملین - مگر نہین
اس کمرہ مین اس سے بھی خرابی دیکھی نہ بستر درست ہے نہ کوچ ہی تابوت ہے مین نے
افسر کی بیوی سے کہا کہ ان ہی غلیظ اور حقیر سامان کمرون کے پانچ شلنگ روز
لیے جاتے ہین -

افسر کی جورو - بیگم مطلب یہ ہے کہ جس مکان مین تم ٹھیری ہوئی ہو - یہان جو کوئی
آیا ہے اسکی ہر ایک حال پلٹ گئی ہے اور مجھے بھی یہان رہتے ہوے انیس برس ہوے مگر
مین نے آج تک کسی کی زبانی اس مکان کی برائی نہین سُنی - بیگم صاحبہ آپ اسے
غنیمت ہی سمجھین کہ اس مکان مین کسی قسم کے امراض کا تو گذر نہین ہے سیفہ خان
تو تشریف نہین لاے مگر فرانس کے مکان دیکھیے وہان یہ کیفیت ہے کہ تو بہ ہر وقت

مرض شدید اور سپیفد موجود ہی۔ بستر ہی گویا مرض بن رہا ہی۔
ہ سُنکر مین اگر دن کو پانچ شلنگ روز پر منظور نہ کرتی تو کیا کرتی۔ مجکو منظور ہی کرنا پڑا۔ تقدیر مین یہی لکھا ہوا تھا کہ ٹوٹی ہوئی کوچ اور پھٹے ہوئے بستر پر مین اپنی زندگی کے دن اور شبین گذاروں۔ اُسدن مین اُسی بستر پر بھوکی پیاسی پڑی رہی کسی نے نہ پوچھا کہ کچھ کھاؤگی یا نہین۔ صبح کو اُٹھکر مین نے اس عورت سے کھانا مانگا۔

عورت۔ بیگم صاحبہ کھانا کہان ہی۔ ہان جو کچھ آپ فرماوین تیار ہو سکتا ہی۔ دڑبے فرش سے اکیا تناول فرمائیے گا۔ کیا مچھلی یا کچھ شوربا تیار کرلون معلوم ہوا کہ صرف اس مچھلی اور شوربے ہی کو من اور سلوا سمجھا جاتا تھا۔

مین۔ مچھلی تو مین نہین کھانے کی صرف ایک پرندکے کباب کرکے لا دو۔

عورت۔ بیگم بھلا وہ کہان ہی۔

مین۔ اچھا یہ چیزین لے آؤ۔ مین نے وہ ہی چیزین مانگین کہ جو مجھے مرغوب تھین مگر وہ ہی انکار ظہور مین آیا آخر اسکی صلاح پر چھوڑ دیا گیا کہ جو تیرا جی چاہے پکا کر لے آ۔ پھر وہ بولی کہ بیگم صاحبہ اسکی قیمت ابھی آپ کو دینی ہوگی۔
یہ سُنکر مین نے اپنی تھیلی نکالی اسمین ہنوز تیس شلنگ باقی تھے۔ پچیس شلنگ اُس بگھی کا کرایہ ادا کرنے کے تھے جو بگھی کہ مجھے مکان سے یہان لائی تھی اور جسمین پولیس افسر بھی بیٹھ کر آئے تھے۔ جو کچھ اسنے مانگا اسکی ہتیلی پر رکھدیا۔
کھانا کھانے سے پہلے مین نے مسٹر ایلون کو لکھا کہ میری یہ حالت ہی کیا آپ میری مدد کرکے مجھے قید سے رہائی دلوائینگے۔ یہ مجھے مناسب نہ معلوم ہوا نہ میرے دل نے اس امر کی شہادت دی کہ مین جیمیس کو پھر لکھون کہ مین جیل تک پہونچ گئی ہون کیا اب بھی آپ کی رگ محبت نہین پھڑکتی جب ایک دفعہ لکھ چکی پھر بار بار

تحریر کرنا یہ سخت توہین ہے اور علاوہ توہین کے مجھے یہ یقین کامل تھا کہ اسنے مجھے
ایک غدارہ اور مکارہ عورت سمجھا ہوگا وہ بہت خوش ہوا ہوگا کہ ایسی فریب دہ
مخلوق سے میرا سابقہ نہیں پڑا - پھر بھلا دوسری بار چٹھی لکھنے سے کیا ہو جائیگا جسکے
دل میں بُرائی پڑ گئی بیٹھ گئی اگر وہ قرآن کا بھی جامہ اسکے بعد پہن کر آئے اُس شخص کو
یقین نہ آئیگا - یہ کسی نے سچ کہا ہے "کہ بد بھلا بدنام بُرا" -

میں نے بذریعہ ڈاک وہ چٹھی روانہ کر دی - اسکے بعد ایک کریہ المنظر لڑکی جسکے
کپڑوں سے غلاظت اور کدورت ٹپکتی تھی میرے پاس آئی اور اسنے کہا کہ کھانا تیار
ہے نوش جان کیجیے -

میں اُٹھکر کھانے کے کمرہ میں گئی - ایک ٹوٹی ہوئی تو نہیں لیکن بوا دم کے
وقت کی میز پر کھانا چنا ہوا تھا - میز پر پھٹا ہوا سا کپڑا پڑا ہوا تھا جسکے چاروں طرف
دھجیاں لٹک رہی تھیں - ایک رکابی میں شوربا جو مورکے آنسو دن سے بھی پتلا تھا ایک
میز پر چنا ہوا تھا ایک میں دو تین چھوٹے گوشت کے ٹکڑے ایک میں ایک زرد ابلا ہوا انگریزی
نصف رکھا ہوا تھا - ایک چاقو سفید دستہ کا رکابیوں کے پاس لگا ہوا تھا اور اسی
طرح سے اور بھی تین چار چیزیں تھیں کہ جنکے بیفائدہ بیان کرنے سے میں ناظرین کا وقت
لینا نہیں چاہتی -

میں نے گوشت کا ایک ٹکڑا بھی نہیں چکھا صرف روٹی کے دو تین نوالے کھاکر
پانی پی لیا اور پھر پانی میں تھوڑی سی شراب ملا دی کہ طبیعت کی افسردگی کم ہو
اور دماغ میں سرور آئے جب میں کھا چکی وہی لڑکی پھر آئی اور سب کھانا
اُٹھا کر لے گئی - چند منٹ کے بعد شریف افسر کی بیوی نے اسکو پھر میرے پاس
بھیجا کہ اگر کسی خارجی شے کی ضرورت ہو تو حکم کرو - کیا چاہیے حاضر کروں میں نے
اُسے جواب دیا کہ ہاں میں چائے کی پیالی چاہتی ہوں لیکن اسکی قیمت

علٰحدہ نہ دیجاے گی۔

یہ سُنتے ہی وہ چھوکری بھڑک اُٹھی اور اپنی آتش زبانی سے یہ کہنے لگی بیگم صاحبہ آپ بھی عجیب ہین چہ خوش چرا نباشد سُنیئے مین آپ کو حساب بتا دیتی ہون دس شلنگ تو دو کمرون کے۔ تین شلنگ کھانے کے یعنی چودہ پنس سے نو پنس تک روٹی کی قیمت تھی۔ پندرہ پنس اُس پتیلی کا کرایہ جسمین گوشت پکا تھا دو شلنگ کی آگ۔ تین پنس کا چٹھی لکھنے کا کاغذ۔ چھ پنس اُس لڑکے کے کہ جو ڈاک خانہ مین چٹھی ڈالنے لے گیا تھا۔

مین نے یہ غیر مفید دیکھا کہ اس پاجی چھوکری سے زبان ملاؤن مین سُنکر خاموش ہو رہی وہ میرے سامنے سے چلی گئی اور ایک چاے کی پیالی لائی مین نے وہ چاے پی یہ مجبوری کا خناب ہمیشہ تھا۔ جی ہرگز نہ چاہتا تھا کہ اس سڑے ہوے میلے کچیلے بستر پر جا کر آرام کرون لیکن جاڑا مجبور کر رہا تھا کہ نہین اگر بستر پہ نہ لیٹی تو صبح تو اکڑ کر رہجاؤنگی۔

مین کیا خاک ان وحشت خیز حالت کا بیان کرون کہ جو مجھپر اس حوالات مین طاری تھا نہ کوئی انیس تھا نہ غمخوار تھا کہ جس سے اپنی یہ رام کہانی بیان کر کے اپنے دل کی بھڑاس نکالتی۔ ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ جسکی عمر آنکھ کھولتے ہی عیش و عشرت مین صرف ہوئی ہو اور پھر وہ جبراً حوالات مین اس قابل افسوس حالت مین مقید رکھی جائے اسوقت اُسکی طبیعت کی کیا حالت ہوگی۔

رات کو نیند خاک نہین آئی یون ہی آنکھون مین کٹ گئی اور اگر کبھی پلک جھپک بھی جاتی فوراً خواب پریشان دیکھکر مین چونک پڑتی جون تون کر کے صبح کی۔ پھر وہ ہی قید خانہ وہ ہی علیظ لڑکی سے مقابلہ اور وہ ہی سڑا ہوا کھانا۔ دن کے دو بجے ہونگے کہ مین مایوسانہ دروازہ کی طرف منہ کیے

ہوئے بیٹھی ہوئی تھی -

کہ اتنے مین شریف کے افسر کی بیوی آئی اور کہا کہ سرجیمس تشریف لائے ہین وہ کہنے پائی نہ تھی کہ سرجیمس کمرہ مین دکھائی دیے - میری صورت پر نظر کرتے ہی یہ کہا -

آؤ اے میری پیاری روز آؤ واقعی تم نے سخت تکلیف اُٹھائی ہی -

انکے الفاظ سنے یہ معلوم ہوا کہ مین اب آزاد ہو جاؤنگی - میری آنکھون سے آنسو بہنے لگے - میرے ان آنسوون نے نواب کے دل پر بہت بڑا اثر کیا اور وہ نہایت ہی ملال سے کہنے لگا کہ افسوس روز تیری اس حالت کی خبر مجھے ابھی ملی ہی - ورنہ یہ محض ناممکن تھا کہ مین ایک سیکنڈ بھی تامل کرتا - مین نے اپنا شال اوڑھا اور اُٹھ کھڑی ہوئی - سرجیمس کے ساتھ اُس قید سخت سے نجات پائی ہم دونون دروازہ پر آئے اسکی گاڑی دروازہ پر کھڑی ہوئی تھی مین سوار ہوئی اور کوچوان نے رسیان اُٹھائین -

رستہ مین مجھ سے سرجیمس نے ساری کیفیت بیان کی کہ جسوقت تمھارے مکان سے گاڑی پھر کر آئی ہی مجھے فکر ہوئی کہ یہ کیا معاملہ ہی ضرور کچھ دال مین کالا کالا ہی مگر جب میرے کوچوان نے کہا کہ خاص بیگم صاحبہ کے چپراسی نے مجھ سے یہ کہا کہ تو گاڑی لیجا اُسوقت مجھے یہ خیال ہوا کہ شاید کوئی ضروری کام ہی کل آجائینگی دوسرے دن بھی مین رستہ دیکھتا رہا لیکن وہ دن بھی خالی گیا - مجھے اور بھی تردد ہوا کہ یہ معاملہ کیا ہی - ضرور کچھ نہ کچھ ہوا ہی وہ روز تو ایسی نہین معلوم ہوتی کہ ایسی صریح بے ایمانی کرے مین اسی تردد مین تھا کہ اصل واقعہ کیا ہی اور اب مین کیا کرون کہ ایک بڑھیا عورت نے مجھ سے آکر بیان کیا کہ تمھارا یہ حال ہو گیا - مین نے اپنے گھر مین قدم رکھا ہی تھا کہ ایک لڑکا جیمز

نام کا ایک پارسل لایا جسکو جو کھول کر دیکھا تمھارا خط مفصل کیفیت کا رکھا ہوا تھا
بس مجھے خبر ہو گئی کہ لونسلٹن نے یہ بدمعاشی کی -
یہ سنکر مین نے سر جیمس کا شکریہ ادا کیا کہ آپ نے مجھے اس قید سخت سے رہائی
دی اور میری آسائش کے لیے اتنی تکلیف گوارا کی -
سر جیمس - بیگم اُس ہزار پونڈ کے نوٹ کی مجھے کوئی پروا نہین ہی - تمھارا
دستیاب ہوجانا مین ہزارون پونڈ سے افضل سمجھتا ہون -
گو مجھے لونسلٹن کی اُس کارروائی پر غصہ تو بہت آتا تھا لیکن مین خوش
ہوتی تھی کہ آیندہ کے لیے اس سے سلسلہ خط کتابت بند ہو گیا اُسکا ہرگز مُنھ نہ
پڑے گا کہ وہ مجھے خط بھیجے گا -
جس وقت مین ایلینٹن مین جو نیو پورٹ سے تھوڑی ہی دور فاصلہ پر واقع
تھا پہونچی ہون عظیم الشان محلسرا دیکھکر دنگ رہ گئی اسکی شان و شوکت اور
اسکی زرق برق چشم ناظر کو نہین ٹھہرنے دیتی تھی - مکان کے کونہ کونہ سے
امیرانہ پن برستا تھا - قسم قسم کے عیش و عشرت کے سامان تھا - جدھر دیکھو کوئی چیز
ایسی نہین دکھائی دیتی تھی کہ جو آنکھون کو خیرہ نہ کرتی ہو -
جیسے ہم نے مشرقی قصص مین مشرقی محلات کا ذکر سُنا ہی یہ اُسی طرز پر بنا
ہوا تھا بہت سے درجون مین ہندوستان اور چین کی اشیا سجی ہوئی تھین اور
کئی کمرے ایشیائی قیمتی اشیا سے قرین تھے - بڑے بڑے وسیع کمرون مین
تما لیچے اور فرش و فروش بھی مشرقی ہی ڈھنگ پہ ہو رہا تھا کیا بیان کرون
حیرت آمیز لطف آرہا تھا - اصطبل مین کئی کئی گھوڑے مختلف طرح کی گاڑیان غرض یہ
ہی کہ وہ وہ سامان تھا کہ جس سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اس گھر کا مالک ایک
عظیم الشان دولتمند ہی -

مجھے لیجا کر کمرہ مین بٹھا دیا اور کہا بیگم یہ سب تمھارا ہی - اگر تمھین منظور ہو کہ میری بیوی کے نام سے اپنی شہرت کرو فبہا اور اگر اور طرح سے اپنے کو نامزد کرنا چاہتی ہو تمھین اختیار ہی مین عالم کی پروا نہین کرتا کوئی چاہے جو کچھ بکا کرے مجھے اپنے عیش و آرام سے غرض ہی -

مین نے یہ پسند نہین کیا کہ اپنے کو لیڈی سر جیمس کے نام سے نامزد کرون بلکہ مین نے اپنی اپنے اصلی نام مس لیمبرٹ سے شہرت دینی قبول کی وہ اُس نے بدل منظور کر لیا -

سر جیمس کو اُسنے اپنا ایک معتبر نوکر کاؤنٹ بھیجا کہ جو باقی ماندہ قرض ہی اُسکو چکا آوے اس قرضہ کی رقم کی فہرست مین نے تیار کردی تھی - دوسرے دن مجھ سے سر جیمس نے کہا کہ تم جوہری اور کپڑے فروش کے یہان بگھی مین بیٹھکر چلی جاؤ اور جسقدر گہنے اور کپڑے کی ضرورت ہو تم وہان سے خرید کر لاؤ - یہ کہکر ایک چک اسنے مجھے دیدیا یہ چک ایک ہزار پونڈ کا تھا -

جب مین نے دیکھا کہ سر جیمس کی عنایات کا یہ عالم ہی اور وہ مجھے اسقدر دل سے چاہتا ہی مین سمجھ گئی کہ مین نے اسکا دل پورا پورا اپنے اوپر لبھا لیا ہی - اسکا طائر دل میری زلف سیاہ ہی رائل مین پھنس گیا ہی - یہ امر میرے لیے نہایت ہی خوشی کا تھا -

مین سیدھی گاڑی مین سوار ہو کر اس سادہ کار کے پاس پہونچی کہ جسکے ہاتھ چند روز کا عرصہ ہوا تھا اپنا گہنا بیچ آئی تھی - بگھی کو دکان کے آگے ٹھہرایا اور دکان مین داخل ہوئی -

مین نے جوڑا کہ کہنا کہ مین تمھارے ہاتھ فروخت کر گئی تھی تم نے بیچ ڈالا یا تمھارے پاس رکھا ہوا ہی -

جوہری — میرے پاس موجود ہے۔

یاین — اسکی قیمت اب کیا لوگے۔

جوہری — (سادہ کار) کُل گہنا آگے رکھکر۔ پانچ سو پونڈ لونگا۔ بیگم یہ پچاس پونڈ نفع کے ہین۔

مین نے پانچ سو پونڈ اُسے دے کر اپنا گہنا لیا اور مین پھر دوسرے جوہری کی دُکان پر گئی دو سو پونڈ کا اُس سے خریدا۔ اس سادہ کار سے اس لیے نہین لیا کہ اسنے میرا راز اپنے بھائی مے فروش سے جاکر کہدیا تھا مین نہین چاہتی تھی کہ آیندہ مجھ سے اسکو کوئی فائدہ ہو۔ گو اسنے تو بہت گھگیا کر بیان کیا تھا کہ آیندہ جو کچھ لینا ہو یہ دُکان اپنی ہی سمجھنا لیکن مجھے اسکی صورت سے نفرت ہو گئی تھی۔ دوسرے جوہری سے دو سو پونڈ کا گہنا خرید کر پارچہ فروش کی دُکان پر گئی وہان سے بھی کپڑا خریدا غرض گھر آتے آتے ہزار پونڈ اُٹھا کر چلی آئی۔

دوسرے دن ڈاک مین حوالات سے پھر کر میرے پاس مسٹر ایلون کی چٹھی آئی دو سو پونڈ لفافہ مین ملفوف تھے۔ اس چٹھی مین مفصلہ ذیل مضمون مرقوم تھا۔

مین سخت افسوس کرتا ہون کہ تمھاری اسوقت پوری خدمت نہین بجا لا سکتا مین خود سخت پریشان ہون پانچ ہزار پونڈ تو ایک میرے سر ریلیف ہارٹن کی بیوی کے مقدمہ مین خرچ ہوگئے اور کئی ہزار اسکی مفرورہ دیے گئے تاوان مین جاتے رہے۔

چٹھی کے مضمون سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ جس زمانہ مین مین نے اسکی مدد کی تھی اور سر ریلیف کو پشیمان کیا تھا ضرور سر ریلیف ہارٹن تاک مین لگا رہا ہوگا آخر موقع پا کر وہ اپنا وار کر بیٹھا۔

یہ چٹھی مین نے مسٹر جیمس کو دکھلائی کہ اس شخص نے دو موقعون پر میری ایسی دستگیری کی ہے کہ جسکا احسان مین کبھی نہین بھولونگی اسنے دو موقعون پر آٹھ سو پونڈ

مجھے دیے جسکی مین ابتک مقروض ہون -

سر جیمس - اس چٹھی سے معلوم ہوتا ہے کہ تمھارے دوست کو روپیہ کی ضرورت ہی چونکہ مین یہ نہین چاہتا کہ تم کسی کی احسان مند رہو اس لیے جو کچھ تم پر قرض ہی وہ فی الفور ادا کر دیا جاے گا - یہ دو سو پونڈ تم رکھ لو اس سبب سے گویا ہزار پونڈ ہوے مین ابھی اپنے خزانچی کے پاس جاتا ہون اور لندن کے ایجنٹون کے نام چک لکھوا کر لاتا ہون تم اتنے مین چٹھی لکھو تم چٹھی نہ لکھ چلو گی کہ مین چک لیے کر آجاؤنگا -

مین نے سر جیمس کی ہدایات کے بموجب مسٹر ایلون کو چٹھی لکھی - اور روپیہ کی بابت مناسب تذکرہ کیا - ناظرین میرے شوہر کے محافظہ کے اس خرچ کو ملاحظہ کرین کہ کس بیدلی یا دریا دلی سے اُٹھا رہا ہے - ذرا بھی تو نہین سمجھتا کہ اسقدر روپیہ کہان جاتا ہے اور کہان خرچ ہوتا ہے - یہ ایک عجیب و غریب مزاج کا آدمی تھا - مطالعہ کتب مین اسکا وقت نہین خرچ ہوتا تھا بلکہ ہوا خوری کے لیے کبھی کبھی گھوڑے پر سوار کرتا تھا کیونکہ اسکی ضعیف طبیعت شدید اور تیز محنت کو برداشت نہین کر سکتی تھی شراب کثرت سے پیا کرتا تھا - اور جب نشہ شراب مین مخمور ہو کر بیٹھ جاتا تھا اُسوقت ایسا ایسا بہکتا تھا کہ مجھ جیسی لیڈی کے لیے گویا ایک آفت کا سامنا کرنا پڑتا تھا مگر مین اپنی جان پر آفت لے کر خاموش ہو رہتی تھی اور اسکے بدقسمت مزاج پر افسوس کرتی تھی -

ایک دن جب پورا ایک مہینہ انکے پاس رہتے ہوے گذر گیا سر جیمس کہنے لگا آج سہ پہر کو مجھ سے میرا ایک پرانا دوست ملنے آئے گا - اس سے چند سال ہوے مین میری بہت دوستی بڑھ گئی تھی اور یہ ایک اتفاقیہ امر تھا کہ چند ماہ کا عرصہ ہوا میرا لندن جانے کا اتفاق ہوا تھا وہان سے اُس سے ملاقات ہو گئی -

مین - کیا وہ بیاہا ہوا ہی یا کوارا ہی -

پہ مین نے اس غرض سے سوال کیا تھا کہ اگر اسکی شادی ہوگئی ہوگی اور وہ اپنے ہمراہ اپنی بیوی کو لائے گا بھلا اسکی بیوی مجھ سے مل کر کیون خوش ہونے لگی جب وہ یہ سُنے گی کہ مسٹر جیمس کی یہ آشنا ہے
مسٹر جیمس - نہین وہ بڑا کنوارا ہے - مگر تم میرے دوست سے ملنے مین کچھ پس و پیش نہ کرنا -
مین دو چار اور خاص خاص باتین اس سے دریافت کرنے کو تھی کہ اتنے مین دو تین نوکر آئے اور مسٹر جیمس سے معاملہ کی باتین کرنے لگے - مین نے وہ موقع بات کرنے کا نہ دیکھا مین وہان سے اُٹھکر کپڑے بدلنے کے کمرہ مین آئی اور کھانا کھانے کی پوشاک پہننے لگی - مسٹر جیمس نے دوست کے ساتھ اور بھی دو تین دوستون کی دعوت تھی ایسے موقع پر مسٹر جیمس کا حکم تھا کہ زرق برق اور قیمتی پُرشان و شوکت کپڑے پہنا کرو - اس سے تو بحث تھی نہین کہ آیا اسوقت جواہرات پہننے کو میرا دل چاہتا ہے یا نہین لیکن اسکی خواہش کے موافق کام کرنا پڑتا تھا خیال یہ تھا کہ اگر مین سیدھے سادھے کپڑے پہنکر کھانے مین شریک ہونگی جب مہمان چلے جائینگے یہ آنکھین نکالے گا اور لال پیلا ہوگا - اس سے فائدہ کیا - ناراض کرنے کا نتیجہ اپنی طبیعت پر جبر کرنے کے نتیجہ سے سخت ضرر ہے اس لیے مین نے اس موقع پر جسکا مین تذکرہ کر رہی ہون خوب زرق برق پوشاک پہنی اور تمام جواہرات سے اپنے کو لا دلیا -
مین سج سجا کر نشست کے کمرہ مین آئی مسٹر جیمس وہان نہین تھے معلوم ہوا کہ شائد کپڑے بدلنے گئے ہونگے - وقت معینہ پر مسٹر جیمس مع اپنے مہمانون کے کمرہ مین داخل ہوا - یہ مہمان کمرہ مین آنے ہی نہ پائے تھے کہ ایک چپراسی نے آکر کہا کہ مسٹر مور یز تشریف لائے ہین (یعنی میرے دوسرے والد ماجد) جو تھی

اس صدا کی ہوا میرے کان مین پہونچی ہی سر سے پانون تک سرد ہو گئی — سنسنیان چھوٹنے لگین میری رنگت فق ہو گئی چہرہ دھویا کپڑا نکل آیا اور سنگ مرمر کی طرح سفید ہو گیا۔ ہوش و حواس مین سکتہ آگیا یہ معلوم ہوا کہ گویا فالج مجھپر گر پڑا ہی کہ جس سے مین کرسی پر سے حرکت نہین کر سکتی۔ مگر میری یہ ساری حالت صرف چند لمحے رہی کیونکہ آخر مین مین نے اپنے کو سنبھال لیا تھا اور اپنی طبیعت مضبوط کر کے اس بات پر آمادہ ہوئی تھی کہ کوئی ایسی چال چلون کہ جس سے اُسکو میرے چال چلن پر دھبہ لگانے کا موقع نہ ملے۔

سر جیمس۔ مبارک اور میرے پیارے مسٹر موریز مبارک۔ کتنی خوشی کی بات ہی کہ آج آپ نے میرا کاشانہ اپنے دیدار فیض آثار سے منور کیا۔ زہے قسمت کہ آپ سا مہربان قدم رنجہ فرماوے۔ مین بہت فخر سے اپنی پیاری مس لیمبرٹ کو آپ سے ملواتا ہون جو میرے یہان قیام پذیر ہی۔

میرا نام سنتے ہی مسٹر موریز نے میری طرف نظر اُٹھا کر دیکھا مین نے بھی اپنی نگاہ ملائی۔ او نگاہ ہی نگاہ مین مین نے اُس سے سلام کیا اُسنے بھی آنکھ ہی سے جواب دیا۔ مگر موریز کے چہرہ کا تغیر جو مجھے دیکھکر واقع ہوا وہ مین نے ہی پہچانا سر جیمس اسکا اندازہ نہ کر سکا۔ مسٹر موریز نے یہ عقلمندی کی کہ ہرگز کوئی بات ایسی نہین کی کہ جس سے یہ معلوم ہو کہ اُنکی باہم کی سابق کی شناسائی ہی بلکہ غیر لوگون اور اجنبیون کی طرح سے اسنے مجھے سلام کیا اور بہت اخلاق سے ہاتھ ملایا۔ کھانے تیار ہوے اور میزون پر چنے جانے کی گھنٹی بجی۔ مسٹر موریز نے میرا ہاتھ پکڑا اور کھانے کی میز پر لے گئے۔ جس وقت کہ اسنے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ مین لیا ہی مجھے معلوم ہوتا تھا کہ میرا ایک رنگ آتا ہی اور ایک جاتا ہی مسٹر موریز کے بازو مین جو ہاتھ پڑا ہوا تھا وہ تھرتھر بید لرزان کی طرح کانپ رہا تھا جسکی لرزش کا

مسٹر موریئر بخوبی اندازہ کرسکتے ہونگے۔ راہ مین اسنے اور اور مضامین پر طرح طرح کی باتین کرنی شروع کین مگر یہ باتین وہ صرف نیچی نگاہون سے کر رہا تھا اور اسکے لہجہ مین ملال غم و الم کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔

ہم دونون باتین کرتے ہوئے کھانے کی میز کے پاس کرسی پر بیٹھے وہ میرے داہنی طرف بیٹھ گیا۔ مین دل مین کہہ رہی تھی کہ یا اللہ یہ قہر خیز اور قاتل دو گھنٹے کھانے کے کسوقت پورے ہونگے اور مسٹر موریئر کسوقت رخصت ہونگے

ہم دونون کی برابر نگاہین لڑ رہی تھین مجھے معلوم ہوا کہ میرے رخسارون کا رنگ قرمزی ہوگیا ہے اور گرگٹ کی طرح سے رنگ بدل رہا ہے مسٹر موریئر کی ان نظرون سے جو مجھپر پڑ رہی تھین دھمکی آمیز غم کی جھلکی جھلک رہی تھی۔

یہ کوئی تعجب کی بات نہین تھی کہ مسٹر موریئر کی محبت کی وجہ سے میرا آرام صورت رنج و غم مین تبدیل ہوگیا تھا۔ یہ وہ مسٹر موریئر تھا کہ جو مجھے نہ بدرسے بیاہنا چاہتا تھا یہ وہ مسٹر موریئر تھا کہ جسکا بھتیجہ مجھپر جان دیتا تھا اور وہ اپنے پاک محبت کے شعلے اپنے چچا کے آگے بھی نہ روک سکا۔ اور میری اسوقت یہ حالت تھی کہ جو اس خراب حالت کی شاہد تھی کہ جس سے بچنے کا وہ اصرار کرتا تھا۔ یہ میز جسپر میرے آگے شاہانہ کھانے چنے ہوئے تھے یہ گویا میری شرم و حیا کی قیمت تھے اور یہ چمکتے ہوئے جواہرات جو میرے گلے مین پڑے ہوئے ہین میری عصمت کے چمکتے ہوئے لعل کے بدلے مجھے حاصل ہوئے ہین۔ یہ فوق البھڑک کپڑے اُس تقدیسی جامہ کے تبادلہ مین آئے ہین کہ جس سے مین برہنہ ہوگئی۔ مسٹر موریئر کی شکل سے یہ بھی ہویدا ہو رہا تھا کہ مین چاہتا ہون کہ رخصت کی ساعت تک مسز جیمس پر یہ اظہار ہووے کہ مسٹر موریئر کی رو رو سے کہین کی شناسائی ہے۔ آخر وہ وقت آگیا کہ مین اٹھکر ڈرائنگ روم مین آئی اور لوگ اپنے شغل مین

اُڑا اُڑاتے رہے کسی نے میرے ساتھ آنے کا عندیہ نہ ظاہر کیا کہ جن کر کافی نہین مگر جب
مین آکر پہونچی ہون گھر مین مین تنہا ہی تھی کوئی شخص نہ تھا مین اپنی آنکھون سے
آنسوؤن کو نہین روک سکی کہ وہ رخسارون پر جو متواتر رنگ بدل رہے تھے
نہ گرین - ہر چند مین ان لوگون مین اپنے کو ضبط کیے بیٹھی رہی لیکن یہ ضبط جلوت
مین کس مشکل سے رکا تھا کہ دل بس بس گیا تھا بھلا تنہائی مین اس ضبط کو روکنے
والی کون شی ہو سکتی تھی - افسوس یہ تھا کہ جب مسٹر موریز دوبارہ اپنے بھتیجے
سے ملے گا میری نسبت کن الفاظ مین باتین کرے گا اور یہ حالت جو اسنے اپنی
آنکھون سے دیکھی ہے کیا اسکا نقشہ کھینچکر دکھائے گا اور ان الفاظ مین بیان کریگا
کہ روز ایلمبرٹ نے اپنی عصمت دولتمند امیر کے ہاتھ فروخت کر ڈالی - اور
وہ اسمین خوش ہے اسکو ایک بوڑھے کی جو باپ برابر ہے بغلگیری اچھی معلوم ہوئی ہے
اور یہ صرف اس سبب سے ہے کہ وہ عیش و عشرت کے سامان مہیا کر سکتا ہے
اور ہر وقت اسکے گرد راحت و آرام ہاتھ باندھے کھڑے رہتے ہین -
مین یہ بیٹھی سوچ رہی تھی کہ دروازہ کھلا اور مسٹر موریز آئے - مجھے کھانے کے
کمرہ سے آئے ہوئے پاؤ گھنٹہ سے زیادہ نہین ہوا تھا مین یہ سمجھی تھی کہ کل مہمان
مسٹر موریز کے ساتھ آئینگے لیکن میری یہ امید صورت مایوسی مین بدل گئی وہ
صرف تنہا تھا اسنے کمرہ مین قدم رکھتے ہی دروازہ پیچھے سے بند کر دیا - جون ہی وہ
آگے آیا اسنے ٹھنڈی سانس بھر کر حسرت و یاس کی نظرین مجھپر ڈالین جن سے
نہ صرف حسرت و یاس ٹپکتا تھا بلکہ غم بھی ہویدا تھا مین نے اپنی گردن جھکا لی
مجھ مین یہ تاب نہین ہوئی کہ مین اس سے آنکھ ملا سکتی مجھ مین یہ قوت نہ رہی تھی
کہ مین اپنی اُس بےشرمی اور بےحیائی کو دلیرانہ صورت بنا کر مجبوری اور ناچاری کا
برقع اُڑھاتی - مجھ خفت نے ایسا پراگندہ کیا کہ -

رہی اپنی مسند ہو بڑھ نہ اصلا کسی کی

مسٹر مورنیر - تم اس صدمہ کو نہیں جانتین کہ جو ہمارے اتفاقیہ ملنے سے میرے کلیجہ پر عزرائیلی گھونسے کی طرح سے ہوا ہی - افسوس تم اس امید اس پُرشوق امید کو نہیں جانتین کہ جو ابھی برباد ہوگئی اور اب اُسکا کھوج تک نہیں رہا - جس دن سے کہ تم نے لندن چھوڑا ہی آج کی شام تک میرا یہی خیال تھا کہ تم اپنے عصمت کے پودہ کو اپنے آب حیا سے سرسبز اور ترو تازہ کر رہی ہو گی اور تم نے اپنی زندگی اُن کامون میں بسر کی ہو گی کہ جو تم میرے مکان کی چھت کے نیچے کرتی تھین - ہان وہ کوئی اور ہی فطرت تھی کہ جو آن با عصمت خیالات کی پرورش کرتی تھی - خیر ہم کیا کہین جو تم نے کیا بہتر کیا - مگر حیف صد حیف یہ دو لفظ مجبوری زبان سے نکلینگے -

مین - خدا کے لیے مسٹر مورنیر آپ زیادہ نہ کہین مین نے جسوقت سے تمہین اس مکان مین آتے ہوے سُنا ہی جو کچھ میری بیچینی اور بیکلی ہی مین بیان نہین کرسکتی مین اپنی سزا یہی کافی سمجھتی ہون -

مسٹر مورنیر - ہان درست ہی لیکن مین چند الفاظ اور بھی اس معاملہ مین کہنا چاہتا ہون - ہم یہان تنہا کچھ وقت اطمینان سے باتین کرنے کا حاصل کرینگے - کیونکہ مین سر جیمس اور اسکے مہمانون کو شراب مین غلطان و پیچان چھوڑ آیا ہون - وہ بڑی سی دیر تک کمرہ کے باہر خوش رنگ کے بھرے ہوے جام اور شیشے چھوڑ کر نہین آئینگے - مین چاہتا ہون اے مس لیمبرٹ ان خیالات اور ارادون کو تمہین بیان کرون کہ جو تمھاری نسبت میرے دل مین ہین - تم میرے مکان مین میری بیٹی بنکر زندگی بسر کر رہی تھین - مین قدم بقدم چل چل کر تمھارا امتحان کرتا جاتا تھا - رفتہ رفتہ وہ صورت نکالتا جاتا تھا کہ جس سے تم پر میرا پورا بھروسہ

ہو جائے اور پھر کسی قسم کا شبہہ تمھارے چال چلن مین مجھے نہ رہے اور پھر مین تمھین اپنی بیٹی بنا کر اپنی پوری دولت کا وارث بنا دون -

اسی درمیان مین میرا بھتیجہ آگیا اور مجھے ظاہر ہوا کہ تم ہر ایک دوسرے کو جانتے ہو - نہین بلکہ یہ بھی مجھے معلوم ہوا کہ وہ تم پر فریفتہ بھی ہے اور فریفتہ ایسا کہ اپنی جان تک قربان کرنا کوئی بات ہی نہین خیال کرتا مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ چند سال گذشتہ تم نے اسکی بہت مدد کی تھی یعنی قید خانہ سے رہائی دلوائی اور پھر یہ معزز عہدہ جسپر اب بھی وہ ممتاز ہے تم نے کوشش کرکے اُسے دلوا دیا - مین یہ سُنکر کہ تم نے ایسی غریبی کی حالت مین اُسے بچایا اور وہ تم سے محبت رکھتا ہے - مین بہت خوش ہوا اور مین نے اپنے بھتیجے آرتھر براجیٹر سے کہا - روز نے تمھین ذلت وخواری سے نجات دی اور تمھین اس سے محبت ہے پس تم کو بھی لازم ہے کہ تم بھی اسے خوفناک آفتون اور خدشون سے نجات دو - یہ سُنکر میرا بھتیجہ رضا مند ہوگیا تھا -

مین - پُرجوش سرگرمی سے - خدا کے لیے اے مسٹر موزیر چُپ رہو خاموش رہو افسوس یہ مجھے کاہے کو خبر تھی کہ یہ معاملہ ظہور پذیر ہوگا اور اصل امر یہ ہے قسمت نے تو ایک مصفا اور روشن پیالہ خنک اور ٹھنڈا میٹھے شربت کا میرے لبون تک پہونچا دیا تھا لیکن مین ہی ایسی کمبخت تھی کہ جس نے اُسے زمین پر دے پٹکا کہ وہ چکنا چور ہوگیا -

مسٹر موزیر - گہرے غم اور جگری درد سے - جو کچھ مین کہتا ہون اے مس ایمبرٹ اسمین سر مو تفاوت نہین ہے - مین تمھین سمجھا دیتا ہون کہ جو میرا تمھارے اور آرتھر براجیٹر کے معاملہ مین ارادہ تھا - مین نے آرتھر براجیٹر سے یہ کہدیا تھا کہ اب تو تم چلے جاؤ اور پھر تم میرے مکان پر آکر مجھ سے نہ ملنا - ہان جبتک مین

خوب امتحان نہ کرلون اور تمھین نہ لکھون کہ تم چلے آؤ تم تو آؤ نا مگر جب تم نے میرا مکان چھوڑ دیا اور مین نے بستر پر تمھاری چٹھی پڑی ہوئی دیکھی تمھارے اس خیال پر مین دل ماتم کرتا ہون ۔

کرون جتنی زاری بجا ہی اسیر رہا ہر
سزا ہی مجھے آج جو ناسزا ہی

لیکن اب تک مجھے یہی خیال تھا کہ تمھارے مزاج کی فیاضی جسکے ساتھ پاکیزگی طبیعت کی بھی آمیزش ہی ضرور تمھین مجبور کرے گی کہ تم راہ حق پر قدمزن ہو۔ یہ ساری باتین مین نے آرتھر براجیز سے کہین اور اُسکو اس امر کا یقین دلوایا کہ ایک دن وہ آئے گا کہ تم ضرور پھر میرے پاس آؤ گی اور مجھے یقین دلا دو گی کہ مین اب تک منھ بمنھ تم سے گفتگو کرنے کی طاقت رکھتی ہون۔ پھر جسقدر کام ہین سب حسب مراد برآوینگے۔ یہ ہمارے خیالات تھے اور ایسے ارادے تھے اور یہ امیدین تھین ۔ اور یہ سب آرزوئین اُس گھڑی تک جبتک کہ میری نگہ تمھارے چہرہ پر نہ پڑی تھی اُسی طرح دل مین مضمر رہین کہ جیسی اول ہی دن انھون نے محلہ قلب مین گوشہ نشینی اختیار کی تھی۔ اب اے مس ایمبرٹ اس صدمہ کا تم کو رنج کاتم ہی خود اندازہ کرسکتی ہو کہ جب اتنی مدت کی امیدون اور آرزوؤن کی قوی رسی ٹوٹ جائے کہ جسکے شکستہ ہونے کی ہرگز امید نہین تھی اور جس رسی کو اپنے پاک خیالات سے مضبوط کیا تھا۔

ناظرین خیال فرماسکتے ہین کہ بوڑھے شخص کے یہ الفاظ پُر درد میرے دل پر کیا کام کررہے ہونگے۔ اسوقت جواہرات کی ہیکل جو میری برہنہ گردن مین پڑی ہوئی تھی آتشین انگارے بن گئی اور میرے وہ زرق برق کپڑے کہ جنھون نے میری زیب و زینت کی تھی مجھے سخت بدنما معلوم ہونے لگے یہی جی چاہا کہ مین انھین نوچکر

بھیانک دن - ہر چند مین نے کوشش کی لیکن مین ضبط نہ کر سکی اور میری آنکھون سے گلنار رنگ افسردہ رخساروں پر ٹپ ٹپ آنسو بہنے لگے - مین نے اسی وقت رومال سے آنسو پونچھے مبادا کوئی شخص آجائے اور مجھے اس حالت مین دیکھے -

مین - ای مسٹر موریز مجھے اصلا آگاہی نہین تھی کہ تم سر جیمس کے دوستون مین ہو کیونکہ سوا اسے دوست کے اسنے تمھارا نام کچھ بیان نہین کیا - اگر مجھے معلوم ہو جاتا تو پھر ——

مسٹر موریز - یہ مین بخوبی جانتا ہون اور سب درست ہے لیکن مین صرف دو ایک لفظ اور بھی کہنے چاہتا ہون اور وہ یہ ہین -

یہ کہکر دو ایک منٹ مسٹر موریز نے تامل کیا اور پھر یہ کہنے لگے تمھاری فہم سلیم خود تم سے بیان کرتی ہوگی کہ ہر ایک شے - ہر ایک امید کی چمک اور اسکی ابا ئی اور ہر ایک امکان تغیری حالات کا اسوقت تم مین اور آرتھر بیا چیر مین اختتام پذیر ہو گیا -

یہ سنتے ہی میرے دل مین ایک گھونسا سا لگا اور مین نہایت ہی درد کی حالت مین یہ کہنے لگی -

مین اسے بخوبی جانتی ہون لیکن کیا آپ اسے بھی بیان کرینگے ——

مسٹر موریز - ضرور -

ہر چند مین نے چاہا کہ اس سے یہ التجا کرون کہ آپ اپنے بھتیجہ سے یہ بیان نہ کرنا لیکن اسکے ضرور کے لفظ نے مجھے ساکت کر دیا اور پھر ایک حرف بھی میری زبان سے ادا نہ ہو سکا -

مسٹر موریز - مین اپنے پرانے دوست سر جیمس سے یہ ہرگز نہ بیان کرونگا کہ مین مس لیمبرٹ کو جانتا ہون اور انکی یہ کیفیت ہے - تمہین اس عیش و عشرت

مین رہنا مبارک ہو۔ مسٹر جیمس مصر ہو رہا ہی کہ تم دو ہفتے تک یہان سے نہ جاؤ لیکن تم جانتی ہو کہ جس چھت کے نیچے تم ایسی خرافات اور شنیع قابل نفرت حالت مین گرفتار ہو مین بھی نہین ٹھہر سکتا۔ ہان برخلاف اسکے اگر اسنے بہت ہی غل کیا اور سخت مصر ہوا تو خیر دو دن قیام کرونگا اس لیے کہ وہ میرا بڑا دوست ہی اسکا کہنا نہین ٹال سکتا۔ تو ان دو دنون مین کبھی اس تکلیف دہ معاملہ مین اگر موقع بھی ہوگا جب بھی مین گفتگو نہین کرنے کا۔

یہ کہکر مسٹر موریز چپکے ہو رہے اور انھون نے اپنی بات کا اتنا پاس رکھا کہ دو دن تک انھون نے ایک بات بھی اس معاملہ مین نہ کی بات۔ تو بات اشارہ بھی نہین کیا۔ دو دن رہکر مسٹر موریز رخصت ہوے۔ گو انکے جانے سے گو نہ صورت آرام معلوم ہوئی لیکن پھر ان غم خیز خیالات نے مجھے گھلا دیا تھا کہ جو مسٹر موریز کی طعنہ زنی سے دل مین پیدا ہو گئے تھے مین اسکے آگے صرف اتنا ہی کہنا کافی سمجھتی ہون کہ میری تمام عمر یہی نوبت رہی۔

	ہر بلائے کز آسمان آید گرچہ بر دیگران قضا باشد	

بر زمین نارسیدہ می پرسد	روزہ لیمبرٹ کجا باشد

اتنی زندگی آئی تھی لیکن افسوس کوئی لمحہ ایسی خوشی کا نہین گذرتا تھا کہ اسکے پیچھے غم دوان نہو۔ قسمت کو برا کہنا کفر ہی لیکن ہان اسقدر ضرور کہونگی کہ مین اول روز سے بالکل بگنا ہ تھی اگر ملاعنہ سے سابقہ نہ پڑتا تو مین ہرگز ان بے حیائیون اور ذلتون کا شکار نہ بنتی جسکو مین ہمیشہ سے سخت برا سمجھتی تھی۔

اڑتالیسوان باب

نئی شناسائی

مسٹر جیمس پر نقرس کا پھر زور ہوا جسنے اُسے بستر پر لٹا دیا یہ بیماری کثرت سے شراب خوری اور حد سے زیادہ کھانے سے اُسے لاحق ہوجاتی تھی۔ ایک ہفتہ کامل پلنگ پر سے نہ اُٹھا گیا جب دوسرے ہفتہ کے شروع ہوتے ہی کچھ دم درود آیا تو اُٹھکر ڈرائنگ روم مین آکر بیٹھا۔ مین سمجھ گئی کہ آج ضرور اس سے جھپٹ ہوگی کیونکہ یہ قاعدہ تھا کہ ایسی حالت مین اسکی خوش مزاجی اور خلق سب رفو چکر ہوجایا کرتا تھا۔ اور وہ تلخ مزاج اور تیوری چڑھا ترش رو بنجاتا تھا بیماری سے اُٹھکر اسکی یہ کیفیت ہوگئی کہ جو کچھ مین کہتی ہون کہتا ہے جھوٹ ہے جو کچھ ماتحت نوکر چاکر کہتے ہین کہتا ہے جھوٹ ہے۔ اب بڑی آفت ہوگی۔ گھڑی گھڑی پل پل آفت کا گذرنے لگا میرا ارادہ ہوا کہ اس جھک جھک سے یہی بہتر ہے کہ مین آ چھوڑ دون یون زندگی کاہے کو ہوگی اور اس کشمکش مین آرام کیونکر ملے گا لعنت ایسے عیش و آرام پر کہ جس سے تکلیف اور بیچینی نتیجہ نکلے۔

وا ئے بر قسمت من حیف برین حالت حیف

مگر پھر بھی مین نے یہ مناسب نہ سمجھا۔ ناظرین میری اطاعت کہو یا محبت یا پاسداری غرض کچھ خیال کیا جائے مین ایک ہفتہ کامل اسکے پاس بیٹھی رہی اور نہ ہوا خوری کرنے نکلی اور نہ بازار کی سیر کی لیکن یہ بدمزاج ناشکرا شکرگذار نہ ہوا مجھے سخت برا معلوم ہوا کہ جب یہ ایسی باتون سے ممنون نہین ہوتا تو پھر اتنی تکلیف ہی اُٹھانی بے سود ہے اس خیال سے مین نے ارادہ کیا کہ چند گھنٹے ضرور سیر و ہوا خوری مین گذارنے چاہئین ایسا نہو کہ مین بھی

اسکے ساتھ مریض ہو جاؤن - چنانچہ مین گھوڑے گاڑی پر سوار ہوکر رومڈنگ ٹاٹ چلی گئی اور وہان ہوٹل مین اتر گئی گھنٹے تک اپنی طبیعت کو بہلاتی رہی پھر اپنے مکان ایلبٹن ہاوس مین آئی - ناشتہ کھا کر سوار ہوئی تھی اور سہ پہر کو چار بجے یہان آکر پہونچی - گاڑی پر سے اتر کر آہستہ آہستہ مین نے ڈرائنگ روم مین جہان سر جیمس پلنگ پر بیٹھا ہوا تھا قدم رکھا - سر جیمس کی صورت نہایت ہیبت ناک اور بدشگون بن رہی تھی -

سر جیمس - اچانک سے تم اتنی دیر سے کہان تھین -

مین - رامٹڈ کو گئی تھی جہان مین نے چند گھنٹے بخوشی گذارے -

یہ سنتے ہی اسکے غصہ مین جوش آگیا اور وہ حالت طیش مین یہ کہنے لگا - مجکو تم تن تنہا یہان چھوڑ گئین تمھین یہ خبر نہین کہ مین مریض ہون -

مین - آج صبح کو تمھارے چہرہ پر صحت نمایان تھی اس لیے تنہا چھوڑنے مین مجھے کچھ پس و پیش نہین ہوا - اور علاوہ اسکے جب مین یہان رہتی ہون کرتی ہی کیا ہون - تمھاری غیر اطمینانی اور بے چینی کی وہی حالت رہتی ہے اور تم اپنی ایک ہی روش پر رہتے ہو -

سر جیمس - تندی سے تم نہین جانتین کہ میری یہ حالت کیون رہتی ہے اس لیے کہ تم کوئی کام درستی سے نہین کرتین -

مین - اگر واقعی یہی امر ہے تو یہ میرا اناڑی پن کا باعث ہوگا ورنہ اس امر کا مین تمھین یقین دلاتی ہون کہ جان کر مین ایسی بات نہین کرتی کہ جس سے تمھین اطمینان نہ ہو -

سر جیمس - وحشی پن سے - مین اسکا یقین کیونکر کرون -

مین - مین کہتی ہون نا -

سر جیمس - یہ محض غلط ہی تم نے ہرگز میری خبر گیری نہین کی تم مجھ سے محبتانہ پیش نہین آئین تم نے مجھ سے رذیلانہ برتاو کیا - تم نے ---- تم نے ----

مین - اگر تم غیر مطمئن ہو تو ہم ----

سر جیمس - بے اطمینانی کیون نہین ہوگی جب ایسی خبیثہ سے میرا پالا پڑا ہی -

یہ سنکر بھی مین نے اپنے کو ضبط کیا اور نہ آواز مین تندی اور شدت غضب ظاہر ہونے دیا نہ تیوری چڑھائی بلکہ نرم لہجہ مین مین نے یہ جواب دیا -

جہان تک مجھ سے ممکن ہوا مین نے تمھارے ساتھ کوئی ایسا کام نہین کیا کہ جس سے تم ناراض ہو بلکہ میری ہمیشہ خواہش یہی رہی ہی کہ مین تمھین خوش رکھون اس سے زیادہ مین اور کچھ نہین کر سکتی -

یہ سنکر اسپر اور بھی جنون سوار ہوا اسنے اپنی سونے کی شام دار چھڑی اٹھاکر میرے برہنہ کندھے پر ماری اور یہ کہا -

نہین تم نے کوئی بات میرے خوش کرنے کی نہین کی -

جون ہی اسکی چھڑی مجھپر لگی مین اٹھی اسپر لپیٹ پڑی میری آنکھون مین غضب کے شعلے بھڑکنے لگے اور میرا تمام جسم مارے غصہ کے تمتمانے لگا - میری یہ صورت دیکھتے ہی سر جیمس ڈر گیا اور اسکی صورت سے نصف عذر اور نصف معافی کی جھلک جھلکنے لگی -

مین - یہ پہلا ہی موقع ہی کہ مین نے ایک مرد کے ہاتھ سے چھڑی کھائی ہی تیری مریضانہ صورت پر مجھے ترس آتا ہی ورنہ تجھے اسکا مزہ چکھاتی - خیر اب مین صبر کرتی ہون - اور یہ دعا ہی کہ پھر اے صاحب مجھے تمھاری صورت دیکھنی نصیب نہ ہووے - یہ کہکر مین کمرہ سے باہر نکلنے کے لیے مڑی -

سر جیمس - خدا کے لیے ای روز تو مجھے تنہا نہ چھوڑ جائیو - مین دوزانو ہوکر تیرے پیرون پر گر کر تجھ سے طلبگار معافی ہوتا ہون یہ میرا قصور نہین ہی صرف میری مریض طبیعت کا گناہ ہی کہ جس سے مین ایسا سودائی اور از خود رفتہ بن گیا -

مین - اسکی طرف پھر کر - دیکھو تم نے میرے ساتھ یہ کیا کیا ہی - مین نے اپنا کندھا دکھا کر جسپر بدھی اُکھڑ آئی تھی - یہ کہا - تمھین ذرا بھی رحم نہین آیا کہ مجھ مظلوم پر تم نے ہاتھ اٹھایا کہ جو تمھاری پناہ مین آچکی ہو -

سر جیمس - ای روز کل مین ہزارون اشرفیون اور دوشالون سے اس بدھی کو پوشیدہ کر دونگا مین التجا کرتا ہون سر گڑتا ہون پشیانی گھستا ہون کہ تو مجھے نہ چھوڑیو نہ چھوڑیو -

مین - سر جیمس مجھے نہ اشرفیون کی خواہش ہی نہ دوشالون کی صرف تم صدق دل اور اپنا غداری سے یہ عہد کر لو کہ پھر تو کبھی ایسی ناشائستہ حرکت نہ کروگے -

سر جیمس - مین ہزار بار توبہ کرتا ہون اور عہد کرتا ہون کہ پھر یہ امر کبھی مجھ سے سرزد نہین ہوگا نہین ہوگا - روز تجھے معلوم نہین کہ مین نے یہ کام کر کے کسقدر خود تکلیف اٹھائی ہی - خدا کے لیے معاف کر بخش -

ترکے بکن ای روز برین عاجز
نگہ بکن کہ چہ خون می چکانم از گفتار

مین اپنی نصف دولت اسکے عوض مین تمھین دیدونگا اور قطعی دیدونگا -

مین - مین تمھین بخش سکتی ہون لیکن تم یہ عہد کرو کہ یہ تمھاری بدمزاجی پھر مجھپر آکر نہ عائد ہو - مین آزادانہ تم سے کہتی ہون کہ رانڈ جانے کی کوئی خواہش نہین تھی صرف تمھاری بدمزاجی نے مجھے وہان جانے پر مجبور کیا تھا ورنہ مین تمھین تنہا

چھوڑکر کیوں جانے لگی تھی ۔
سر جیمس نے ایسی ایسی منتیں کیں اور وہ وہ عہد کیے کہ مجھے کامل یقین ہوگیا کہ آپ
یہ درست ہوگیا کبھی نہیں ترانے گا اور نہ بدمزاجی سے پیش آئے گا ۔ میں خوش
ہوگئی اور پھر میں نے اسکے پاس رہنا قبول کرلیا میں نہیں چاہتی تھی کہ جبتک
کوئی قوی وجہ نہ ہو میں اس عیش خیز مقام کو چھوڑوں ۔
مجھے دو مہینے سر جیمس کی حفاظت میں رہتے ہوئے گذر گئے تھے ۔ ماہ مارچ
کا اختتام ہونے لگا تھا ۔ میں روزانہ گھوڑے پر سوار ہو ہو کر ہوا خوری کرنے
جایا کرتی تھی اور گھنٹہ دو گھنٹہ سیر کرکے گھر واپس چلی آتی ۔ میں بیان کرچکی ہوں
کہ سر جیمس گاہے گاہے سوار ہوا کرتا تھا اس لیے میرے ساتھ صرف تنہا
سائیس ہی ہوتا تھا ۔
ایک دن موسم بہار پر تھا میں گھوڑے پر سوار ہو کر رائڈ کے پڑوس میں
ہوا خوری کرنے گئی ۔ آفتاب خوب صفائی سے اپنی تابانی دکھا رہا تھا ۔ سمندر کو
نرمی سے باد صبا حرکت دے رہی تھی ۔ اسکی سطح پر پیچدار او زلف آسا لہروں کا
ہجوم اور انکی بغلگیری کی ہیئت کیا ہی بھلی معلوم ہو رہی تھی ۔ جہاز رائڈ کی محراب کی
طرف آہستہ آہستہ بڑھ رہا تھا ۔ جوں ہی جہاز پر میری نگاہ پڑی مجھے ایک غل و
شور سنائی دیا اور یہ میری داہنی طرف کی پہاڑیوں سے آتا ہوا معلوم ہوتا تھا
یہ نظارہ ایسا خوش معلوم ہوا کہ میں نے یہ قصد کیا کہ میں اور بھی آگے بڑھکر اسکا
پورا لطف اٹھاؤں ۔ باد نسیم کے جھونکے کشاں کشاں مجھے قریب لیے چلے
جاتے تھے میں نے اپنے گھوڑے کی باگ اٹھائی گھوڑا آگے چلتے ہوئے جھجکا یہ معلوم
ہوتا تھا گویا اسنے کوئی چیز ایسی دیکھی ہو کہ جسنے اسے جھجکا دیا ۔ میں نے لگام تھام کر
اسے سنبھال لیا ۔ اور دو تین مہمیزیں ایسی ماریں کہ وہ ہوا ہوگیا میں آ

بند کرنے میں پہاڑی کے کوتہ میں پہونچ گئی - وہان پہونچتے ہی ایک ایسی دہشت
مجھے معلوم ہوئی کہ جسنے میرے ہوش و حواس باختہ کردیے مگر پھر مین نے اپنے
کو بچا لیا میری یہ گھبراہٹ کی صورت دیکھکر سائیس پیچھے سے گھوڑا دوڑا کر
پہنچا اسکے گھوڑے کی آواز جب میرے گھوڑے کی کان میں پہونچی وہ اور بھی دیوانہ وار
آگے کو بھاگا - مین نے آواز دے کر سائیس کو منع کر دیا کہ تو پیچھے سے نہ آ
گھوڑے کو ہرچند روکتی ہون لیکن وہ اور اور تیز ہوا چلا جاتا ہے - جب مین
بلندی پر چڑھ گئی تو مین نے دیکھا کہ ایک شخص میری یہ جان کنی کی حالت
دیکھکر میری طرف دوڑا ہوا آرہا ہے مین نے یہی مناسب سمجھا کہ مین اپنے کو
گھوڑے کی پیٹھ سے گرادون چنانچہ مین نے ایسا ہی کیا گھوڑے نے جب اپنا
وزن ہلکا دیکھا ٹھہر گیا - اگر مین چار فیٹ اور بھی چلا جاتا تو فیصلہ ہی ہوجاتا آگے گڑھا
تھا گر کر رائی سکائی ہوجاتا -

مین گرکر بیہوش تو نہین ہوئی لیکن مین نے صدمے کے مارے ایک آدھ منٹ
آنکھ بند رکھی - لمبے لمبے سانس میرے کلیجہ سے نکل رہے تھے اور مین حد سے
زیادہ غمگین تھی - پھر مین نے اسی وقت اپنی آنکھین کھول دین - میرا
دماغ چکر کھا رہا تھا اور جو کچھ خوفناک حادثہ گذرا تھا اسکا خیال دل و
دماغ پر جما ہوا تھا -

آخرکار مین ہوشیار ہوئی اور مین نے اپنی طبیعت کو سنبھالا اور جو شخص
کہ میری کمر پکڑے ہوے کھڑا تھا اُس سے اپنی کمر چھڑائی اور آہستہ آہستہ اُسکا
شکریہ ادا کیا میری بھرپور اسکی صورت پر نظر پڑ رہی تھی اسکی تقریباً ۲۲ - برس کی
عمر ہوگی - لانبا قد چھریرہ جسم اور مضبوط ہاتھ پیر تھے - گو ایسا خوش منظر نہین
تھا لیکن پھر بھی جمیل اور شکیل تھا - اسکے اعضا کی نزاکت اُنہین دُگنا جوبن

بڑھاتی تھی اسکی ہئیت اور چہرہ مہرہ اچھا تھا اسکے بھورے بال بل کھائے ہوئے
زلفِ آسا اسکے کندھون پر پڑے ہوئے دونا حسن بڑھا رہے تھے اسکی نیلی آنکھین
تما ہر تھین کہ وہ گہری دلچسپی کی نگاہون سے مجھے دیکھ رہا ہی - یہ جنٹلمین اس
قسم کی پوشاک پہنے ہوئے تھا کہ جیسے اُمرا اور شرفا دریائی کنارون کی سیر کرنے
کے لیے زیب تن کرتے ہین گو ہو بہو اس قسم کی پوشاک کے مشابہ نہ ہو لیکن پھر بھی
بہت ملتی تھی -

نوجوان - میرے لائق اگر کوئی اور بھی خدمت ہو مین بسر و چشم بجا
لانے کو حاضر ہون -

یہ الفاظ نوجوان نے نرم اور شیرین آواز سے کہے اور جسوقت کہ ان الفاظ کے
ادا کرنے مین اسکے لبون کا فراق ہوا انمین خوبصورت تبسی صفائی سے چمکنے لگی
اسکے بعد نوجوان نے پھر یہ کہا -

نزدیک ہی ایک جھونپڑا ہی اگر آپ اجازت دین مین آپ کو وہان لیجاؤن
اور آپ اطمینان سے وہان بیٹھکر ایک جرعۂ آب نوشجان فرمائین ابھی طبیعت
درست ہو جائے گی -

یہ باتین ہو رہی تھین کہ اتنے مین سائیس بھی آگیا اسکا چہرہ مردہ کی طرح سے
زرد ہو رہا تھا کیونکہ جسوقت گھوڑا لے کر مجھے بھاگا ہی اسنے خیال کر لیا ہوگا کہ
مین جان سے جاتی رہی - نوجوان جنٹلمین میرے گھوڑے کی کاٹھی پکڑے
ہوئے کھڑا تھا - سائیس نے آکر اسکے ہاتھ سے گھوڑا لے لیا - مین نے اُسکی اس
عنایت و نوازش کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ مجھے جھونپڑے مین جانے کی کوئی ضرورت
نہین ہی میرے ہاتھ پیر درست ہین مین ابھی پھر سوار ہوکر گھر جا سکتی ہون -

نوجوان - کیا آپ اجازت دینگی کہ آپ کی ہمرکابی مین رائنڈ تک چلون کیونکہ

مجھے یہ خوف ہی کہ یہ جانور ڈر رہا ہی ایسا نہ ہو کہ پھر بھٹکے - اور پھر وقت آکر واقع ہو -

مین - مین آپ کی گوناگون عنایات اور اخلاق کا بہر شکریہ ادا کرتی ہون میرا گھوڑا اب نہین بھچکنے کا دوسرے مین ہوشیار اور چاق و چست ہو گئی ہون علاوہ برین مین رائڈ مین نہین رہتی -

نوجوان - مین بڑا فخر حاصل کرونگا اگر آپ اجازت عطا فرمائینگی کہ مین رکاب پکڑ کر قدم بقدم گاؤن تک چلون -

مین - شکر اور صد شکر آپ کی اس نوازشانہ درخواست پر (مسکرا کر) لیکن مین نیوپورٹ مین رہتی ہون -

نوجوان - اتفاق ہی ایسا آکر واقع ہوا ہی کہ کل مین نیوپورٹ جاؤنگا - (کچھ دیر تامل کرکے) کیا یہ بدتہذیبی اور بے تمیزی تو نہین ہوگی اور تم مجھے گنہگار تو نہین ٹھہراؤگی اگر مین یہ عرض کرونگا کہ کل مین صرف اس امر کا اطمینان کرنے آپ کے دولت خانہ پر حاضر ہونگا کہ اس گرنے نے آپ کو کوئی تکلیف اور بے آرامی تو نہین دی -

مین - اگر آپ چاہتے ہین آپ ایلبٹن ہاؤس مین تشریف لے آئین مین آپ کی بہت ممنون ہونگی لیکن مین آپ کو یہ تکلیف دینی نہین چاہتی کہ آپ میرے گھوڑے کے ساتھ ساتھ چلین کیونکہ اسوقت مین پورے گھوڑے پر چڑھنے کے لیے مستعد ہون مجھے خدانخواستہ کوئی ضرب نہین آئی ہی -

مجھے معلوم ہوا کہ یہ جنٹلمین لارڈ الڈرٹن نامے ہی اور ارل آف مرتھار کا بیٹا ہی - اسنے گھوڑے پر سوار کرنے مین میری مدد دی اور میرا چلتے چلتے شکریہ ادا کیا کہ آپ نے مجھے اسکی اجازت دے دی کہ مین عیادت کے لیے حاضر خدمت

ہون

ہون مین اس سے رخصت ہو کر اپنے گھر آئی اور نواب سر جیمس سے ساری
کیفیت بیان کی مجھے خبر نہین تھی کہ منہ سجائے ہوے بیٹھا ہوا ہی اور
اسوقت بدمزاجی نے اسپر دورہ کر رکھا ہی بجاے اسکے کہ وہ میری ہمدردی
کرتا اور مجھے دلاسا دیتا یہ کہنے لگا کہ یہ صرف میری ہی بدقسمتی ہی کہ مجھسے زیادہ تر
گھوڑے پر سوار نہین ہوا جاتا ورنہ یہ غم آلود باتین کاہے کو سننے مین آتین -
یہ بدنصیب سر جیمس اُلٹی بات سمجھا اور اسنے کچھ اور خیال کیا کہ شاید یہ اُس
نوجوان سے ملنا چاہتی ہوگی اس لیے اسنے یہ بہانہ کیا -
مین یہ سنکر چپکی ہو رہی اور مین نے ایک لفظ بھی زبان سے نہین نکالا مگر اس
بدمزاج کمبخت نے میرے چپ رہنے اور اپنے اتنے کہنے پر بھی قناعت نہین کی
بلکہ پھر اسنے نہایت سخت سست کلمے کہنے شروع کیے اور اپنی وہ ہی چھڑی جو ہر وقت
اسکے پاس رکھی رہتی تھی اُٹھالی چاہتا تھا کہ ایک وحشیانہ ضرب لگائے کہ مین نے
دوڑکر اُسکے ہاتھ سے اُس چھڑی کو چھین لیا اور اپنے گھٹنے پر رکھکر شاخ سے توڑ ڈالی
اور اُسی حالت طیش مین مین نے یہ کہا کہ اے سر جیمس ہوشیار ہو جا کہ تونے دوبارہ
یہ چھڑی مجھپر اُٹھائی ہی یاد رکھیو کہ مین بھی پھر غیر رحیمانہ طور سے تیری خبر لونگی - غرض
تم یہ چاہتے ہو کہ مفارقت ہو جائے بہت خوب مختلف حالتین اسکی شاہد ہین کہ
مفارقت بہتر ہوگی -
میری یہ باتین سنکر اور میری یہ صورت دیکھکر سر جیمس سناٹے مین آگیا اور
کچھ دیر تک ایک لفظ بھی اسکی زبان سے نہین نکلا - اسکا چہرہ مردہ کی طرح سے
زرد پڑگیا اور وہ بے حواس سا ہو گیا -
تھوڑی دیر بے حواسی مین رہ کر پھر گھگیانے لگا اور ہاتھ جوڑ جوڑ کر معافی چاہنے لگا
چنانچہ مین نے اُسے معافی دے دی صرف بید کا توڑ ڈالنا اور اسقدر

دھمکانا ہی اسکی چھڑی اٹھانے کا عوض کافی تھا-

دوسرے دن پھر اسپر اسکے سابق مرض نے دورہ کیا اور وہ پلنگ کے حوالہ ہوا- دو بجے سہ پہر کو لارڈ الڈریٹن تشریف لائے- مین نے ان کا استقبال کیا اور آراستہ ڈرائنگ روم مین لاکر بٹھایا- یہ با اخلاق نوجوان ستودہ خصال اور پسندیدہ اطوار تھا- ہر بات مین ایک عمدگی اور رسیلاپن پایا جاتا تھا- اسنے مجھے مطلع کیا کہ اپنی رشتہ دار ایک بوڑھی عورت کے ساتھ چند روز سے رائڈ مین قیام پذیر ہون- اثنائے گفتگو مین اسنے میری حالت کو دریافت نہین کیا کہ تم یہان کیونکر رہتی ہو اور یہ کسکا مکان ہے بلکہ جسوقت وہ رخصت ہونے لگا مجھ سے کہا کہ اگر آپ کی اجازت ہوگا وہ گاہ جبتک مین رائڈ مین ہون حاضر خدمت ہوا کرون-

مین نے اپنی رضامندی ظاہر کی اور اسکو اس امر سے آگاہ کیا کہ تمھارا آنا مجھے فرحت بخش ہوگا-

مین نے اپنے دل مین یہ بخوبی سمجھ لیا تھا کہ اگر میری اس کارروائی پر جیمس ذرا بھی چین بچین لایا اور غرفش کی مین فوراً اسکی حفاظت ترک کر دونگی اور اسما نیے نوجوان کی پناہ مین آجاؤنگی-

دوسرے دن مین نیوپورٹ تنہا سیر کرتی ہوئی چلی گئی سامنے سے مجھے ایک شخص کوئلہ اٹھانے والون کی سی پوشاک پہنے ہوئے دکھائی دیا اسکا چہرہ سیاہ ہو رہا تھا اور ایک بہت بڑی ٹوپی پہنے ہوئے تھا جونہی میری نظر مین اسکی ہیئت مجموعی کا ایک چمکارہ آیا اس چمکارہ کے ساتھ ہی فوراً یہ خیال دل مین گذرا کہ یہ ہو نہو ہے ضرور وہ ہی میرا پرانا دشمن ٹوبی گرلین- یہ مین نہین بیان کر سکتی کہ آیا اسے یہ علم تھا کہ مین نیوپورٹ گئے ادھر ادھر

رہتی ہون اس لیے یہ یہان آیا تھا یا اپنے کسی اور ارادہ سے یہان آکر ابتک تھے
خدا کو معلوم ہوگا ہان یہ مجھے یقین تھا کہ یہ مجھپر مجیب نہین جو دست درازی
کر بیٹھے اس لیے کہ کئی بار مجھپر چیرہ دست ہو چکا تھا۔ یقین تھا کہ ابکے بھی یہ ہاتھ
صاف کرنے کی کوشش کرے گا۔ مین اسوقت تو گھر واپس پھرکر چلی آئی اور مین نے
یہ کل کیفیت مسز جیمس سے آکر بیان کی کہ وہ پولیس مین لکھ دین کہ ایک زبردست
ڈاکو ٹوبی گریسن نیوپورٹ مین آیا ہوا ہے اسکی خبرداری چاہیے۔
تین دن یون ہی گذر گئے مین نے پیدل تنہا سیر کرنی اور گھوڑے پر سوار ہوکر
جانا چھوڑ دیا۔ چٹھی لکھ دی گئی تھی۔ چار دن کے بعد تھانہ دار آیا اور اسنے بیان
کیا کہ مجھے کسی قزاق اور چور کا کھوج نہین لگا معلوم ہوتا ہے کہ ٹوبی گریسن شاید
نیوپورٹ سے چل دیا۔ پھر بھی مین چند روز تک خائف و ترسان رہی اور اپنی
حفاظت و ہوشیاری برابر کرتی رہی جب بہت دن گذر گئے یہ پریشانی اور
ٹوبی گریسن کا خیال رفتہ رفتہ دور ہونے لگا اور پھر مین اپنی عادات معہود
پر اتر آئی یعنی وہ ہی تنہائی اور وہ ہی سیر جنگل۔ کسی کا خوف وہراس نہ رہا
اور طبیعت از خود مطمئن ہو گئی۔
لارڈ الڈریٹن پھر تشریف فرما ہوے اور اس دوسری بار وہ زیادہ دن ٹھہرے
اثنائے گفتگو مین مین نے اسکی کیفیت دریافت کی معلوم ہوا کہ یہ خود مختار
ہے چچا نے اسکو اپنا بیٹا بنایا تھا جب وہ مرگیا تو چھ ہزار پونڈ سالانہ آمدنی
اسکو دے گیا جسکا یہ خود مختار مالک تھا۔ ایک مختصر سا جہاز مع ساز و سامان کے
درست اسکے ساتھ تھا تین چار گھوڑے تھے اور لنڈن مین اپنی خالہ کے یہان
قیام پذیر تھا۔ وہ خالہ بھی بہت دولتمند تھی۔ اسنے ان باتون کا خود ذکر نہین
کیا بلکہ انداز گفتگو ہی ایسا آکر واقع ہو گیا تھا کہ یہ سب باتین آپ سے آپ

لڑھکتی چلی گئیں۔

پندرہ دن ٹوبی گریسن کو دیکھے ہوئے گذر گئے۔ اسکا خیال دل سے مطلق نسیاً منسیاً ہو گیا تھا۔ ایک دن حسب معمول میں گھوڑے پر سوار سائیس ہمراہ میں رانڈ کی سیدھ میں جا رہی تھی۔ اگر سچ پوچھو تو اُسوقت یہ جی چاہتا تھا کہ کہیں لارڈ الڈریٹن سے ملاقات ہو جائے کیونکہ اُسکی باتیں ایسی دلچسپ ہوتی تھیں کہ بس یہی جی چاہتا تھا کہ اُسکے پاس سے نہ جاؤں۔ اسی دُھن میں میں ایک تنگ راستہ میں گھس گئی جسکو دو طرفہ درختوں نے اور بھی تیرہ و تاریک کر دیا تھا میرا سائیس مجھ سے ساٹھ گز کے فاصلہ پر آ رہا تھا۔

دس میں قدم یہ تنگ راستہ طے کیا ہو گا کہ پیچھے سے گھوڑے کی ٹاپوں کی آواز سُنائی دی جو بہت غل و شور مچاتا ہوا چلا آتا ہے۔ جوں ہی میں نے پیچھے پھر کر دیکھا معلوم ہوا کہ سائیس گھوڑے پر سے اُس شخص کی ہاتھ کی جو مجھ پر لپکتا ہوا آ رہا تھا ضرب کھا کر گر پڑا ہے۔

بے تحاشہ میری زبان سے یہ لفظ نکل گیا۔ ٹوبی گریسن۔ کہ اتنے میں اُسنے مجھے آ ہی لیا۔

یہ میں نہیں بیان کر سکتی کہ سائیس بیچارہ کی تقدیر کیا ہوئی۔ صرف اپنا حال بیان کر سکتی ہوں اور وہ یہ ہے کہ میں اس حرامی قزاق شریر کے قبضہ میں آ گئی بد قسمتی سے جہاں یہ معرکہ ہوا یہ ایک تنہا جگہ تھی کسی انسان کا پتہ نہ تھا۔ ایک ہی منٹ میں میں نے دیکھا کہ وہ میرے قریب آ گیا میں نے اس امید سے چیخنا شروع کیا کہ شاید قریب کوئی کھیت میں کام کر رہا ہو اور وہ سنکر مجھے چھڑانے کو آئے میری ان آوازوں اور ٹوبی گریسن کے گھوڑے کی ٹاپوں نے اُلٹا میرے گھوڑے کو چمکا دیا اور اسنے مجھے ایک کنارہ پر اُٹھا کر پھینک دیا۔ خوش قسمتی

سے مجھے کچھ ضرب نہین آئی۔ گرتے ہی ٹوبی گریسن بھی اپنے گھوڑے پر سے
کود ا اور مجھے اسنے اپنی گود مین اٹھالیا یہ اسوقت اچھے کپڑے پہنے ہوے تھا
اسکے گلچھے صاف اسکے رخسارون پر بل کھائے ہوے پڑے تھے۔ شکل سے
یہ نہین معلوم ہوتا تھا کہ یہ بدمعاش قزاق ہوگا۔

ٹوبی گریسن۔ خونخوارانہ اور بیدردی سے۔ بس روز مجھے سب موقعون کی
اب کسر نکالنے دو۔

مین نے غل بھی مچایا اور ہر چند زور کیا کہ اسکے بازوٗن سے نکل جاوٗن لیکن
ممکن نہوا۔ اسنے اس مضبوطی سے میری کمر مین اپنی باہین ڈالی تھین کہ مین
نکال نہ سکی جب دوسری چیخ مین نے ماری اسنے اٹھا کر مجھے کنارہ پر
پھینک دیا۔

اتنے مین اور گھوڑون کے ٹاپون کی آوازین میرے کان مین آئی شروع
ہوئین یہ گھوڑے سوار لارڈ الڈریٹن تھا جو مع اپنے سائیس کے آرہا تھا
جونہی اُسنے یہ صورت دیکھی بے تحاشہ جھپٹا۔ جب اس شریر نے لارڈ موصوف
کو جھپٹتا ہوا دیکھا اپنا ایک کوڑا مجھے وحشیانہ پن سے علٰحدہ کرکے مارا اگر یہ
قہرناک کوڑا لگ جاتا تو بیشک میری جان کے لالے جد اپڑ جاتے رور
دوسرے میری خوبصورتی تمام عمر کے لیے خیرباد ہو جاتی۔ ٹوبی گریسن گھوڑے
پر سوار ہو کر بھاگا۔ مین بیہوش ہوگئی جب مجھے ہوش آیا دیکھا کہ لارڈ الڈریٹن
مجھے اپنی گود مین لیے بیٹھے ہین مین نے آہستہ سے آنکھین کھول کر اسکی صورت کی
طرف دیکھا۔ لارڈ موصوف کے چہرہ پر میری طرف سے محبت برستی تھی لیکن اس
محبت کے ساتھ ایک پرجوش غضب کی بھی جلوہ فرما تھی کہ جو ٹوبی گریسن کے
باعث سے ہوئی تھی۔

الڈرڈین - کیا تمھین ضرب تو نہین آئی (یہ بہت ہی گہرے مشتبہ زبان مین اسنے دریافت کیا -) اُس بیرحم شریر نے بڑے زور سے کوڑا مارا تھا خدا کرے کوئی ضرب نہ آئی ہو -

مین - مین ابھی اچھی ہو جاؤنگی - لیکن سپنر اسمائیلس —— مین جانتی ہون کہ وہ مارا گیا ——

الڈرڈین - نہین اُسکو ایسی سخت ضرب نہین آئی ہر کہ جس سے وہ مرجاتا - (سٹرک کی طرف دیکھکر پھر اسمائیلس اُسکے پاس موجود ہی وہ ابھی اچھا ہو جائیگا -

اب مجھے معلوم ہوا کہ حرامی لی لیتا ڈکی اور رہا تھا پانی مین میری ٹوپی جدا نیچے گر پڑی بال علحدہ پریشان ہو گئے اور میرے سینہ کے آگے کے کپڑے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے جس سے مین برہنہ سینہ ہو گئی ہون - مین فوراً لارڈ موصوف کی گود مین سے اُٹھ کھڑی ہوئی اور علحدہ جاکر اپنے کپڑے درست کیے - عرق شرم میرے رخسارون پر جھلکنے لگا اور اسکے رخسارون پر میرے عرق شرم کے ساتھ پُرجوش محبت دلی کی سُرخی نمودار ہوئی - دوسرے لمحہ مین اسنے دوڑکر اپنے اور میرے گھوڑے کو پکڑ لیا اور آپ میری طرف سے پیٹھ موڑکر کھڑا ہو گیا کہ مین اپنی پوشاک درست کر لون - مین نے اپنے کو پھر درست بنایا اور نوجوان کا نیچے اور گہرے دل سے شکریہ ادا کیا -

نوجوان لارڈ - مس لیمبرٹ یہ میری بڑی خوش قسمتی ہر کہ اس قسم کے مواقع واقع ہوے کہ مجھے تمھاری ملاقات کا شرف حاصل ہوا - یہ ہم دونون کی قسمت مین لکھا ہوا تھا - مجھے یقین ہر کہ تم بھی اس سے انکار نہین کرنے کی - پھر اسنے میرا ہاتھ پکڑکر محبت بھری نگاہون سے مجھے دیکھا -

	اُسکی چتون مین بھری تھی غضب الفت میری	
	اُسکی دیکھن سے ٹپکتی تھی محبت میری	

جب مین نے شکریے ادا کیے ہین اُسنے ان شکریون کا جواب نظرون ہی نظرون مین دیا کہ اس چھوٹی سی خدمت پر شکریہ ادا کرنے کی کوئی ضرورت نہین ہے مین تو سرتاپا وقف ہو چکا ہون -

مین - مین اس سے انکار کیون کرنے لگی واقعی یہ طرفین کی تقدیر تھی کہ یہ حادثے آکر واقع ہون اور یون سلسلۂ اتحاد یہ قائم ہوتا ہوا چلا جائے خدا کی شان ہے - اور اُسکے بھید ہین - مین یہ کہہ رہی تھی اور اُسکے چہرہ پر بچپن کی تر و تازگی کے ساتھ خوشی کی بھی سرسبزی سُرخی مائل رنگ کے ساتھ جلوہ دے رہی تھی -

مین - اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے نکال کر - آؤ چل کر دیکھین کہ میرا سائیس کیسا ہے کہان اسکو ضرب آئی -

لارڈ الڈریٹن نے میرے اور اپنے گھوڑے کی لگامین پکڑین اور میرے ساتھ ساتھ ہو لیا - جس راہ پر کہ مین قدمزن تھی یہ راستہ تیر کی طرح سے سیدھا تھا لیکن نام کو بھی اسمین کجی نہین آکر واقع ہوئی تھی - جہان ٹولی گریسن نے میرے سائیس پر حملہ کرکے اُسے گرایا تھا وہ مقام یہان سے بہت دور تھا لیکن پھر بھی بسبب رستہ سیدھے ہونے کے صاف صاف معلوم ہو رہا تھا -

الڈریٹن - کیا مین سواری کے وقت آپ کا ساتھی رہ سکتا ہون کیونکہ میرا اور میرے سائیس کا ساتھ آپ کو آئندہ اس قسم کے خطرون سے محفوظ رکھ سکتا ہے - کیا مین یہ امید نہ کرون کہ موقع بے موقع گاہے ماہے آپ مجھے اپنے ساتھ ہونے کی اجازت دینگی (کچھ تامل کرکے) گاہے ماہے کا لفظ مین نے اس لیے کہا کہ مجھے لفظ ہمیشہ کہتے ہوئے خوف معلوم ہوا مبادا طبع نازک پر صورت ملال نہ پیدا ہو - گو

یہ مین تمھین یقین دلاتا ہون کہ مجکو ابدی خوشی ہوگی اگر آپ ہمیشہ کے لیے مجھے اپنا ساتھی منظور فرائینگی -

مین - آپ کی بہا درانہ نوازش کی جو آپ نے مجھپر کی ہین ای میرے لارڈ مین اُسکی تعریف نہین کرسکتی جب کبھی کہ میرا تمھارا اراہ مین ملاقات کا اتفاق ہو مین بہت خوش ہوا کرونگی اگر آپ میرے ہمراہ ہوجایا کرینگے

نوجوان لارڈ - دلیرانہ مگر اپنی نیم خاموش زبان مین اُسی بچپن کے لہجہ مین یہ آپ کی مرضی پر ای مس لیمبرٹ منحصر ہی کہ جتنی بار آپ چاہو ہم باہم مل سکتے ہین مین بہت خوش ہونگا اور خصوصا میرا گل قلب کھل جائیگا اگر مجھے آپ کے لیے خاص موقع پر جہان اشارہ ہوا انتظاری کرنے کا موقع ملے گا -

مین - مین نہین خیال کرسکتی کہ تم نے وہ راہ اختیار کی ہی کہ جسکا اختتام اکثر مایوسیون پر ہوگا -

نوجوان لارڈ - تو بھی مین ضرور منتظر رہا کرونگا ایک ہفتہ مین ایک دن تو ملاقات ہوگی مین ہفتہ بھر کی انتظاری کی محنت بھر پاؤنگا - لیکن مین یہ عرض کرتا ہون کہ جب دن صاف ہوا اور موسم بہار پر ہو ہوا خوش گوار ہو کیا مین خاص اسی مقام پر تم سے ملنے کی خوشی حاصل کرسکتا ہون جہان یہ حادثہ پیش آیا - مین اُس خوشی کا اظہار نہین کرسکتا کہ جو مجھے تمھاری منظوری سے ہوگی -

ناظرین بخوبی خیال کرسکتے ہین کہ نوجوان لارڈ کے الفاظ مین رفتہ رفتہ دلیری اور جرأت آتی گئی - اور آخر کار وہ زیادہ تر ممتاز ہوگئے - گو برخلاف اسکے ہر ہر لفظ مین بچپن کے جوش کے ساتھ دلی الفت بھی تھی اور اسکے میلان کو میری طرف لمحہ بہ لمحہ ترقی تھی لیکن پھر بھی مین نے اتنی جرأت نہین دی کہ وہ حد اعتدال سے قدم باہر نکالے اور نہ وہ باتین کہین کہ جن سے اسکی آرزوں اور امیدون کے

جوش یکلخت فرو ہو جائین۔

مین باتین کرتی ہوئی اُس مقام پر پہونچی جہان لارڈ موصوف کا سائیس میرے سائیس کا نگران بیٹھا ہوا تھا۔ موخرالذکر کے سر پر سخت صدمہ آیا تھا۔ ٹوبی گریسن نے اپنے چابک کے ڈنڈے سے اسکے سر پر پیچھے ہی مین پیچھے سے آکر ایک ضرب ماری تھی مگر اب بھی وہ اس قابل تھا کہ اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر گھر تک جا سکے لارڈ الڈرٹن نے میری گھوڑے پر چڑھنے مین مدد کی ہم دونون یونیورسٹی کے سیدھ مین پیچھے پیچھے دونون سائیس روانہ ہوئے۔ جب میرا گھر ایلینٹن ہاوس قریب آگیا مین نے لارڈ موصوف سے یہ کہا۔

بس اب آپ اے میرے لارڈ معاف کرین بہتر ہے کہ آپ تشریف لیجاوین۔ کیونکہ اگر سر جیمس یہ کیفیت سُنے گا وہ پھر ہرگز اجازت نہین دیگا کہ مین گھوڑے پر سوار ہو کر سیر اور ہوا خوری کرنے نکلا کرون۔

یہ سُنتے ہی نوجوان لارڈ کے چہرہ پر پریشانی کے آثار ہویدا ہونے لگے اور وہ گھبرا کر بولا خدا کے لیے اگر یہ امر ہوگا ہرگز سر جیمس کے آگے اس امر کا افشا نہ ہونے دینا مین ابھی چلا جاتا ہون کیا مین امید کرسکتا ہون کہ کل مین پھر تمھارے دیدار سے مشرف ہونگا۔

مین نے وعدہ کر لیا کہ اگر موسم اچھا رہا مین ضرور ہوا خوری کرنے نکلونگی۔ یہ سُنکر اسنے سلام کیا اور گھر کا رستہ لیا۔

جب ہم گھر کے قریب پہونچے مین نے سائیس کو پاس بُلا کر کہا۔ تھامس مین یہ نہین چاہتی کہ یہ بھید سر جیمس پر آشکارا ہو کیونکہ جب اُسے یہ خبر ہو جائے گی تو میری ہوا خوری بند کر دے گا۔ اسمین یہ طاقت نہین ہے کہ وہ میرے ہمراہ جا سکیگا۔ آپ ہی مرض مین مر رہا ہے۔ دیکھو اور خادمون سے بھی نہ کہنا۔ تمھاری

ضرب کے لیے سرجن سے دوا آجاے گی صرف یہ کہدینا کہ مین گھوڑے پرسے گر پڑا ہا
مین نے سائیس کو پانچ اشرفیان بھی دین اسنے وعدہ کیا کہ مین آپ کی ہدایا
پر کاربند ہونگا۔ گھر آکر مین گھوڑے پرسے اُتری اور جلدی سے سیدھی پوشاک
پہننے کے کمرہ مین چلی گئی تاکہ مسز جیمس میرے مٹی کے بھرے ہوے کپڑے نہ دیکھے
مین کپڑے بدل رہی تھی اور مجھے نوجوان لارڈ موصوف کا خیال آرہا تھا۔ اسکی
بھولی بھولی صورت کا تصور کبھی اپنے دل مین جماتی کبھی اُس الفت کا خیال کرتی
کہ جو میری اسکے دل مین جاگزین ہوگئی تھی۔ اسکی آواز کا سُریلا پن۔ اسکی مسکراہٹ
کی شیرینی اور اسکی دیکھن مین پُرشوق محبت کے آتشین شعلے بھڑکتے ہوے۔ اسکا
طرز و انداز مین جادو کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ممکن نہ تھا کہ جسنے اُسے دیکھ لیا ہو یہ سب
صفتین اسکی ناظر کو کشان کشان اپنی طرف نہ کھینچتی ہون اور اس سے دلچسپی نہ ہو
مگر اسمین زنانہ پن نام کو بھی نہ تھا اسکے برخلاف وہ ایک نفیس نوجوان قوی مرد
اور وہ ایک بلند اور اُلوالعزم روح پر قابض تھا۔

ناظرین متعجب نہ ہونگے کہ جب مین یہ بیان کرونگی کہ دوسرے دن مین اس سے
موقع پر جاکر پھر ملی اور پھر ایک دن ایک ہفتہ تک متواتر ملاقات ہوا
رہی اور اسکی محبت کی آگ میرے دل مین دن دونی رات چوگنی ترقی کرتی رہی
اور مجھے خصوصیت کے ساتھ اس سے الفت ہوگئی اور یہ الفت آرتھر براجی
کی محبت سے کچھ کچھ مساوی تھی۔ گو اس نوجوان کے اتحادی سلسلہ مین دل پھنس
چکا تھا مگر پھر بھی آرتھر براجیر کی الفت و عشق کا شعلہ ذرا بھی کم نہ ہوا تھا۔ تاہم
اسکے ساتھ رہنا مجھے اچھا معلوم ہوتا تھا اور جب اسنے مجھے یہ یقین دلایا کہ
دل مین صرف تمھاری دوستی ہی ترقی نہین کر رہی ہے بلکہ محبت بھی اسکے قدم
بقدم نہین بلکہ دس قدم اور بھی آگے گامزن ہے اور پہلے دن سے اب

آسمان کا فرق ہی - یہ سُنکر مین اور بھی خوش ہوئی کہ مجھے ہی الفت نہین ہی بلکہ مجھ سے کئی حصے زیادہ اس نوجوان کو ہی -

محبت جادہ دارد نہان در خلوت دلہا
چو تار سبحہ گم گردید این رہ زیر پشنہ لبہا

دوسرے دن نوجوان لارڈ اپنے سائیس کو ہمراہ نہین لایا جب مجھ سے ملاقات ہوئی دس بیس قدم چل کر کہا کہ یہ کوئی خلاف بات تو نہین ہوگی اگر آپ اپنے گھوڑے اور میرے گھوڑے کو اپنے سائیس کو حکم دین کہ وہ سنبھال لین اور مین اور تم پاپیادہ باتین کرتے ہوے آگے بڑھین اور چہل قدمی کرین -

مین نے اسکی اس راے سے اتفاق کیا ہم دونون گھوڑون پر سے اتر آئے مجھے سائیس کی پروا نہین تھی کہ وہ شہر مین سے جا کر کہدے گا کیونکہ مین یہ سمجھی ہوئی بیٹھی تھی کہ اگر ذرا بھی اسنے شرارت کی اور مین نے نوجوان لارڈ کی حفاظت قبول کرلی -

سائیس نے ہم دونون کے گھوڑے سنبھال لیے اور وہ بہت پیچھے رہ گیا یہان تک کہ جو ہم دطرفہ سایہ دار درختون کے راستہ مین آگئے مین وہ ہماری نظرون سے غائب ہوگیا تھا -

لارڈ موصوف نے اپنا ہاتھ میری کمر مین ڈال دیا اور بوسے بازی کرنی شروع کی -

مین - محرابی تبسم کرکے اور اپنے کو اسکی بغل سے علیحدہ کرکے - یہ پہلا وقت ہی کہ تمھارے لبون کا میرے رخسارون سے مس ہوا ہی -

نوجوان - نہین پہلا دن تو نہین ہی جب تم ٹوبی گرین کی چپیٹ مین آکر گھوڑے پر سے گری تھین اسوقت مین اپنی جوشیلی طبیعت کو نہین روک سکا اور مین نے عالم بیہوشی مین تمھارے بوسے لیے تھے -

میں - کیا واقعی تمہیں مجھ سے بہت ہی محبت ہی -

نوجوان - مین نہین جانتا اور کس صورت سے مین ظاہر کرون کہ مجھے تجھ سے اصلی محبت ہی -

مین - جب تم نے یہ سُنا ہوگا کہ مین سر جیمس کی آشنا کے طور پر ہون اُسوقت تمھاری محبت مین نفرت نہ پیدا ہوگئی اور تم نے مجھ سے پرہیز نہین کیا -

نوجوان - تمھارے حسن دلفریب نے سب باتین بُھلا دین - مین ابتک یہ امید کر رہا ہون کہ اگر مساعدت بخت سے ایسا ہوا کہ زمانہ نے تمھین میری بغل مین آنے کی آزادی سے اجازت دی مین اپنا سر آسمان تک بلند کرونگا اور مجھے اتنا فخر ہوگا کہ مین خود بھی اُسکا اندازہ نہین کرسکتا - کل جب مجھ سے اور تم سے مفارقت ہوئی ہی اور اُسوقت رخصت ہوتے وقت مین نے تمھین سلام کیا ہی اور پھر دوسرے دن ملنے کا وعدہ کرایا ہی اسوقت بھی تم خفا نہ ہوئین بس پھر مجھے امید ہوگئی کہ میری یہ خواہش بیجا نہین ہی اور مین ضرور کسی نہ کسی دن اپنی آرزو پر کامیاب ہونگا -

مین - خوش ہوکر اور گفتگو اُسی انداز پر رکھنے کی غرض سے - اب بھی تمھاری محبت کا وہی حال ہی جو پہلے تھا -

نوجوان - کیون نہین بلکہ اُس سے بھی زیادہ - یہ کہکر آتے ہی پھر میری کمر مین ہاتھ ڈال دیا اور مجھے گلے سے لگا لیا -

ہم دونون ٹہلتے ٹہلتے آگے نکل گئے چند لمحے تامل کرکے نوجوان لارڈ نے کہا مین یہ چاہتا ہون کہ تم سر جیمس کو بالکل چھوڑ دو اور میری ہو جاؤ - کچھ مدت کے بعد -

مین - اچھا مجھے کیا انکار ہی لیکن تم نے کچھ مدت کے بعد کیون کہا -

نوجوان الڈریٹن - سبب یہ ہی کہ ایک مہینہ مین میری بڑی بہن کی

شادی ہوگی اور میری خالہ کے یہان شادی کی تقریب ہوگی - مین اُسکو تنہا نہین چھوڑ سکتا اُسکا خاوند اُسکے لیے مکان تیار کر رہا ہی اور میری بہن کے ساتھ کوئی مرد نہین ہی اس لیے مجھے لازم ہوا کہ مین اسکے ہمراہ نکاح ہونے تک رہون -

مین - میرے سبب سے تم کتنے دن اُسے تنہا چھوڑ دیتے ہو -

نوجوان لارڈ - ہان - اور اگر تمھاری یہ خواہش ہو کہ مین اُسے مطلق چھوڑ دون مین ابھی سے دست بردار ہوتا ہون -

مین - نہین مین ایسی بے رحم نہین ہون کہ مین تمھین اس امر پر آمادہ کرون کہ تم اپنی پیاری بہن سے دست بردار ہو جاؤ یہ غیر انصافی ہی کبھی نہین ہونی چاہیے -

نوجوان - اے پیاری اور دل سے پیاری روز تیری اس صاف طبیعت اور شریفانہ عادت کا ہزارون شکریہ ادا کرتا ہون صرف شادی ہونے کی دیر ہی پھر مین اپنے پورے وقت کا مالک بنجاؤنگا - پھر جہان تمھاری مرضی ہوگی ہم ساتھ ساتھ چلینگے میرا کل وقت تم پر صدقہ ہوگا - اور اب بھی تم چاہو تو ایلمٹن ہاؤس کو چھوڑ سکتی ہو -

مین - نہین مین ایک مہینہ تک تمھاری منتظر رہونگی کیون مین نے تمھاری معقول وجوہات بخوبی سمجھ لیے ہین - تم اس مہینہ مین مجھے اپنے ساتھ رکھنا نہین چاہتے نہ یہ تمھاری خواہش ہی کہ میرے لیے کوئی علیحدہ مکان لے دو - ڈر یہ ہی کہ تمھاری مان اور بہن کو اس امر کی اطلاع نہین ہوجاے -

نوجوان - واقعی اب تم نے کامل طور سے میرے عذر اور تساہل کرنے کا سبب پالیا - گو میرے لیے یہ تکلیف دہ امر ہو کہ ایک لمحہ ہی تمھین سے جدا رہون ... کی

حفاظت مین چھوڑ دون لیکن پھربھی مین اس تکلیف کو گوارا کرتا ہون اور اپنی
ماں اور بہن کے خبردار ہونے سے مین یہی بہتر سمجھتا ہون کہ تم ابھی جبراً قہراً یہ مہینہ
بھر یہین گذار دو۔

مین - یہ سنکر مین بہت خوش ہوئی ایلبٹن ہاؤس مین میرا ابھی رہنا ہی بہتر
ہی صرف یہ ہوگا کہ مین روزمرہ تم سے مل لیا کرونگی۔

بڑی دیر کی گفتگو کے بعد ہم دونون آپس مین رخصت ہوے وہ راؤنڈ کی
طرف چلا گیا اور مین اپنے ایلبٹن کی جانب قدمزن ہوئی۔

ہمین روزمرہ ملتے ہوے ایک ہفتہ گذر گیا۔ گو مسز جیمیس کئی گھنٹے تک غیر حاضر
رہنے پر ٹرٹر تو بہت کیا کرتا تھا مگر اُسے یہ شبہہ نہین تھا کہ یہان یہ کھچڑی پک
رہی ہی۔ مین اسکے اس ٹرٹرانے کی ذرا بھی پروا نہین کرتی تھی کیونکہ مین
جانتی تھی کہ یہ ٹرایا اور مین آنکھین نکال کر دھمکی اور یہ چپ ہو رہا۔ مین
اسکی نس نس سے بخوبی واقف ہوگئی تھی۔ دوسرے ہفتہ کے شروع ہوتے
ہی پھر مرض کا اسپر دورہ ہوا مین اُسدن ٹھہری ہی اور معمولی ہوا خوری
کو نوجوان لارڈ کے ملنے کے لیے نہ چلی گئی۔ یہ مین نے ایک بیجا امر تصور کیا اور حقیقت
مین بیجا ہی تھا کہ مریض کو گھر مین تنہا چھوڑکر چلی جاتی۔ مین نے اپنے ایماندار
سائیس کے ہاتھ لارڈ الڈرٹن کو ایک رقعہ بھیج دیا اسمین سبب تحریر کر دیا
کہ اس سبب سے نہین آسکی۔ سائیس تھوڑی دیر کے بعد پھر لارڈ شپ کا رقعہ
لیے کر آیا اُسمین یہ مرقوم تھا کہ اگر آج تم نہین مل سکتین اور ہوا خوری کرنے
نہین نکل سکتین اتنا تو کرو کہ کوئی موقع ایسا نکالو کہ مین دو چار منٹ کے
لیے تمھین دیکھ لون۔

مین نے دوسرے خط مین لکھدیا کہ آج شام کو نو بجے مین اپنے باغ مین

جو ایلیٹن ہاؤس کے پاس ہی ملونگی دروازہ کھلا رہے گا تم بیدھڑک چلے آنا -
سائیس ہیرلارڈشپ کی تشکریون کی چٹھی لے کر واپس آگیا -
مین نوبجے سے کچھ پہلے باغ مین آگئی دروازہ کو کھول دیا اور دو طرفہ سایہ دار درختون کے راستہ مین ٹہلنے لگی - گواندھیرا تھا لیکن رات صاف تھی اور موسم خوشگوار معلوم ہوتا تھا - یہ اپریل کا اختتام تھا -
مین ٹہل رہی تھی کہ دروازہ کھلا - مین دوڑی ہوئی دروازہ کے پاس گئی مگر کوئی بھی نہین دکھائی دیا مین سمجھی کہ میرے خیال نے مجھے دھوکا دیا مین پھر ٹہلنے لگی کہ ابکی بے شبہہ دروازہ کھلا اور لارڈ موصوف نے دروازہ سے نکل کر مجھے گلے سے لگا لیا -
نوجوان لارڈ - پیاری مس لیمبرٹ تمھاری کتنی عنایت و نوازش ہوئی ہی اور تم کیسی مہربان ہو کہ تم نے مجھے ایسے موقع پر ملنے کی اجازت دی -
زہے طالع زہے نصیب -
مین - اتنی دیر تک جو تم شب کو غیر حاضر رہوگے تم نے اپنی خالہ اور بہن سے کیا بہانہ کیا ہوگا -
نوجوان لارڈ - ادھو یہ بھی کوئی بات ہی محبت کے آگے سب گرد ہین - مین اُنسے صرف یہ کہکر آیا ہون کہ میرے چند دوستون نے نیوپورٹ مین میری دعوت کی ہی مین ساری رات وہین رہونگا -
مین نے الڈرمین سے کہدیا کہ سرجیمس ابھی جاگ رہا ہی اُسے نیند ابھی نہین آئی ہی اور دوسرے کل نوکر ابھی بیدار ہین تم یہ کنجی لو دروازہ کی مین باغ کے سامنے کا دروازہ کھلا رکھونگی جب سب سوجائین تم گیارہ بجے شب کے آہستہ آہستہ قدم اُٹھائے ہوے چلے آنا - مگر گیارہ بجے سے پہلے مین کمرے کا دروازہ

نہیں کھولنے کی۔
یہ کہکر مین گھر مین چلی آئی اور وہ باغ مین کسی درخت کے نیچے پوشیدہ ہو گیا
جب گیارہ بج گئے مین نے آہستہ سے دروازہ کھول دیا اور مین کپڑے بدلنے کے
کمرہ مین چلی گئی۔ کپڑے اُتار رہی تھی اور شب کے کپڑے زیب تن کر رہی تھی
کہ مجھے ایک دھیمی سی آواز اور ایک شخص کی آہٹ سُنائی دی مین چونکی کہ
یہ کون آتا ہے جب وہ قریب آیا تو دیکھا کہ کمبخت ٹوبی گریس ہے۔

اُنچاسوان باب

سرجیمس

اسکی صورت دیکھتے ہی مین چُپ کی چُپ رہ گئی۔ یہ سیدھا دروازہ کھول کر
داخل کمرہ ہوا دہشت مین مین کھڑی تو ہو گئی مگر گھگی بندھ گئی تھی آواز اصلا
نہین نکلتی تھی اس شریر نے دروازہ اندر سے بند کر دیا اور اپنی پیٹھ لگا کر کھڑا ہو گیا۔
ٹوبی گریس۔ آج اس روز تم میرے ہتھے چڑھی ہو شاید تم کو کاہے کو
خبر ہو گی کہ جب تم اپنے عاشق سے باتین کر رہی تھین مین درختون مین چھپا ہوا
بیٹھا تھا۔ پندرہ دن سے مین اسی تاک مین تھا کہ مین تمہین کہین راہ مین پکڑ و ن
لیکن کوئی موقع مجھے نہین ملا آخر آج شب کو خدا خدا کر کے مراد حاصل ہوئی مگر
تمہین کب خیال ہو گا کہ آج میری خوابگاہ مین بجائے الڈرٹین کے
ٹوبی گریس آرام کرے گا۔
ٹوبی گریس یہ باتین کر رہا تھا اور مجھے اپنے اوسان بجا کرنے کا موقع ہاتھ لگا تھا
مجھے یہ یقین کامل تھا کہ جب تک مین ہوش و حواس درست کر کے اپنے کو قائم نہ کر لونگی
اس سے رہائی نہین ہو سکتی۔

ٹوبی گرلیین قصائیون کی سی نیلی پوشاک پہنے ہوے تھا اسکی شکل بہت خوفناک معلوم ہوتی تھی۔ صرف ان خیالات نے کہ مین اس قزاق شیطان کی شکار بنجاؤنگی مجھے بے جری بنا دیا تھا۔ یہ اپنی قوت پر ایسا غنی تھا کہ اسے ذرا بھی گھبراہٹ نہ تھی بہت اطمینان سے دروازہ کو پیٹھ لگائے کھڑا ہوا تھا۔

مین یہ خیال کر رہی تھی کہ اگر مین غل و شور مچاؤن تو تمام گھر والے اُٹھ بیٹھینگے اور اسی اثنا مین اگر الفریڈ مین نکل آیا پھر وقت پر دقت کا سامنا کرنا پڑے گا کرون تو کیا کرون کچھ بن نہ آتا تھا۔

ٹوبی گرلیین ــ یاد رکھنا کہ اگر تمنے ذرا بھی غل مچایا تو ایک ضرب تمہاری خوبصورت سر پر ایسی رسید کرونگا کہ تم بیہوش ہوکر گر پڑوگی اور کیا عجب ہی جو ہمیشہ کے لیے خواب راحت مین سو جاؤ۔

یہ کہکر اسنے اپنے دونون پستول نکال لیے۔ اور کہا کہ یہ حاضر ہین۔ آواز کے ساتھ اسکی گولیان اپنا کام کرینگی۔ یہ کہتا جاتا تھا اور اسکی ایک آنکھ چمکتی ہوئی مجھپر پڑ رہی تھی اور وہ نہایت ہی ہیبتناک شوق کی نظر تھی۔

وہ پستول ہاتھ مین لیکر آہستہ آہستہ میری طرف بڑھکر آیا اور یہ کہنے لگا کہ اگر ذرا بھی تمہارے لب مین سے ہلتے ہوے دیکھے تم سمجھلو اسکے بعد تم مجھ سے کیا امید کر سکتی ہو۔ یکایک بجلی کی طرح سے ایک خیال میرے دل مین آیا اور وہ یہ تھا۔ مین نے ٹوبی گرلیین سے کہا جو کچھ تمہاری چاہے میرے ساتھ کرو مگر میری زندگی نہ لو مین تمہاری اطاعت کرونگی۔ مین اب بھی تمہارے رحم کا شکریہ ادا کرونگی اگر تم یہ اقرار کرو کہ مین قتل نہین کرنے کا۔

ٹوبی گرلیین ـ اگر تمہارا یہ خیال ہے تو مین عہد کرتا ہون کہ ہرگز تمہین مجھسے کوئی مضرت نہین پہونچنے کی۔ مین ایسا نادان نہین ہون کہ تم جیسی حسینہ کا

بجرم قتل کرڈالوں —

ہلین — یہ میں جانتی ہوں کہ میں تمھارے دست قدرت میں ہوں تو بہ توبہ پھر اسکو تو یہ جان بخشی جان بخشی چاہتی ہوں —

ستیزہ با جو تو قاہر دلیل دانش نیست	
زبان گزیدم و کردم بگفتہ استغفار	

میں یہ کہ رہی تھی اور ٹوبی گریسن قدم اٹھاتا ہوا میرے پاس آگیا اور کہا لو آؤ میری بغل میں چلی آؤ —

ہلین — دروازہ کی طرف دیکھکر — الحمد للہ کہ عین وقت پر الڈریٹن آگیا جان بچی لاکھوں پائے —

یہ سنتے ہی ٹوبی گریسن کے چھکے چھوٹ گئے اور وہ بھاگنے کے لیے دروازہ کی طرف لپکا میرے ہاتھ میں کرچھا آگیا میں نے اسکے سر پر ایسا بھرا کر مارا کہ وہ زمین پر بیہوش گر پڑا میں یہ سمجھی کہ میں نے اسے قتل کر ڈالا اس خیال نے اندام میں لرزہ ڈال دیا — لیکن بعد ازاں مجھے معلوم ہوا کہ وہ زندہ ہے مگر بیہوش پڑا ہوا ہے — میری جان میں جان آئی میں نہیں چاہتی تھی کہ میرے ہاتھ سے وہ مارا جائے — چند منٹ میں میں نے اسکے ہاتھ پیر باندھے اور ایسے مضبوط کس دیے کہ اگر ہوشیار ہو کر وہ کھولنا بھی چاہے جب بھی نہ کھل سکیں — جو پستول وہ ہاتھ میں لیے ہوئے تھا میں نے چھین لیا جیبوں میں ہاتھ ڈالا ایک پستول اور ایک لمبا چوڑا چاقو اور برآمد ہوا — یہ میں نے اپنے پاس رکھ لیے مبادا یہ ہاتھ پیر کھول کر شرارت لائے تو یہ ڈرانے کو کافی ہو سکتے ہیں —

کمرہ سے باہر آئی اور آہستہ سے میں باہر کے دروازہ کی طرف گئی — چونکہ اس سے وعدہ تھا کہ گیارہ بجے دروازہ کھول دونگی اور وہاں دروازہ نہیں کھلا دونہین

کیا سمجھا ہوگا اور اُسکے دل مین میری طرف سے کیا کیا خیالات گذرے ہونگے۔ یہ مین کھڑی ہوئی سوچ رہی تھی کہ اتنے مین درختون کے نیچے سے آتا ہوا الڈرِیٹن معلوم ہوا۔ مین نے گھبراہٹ مین اس سے ساری کیفیت بیان کردی کہ یہ معاملہ ہوا اور مین نے ٹوبی گریسن کو یون باندھکر ڈال دیا ہے۔ اسکو تعجب کے ساتھ خوشی ہوئی اور میری بہادرانہ طبیعت پر آفرین کہی کبھی ٹوبی گریسن کی اس کارروائی پر خفا ہوتا تھا اور کبھی مجھپر مرحبا و صد مرحبا کے نعرے مارتا تھا غرض ہم دونون زینہ پر چڑھے۔ اور جس کمرہ مین ٹوبی گریسن پڑا ہوا تھا وہان آکر پہونچے الڈرِیٹن نے سر پکڑا اور مین نے پیر پکڑے اس طرح ڈنڈا ڈولی کرکے نیچے اُتارا اور باغ مین لاکر ٹپکا۔ الڈرِیٹن نے وہ دونون پستول اور چاقو اپنی پاکٹ مین رکھ لیا تھا۔ چاند خوب تیزی سے اپنی چمک اور سفید چادر دنیا کے صفحہ پر بچھا رہا تھا جب باغ کی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا لگی ٹوبی گریسن کو ہوش آیا اور اب ٹوبی گریسن سمجھا کہ مین کہان ہون اور کس حالت مین ہون ہوش مین آکر کچھ حرکت کی۔

الڈرِیٹن۔ او قزاق یاد رکھیو اگر تونے ذرا بھی حرکت کی اور بھاگنے کا قصد کیا تو یہ دونون پستول جو تیرے میرے پاس موجود ہین ابھی تیرے کلیجہ پر فیر کردونگا اگر اپنی جان کی خیر چاہتا ہے تو چپکا پڑا رہو۔

ہماری یہ صلاح ہوئی کہ اسے کھول دینا چاہیے ورنہ اسکا یون پڑا رہنا کچھ اور غضب نہ ڈھائے۔

مین۔ پستول اور چاقو مجھے دیدو اور تم اسکے ہاتھ پیر کھول دو۔

چونکہ الڈرِیٹن کو میری جرأت اور مردانگی پر کامل بھروسہ تھا اسنے وہ پستول اور چاقو میرے ہاتھ مین دیدیا اور اسکے ہاتھ پیر کھولکر لات ماری کہ

اٹھ کھڑا ہو اور ابھی چلا جا۔
ٹوبی گریسن اٹھ بیٹھا حسرت مگر لرزان نظر سے ہماری طرف دیکھا اور سیدھا ایک طرف تیز قدموں مین چلتا بنا۔
الڈریٹن اپنا ہاتھ میری کمر مین ڈال کر اب ای پیاری روز کیا مین شب کی خوشی منا سکتا ہوں۔
مین نے گنگنا کر اثباتی مین جواب دیا۔ ہم پھر دونون اپنے مکان مین واپس آئے۔
ایک ہفتہ گذر گیا مسز جیمس بھی تندرست ہو کر بستر پر سے اٹھ بیٹھا مین روز سیر کرنے جانے لگی الڈریٹن مجھ سے ہر روز ملا کرتا تھا۔
ایک دن مین مسز جیمس کے ساتھ بیٹھی ہوئی ناشتہ کر رہی تھی کہ یکایک مسز جیمس نے مجھ سے کہا کہ آج مین لندن جاؤنگا میرے پاس ایک خط آیا ہے جس سے مجھے جانا ضرور ہے۔ مین سمجھی کہ شاید کوئی ایسا ہی سانحہ آکر واقع ہوا ہے جس سے وہ لندن جاتا ہے سبب یہ تھا کہ جب صبح کی ڈاک کی چٹھیان پڑھی تھین اُسنے مسز جیمس کے چہرہ پر ملال کے آثار ہویدا ہو گئے مین نے ہر چند استفسار کرنا چاہا مگر مسز جیمس نے وجہ ملال یہ ہی بیان کی کہ چونکہ مین سخت مرض کے دورہ سے اٹھا ہوا ہوں مجھے سفر اچھا نہین معلوم ہوتا۔
مجھے ڈر تھا کہ شاید یہ مجھے اپنے ساتھ لے چلنے پر مجبور کرے مگر نہین اسنے اپنا ارادہ میرے لے چلنے پر نہین ظاہر کیا۔ ایک نوکر کو لے کر وہ روانہ ہو گیا اور یہ کہہ گیا کہ مین ایک ہفتہ تک نہین آؤنگا۔
مسز جیمس کے جاتے ہی موسم کی ہوا بدل گئی۔ خراب موسم کا ظہور ہوا مینھ اسقدر برسنا شروع ہوا گویا اب برس کر پھر کبھی نہین برسے گا دن بھر مین صرف نصف گھنٹہ کھلا رہا اور نہین سارے دن جھڑی لگی رہی۔

تھا مس میرا سائیس الڈرٹن کی ایک چٹھی میرے پاس لے کر آیا نوجوان لارڈ کو یہ خبر نہین تھی کہ سرجیمس باہر چلا گیا ہی - اس چٹھی مین یہ لکھا ہوا تھا کہ آج مین کیونکر تمھین دیکھ سکتا ہون - مین نے فوراً خط لکھ دیا کہ تم دلیرانہ میرے پاس چلے آؤ اور کچھ خوف کسی کا نہ کرو سرجیمس یہان نہین ہی -

اس بیان کرنے کی ضرورت نہین سمجھتی کہ ہم دونون کتنی جلدی باہم ایک دوسرے کی صحبت سے مسرور ہوے اور کس شتابی سے میرا کاشانہ اسکے قدوم میمنت لزوم سے مشرف ہوا -

نوجوان لارڈ - پیاری روز پرسون میری بہن کی شادی ہی میرا باپ میری مان اور سب رشتہ دار موجود ہین شادی ہونے کے دوسرے دن بعد سب رخصت ہو جائینگے وہ دن میری آزادی کا ہوگا کیونکہ اُسدن مجھے اور تمھین وہ خوشی ہوگی کہ جسکی انتہا کا کبھی خاتمہ ہی نہ ہوگا -

ہم نے اپنے آئندہ انتظام کی بابت گفتگو کی - یہ امر قرار پا گیا کہ مین ہمپٹن روز مقررہ پر یہان سے روانہ ہون اور فلان خاص ہوٹل مین جا کر قیام کرون ہم لارڈ موصوف بھی وہان تشریف لے آئینگے ہم دونون مین جیسا مشورہ ہوگا اُس مقام کو چل دینگے -

ہم نے ایک دوسرے کو سرجیمس کے نہ ہونے پر مبارکباد دی - اور ہم خوش ہوے کہ ہمین ایک دوسرے سے باتین کرنے کی کیسی آزادی ملی ہی مجھے سرجیمس کے چلے جانے سے صرف اس بات کی وجہ سے خوشی تھی کہ اسکی غیرحاضری مین جو کچھ کہنا پاتا اسنے خرید دیا ہی یا خرید وا دیا ہی ادھر اُدھر چلتا کر دونگی - یہ بات مین نے لارڈ سے نہین بیان کی کہ ایسا نہ ہو وہ مجھے خودغرض سمجھے اور میری نسبت بُرا خیال اسکی طبیعت مین پیدا ہو وے -

الڈرینٹن - سرجیمس کب روانہ ہوے نہ تو تم نے اپنے خط مین لکھا اور نہ ایماندار سائیلس نے بیان کیا -

مین - پرسون وہ یہان سے گئے ہین اپنے ساتھ ایک اپنا معتمد ملازم لیگئے ہین ایک ہفتہ سے پہلے نہ آئینگے -

الڈرینٹن - تم کسکو معتمد ملازم کہتی ہو مجھے خیال ہی کہ اسکی نسبت تم نے پہلے بھی کچھ ذکر کیا ہی یہ وہ ہی شخص ہی نا کہ جو صاف سیاہ کپڑے پہنے ہوے ہوتا ہی -

مین - ہان وہی لیکن تم نے کیون دریافت کیا -

الڈرینٹن - یون ہی دریافت کیا ہی اس لیے کہ مین نے اُس شخص کو ابھی نیو پورٹ مین دیکھا ہی -

مین - مگر اسکا کچھ خیال نہ کرو - اس سے زیادہ تو نہین ہو سکتا کہ وہ اپنے ملازم کو میری خبر گیری کے واسطے چھوڑ گیا ہی مین اُسکی بھی کچھ پروا نہین کرتی -

الڈرینٹن - اوہو کوئی پروا کی بات نہین ہی بیشک - دو دن گذر جائین پھر تم خود بخود اس ظالم کے پھندہ سے رہائی پا لوگی -

مین - ہان تمھارے صدقہ سے کوئی بعید نہین ہی - لیکن ہمین اس امر کی سخت نگہداشت کرنی چاہیے کہ میرا نام تمھارے نام کے ساتھ روشن ہو دے یہ سُنکر نوجوان لارڈ اُٹھ بیٹھا اور چلنے کو ہوا - مین اسکے ساتھ اُٹھ کھڑی ہوئی اُسنے میری کمر مین ہاتھ ڈال دیا اور کھڑا ہو گیا -

الڈرینٹن - اے پیاری روز مین کتنا خوش ہونگا جب وہ وقت آئیگا کہ آزادی سے تم میرے پاس علحدہ مکان مین بیٹھی ہوگی -

اُسنے محبت کی نظرون سے میری طرف دیکھا اور میری لنبی لنبی زلفون سے

جو میرے شانون پر پڑی ہوئی تھین کھیل رہا تھا - اسنے مجھے بار بار گلے سے لگایا اور
جوش الفت مین یہ کہنے لگا
تم بہت خوبصورت ہو اے پیاری روز تمھارا حسن جوبن پر ہی - (کمر مین ہاتھ
ڈالے ہوے) یہ تمھارا ہی جگرا تھا کہ تم نے سر جیمس جیسے ظالم کے ساتھ اتنی
مدت نباہ دی -
اسی اثنا مین ہم نے پیرون کی آہٹ سُنی حیران ہو کر چارون طرف دیکھا -
کہ کون ہی - جب نگاہ مین اُٹھین تو معلوم ہوا کہ سر جیمس موجود ہین پہلے پہل
مین یہ سمجھی کہ سر جیمس غصہ مین لال پیلا ہو جاے گا مگر نہین بہت آہستگی مین
وہ میرے پاس آیا اور ایک غم کی آواز مین مجھ سے کہا - اے روز تم نے مجھے
چھوڑنے کا بند وبست کر لیا -
مین ہان سر جیمس پیارے یہ درست ہی - انکار کیون کرون -
سر جیمس - اُسی غمگین وضع سے - انکار کیون کرو - مین نے پہلے ہی
سُن لیا ہی کہ تین دن سے تم لارڈ الڈریٹن کی حفاظت قبول کر چکی ہو - اگر
یہی تمھاری مرضی ہی بہت خوب مجھے کوئی حق نہین ہی کہ مین مانع آسکون -
(الڈریٹن کی طرف مخاطب ہو کر) بڑی خوش خلقی اور شیرین زبانی سے
اے میرے لارڈ تم نے وہ کیا ہی کہ جو نوجوان کیا کرتے ہین اور مجھے وہ نتیجہ
ملا ہی کہ جو مجھ جیسے بڈھون کو ملا کرتا ہی - مین تمھاری اس سخت زبانی کی
دل سے معافی دیتا ہون جو تم نے ابھی میری نسبت کی ہی اسلیے کہ مین بیشک
اسکے قابل ہون مجھے سزا وار ہی کہ مین ایسے الفاظ سے مخاطب بنایا جاؤن
اس لیے کہ روز سے مین ظلم و ستم سے پیش آیا ہون -
نوجوان لارڈ - لیکن اب اے سر جیمس تمھارا چال چلن ایسا اولو العزم

اور مالی ثبوت ہوا ہی مجھے یقین ہی روز اپنی فطرتی دلی فیاضی سے اسکو تمام گذشتہ باتون کا کفارہ خیال کرے گی -

میں - مین واقعی خیال کرونگی - سر جیمس اسوقت نہایت اولوالعزم اور فیاض طبیعت ثابت ہوے ہین -

سر جیمس - غم خیز اور الم انگیز لہجہ مین - دوسری بات نہ بولو - جوکچھ معاملہ ہوا ہی مین آزادانہ صاف صاف کہتا ہون سُن لو - پرسون ایک گمنام چٹھی میرے پاس آکر پہونچی تھی اُسمین تمھاری ساری کیفیت درج تھی - گو مین نے اُسے یقین نہین کیا لیکن پھر بھی مجھے شبہہ ہوا کہ ضرور دریافت کرنا چاہیے چنانچہ مین نے لندن جانے کا بہانہ کیا - ایک دن پہلے اے لارڈ الڈریٹن مین نے تمھین دیکھا تھا کہ تم نیوپورٹ مین میری راہ دیکھ رہے تھے اس سے مجھے اور بھی شک ہوا - اب مین یہ کہتا ہون کہ روز کو اختیار ہی جہان اسکا جی چاہے خوشی سے زندگی بسر کرے مین ہرگز زبان نہین ہلاؤنگا -

لارڈ الڈریٹن - آپ کا فیاضانہ چال چلن اور شریفانہ برتاؤ دیکھکر مین بہت خوش ہوا - جوکچھ مین نے آپ کی نسبت ہرزہ درائی کی ہی مجھے یقین ہی کہ آپ معاف کرینگے - اور نیز اسکی بھی مین دل سے معافی چاہتا ہون کہ مین نے بغیر آپ کی اجازت کے آپکے گھر مین قدم رکھا -

سر جیمس - اے میرے لارڈ آپ معافی نہ چاہین اسکی کوئی ضرورت نہین ہی کیونکہ جبتک کہ روز یہان بیگم ہوکر رہے گی اُسے مجاز ہوگا کہ جسکو جی چاہے یہ مکان مین بلاسکتی ہی - مین آپکو یقین دلاتا ہون کہ آپ دونون کی طرف سے بُرا خیال میری طبیعت مین نہین پیدا ہوا جسکا ثبوت یہ ہی کہ (میری طرف مخاطب ہوکر) اے روز جب تک ہنر لارڈشپ مکان وغیرہ کا بندوبست نہ کرین

تم اس کفش خانہ کو اپنا مکان سمجھکر رہو۔ تم اپنے کامون کی آپ مالک رہوگی دوسرے
مجھے غنیمت یہ ہوگا کہ مین اور تم ایک چھت کے نیچے اور تھوڑی مدت زندگی بسر کرینگے
بس یہی درخواست میرے نیک خیال کا ثبوت ہے۔

لارڈ الڈریٹن۔ مجھے امید ہے کہ روز آپ کی فیاضانہ تجویز قبول کرے گی۔
مین نے خیال کیا کہ اگر اسکے خلاف کہتی ہون کہ مین قبول نہین کرنے کی اور
مجھے یہان رہنا ہی منظور نہین ہے تو بہت بڑی بدتمیزی ہے بد اخلاقی ہے اور وحشت
ہے دوسرے انکار کرنے سے شاید یہ نقصان ہو کہ میرے دو ہزار پونڈ کے جواہرات
پھر نہ پائینگے اور سر جیمس اشارتاً مجھسے اسکی درخواست نہ کرے۔ یہ سوچ کر مین نے
کہا کہ مین منظور کرتی ہون۔

یہ سُنتے ہی الڈریٹن رخصت ہو کر چلا گیا اور مین جب تک کہ سوئیٹن مین اس سے
جا کر نہ ملی پھر مین نے نیوپورٹ مین اُسے نہین دیکھا۔

جب وہ چلا گیا اور مین اور سر جیمس کمرہ مین تنہا رہ گئے میرا دل دھکڑ پکڑ
کرنے لگا اور مین سمجھی کہ یہ ضرور دھمکی آمیز کلمات استعمال کریگا۔ میرا خیال غلط
نکلا اسکی صورت پر ذرا بھی فرق نہین آیا اور طبیعت کی وہ ہی حالت رہی بہت
آہستہ سے میری طرف جھک کر یہ کہا۔

اے روز کیا تم میرے ساتھ چہل قدمی کرکے مجھپر نوازش کروگی۔ مین وعدہ
کر چکا ہون کہ تم اپنے کامون کی مالکنی ہو۔

مین۔ بہت خوشی اور فراخ دلی سے مین تمھارے ساتھ چلونگی۔ یہ کہکر مین
کپڑے بدلنے کے لیے پوشاک پہننے کے کمرہ مین گئی۔ وہان مین نے جا کر گھنٹی بجائی
میرا مطلب اپنی خاص خادمہ کو جو مجھے کپڑے پہنایا کرتی تھی بلانے کا تھا دیکھتی
کیا ہون بجائے اسکے دروازہ کھلا اور دو عورتین نمودار ہوئین ایک باورچی خانہ

کے برتن وغیرہ دھونے کا کام کرتی تھی اور دوسری دھوبن تھی۔
مین۔ غضبناک ہوکر۔ یہ کیا امر ہے مُرداروں بغیر بلائے تم یہان کیون چلی آئین
انکے آنے سے مجھے یہ شبہہ گذرا کہ شاید سر جیمس کی چالاکی ہو۔
انھون نے اسکا جواب نہین دیا بلکہ چُپ چپاتے مجھپر جھپٹ پڑین اور میرا گہنا
اُتارنا شروع کیا۔ جس گہنہ مین بالیان۔ چمپاکلی۔ بازوبند۔ گھڑی۔ گھڑی کی زنجیر
اور جسقدر تھا ایک ایک تار نوچ لیا انسے لڑنا اور جھگڑا کرنا مین نے محض بے سود
دیکھا گہنا لے کر وہ کپڑا اُتارنے لگین مین نے اُنسے کہا کہ تمھین یہی چاہیے تاکہ یہ کپڑے
اُتار آؤن مین خود دیے دیتی ہون وہ علیحدہ کھڑی ہوگئین۔ ہان وہ اپنے ساتھ
وہ کپڑے کہ جنکو پہنے ہوے مین حوالات سے آئی تھی لیتی آئی تھین میرے آگے
رکھدیے۔ مین نے وہ قیمتی کپڑے اُتار ڈالے اور اپنے وہ ہی حوالاتی کپڑے
پہن لیے مجھے ڈر لگا کہ شاید مین گھر سے ابھی نہ نکال دی جاؤن میرا یہ
ناشنا وہ سمجھ گئین۔
ایک بولی۔ نہین تم اسکا کچھ خیال نہ کرو تم سر جیمس کی دو تین دن مہمان ہو
تمھین گھر سے کوئی نہین نکال سکتا۔
یہ باتین ہو رہی تھین کہ اور مامائین بھی آکھڑی ہوئین۔ وہ سب میری طرف
مجھے مارنے کو جھپٹنے لگین۔ مجھمین قدرت کہان تھی کہ مین ان سب کا مقابلہ
کرتی آخر مین نے دردکی آواز مین اُنسے کہا۔ تم مجھسے بُری طرح کیون پیش آتی ہو
جو کچھ تم حکم دو مین اطاعت کرنے کو حاضر ہون میرا برتاؤ تم سے بہت رحیمانہ تھا
تم مجھسے اس ظلم سے کیون پیش آتی ہو۔
وہی بولنے والی۔ مس مہربانی سے تم ذرا اوپر چلی چلو اور نہین ہمین
تکلیف کرنی پڑیگی۔ مین افتان و خیزان اوپر چڑھی جون ہی اوپر کی کوٹھری

مین جسمین مارے ہمارے تھی داخل ہوئی دروازہ بند کر لیا گیا گویا یہان پر مین قیدی بنائی گئی۔

ناظرین کو سر جیمس کا دغا باز چال چلن معلوم ہو گیا۔ مین حیران تھی کہ اُسنے مجھے یہان قید کیون کیا ہے اور کب تک رکھنے کا ارادہ ہے کیا روز مقررہ تک یہ مجھے رکھے گا یا اُسسے کوئی بہانہ کر دے گا۔ مین اس ظالمانہ برتاؤ سے طیش مین کانپ رہی تھی۔ مجھے ان ہی باتون پر خیالات کرتے کرتے یا وُ گھنٹہ ہوا ہوگا کہ کوٹھری کا دروازہ کھُلا اور سر جیمس مع اپنے معتمد ملازم کے داخل کمرہ ہوے نوکر نے اندر گھس کر دروازہ کی طرف پیٹھ لگائی اور سر جیمس آگ بگولا ہوتا ہوا میری طرف آیا۔ جہان مین بیٹھی ہوئی تھی وہین بیٹھی رہی اُٹھی نہین۔

سر جیمس۔ مجھ سے تین گز کے فاصلہ پر کھڑے ہو کر۔ تم اپنے چال چلن کی نسبت کیا خیال کرتی ہو۔ تم نے تمام میری بے پایان نوازشات کو خاک مین ملا دیا جو مین نے کس دریا دلی سے تم پر کی ہین۔ ذرا بھی تم نے نہ اپنا نہ میرا پاس عزت رکھا مین تو بیمار ہو کر بستر کا ہو رہا ہون اور تم اپنے عاشق زار کو میرے ہی سر پر بُلا کر چین اُڑاؤ۔ جس طرح سے تم نے اُسے اپنے گھر مین بُلایا تھا مجھے سب معلوم ہے کمرہ کا دروازہ بند بھی نہین کیا تھا اور درختون مین اُسے پوشیدہ کر دیا تھا۔

مجھے فوراً یہ القا ہوا کہ یہ حضرت وہ چیٹھی ہے اور کسی کا کام نہین ہے یہ صرف ٹوبی گرلین نے یہ چالاکی اپنا انتقام لینے کے لیے کی ہے۔

مین۔ غصہ مین بھڑک کر کیا تم تعجب کر سکتے ہو کہ مین نے آپ سے ظالم شخص سے بچنے کے لیے کہ جسنے مجھے زندگی مین پہلی بار بے قصور بلکہ بیداد سے مین نے یہ کوشش کی کہ اس سے بہت جلد علیحدہ ہو جاؤن۔

سر جیمس۔ یہ مین مانا کہ مین نے تمہارا یہ جرم اور یہ گناہ کیا اس لیے تم نے مجھ سے

علیحدگی چاہی - آمنا و صدقنا لیکن یہ کب لازم تھا کہ جب تک تم میری حفاظت
مین ہو دوسرے کو نگاہ بھر کر دیکھتین - تم ہی انصاف کرو کہ مین نے تمھاری
خاطرداری مین کوئی دقیقہ باقی نہین چھوڑا اگو مرض کی شدت مین کبھی ایسا اتفاق
ہوا ہو کہ مین نے تمھاری خلاف شان کوئی بات کی ہو - جیسی مجھے پہلے تم سے
رغبت تھی اور مین دل سے چاہتا تھا اُسی قدر تم سے نفرت ہی اور سخت بُرا خیال
کرتا ہون چونکہ تم اپنے برتاؤ مین دغاباز فریبی بیوفا نکلین اس سبب سے مجھے بھی
لازم آیا کہ مین بھی تم سے ویسا ہی برتاؤ کرون -

نیکی کا بدلہ نیک ہی بدکر بدی کی بات ہے

جیسا کیا ویسا بھرا - تمھاری سزا یہی تھی کہ تم سے یہ سلوک کیا جاتا -
مین - دیکھو اے سرجیمس ہوشیار رہو یہان قانون بھی ہی انصاف بھی ہوتا ہی
اگر تم مجھے قیدی بنا کر رکھو گے ــــــ

سرجیمس - لاحول ولا قوۃ کیسا قانون کیسا انصاف کیا کہتی ہو محض ایک
دھوکہ کی ٹٹی اور بغو شے ہو کر ہی کیا سکتا ہی کوئی - تم واقعی قیدی ہو اور قیدی
جب تک رہو گی کہ لارڈ الڈرٹن تمھین تلاش کرتے کرتے مایوس ہو کر بیٹھ رہیگا
یہ تمھاری سزا ہی کیون تم نے ایسا کیا اگر تم ایسا نہین کرتین تمھین یہ روز بد
دیکھنا نصیب نہین ہوتا -

ہی یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے

کیون نہ کہو گی مین نے کیا چال کھیلی ہی اور کس طرح سے تمھین اور تمھارے
عاشق کو دھوکہ دیا ہی ورنہ یہ ناممکن تھا کہ تم پھر یہان رہتین - مین کیا ایسا
نادان تھا پہلے ہی سمجھ گیا تھا کہ یہ جو تم گھنٹون غائب ہو جاتی ہو ضرور تم نے
کسی سے راہ و رسم پیدا کی ہی - صرف تمھاری اس بھولی بھولی جمیل صورت پر رحم

آتا ہے ورنہ وہ سزا دیتا کہ تم بھی یاد کرتیں۔

میں۔ اچھا آگے کارروائی کیونکر ہوگی۔

سر جیمس۔ پرسوں لارڈ الڈریٹن کی بہن کی شادی ہے جب نکاح ہوے گا وقت مقررہ پر وہ سوہیمپٹن جائے گا تاکہ تم سے جا کر ملے لیکن بجاے تمہارے میں ہوٹل میں موجود ہونگا چونکہ میری فیاضانہ اور اُولو العزم طبیعت کا وہ قائل ہے اور مجھپر پورا بھروسہ رکھتا ہے اس لیے جو کچھ میں کہونگا وہ قبول کرلے گا۔

میں۔ تم اُس سے جا کر کیا بیان کروگے۔

سر جیمس۔ میں اُس سے جا کر یہ بیان کرونگا کہ جو کچھ میں نے روز سے آپ کے سامنے وعدہ کیا تھا آپ کے بعد بھی اُسپر عملدرآمد کیا جب آپ کے وعدہ کا مقرر شدہ دن آگیا میں نے اس سے کہا کہ تم حسب وعدہ لارڈ الڈریٹن کے پاس چلی جاؤ مگر اُنھوں نے (یعنی روز نے) انکار کیا کہ میں کسی دلی سبب سے جسکو میں بیان کرنا نہیں چاہتی نہیں جانے کی لارڈ کو میری طرف سے بہت بہت سلام کے بعد یہ کہدینا چونکہ میری خواہش نہیں ہے کہ آپ سے ملوں یا آپ کی صورت دیکھوں اس لیے آپ کی شرافت اور نجابت سے پوری پوری امید ہے کہ آپ بھی نہ کبھی خط بھیجینگے اور نہ کبھی مجھ سے ملنے آئینگے۔ مجھے امید ہے کہ جو کچھ میں نے سر جیمس کے ہاتھ کہلا بھیجا ہے اُسپر پورا عملدرآمد کروگے۔

بس یہ باتیں اے روز میں جا کر اُسکے کانوں میں بھرونگا چونکہ وہ نوجوان ہے اور ناتجربہ کار ہے فوراً میری باتوں میں آجائے گا اور اسے سچ خیال کرے گا۔

میں ایک گرگ باراں دیدہ ہوں تجھ جیسی چھوکریوں اور اُس جیسے لونڈوں کو دھوکہ دینا کوئی بات ہی نہیں ہے۔ اور میں نے تجھ ہی چالاکی یہ کی کہ پہلے اسکو پورا بھروسہ دلوا دیا اب دشمن کو زک دینا بہت آسان ہے۔ جب وہ

بالکل نا امید ہوجائے گا اور اپنے وطن کو واپس چلا جائے گا اور تو یہ بھی نہین جانے کی کہ وہ کہان گیا اُسوقت اس قید سے مین تجھے رہائی دونگا اور پھر تو میرے پیرون پر منتین کرتی ہوئی اور ہاتھ جوڑتی ہوئی گرے گی اور یہ کہے گی کہ خدا کے لیے پھر مجکو اپنی حفاظت مین لے لو۔

مین۔ حقارت انگیز لہجہ مین۔ تم اے سر جیمس ایسا خیال کرتے ہو۔

این خیال است و محال است و جنون

تم بعد ازان خیال کروگے کہ مین تلخ انگیز غلط فہمی مین تھا۔

سر جیمس (ریا فریبی بوڑھا) خیر دیکھا جائے گا۔ روذا اگر تو گھٹنون کے بل کھڑی ہوکر مجھ سے معافی مانگے مین ابھی معاف کر دیتا ہون اور جو نہین مانتی اور تریا ہٹ سے باز نہین آتی تو یاد رکھیو جب تک مین یہ نہ دیکھلونگا کہ تمھارا نوجوان عاشق زار نا امید و مایوس ہوگیا اور اب اسکے دل سے تمھارا خیال بھی نسیاً منسیاً ہوگیا اُسوقت تجھے وہی پوشاک جو جیلخانہ سے پہن کر آئی تھی اور اُسی بے زری کی حالت مین کہ ایک پیسہ تک تیرے پاس نہین تھا تجھکو چھوڑونگا۔ تو بھی کیا یاد کرے گی کہ مین نے کسی کے ساتھ دغابازی کی تھی

یہ کہکر سر جیمس نے ایک قہرناک نظر سے میری طرف دیکھا اور باہر جانے لگا وہ خادم جو دروازہ سے پیٹھ لگائے ہوئے کھڑا تھا علیحدہ سرک گیا مین نے انکی طرف بڑھکر کہا کہ مین اپنی آزادی چاہتی ہون۔ اور نہین یاد رکھنا کہ بیداد قانون کے شکنجہ مین جکڑے جاؤگے۔

یہ سنکر سر جیمس نے تمسخرانہ نظر سے میری طرف دیکھا اور باہر چلا گیا۔ میرے آگے بڑھنے سے نوکر کو یہ شبہہ ہوا کہ مین باہر نکلنے کی کوشش کرتی ہون اسنے بہت جلد دروازہ کو بند کر دیا یہ اسکی کمزوری تھیا لاشا اور طبیعت کا بودا پن

تھا بھلا مین نکل کر کیا کرتی اگر فرضاً با نتقد دھکم دھکا کرکے یہان سے نکل بھی جاتی وہ قحبائین تو نہین کہین گئی تھین کہ جنھون نے مجھے دھکے دیکر یہان پہونچایا تھا بلکی اور بھی برا درجہ کرکے قید کرتین۔

پھر مین تنہائی تنہا رہ گئی۔ وہی تکلیف دہ اور دل پر بھالے کی نوکون کی طرح چبھنے والے خیالات کا ہجوم میرے دماغ پر ہونے لگا۔ حسرت و یاس چارون طرف دکھائی دیتی تھی حیرانی اور ناشادی بچھونا ہو رہی تھی نہ کوئی یار مددگار تھا اور نہ کوئی انیس تھا کہ جس سے اپنی دردناک رام کہانی روتی اور وہ شاید کچھ مدد کرتا گھر کا بچہ بچہ دشمن ہر شخص نظر تحقیر سے دیکھتا تھا۔

> فلک نے تو اتنا ہنسایا نہ تھا
> کہ جسکے عوض یون رُلانے لگا

مین بار بار روتی تھی اور پھر اپنے کو صبر دیکر خاموش ہو رہتی تھی۔ کبھی مجھے یہ خیال آتا تھا کہ یہ بیرنا بالغ اُس نوجوان لارڈ کو ضرور دھوکہ مین پھنسائیگا اور اُسے یقین دلا دیگا کہ روزنم سے ملنا نہین چاہتی۔ اور یہ امر اگر اُسے یقین بھی آگیا اور اغلب ہی کہ یقین آجائے گا اور وہ اپنے وطن یا جہان اُسکا جی چاہا چل دیا پھر مین کیونکر اسکی پیروی کرسکونگی کیونکہ ایک تو قید اور دوسرے بے زری اور اگر یہ بھی تسلیم کرلون کہ جب قید سے بھی رہائی پاؤنگی اور روپیہ پاس ہوگا پھر یہ کیونکر معلوم ہو سکتا ہی کہ وہ فلان مقام پر ہی وہان چلنا چاہیے نہ تو مین اُسکی خالہ کے پاس جاکر اُسکا حال دریافت کرسکونگی اور نہ اُسکے باپ کے مکان پر جاکر کچھ استفسار کرسکونگی تین چہ خوفناک نظارہ مجھے دکھائی دیتا تھا کہ نہ میرے پاس روپیہ ہوگا۔ نہ مکان رہنے کو نہ سونے کو بجز نہ محافظ۔ بہت بری حالت ہو جائیگی۔

ایک تو یہ خوفناک تصویر یا نقشہ تھا کہ جو میرے خیال مین کھنچ رہا تھا اور دوسرا یہ تھا کہ اگر وقت معینہ سے پہلے یعنی جو وقت ہماری ملاقات کا سوہمپٹن مین قرار پایا ہی اس سے قبل مین اسکی قید سخت سے رہائی پا جاؤن پھر کیا ہی۔ تیر اپنی کودونگی اور اُلٹی اُسی کے گلے مین آنتین پڑ جائینگی۔ ہان اب بچون تو کیونکر بچون۔ گھر کی بلند بلند دیوارین ہین کہ ممکن نہین مین گر پڑون اور نجات حاصل کرون ہان اگر رسا لٹکا ہوا ہو جب بھی دقت ہی اور اسیر سے نیچے اُترنا محال معلوم ہوتا ہی۔ اور اگر مین کھڑکیون مین منھ ڈال کر کسی کو اپنی مدد کے لیے بُلاتی ہون پہلے اسکے کہ اُس شخص کو آواز پہونچے سر جیمس کے آدمی پہلے ہی سُن لینگے اور پھر اس سے بھی زیادہ دقت آکر واقع ہوگی وہ ظالم اور بھی سختی کرے گا۔

ان ان تصورات سے مین رو اُٹھتی تھی اور بعض وقت میرے رونے کی آواز زیادہ بڑی ہو جاتی تھی۔ آواز وہ آواز کہ جو سُننے والون کے کلیجے گھرا چرکا بٹھا دے۔ میرا آواز سے رونا کچھ بیجا نہ تھا۔

نالہ اس زور سے کیون میرا دہائی دیتا
ای فلک تجھکو گر اونچا نہ سُنائی دیتا

اسی زاری اور ہائے وائے مین مجھے ایک یہ خیال آیا کہ شاید میرا سائیس تھومس جو مجھ مین اور لارڈ الڈریٹن مین بطور میانجی کے نامہ وپیغام لاتا لیجاتا تھا ضرور انگلینڈ مین جائیگے اور لارڈ سے بیان کرے کہ سر جیمس نے جو کچھ وعدہ کیا تھا وہ محض دھوکا تھا۔ اور پھر میرا اس قید ظلم سے بچنا آسانی ہو جاوے۔ لیکن یہ بات اُسوقت ہوگی کہ جب سر جیمس نے غصہ مین اُسے موقوف کر دیا ہوگا اور اگر اُسے موقوف کیا ہوگا اور یہ اغلب ہی اور علاوہ

نہ موقوف کرنے کے اُس فریبی جالیے بوڑھے نے اسیر نوازش ہاے گونا گون
سے بند ول کر کے اسے اپنا بنا لیا ہوگا لیکن پھر یہ امر مشکل معلوم ہوتا ہی کہ اس
حالت مین بھی وہ رانڈ مین جائیگا اور میری دردناک کہانی سنائے گا۔

کوئی بات سمجھ مین نہین آتی کہ کیا کرون اور کیونکر تدبیر لاکفہ عمل مین آوے
کہ جس سے باسانی نجات ملجائے۔

دو مائین اسی اثنا مین دروازہ کھول کر اندر آئین - ایک ماما ایک کشتی مین
روٹی گوشت اور ایک پیالہ پانی کا لیے ہوے تھی اور دوسری اسکے ساتھ
خالی ہاتھ تھی یہ کھانا تھا جو میرے لیے آیا تھا - یا وہ دن تھا کہ میرے آگے قیمتی
سونے چاندیون کی رکابیون مین میز پر صدہا قسم کا کھانا چنا جاتا تھا یا اب
صرف ایک پیالہ پانی اور روٹی گوشت پر قسمت ہوگئی - واقعی اپنی متوسط یا
اپنی بُری حالت سے بھی جسمین آزادی ہو گوناگون اور رنگ برنگ کی
فوق البھڑک نعمتون کی طرف دوڑنا جنکا ظہور چند روزہ ہوتا ہی بہت ہی کم عقلی
اور ناتجربہ کاری ہی۔

سبک سر نیست بدر یوزۂ مطلب ازکس
خوشنا دلے کہ باندوہ محتشم باشد

اپنی قلیل پونجی پر بھروسہ کر کے اسی پر قانع رہنا یقینہ رحمت پہونچاتا ہی
یہ ایک مسلمہ مسئلہ ہی کہ جو کوئی دوڑتا ہی اور بھاگ کر کھوٹے پر یا کسی بلندی پر
چڑھنا چاہتا ہی ضرور گرتا ہی۔

با قلیم قناعت خوش بسر کن زندگانی را
کہ ملک دولت و دنیا را بخود ناحرمان چینی

اسی قسم کے خیالات ایسی مایوسانہ حالتون مین اکثر انسان کی طبیعت

مین گذر اکرتے ہین مگر جب اس بلا سے نجات ہو جاتی ہے پھر وہ ہی جوش وہ ہی
ذوق اور وہی تمنائین دل مین پیدا ہو جاتی ہین ۔

بھلا اس درد آلود حالت مین مین کیا خاک روٹی کھاتی یہ تو روٹی تھی کہ جو
حقارت سے میرے پاس بھیجی گئی تھی اور اگر ہزارون نعمتین میرے آگے
لگا دیجاتین جب بھی طبیعت رغبت نہ کرتی جب دل ہی ٹوٹ گیا پھر تمام
جہان دُھندلا معلوم ہوتا ہے ۔ ساری خوش دلی اور فراخی طبیعت کی بہار ہے
آپ بھلے تو جگ بھلا ۔ ہر شخص بخوبی اندازہ کر سکتا ہے کہ جب بیمار ہوتا ہے کوئی
چیز بھی اچھی معلوم ہوتی ہے سلطنت کے سامان ہین تو خاک ہین اور اگر کوئی
نازنین زہرہ جبین سرہانے یا پائنتی بیٹھی ہوئی پانون دبا رہی ہے وہ اُس
چڑیل سے بھی بُری معلوم ہوتی ہے کہ جس سے ارواح انسانی اجسام سے روگردانی
کرتی ہین ۔ اور یہ حالت میری حالت مرض سے بھی سخت تھی ۔ ایسی دردناک
کشمکش مین مین بستر پر جا کر پڑ رہی شب کو کبھی نیند آجاتی تو ڈراونے خواب
دکھائی دیتے اور نہین پہلی مین ساعتین کٹتین ۔ غرض یہ کہ تڑپ تڑپ کر صبح کر دی
مین نے اپنے دل مین کہا کہ کل لارڈ الڈریٹن کی بہن کا نکاح ہے اور پرسون ہماری
ملاقات کا دن مقرر ہے کہ ہم دونون سو یمٹن مین ملاتی ہون ۔ دیکھیے کیا ہوتا ہے
آیا بد سرشت سر جیمس خود جاتا ہے یا کچھ بہانہ بازی یہین سے بیٹھا
ہوا کرتا ہے ۔

آٹھ بجے میرے ناشتہ کے لیے وہی دونون مامائین ایک پیالہ مین ٹھنڈا دودھ
اور روٹی لائین مین نے اُسی طرح پھیر کر انھین کمرہ کے باہر کر دیا اور دروازہ بند کر کے
ہو بیٹھی ۔ یہ وقت بہت دلچسپ تھا ۔ ٹھنڈی ٹھنڈی خوشگوار ہوائین چل رہی تھین
آسمان سے ایک جوبن معلوم ہوتا تھا اور ایسی کیفیت تھی کہ مین باہر کی جانب

کھڑکیاں کھولنے پر مجبور ہوئی۔ مین نے دیکھا کہ سر جیمس باغ مین گشت لگا رہا ہی مین کھڑکیون کے پاس سے نہین ہٹی اسنے نگاہ بھر کر مجھے دیکھا۔ مجھے دیکھتے ہی اسکے مریض چہرہ پر معاندانہ اطمینان چھا گیا۔

اُسنے اُسوقت یہ خیال کیا ہوگا کہ مین اس معاندانہ کارروائی کرنیکا استحقاق رکھتا ہون۔ مین نے اسکے مزاج کی ترشی اور طبیعت کی کجی کا اول ہی دن سے امتحان کر لیا تھا اسکے ظالم دل کا بھی بیدا ہونے سے اندازہ کر لیا تھا مگر مجھے یہ ہرگز نہین معلوم تھا کہ اسکا ظلم اس حد تک بڑھا ہوا ہی۔

جسکو سمجھے تھے مسیحا وہ ہلاکو نکلا

بار بار یہی دل مین کہتی تھی کہ اگر کوئی سبب ایسا از خود پیدا ہو جائے کہ مین لارڈ الڈرٹین سے مل لون پھر اسے بتاؤن کہ ایک بے وارث اور بے پناہ عورت پر اتنے جبر کرنے کا یہ نتیجہ ہوتا ہی۔ گو اب میری یہ حالت ہی آخر کبھی تو نصیبہ ضرور رہی پلٹا کھائے گا۔

ذرّہ کا بھی چمکے کا ستارہ
قائم جو زمین و آسمان ہی

گھنٹے پر گھنٹے گذرنے لگے لیکن کوئی بات نجات کی امید دلانے والی ظہور پذیر نہین ہوئی۔ مین نے پھر سر جیمس کو بھی نہین دیکھا کہ وہ کہان چلتا بنا۔ پانچ اور چھ بجے کے درمیان ماما مین کھانا لے کر آئین۔ لیکن سر جیمس میرے پاس نہین آیا گو تین چار بار دن مین مین نے اسے باغ مین ٹہلتا ہوا دیکھا تھا۔

چھ بجے کے بعد مین نے ہوا مین جھن جھناہٹ اور سن سن کی آواز سنی اور دم کے دم مین سن سن اور سائین سائین شروع ہو گئی۔ خیر میری کوٹھری مین جسمین مین قید تھی کھڑکی کے رستے آندھی یہ تیز تھا جسمین [illegible] کا سنسنا [illegible] مین نے

اسے دوڑکر اٹھا لیا - اور تیرہین سے کاغذ کو کھول کر پڑھا - اسمین یہ مضمون
لکھا ہوا تھا - وہو ہذا -

اگر آج بارہ بجے شب کو ای مس تم تیار رہو جاؤ تو مین تمھین آزادی دینے مین
مدد کرسکتا ہون -

راقم تمھارا فرمانبردار خادم تھامس .

یہ دیکھتے ہی مین مارے خوشی کے نہال ہو گئی فوراً بھاگی ہوئی کھڑکیون کے پاس
پھر گئی دیکھا کہ تھامس درختون مین چھپا ہوا کھڑا ہے مین نے اس سے اشارتاً کہا کہ مین شب
کو بارہ بجے تیار رہونگی وہ سمجھ گیا اور گھر کی طرف چلا گیا مین کھڑکیون مین سے
اندر آ بیٹھی -

اب مجھے کچھ امید بندھی اور مین سمجھی کہ اگر خدا نے چاہا تو اب باسانی رہائی
کی تدبیر نکل آئے گی - اپنے ایماندار اور باوفا ملازم کی ثناخوان دل ہی دل مین
ہو رہی تھی کہ اسنے کیسی نازک حالت مین کیا مدد کی -

وقت زیادہ دلچسپی اور راحت سے گذرنے لگا - آٹھ بجے شام کے مامائین
چاے لے کر آئین چونکہ مین بھوکی بہت تھی مین نے ایک ٹکڑا توس کا اور دو ایک
گھونٹ چاے کے پیے -

دس بجے مین نے کھڑکیان بند کردین اور ساڑھے دس بجے جو روشنی میری
کوٹھری مین ہو رہی تھی اسکو بجھا دیا - گیارہ بجے کے قریب مین نے دیکھا کہ سب
مامائین اور نوکر اپنے اپنے کمرہ مین جا جا کر سو رہے ہین اور جب وعدہ کا وقت
آ گیا میرا دل دھڑکا کرنے لگا - جب رات کے بارہ بج گئے مجھے کھڑکیون کی طرف
کچھ آہٹ معلوم ہوئی اٹھکر جو دیکھتی ہون تو ایک شخص سیاہ کپڑے پہنے ہوے
رسے کو اوپر چڑھا رہا ہے - رسے کے کونہ مین ایک لکڑی بندھی ہوئی تھی جو آتے ہی

کھڑکی میں اٹک گئی - گویا یہ بصورت کمند تھی -

یکایک جو نیچائی کی طرف میری نگاہ پہونچی تو میرے ہوش و حواس پریشان ہوگئے کہ میں کیونکر اتنے فاصلہ سے صحیح و سالم اُتر ونگی لیکن پھر میں نے اپنی طبیعت کو سجا کیا اور دل میں کہا کہ یہ جان جوکھون کا معاملہ ہی اگر ذرا بھی گھبرائی کام بگڑ جائیگا وہ مظلوم علیحدہ مارا جائے گا اور میری موت جدا آجائے گی میں نے آنکھیں بند کر اُس رسے کو مضبوطی سے پکڑا اور آہستہ آہستہ نیچے اُتری - میرا ایماندار اور باوفا نوکر تھومس میرا بوجھ بڑی استقلالی اور قوت سے سنبھالے ہوے تھا - چاندنی خوب کھلی ہوئی تھی - غرض میں آہستہ آہستہ ڈرتی ڈرتی نیچے اُتر آئی -

جب میں چھت پر پہونچ گئی میں نے تھومس کی طرف دیکھا وہ گھٹنے ٹیکے ہوے رسا پکڑے ہوے ہی - اُسنے مجھے ایک اشارہ کیا میں پریشانی سے اس اشارہ کو نہیں سمجھی صرف اتنا معلوم ہوگیا کہ اسکا یہ مطلب ہی کہ ابھی یہیں کھڑی رہنا پانچ منٹ تک میں وہان کھڑی رہی مجھے اندیشہ ہوا کہ شاید تھومس کا اشارہ میں نہیں سمجھی اسنے کچھ اور کہا ہو گا میں یہ سمجھی کہ ٹھہر رہنے کے لیے کرتا ہی کہ اتنے میں پیرون کی آواز آئی اور تھومس نمودار ہوا -

تھومس - یہ راستہ ہی اگر مس صاحبہ کیا تو نیچے پہونچ جاؤ ورنہ پکڑا جاؤ گا ورنہ گویا توڑ ہوگا

ہماری یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ پیرون کی آہٹ کئی آدمیوں کی سُنائی دی کہ جو ہمارے ہی قریب آرہے ہیں میں اور میرا سائیس مارے دہشت کے تھر تھر کانپنے لگے کہ شاید خبر ہوگئی ہی جو وہ گرفتار کرنے آئے ہیں - ایک ہی لمحہ میں وہ شخص جسکے پیرون کی آواز آئی تھی قریب آگیا - اور یہ بذات خاص سر جیمس تھا جو چاندنی رات میں باغ کی گلگشت کرنے نکلا تھا - جونہی اسکی نگاہ ہم دونوں پر پڑی کہ یہ باغ کے صحن میں کھڑے ہیں آگ بگولا ہوگیا اور چاہتا تھا کہ غل و شور مچا کر اور

نوکرون کو بیدار کرسکے تمھین اگر شانکر و - اسکے منھ سے آواز نکلنے پائی تھی کہ مین اور تھومس اسپر جھپٹ پڑے -

مین (تھومس سے) خدا کے لیے تھامس دیکھو کوئی کسر نہ کیجیو - مین نے جلدی سے اپنا رومال لے کر اسکے حلق مین ٹھونس دیا کہ وہ غل نہ مچانے پائے اور پھر تھامس سے یہ کہا کہ اسے بہت جلد کسی درخت سے مضبوط باندھ دیا جائے -

تھومس نے بھی کچھ پس و پیش نہ کیا اور میرے ساتھ چل پڑا مین نے بیدردی سے اسکی ریشمی پوشاک کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے اور اُسی کی مضبوط ریشمی دھجیان جوڑ کے سر جیمس کو خوب کس کر ایک درخت سے جکڑ دیا - رومال اب بھی اسکے مُنھ مین ٹھسا ہوا تھا -

مین - سر جیمس کی طرف مخاطب ہو کر - بدبخت شریر بوڑھے تونے اپنی غیر حیا طبیعت کا مزہ چکھا تو تو بڑی خوشی مین بستر پر جاکر سویا ہوگا کہ چارون طرف امن و امان ہی اور میرا قیدی بحفاظت تمام قید ہی لیکن تجھے یہ نہین معلوم تھا کہ میری ہی چھاتی پر مونگ دلنے کی تدبیر ہو رہی ہی - پھر بھی مین تجھپر رحم کھاتی ہون ورنہ مین تجھسے جو کچھ چاہون انتقام لے سکتی ہون -

تھومس - بے صبری سے آؤ مس چلی آؤ ایسا نہ ہو کہ اور لوگ جاگ اُٹھین -

مین - بوڑھے جیمس سے - یہ رومال جو تمھارے مُنھ مین ٹھس رہا ہی جب تک کوئی دوسرا شخص نہ نکالے گا ہرگز نہین نکلنے کا ساری رات تک کھڑے ہوے نہین بلکہ درخت سے بندھے ہوے چاندنی مین باغ کی سیر کیا کرنا -

بوڑھے جیمس کی رنگت کا اصلی نقشہ جاتا رہا تھا - غصہ نے اُسکی صورت کو کچھ ایسا مسخ کر دیا تھا کہ پورے طور سے پہچانا ہی نہین جاتا تھا مجھے اس سے بدلہ لینے کی معاندانہ خوشی بہت ہو رہی تھی -

مین اور میرا پیارا سائیس دروازہ کی طرف آئے جسکو پانچ چھہ زور زور کی لاتون سے توڑ ڈالا۔ ہم دونون باہر نکلے۔

تھومس۔ مس صاحبہ بھی کھڑی ہوئی ہے۔

مین۔ فرصت پاکر۔ کیا لارڈ الڈرٹین کو بھی اس معاملہ کی خبر ہے۔

تھومس۔ نہین کچھ نہین۔ مین لارڈ موصوف کے پاس یہ خبر نہ بھیجا سکا۔ جسدن کہ تمھین قید کیا ہے سر جیمس نے اُسی وقت مجھے اپنے پاس بُلایا اور کہا کہ جو کچھ تمھارا چال چلن ہے ہم نے سب دیکھ لیا تم ہی روز اور الڈرٹین کے درمیان میانجی تھے لیکن پھر بھی مین تمھاری اُن خطاؤن کو معاف کرتا ہون اور تمھین یقین دلاتا ہون کہ اگر آیندہ تم نے ہوشیاری اور ایمانداری سے کام کیا مین تمھاری تنخواہ اور بڑھا دونگا اسوقت مین نے گردن نیچی کرکے بڑی معذرت کی مگر دل مین یہ خیال تھا کہ تمھاری کچھ نہ کچھ خدمت ضرور کرنی چاہیے کہ جس سے تم آزادی حاصل کرو۔

اور مین نے یہ پہلے ہی سمجھ لیا تھا کہ سر جیمس تو پھر مجھے کاہے کو رکھنے لگا لارڈ اور مس صاحبہ میری پرورش کرنے کو کافی ہونگی۔

مین۔ پرورش کیا معنی بلکہ اس کا بہتر صلہ تم پاؤگے۔ ہان پھر سر جیمس نے تم سے کیا کہا۔

تھومس۔ سر جیمس نے یہ کہا کہ تھومس دس پندرہ دن تک تم گھر سے باہر نہین نکلنا پھر مجھے پانچ پونڈ کا نوٹ دیا اور زیادہ امید دلا کر کہا کہ اگر تم نے معقول خدمت انجام دی تمھین بہت کچھ انعام دونگا اور نوکرون کو بھی یہی حکم تھا کہ وہ تمھاری ہر وقت نگہداشت رکھین۔ اور یہی اُنکو حکم دیا گیا تھا کہ وہ قدم باہر نہ رکھین۔ لیکن میرا خیال یہ لگا ہوا تھا کہ موقع پڑے تو مین تمھین اس قید سخت سے رہائی دون۔ مین نے یہی مناسب سمجھا کہ پہلے تمھین اطلاع کر دون اور پھر اپنی کوشش مین عرقریزی کرون۔ اسی لیے

اتر میں رقعہ لپیٹ کر میں نے کھڑکی میں پھینکا تھا۔

میں۔ بہت خوب۔ مگر تم مکان کی چھت پر کیونکر چڑھ آئے۔

تھومس۔ جب سوار رفتہ رفتہ میں چاروں طرف پھرا دیکھا کہ کل دروازے بند ہیں اور کنجیاں سر جیمس اپنے پاس لے کر سوتا ہے۔ پھر میں اصطبل میں آیا وہاں کوئی رستا نہیں پایا۔ صرف ایک سیڑھی دیکھی اُسکو لگا کر میں چھت پر چڑھا چھت پر ایک رسا دیکھا کہ جو خاص اس لیے لٹکایا گیا تھا کہ تم نہ بھاگ سکو اُس رسے کو میں نے اپنی حکمت عملی سے کھولا اور کھول کر اسکی کمند بنا کر آپ کی کھڑکی کے دروازہ میں اٹکائی۔ مجھے ڈر یہ تھا کہ ایسا نہ ہو کہ آپ گھبرا جائیں اور کہیں اترتے وقت رسے کو چھوڑ نہ دیں۔ اور پھر اسوقت یہ کہنے کا موقع ہو۔

میں۔ مگر اے تھومس اگر چند منٹ بھی پہلے سر جیمس نکل آتا پھر اسوقت ہماری تدبیر کوئی کام نہ کرتی۔ اگرچہ میں جرأت بھی کرتی۔

تھومس۔ ہاں بیشک دقت ہوتی۔ خیر شکر کا مقام ہے کہ ہم بچکر نکل آئے۔ لو مس صاحبہ یہ گاڑی حاضر ہے جہاں آپ کو جانا ہو حکم دیدیں۔

میں باتیں کرتی ہوئی اپنے گھر سے ایک میل کے فاصلہ پر راٹن کی شاہراہ پر آ گئی یہاں میں نے وہ بگھی کھڑی ہوئی دیکھی کہ جو تھومس میرے لیے لایا تھا۔

میں۔ اپنے ایماندار اور جاں نثار نوکر سے چپکے سے۔ تمھیں اس سے بھی اطلاع ہونی چاہیے کہ میرے پاس ایک کوڑی اسوقت نہیں ہے اور میں راٹن میں جانا نہیں چاہتی کیونکہ وہاں الڈرٹن کے رشتہ دار ہونگے۔

تھومس۔ بیگم صاحبہ اگر آپ ناراض نہوں تو میں کچھ عرض کروں۔ میرے پاس صرف بارہ پونڈ ہیں جو وہ موجود ہیں۔ سات میرے پاس پہلے تھے اور پانچ وہ ہیں جو

سر جیمس نے دیئے تھے جسے یہ خبر نہ تھی کہ یہ خرچ کہاں ہونگے۔
یائن - اسوقت کاؤنز چلو اور پھر کل ہم سوہمپٹن چلینگے۔
قصہ مختصر یہ کہ میری تمام تکالیف جاتی رہیں تمام یہ کام انگین اور یہیں وقت مقررہ اور جاے معینہ پر الڈریٹن سے جاتی۔

پچاسواں باب

تزویر

لارڈ الڈریٹن کو میری سرگذشت سُنکر جیسا تعجب ہوا اُسی قدر غصہ آیا۔ نوجوان لارڈ نے تھومس کا قرضہ بارہ پونڈ کا ادا کردیا اور اُسے ایک قیمتی تحفہ یا نذرانہ اُسکی بیش بہا محنت کا دیا اور زیادہ تنخواہ پر اُسے ملازم رکھ لیا۔ سارے بند وبست کے بعد مجھ سے کہنے لگا کہ کل میری بہن کی شادی ہوگئی اور اب میں اپنے وقت کا بالکلیہ مالک ہوں۔

اور وہ جواہرات اور قیمتی کپڑے جو اُس بدسرشت بدعہد ظالم نے تم سے چھین لیے ہیں اے پیاری روز اُنکا تو ہرگز رنج نہ کیجیو سب خرید ہو جائینگے گو میں اُس ظالم کے برابر دولتمند نہیں ہوں لیکن پھر بھی میرے پاس وہ وہ وسائل ہیں کہ جن سے تو ہمیشہ زیور اور قیمتی پوشاکوں سے مزین رہے گی۔

یائن - اے پیارے الڈریٹن مجھے اُن کپڑوں اور جڑاؤ گہنے کا چنداں خیال نہیں ہے جو اُسنے خرید وادیا تھا لیکن اُنمیں میری بھی کئی رقمیں ہیں کہ جو اُسنے بے ایمانی سے لے لیں گویں اُسکے منہ میں گو درشت ٹھونس کے اُسے درخت سے باندھ کر چلی آئی ہوں لیکن ابھی میرے انتقام کا جوش فرو نہیں ہوا ہے۔

الڈریٹن - تعجب کی نظر سے دیکھکر - تم نے کیا کرنے کا ارادہ کیا ہے۔

مین - جو بات کہ میرے دماغ مین گذری ہی وہ مین بہت خوشی سے اظہار کرتی ہون تم اندازہ کرنا کہ وہ کہان تک عقل پر مبنی ہی - پھر مین نے اُس سے جو کچھ سوچا تھا بیان کر دیا -

الڈریڈن - واقعی تم بھی بڑی دانا اور عاقل عورت ہو یہ تدبیر اُس بوڑھے بوالہوس کو سزا دینے کی خاصی ہی -

مین - مجھے اسکی آزمائش کرنے دو پھر دیکھو اس سے وہ نتائج پیدا ہوتے ہین یا نہین کہ جو ہماری خوشی کا باعث ہو -

الڈریڈن - بہت خوب اللہ کرے ایسا ہی ہو - یہ کہکر اسنے گھنٹی بجائی ہوٹل کی خادمہ آموجود ہوئی -

الڈریڈن - ایک ایسے تاجر کو بُلا کر لاؤ کہ جسپر سوہمپٹن کو خود فخر ہو -

یاؤ گھنٹہ مین وہ سوداگر کو لے آئی -

تاجر نے آکر تسلیم عرض کی اور بیٹھ گیا -

الڈریڈن - یہ کپڑے اس لیڈی کے لیے بننگے - پتلون - کوٹ - اوور کوٹ - کمر کش کوٹ - غرض پوری ڈریس بنے گی - ایک تماشہ مین یہ مرد کا سوانگ بھرینگی -

یہ سُنتے ہی تاجر گھبرایا اور یہ سمجھا کہ مجھسے مذاق ہوتا ہی کہین عورت نے بھی آج تک مردانہ کپڑے پہنے ہین -

الڈریڈن - اُسکو متعجب دیکھکر - میان تم بھی عجیب شخص ہو تم سے کیا کہتے مین غضب ہی کیون نہین کپڑا ناپ تول کر ٹھیک کرتے - اب اسے پورا یقین ہوا کہ مذاق نہین ہی یہ صحیح ہی اسنے تمام قد ڈیل ڈول ناپ لیا اور کہا کہ کل شام کو کپڑے سلے ہوے یہین آجائینگے - شام کو کارڈ چھاپنے والے کو بُلایا - اُس سے کہا کہ

لیفٹننٹ فریڈرک لیمبرٹ ۱۶ - لائٹ ڈرگون کے نام کے کارڈ چھاپ دو۔

دوسرا دن ہمارا پورا خرید و فروخت مین گذرا ناظرین کو معلوم ہی کہ میرا کل سامان ایلیٹن ہاؤس مین رہ گیا تھا صرف وہی کپڑے جو پہنے ہوے تھی میرے ساتھ آئے تھے - الڈریڈن نے چاہا کہ مجھے قیمتی جواہرات سے پھر آراستہ کرے مگر مین نے اسکو صلاح دی کہ جب نکاح کرنے کا ارادہ ہوا ہی پہلے اُسے ہو جانے دو تاکہ اُسکا نتیجہ معلوم ہو جاوے پھر دیکھا جائے گا - تو بھی اُسنے کچھ پیشکش کرنے کے لیے اصرار کیا اور دکھا دیا کہ مین ایسا مہربان خلیق اور فیاض دل ہون -

مین ناظرین کو یہ سُنا کر تکلیف نہین دینا چاہتی کہ مین نے یہ یہ خریدا صرف اتنا لکھ دینا کافی سمجھتی ہون کہ وہ چیزین جنکی اشد ضرورت تھی مول لے لی گئین -

میرے مردانہ کپڑے اور کارڈ وقت پر تیار ہو کر آگئے - تین دن تک ہم نے ہوٹل مین قیام رکھا اور پھر ہم کاوز آئے اور وہان سے نیوپورٹ مین آکر ایک ہوٹل مین قیام پذیر ہوے - با وفا اور جان نثار تھومس کو مین نے ہدایت کر دی کہ تم بھی باہر نہ نکلنا ایسا نہ ہو کہ سر جیمس خود ملجائے یا اُسکا کوئی اور نوکر دیکھ لے -

دوسرے دن مین نے ناشتہ کرنے کے بعد مردانہ کپڑے پہنے - قیمتی بوٹ پیرون مین چڑھائے پتلون کو جو بہت چست تھی پہنا - کوٹ اوپر سے زیب تن کیا میرے اعضا کی مناسبت قدرتی ایسی آکر واقع ہوئی تھی کہ وہ سب کپڑے مجھے ایسے سجے کہ گویا تصویر کے اعضا مین کسی اُستاد نے رنگ بھر دیا ہو - میرے بال الڈریڈن نے خود اپنے ہاتھ سے آراستہ کیے اور ایسی زلفین آگے چھوڑین کہ جیسی نوجوان چھوڑتے ہین - ایک کوڑا ہاتھ مین لیا سر پر مردانی چھجہ دار ٹوپی

رکھی اور پھر مین نے آئینہ مین دیکھا میری صورت مجھے خود دھوکا دیتی تھی - یہ ممکن نہ تھا کہ جسکو مین دھوکا دینا چاہتی ہون اُسے صورت دیکھکر یہ کہنے کا موقع ملے

پھر نگفتے کہ تو ز راہ تن جامہ مکن بپوشن
من اندر از قدرت رامے خشناسیم

مین نے مصنوعی گلمچھے بھی لگالیے تھے اور اُن گلمچھون کے ساتھ میری نقلین ایسی بل کھا کھا کر پڑی ہوئی تھین کہ ہرگز ہرگز کسی کو گلمچھون کے مصنوعی ہونے کا گمان نہ ہوسکتا تھا -

الڈریٹن - تم بالکل ایک فوجی افسر معلوم ہوتی ہو تمھارے چہرے سے خوف اور رعب برستا ہے - مگر پیاری جہان تک ہو آواز کو بھاری کرلینا -

بلین - مین جانے کو تیار ہون - دیکھنا تم تیار رہنا اگر نصف گھنٹہ مجھے وہان پہونچ کر گذر جائے تو ——————

الڈریٹن - مین اور تھوس طوفان برق و باران کی طرح سے جھپٹ کر آ پہنچینگے اسلیے تم خاطر جمع رکھو ہرگز کوتاہی نہ ہوگی -

مین ہوٹل مین سے نکلی - ہوٹل کے کئی آدمیون نے دیکھا کہ خبر نہین یہ کون شخص ہے اور یہان کسکے پاس آیا تھا اور کب سے ٹھہرا ہوا تھا مجھے آواز دے کر ٹھہرانا چاہا مگر مین نے اُنکی ایک بات بھی نہین سُنی - یہان تک کہ وہ میرے پیچھے پورے مشتبہ ہو کر دوڑتے ہوے چلے آئے اور چاہتے تھے کہ مجھسے پوچھین کہ مین نے کوڑے سے خبر اپنی شروع کی - کوڑے مار رہی تھی کہ ایک بوڑھا شخص بھی ناگہانی اُنکے بیچ مین آگیا اُسکی ناک پر اس زور سے کوڑا پڑا کہ وہ پکڑ کر بیٹھ گیا اور پھر وہ غصہ مین آیا اور یہ کہنے لگا -

اے بدمعاش احمق نوجوان افسر جاتا کہان ہے مین تجھے مجسٹریٹ کے پاس پکڑ کر

پکڑ کرکے چلونگا -

مین - خیر دیکھا جاے گا اب مین کام کو جاتا ہون -

کچھ دور جب مین آگے بڑھی مین نے دو بیگمین جو نہایت ہی جمیل تھین باتین کرتی ہوئی دیکھین -

ایک بولی - میری بہن یہ کیا خوبصورت نوجوان ہے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کوئی اعلے افسر ہے -

دوسری بولی - یقینی ای پیاری ٹلڈا جو کچھ تم کہتی ہو واقعی درست ہے -
اب مجھے اور بھی تیقن ہوا کہ واقعی تیری صورت ایسی بنی ہے کہ تجھے کوئی نہین پہچان سکتا دل مین جو کچھ دھڑ پکڑ تھی سب جاتی رہی -

دو چار قدم مین نے آگے بڑھائے ہونگے کہ مجھے ایک بوڑھی بانو سیاہ ٹوپی اوڑھے ہوے گلی مین اپنی تیزی مین جا رہی تھی اسکا خیال نہ رہا آگے قدم اُٹھانا چاہتی تھی گلی اتنی تنگ تھی کہ اُس سے مُٹ بھیڑ ہوئی اور اُسے ایک پڑاؤ کے نیچے ٹھٹکنا پڑا -

بوڑھی بانو - غصہ اور دھمکی آمیز آواز سے - تم جیسا نوجوان شخص جب تہذیب کے قواعدے واقف ہو مجھے سخت تعجب آتا ہے کہ تمھاری نسبت کیا استعمال کرون بڑی ہی شرم کی بات ہے -

مین - رنگیلی آواز مین - واقعی یہ آپ درست فرماتی ہین مین آپسے ہزار بار معافی کا طلبگار ہون - میرے ہوش وحواس کچھ بجا نہین ہین اس سبب مجھسے یہ خطا سرزد ہو گئی - مین بہت غمگین ہون کہ آپ جیسی معزز بانو کے ساتھ میرا یہ گنوارپنے کا برتاؤ ہوا -

یہ سُنکر وہ بوڑھی بانو جو صورت سے بیوہ معلوم ہوتی تھی بہت خوش ہوئی - اپنا

دلیرانہ وہ زنگت کھول کر مسکرائی اور یہ کہنے لگی -

کوئی معذرت نہیں پہونچی یقیناً میں البتہ الگی اور مجھے نوجوان کو معافی دے سکتی ہوں کہ جسنے اپنے کو ایسا ملنسار ثابت کیا -

میں اُسے وہ سلام کرنے کو تھی کہ جیسے عورتیں عورتوں کو کرتی ہیں مگر فوراً میں چونکی اور میں نے اسی وقت مردانہ سلام کیا اور آگے بڑھی -

تھوڑی دور آگے بڑھکر میں سر جیمس کے معتمد ملازم سے ملی - یہ موقع تھا جہاں مجھے معلوم ہوا کہ میرا بھیس بدلنا کامل درجہ پر پہونچا ہوا ہے - میں ٹھہر گئی اور میں نے اُس سے ان الفاظ میں گفتگو کی کیا تم مہربانی سے بتاؤ گے کہ ہیلیٹن ہاؤس کو سیدھا رستہ کونسا ہے -

نوکر - میرا اس سے تعلق ہے بہت ادب سے گردن جھکا کر آپ سیدھے ادھر ادھر انگلی سے اشارہ کرکے تشریف لیجائیں دس منٹ میں آپ ہیلیٹن ہاؤس پہونچ جائینگے -

میں نے دیکھا کہ وہ برابر نظر توجہ سے میری طرف دیکھ رہا ہے مگر اس دیکھنے میں شبہہ کا نام بھی نہیں تھا شائد اس سے دیکھتا ہوگا کہ مس لیمبرٹ کی صورت اس نوجوان افسر میں بہت ملتی ہے -

میں - آہ تمھارا اُس گھر سے تعلق ہے - شائد تم بتا سکو کہ سر جیمس کہاں ملینگے مجھے اُس سے کچھ کام ہے -

نوکر - ہاں سب یا دو گھنٹہ ہوا میں نے انھیں مکان ہی پر چھوڑا تھا -

میں - شکریہ ادا کرتا ہوں - یہ کہکر میں نے قدم آگے بڑھایا -

جوں ہی میں ہیلیٹن ہاؤس کے قریب پہونچی میں نے دیکھا کہ باغ کے سامنے کے دروازے سے سر جیمس نکلا ہے ظاہرا یہی معلوم ہوتا تھا کہ وہ چہل قدمی کرنے جاتا ہے میں

بہت خوش ہوئی کہ جلو گھر کے اندر ہے۔ بہت تو کچھ نہیں ہوا۔ میں شب روز تو ہمیشہ
پاس رہتی تھیں اور میری فرزند اندازہ سے بخوبی آگاہ تھیں کیا تعجب ہے کہ وہ میرا
بھیس بدلنا تاڑ جائیں۔ اسکی صورت سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ مریض ہے اور
بہت ہی مشغول ہے۔

میں۔ اسکی طرف بڑھکر۔ کیا آپ عنایت کرکے مجھے اطلاع دینگے کہ کیا
ولینگٹن ہاؤس یہی ہے۔

سر جیمس۔ ہاں یہی ہے۔ آپ کیسے دریافت کرتے ہیں۔

میں۔ مجھے سر جیمس سے کچھ کام ہے۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔
یہ کہکر میں نے تجاہل عارفانہ کیا اور اپنا رخ پھیرا۔

سر جیمس۔ آپ ذرا ٹھہریں میں ہی سر جیمس ہوں۔

میں۔ متعجب نظر کرکے۔ او ہو آپ ہی سر جیمس ہیں مجھے آپ اجازت دیں کہ میں اپنا
تعارف کروں۔ یہ میرا کارڈ ہے۔

میں دیکھ رہی تھی کہ سر جیمس میری طرف بہت سختی سے نگران تھا اسکی دیکھنے سے
نیم گھبراہٹ اور نیم وحشت برستی تھی کیونکہ اسکو یہ گمان ہو گیا تھا کہ وہ ضرور اس
نوجوان افسر کا کچھ تعلق ہے اسکا سراسیمہ دیکھنا اسکے مضطرب حال کا کاشف تھا۔ یہی کیفیت
اسکے معتمد نوکر کی تھی وہ بھی اسی سرگردانی میں آگیا تھا۔ اسنے میرا کارڈ لے لیا اور بہت
دیر تک اسپر نگران رہا اور اسی تعجب کی حالت میں یہ پڑھا (بلند آواز سے) لیفٹننٹ فریدرک

ایلبرٹ ۱۲- ہورگونس

میں۔ متعجبانہ بھاری آواز میں جسمیں سختی پائی جاتی تھی۔ جی ہاں یہ میرا نام اور
یہ میرا عہدہ ہے۔

سر جیمس۔ یہ نام ہے یہ عہدہ ہے۔ بار بار یہ کہتا جاتا تھا اور حیرانگی کی حالت میں

گھبرا گھبرا کر میری طرف نگران تھا اور کبھی مجھے دیکھتا تھا کبھی کارڈ پر نظر کرتا تھا اور سخت اضطراب مین تھا۔

مین - تندی اور تیزی سے - یہ بالکل ممکن ہے اے سر جیمس کہ مین اُس کمبخت بدنصیب نوجوان لڑکی کا بھائی ہون کہ جسکے بڑے اور خرافات چال چلن نے ہمارے معزز خاندان مین ایک تہلکہ مچا دیا اور ہماری ناکین کاٹ دین گو یہ مین بھی اعتراف کرتا ہون کہ اسکا چال چلن خراب ہو لیکن یہ کیا معنی کہ اُسکی آپ کے یہان یہ گت بنائی جائے کہ وہ چھڑی ماری جاے اور مقید کیجائے اُسکے بُرے چال چلن نے مجھے نفرت پیدا کر دی تھی مگر پھر بھی وہ میری بہن ہے یہ مین کیونکر دیکھ سکونگا کہ اُسپر ظلم ہو مین اُسکی طرف سے دعوی کرتا ہون کہ یہ ظلم اُسپر کیون ہوا اس امر مین میرا اطمینان کر دیا جائے۔

سر جیمس کی صفراوی صورت پر سفیدی مائل زردی چھا گئی اور وہ بولا کر کہنے لگا ہان مین نے بھی یہ سُنا ہے لیکن —— لیکن —— یہ آج تک نہین معلوم ہوا تھا کہ اسکا کوئی بھائی ڈرگونس ——

مین ہیبت ناک اور خوف انگیز تندی سے - جب وہ کمبخت اس غم و خیر کام مین پڑی جسمین اسکی یہ گت بنائی گئی اسی سبب سے اُسنے اپنے اُس بھائی کی طرف اشارہ نہین کیا کہ جو اسکی طرف سے پہلے ہی مُنھ موڑ چکا تھا - مین ایک معزز شخص ہون صاحب آپ نے گوش گزار فرمایا مین تین جنگ ڈیول لڑ چکا ہون اور تینون مین میری جیت رہی ہے - مین نے کوڑے بازی بھی لڑی ہے اور مین موقع پر بدمعاش بھی بنجاتا ہون مین چاہتا ہون کہ آپ سے بھی کوڑے بازی کرون آپ سُنتے ہین کہ مین کیا کہتا ہون۔

سر جیمس - ہان صاحب مین نے سُن لیا - آپ کی شکایت کیا ہے آپ مقدمہ

تیز نہ ہون - آہستہ سے بات کیجیے ملائمت سے بولیے -

مین خوب جانتی تھی کہ یہ ایسا نامرد ہو کہ چاہے جسقدر اس سے تندی سے بولو - ہرگز یہ طاقت نہ ہوگی کہ یہ چھری اٹھا سکے - وہی اسکی حالت اب ہوگئی تھی کہ مارے ڈر کے تھرایا جاتا تھا -

مین - اپنی اسی بہیب تندی مین - مین کس چیز کی شکایت کرون مین اس شخص کی شکایت کرتا ہون کہ جو میری بہن کی خوف اور خطرہ کی راہ مین پھنسانے مین مدد کرتا ہی - لیکن خصوصاً مین آپ کی شکایت کرتا ہون کہ آپ اس سے کیسی بری طرح سے پیش آئے اسکو مارا اور اسپر ظلم کیا - اسکا کل زیور روپیہ کپڑے اسباب لوٹ لیا اسکو خوفناک قید خانہ مین مقید کردیا اپنی ماما صیلون کو اسکی توہین کرنے کے لیے چھوڑ دیا اسکو قید خانہ مین صرف سوکھی روٹی اور پانی کا گلاس دیا - صاحب اسی قدر باتین غصہ کو میرے خون مین جوش زن کرنے کو کافی ہین - یہ کہکر مین نے چابک اٹھایا -

سر جیمس - ہائین ہائین نہین نہین سنو تو سہی - آپ نے صرف ایک ہی حصہ اس سرگذشت کا سنا ہی اور وہ کیفیت بھی گوش گذار فرمائی ہی جس سے یہ معاملہ وقوع مین آیا -

مین - کیا صاحب - کیا آپ مین یہ جرات ہی کہ آپ مجھے کہین کہ تو جھوٹ بولتا ہی - اے صاحب مجھے ہر طرح سے اطمینان ہی - توہین پر توہین اسی کو کہتے ہین اپنے دوست کا نام بتاؤ ــــ اپنے دوست کا نام بتاؤ ــــ پستول بھی بھرے ہوے میرے پاس موجود ہین یاد رکھنا سر جیمس چھاتی پر چڑھ کر خون پی جاؤنگا -

بوڑھے سر جیمس کا نتھنوں میں دم آگیا تھا۔ چاروں طرف دیکھتا تھا اور تھرایا
جاتا تھا۔ رنگت زرد پڑی جاتی تھی اور رونگٹے رونگٹے سے لرزش پائی جاتی تھی۔ آہستہ آہستہ یہ
کہا تھا آپ اتنے تیز نہ ہوں صاحب آپ اتنے تیز نہ ہوں صاحب کیا غضب کرتے ہیں۔ اچھا کون
شے میں کر سکتا ہوں کہ جو آپ کو ٹھنڈا کرے اور غصہ کی اس شعلہ زن آگ کو بجھا دے۔

میں۔ آپ کیا کر سکتے ہیں کہ جس سے میرا غصہ ٹھنڈا ہو جاوے۔ میرے
دل کی بھڑکتی ہوئی آگ کو اگر کوئی ٹھنڈا کرے گا تو صرف عوض۔ یا تم اپنے
کسی دوست کا نام بتاؤ تاکہ آپ کو ظاہر ہو کہ **لیفٹننٹ فریڈرک لیمبرٹ**
اتنے پانی میں تھا۔

سر جیمس۔ عوض۔ ہاں میں تیار ہوں آپ مجھ سے عوض لیں۔ لیکن ——

میں۔ لیکن لیکن کیا۔ تمھیں بہت سے عوض دینے ہونگے۔

سر جیمس۔ تھرتھراتے ہوے۔ آپ کیا چاہتے ہیں۔ کیا مطالبہ آپ کو درکار ہے

میں۔ میں کیا مطالبہ چاہتا ہوں (حقارت سے) میں صرف یہ چاہتا ہوں
کہ آپ ایک تحریری معافی اور دلی عذر میری بہن کی خدمت میں پیش کریں اور
جو کچھ اسکا اسباب زر و جواہر ہے سب فلاں ہوٹل میں (نام بتا کر) بھجوا دیں۔

سر جیمس۔ لیکن پیارے صاحب اسمیں بہت سا جواہرات وہ ہے کہ جو میں نے
تمھاری بہن کو بطور تحفہ کے دیا تھا۔

میں۔ جب ایک شخص کو تحفۃً کوئی شے دیدی پس پھر وہ اسی کی ہو جاتی ہے
یہ میں نے شائستگی اور منطقی طرز سے سمجھایا ہے اور کیا آپ یہ چاہتے ہیں کہ میرے
پستول کی وہ جگر خراش گولی جو اسکی نال میں سے آواز سے پہلے نکل کر آپ کو اشارہ
بتائے گی جواب دے۔

یہ سنتے ہی بوڑھے بدبخت سر جیمس کے اوسان باختہ ہو گئے اور پہلے سے

زیادہ لرزہ اسکے اندام مین پڑ گیا مجھے اُسکی خوف زدہ صورت دیکھکر ڈر معلوم ہوا کہ ایسا نہ ہو وہ وہین زمین پر گر کر عالم ارواح کو نہ پہونچے۔

سر جیمس - اچھا اچھا آپ اتنا گرم کیون ہوتے ہین مین سب حاضر کرونگا اسپر بحث کرنے ہی کی کوئی ضرورت نہین ہے لیکن مین یہ عرض کرتا ہون کہ آپ ہی نے مجھے درخت سے باندھ دیا تھا اور میرے منھ مین گودڑ ٹھونس دیا۔ گھنٹہ بھر تک مین کھڑا ہوا سردی مین اکڑ گیا اسکے بعد مشکل مین نے وہ گودڑ اپنے منھ سے نکالا مجھے سردی مارگئی مریض جسم مین اور بھی مرض سخت نے اپنا گھر کیا۔

مین - اپنا پیر غصہ مین زمین پر پٹک کر بس سن لیا ہم خوب جانتے ہین عوض ملنا چاہیے یا میرا اطمینان ہو - ورنہ اپنے کسی دوست کا پتہ دیجیے تاکہ اُسکو کیفیت دکھائی جائے۔

(سامنے کی جھاڑی مین الڈریٹن کی صورت دیکھکر جو مجھ سے پچاس گز پر تھا) دیکھو میرا رفیق وہ آگیا۔

سر جیمس - میرے پیارے میرے پیارے آپ کیسے تیز ہین بھلا ایسٹ انڈین آپ کی برابری کاہے کو کرسکتے ہین۔

مین - ذرا پیچھے ہٹ کر اور اپنا کوڑا اٹھاکر - آؤ اور فیصلہ کرو - ورنہ اطمینان کا مجھے

سر جیمس - بہت خوب ابھی نہایت خوش اسلوبی سے فیصلہ ہوا جاتا ہے خدا کے لیے کسی اور شخص سے اسکا ذکر نہ آوے۔

مین - صاحب نہ مین گپ باز ہون نہ مین سست اور بیکار شیخی مارتا پھرتا ہون مین ایک معزز شخص ہون جو کچھ معاملہ ہوگا کیا مین آپ جانینگے یا میری کمبخت بہن کو اطلاع ہو دے گی۔

سر جیمس - اگر مین آپ کے نام سے اسباب کے گٹھر بناکر یا صندوق قبول کیجیئے

رکھکر مجھیجون میرے ملازم یہ شبہہ کرینگے کہ اسکو روز کے بھائی نے تنگ کرکے زبردستی وہ زر وجواہر لے لیا۔

مین۔ مین خشملین ہون۔ آپ پر زیادہ سختی کرنا نہین چاہتا۔ آپ اگر اسباب بھیجنا چاہین تو فلان ہوٹل کے پتہ سے جیمس (جو ہم نے ہوٹل مین اپنا نام رکھا تھا) کے پتہ سے ارسال کردیجیے گا۔ جس سے آپکے نوکر ہرگز شبہہ نہ کرینگے لیکن آپکو ایک معافی نامہ ابھی لکھنا ہوگا۔

ایک گھنٹہ اسکے لیے مین تمہین دیتا ہون۔ میرا دوست میرے ہمراہ آیا ہی جسکی ٹوپی آپ جھاڑی مین اٹھی ہوئی دیکھ رہے ہین۔

مسٹر جیمس۔ مین ابھی جاکر یہ کارروائی کرتا ہون۔

یہ کہتے ہی بوڑھا نواب چلا گیا اور وہ ہراس وخوف جو اسکی صورت پر پہلے چھا گیا اسوقت جاتا رہا تھا۔ وہ سمجھا کہ اسی پر خیر گذری ورنہ یہ نوجوان لیفٹننٹ ٹکڑے کردیتا۔ جان بچی لاکھون پائے۔

رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گذشت

پھر مین بھی ہوٹل کی طرف گامزن ہوئی الفریڈ مین کو جو جھاڑی مین کھڑا ہوا تھا اشارہ کردیا کہ سب کام بخیر انجام پذیر ہوگیا۔ یہ دیکھکر وہ بھی مع تھومس کے ہوٹل کی طرف پھرے۔ مین غرض بخیر وعافیت ہوٹل پہونچ گئی اور کوئی غیر بات ظہور پذیر نہین ہوئی جب مین ایک ہوٹل کے خادم کے پاس جو راہ مین کھڑا ہوا تھا گذری اُسنے دریافت کیا کہ صاحب آپ کسکو دریافت کرتے ہین۔

مین۔ مسٹر جیمس کو۔

خادم۔ بہت خوب وہ ابھی تشریف لائے ہین۔

تھومس۔ آگے بڑھکر حضور تشریف لے چلین میرا آقا موجود ہی۔ مین سیدھی

الڈریٹن کے کمرہ مین چلی آئی کسی نے ذرا بھی شبہہ نہین کیا -
جب مین کمرہ مین داخل ہوئی اور الڈریٹن مردانہ کپڑے اُتارنے مین میری مدد کرنے لگا مین نے اُسی اثنا مین جو کچھ بوڑھے سٹر جیمس سے گذری تھی سب کیفیت بیان کر دی - وہ سُنکر قہقہہ مار مار کر ہنسنے لگا -
پھر ہم کھانا کھانے بیٹھے کہ اتنے مین ایک خادم آیا اور اُسنے کہا کہ چند عدد صندوق مسٹر جیمس کے نام کے آئے ہین -
الڈریٹن - اچھا اندر لے آؤ -
جب سب صندوق اندر آگئے مین نے اپنے کل اسباب کی جانچ کی - کل اسباب موجود پایا تمام جواہرات جو اسنے مجھے بخشش اور تحفہ کے طور پر دیئے تھے مع میرے مختصر جواہرات کے اسمین موجود تھے غرض میرا ایک تنکا تک بھی نہ رکھا تھا - مین اور الڈریٹن اس اسباب اور جواہر کو دیکھکر بہت خوش ہوے - اُس سامان کے ساتھ ایک چٹھی بھی رکھی ہوئی تھی اسمین بجاجشانہ یہ تحریر تھا کہ مین دستبستہ مس لیمبرٹ سے معافی چاہتا ہون اور جس قسم کا برتاؤ کہ مین نے اُنکے ساتھ کیا ہے اسکا سخت نادم اور پشیمان ہون -
اسی شام کو ہم نیو بورٹ سے روانہ ہوے - اور صبح کو سوہیمٹن پہونچ گئے وہان سے مین نے سٹر جیمس کے نام مفصلۂ ذیل چٹھی بھیجی -

وہو ہذا

مسٹر فریڈرک لیمبرٹ بہت بہت سلام سٹر جیمس کی خدمت مین عرض کرتا ہے - اور یہ ملتمس ہے کہ مین ایکبار اور اپنی بہن روز کے ہمشکل ہو گیا ہون یعنی مرد سے عورت بن گیا - مردانی صورت اسی موقع پر بوڑھے صرف خاص غرض سے مین نے بنائی تھی - ورنہ مین فریڈرک لیفٹننٹ نہین تھا وہی ہون جو تمھاری قید مین رہ چکی ہون

یعنی خوش نصیب روزنہ اور صرف تمہاری تنبیہ کے لیے کیا گیا ہے تاکہ آگے دیکھ بھال کر تم کسی بے پناہ مظلومہ پر دست درازی کرو۔ فقط

یہ چٹھی ڈاک خانہ مین ڈال دی گئی۔ پھر ہم نے باہم صلاح کرنی شروع کی کہ آیا ہم مین سے کسی کو ضرورت ہے کہ ہم سوتھمپٹن مین قیام پذیر رہین۔

الڈرٹن ۔ مجھے کوئی کام نہین ہے مین پہلے ہی کہہ چکا ہون کہ مین آزاد ہون جہان تمہارا جی چاہے مین چلنے کو موجود ہون۔

مین ۔ میرا بھی یہان کوئی کام نہین ہے۔

الڈرٹن ۔ پھر کہان چلنے کا ارادہ ہے۔

مین ۔ مین چاہتی ہون کہ لندن کے گرد نواح مین چل کر قیام پذیر ہوان۔

الڈرٹن ۔ بہت خوب۔

یہ صلاح کرکے ہم روانہ لندن ہوگئے پہلے ہم ہوٹل مین قیام پذیر ہوئے۔ مکانون کے ایجنٹ کو بلا کر دریافت کیا کہ کوئی عمدہ نفیس مکان خالی ہے اسنے ایک مکان کا پتہ ہمین دیا۔ وہ مکان ہم نے خود جاکر ملاحظہ فرمایا ایک بڑے باغ کے بیچ مین واقع تھا۔ اور نہایت نفیس اور خوبصورت بنا ہوا تھا۔ ۱۲۔ ایکڑ زمین اور بھی اسکے ہمراہ تھی۔ ہم نے وہان اپنا ڈنڈا ڈیرہ ڈالا۔ اس مکان کو کچھ کرایہ کی اشیا سے اور کچھ خریدی ہوئی چیزون سے خوب آراستہ کیا۔ اس مکان کا نام پارک منیر تھا۔ اور یہ ایڈمنٹن کے گرد و نواح ہی مین آکر واقع ہوا تھا۔ اسکا فاصلہ لندن کے شمالی رخ سے آٹھ میل کا تھا۔ جب اس مکان مین ہم آبسے الڈرٹن نے گھوڑے بگھی وغیرہ کل سامان دم بھر مین فروخت کرکے لا موجود کیا۔ میرا پادرغاں جان نثار خادم تھامس اور ایک خادمہ جو مین نے سوتھمپٹن ہی مین ملازم رکھی تھی میرے ساتھ آئی تھی۔ ہم یہان مسٹر لیمبرٹ اور بیگم لیمبرٹ کے نام سے

مشہور ہوے -

اس تمام رام کہانی کا نتیجہ ہی کہ مین پورے طور سے الڈرمین کی حفاظت مین آگئی اس نوجوان لارڈ کا مزاج بالکل میرے مزاج کے موافق تھا - اسکی محبت نہ پرجوش اور خراب جذبون والی الفت کپتان فورٹیکیو سے مساوی تھی اور نہ ویلسلے کے شہوت پرست اتحاد کے ہم پلہ تھی - یہ عقلمند تھا فہیم تھا - فیاض تھا لیکن فضول خرچ نہین تھا - اسکے خیالات مین دور اندیشی تھی - جتنی آمدنی تھی اُسی قدر خرچ رکھتا تھا - تعلیم یافتہ تھا - اور خوش اخلاقی اسکا اوڑھنا بچھونا تھی - مین نے اس جیسا تعلیم یافتہ روشن دماغ خوش تقریر دلپسند ساتھی ابھی تک نہین دیکھا تھا - ان تمام وجوہات سے مین اپنے نئے محافظ کی حفاظت مین آنے سے بہت خوش تھی اور مجھے اپنی حالت بدلنے اور ظالم کے پھندے سے چھٹنے مین کمال مسرت تھی -

اکیانوان باب

خوفناک راز نہان

ہمین مارلو منیر مین دس ہی دن گذرے تھے کہ ایک حادثہ واقع ہوا جسکا بیان کرنا لابد خیال کرتی ہون -

آدھی رات کا وقت تھا کہ مین اور الڈرمین خوابگاہ کے کمرہ مین اپنے معمولی وقت پر جارہے تھے - اس حادثہ کے بیان کرنے سے پہلے مجھے یہ بیان کرنا ضرور ہی کہ ہمارا مکان تنہا مقام مین تھا صرف ایک سڑک سامنے پڑتی تھی کہ جو لنڈن سے انگلینڈ جاتی تھی - گھر کی پچاس پچاس گز دیوارین بلند تھین - اس مکان کے ایک طرف باغ تھا اور دوسری طرف سرسبز کھیت تھے - اور دو میل تک برابر کھیت ہی کھیت چلے گئے تھے - ہمین خوابگاہ مین گئے ہوے بہت عرصہ نہین گذرا تھا کہ

ایک آواز ایک بگھی کی آئی کہ جو تیزی سے ہمارے مکان کی طرف آرہی ہے - رات اندھیاری تھی - اور ایسی گھٹا ٹوپ اندھیاری تھی کہ ہم کھڑکیون مین سے نہین دیکھ سکتے تھے - یہ آواز گاڑی کی یکایک غائب ہوگئی - یا ؤ گھنٹہ تک پتہ نہ تھا - ہمین یقین تھا کہ ہم سے ملنے کوئی بھی نہ آیا ہوگا - ہمارے مکان کے داہنی جانب ایک چھوٹا سا مکان پاؤ میل کے فاصلہ پر بنا ہوا تھا خیال یہ کیا گیا کہ شاید کوئی اس مکان والے سے ملنے آیا ہوگا -

الڈریٹن - کھیت مین روشنی معلوم ہوتی ہے (کھڑکی مین سے دیکھکر) ہان واقعی روشنی ہے -

مین - کھڑکی مین سے دیکھکر - شاید بگھی کا پہیہ کیچڑ مین پھنس گیا ہوگا -

الڈریٹن - نہین وہان کیچڑ کا نام بھی نہین ہے خشک زمین ہے - علاوہ اسکے ایک لالٹین معلوم ہوتی ہے جو کوئی شخص لیے ہوے ہے - اور یہ شخص لالٹین اٹھا اٹھا کر چارون طرف دیکھ رہا ہے - یہ بات کیا ہے - کیا معاملہ ہے -

مین - واقعی یہ ایک انوکھی بات ہے - گاڑی کا آدھی رات کو یہان ٹھہرنا یعنی چہ اور دوسرے یہ شخص لالٹین کھڑا ہوا کیون ہلا رہا ہے - جس شخص کے ہاتھ مین لالٹین ہے یہ بھی گاڑی ہی سے علاقہ رکھتا ہے -

الڈریٹن - ہنسکر - ہمارا تنہا رہنا ضرور راز نہان کا سامنا کرائے گا ہمین ایسے چھوٹے چھوٹے موقعون پر بھی ضرور اپنی خبر گیری کرنی چاہیے -

ہم دونون بڑی دیر تک بگھی کو دیکھتے رہے - ہم نے اپنے کمرہ کی موم بتیان بجھا دین تھوڑی دیر کے بعد اور کئی آدمی آئے معلوم ہوا کہ صرف ایک ہی نہین ہے بلکہ کئی آدمی ہین پھر وہ غائب ہوگئے آدھ گھنٹہ کے بعد پھر نمودار ہوے اور دس منٹ نظر کے سامنے رہ کر پھر معدوم ہوگئے - اور انکے بعد گاڑی بہت

تیزی سے چلدی- یہ سارا معاملہ ایک گھنٹہ تک ہوا کیا-
الڈرٹین- مسکراکر- مجھے معلوم ہوتا ہو کہ یہ لوگ خزانہ دفن کرنے آئے تھے (پھر ہنسکر) یہ کہین کوئی نعش تو یہان دفن نہین کرگئے ہین-
ہلن- ڈرکر- خدا نہ کرے یہ بات تو نہ ہو-
الڈرٹین- خیر کچھ ہو ہمین ہرگز یہ امر کسی سے بیان کرنا نہین چاہیے کیونکہ اگر کوئی موقع ایسا ہوا کہ گواہی دینا پڑی مجھے اپنا اصلی نام بتانا پڑے گا- اور یہ مجھے منظور نہین ہی-
ہم نے یہی باتین کرتے ہوے بستر پر آرام کیا- رات کو مجھے خوفناک خواب دکھائی دیے مین چونک پڑی- کبھی یہ معلوم ہوتا تھا کہ ایک قاتل سامنے کھڑا ہوا ہی اور اُسکے ہاتھ مقتول کے خون مین تر ہو رہے ہین کبھی یہ دکھائی دیا کہ ایک ظالم شخص ننگی تلوار لیے ہوے ایک مظلوم کے پیچھے بھاگا چلا جا رہا ہی- اسی صورت مین چونک چونک کر فجر کردی-
صبح کو اُٹھکر ناشتہ کیا اور مین اپنے پوشاک بدلنے کے کمرہ مین چلی گئی میری خادمہ میرے بال درست کرنے لگی اتنے مین الڈرٹین اپنے کمرے سے آیا اسکی صورت سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ کچھ کہنا چاہتا ہی مگر خادمہ کے آگے نہ کہے گا- مین نے خادمہ کو کمرہ کے باہر بھیجدیا-
جب وہ چلی گئی الڈرٹین آگے بڑھا اور کہا- مین خیال کرتا ہون کہ مجھے ابتک شب کے واقعہ کا اختتام نہین معلوم ہوا نہ یہ خبر ہوئی کہ یہ معاملہ کیا تھا-
ہلن- کیا ابھی تک کچھ افشا نہین ہوا-
الڈرٹین- صرف اتنا معلوم ہوا ہی کہ ہمارے خادم ریچرڈ سے اس کھیت کا کسان کچھ رات کے معاملہ مین ذکر کر رہا تھا جب میرے کان مین شب کے

واقعہ کی یہ بھنک پڑی میں بھی ٹہلتا ہوا ظاہرا بے خیالی اور غیر توجہی میں انکے پاس ہو کر نکلا - وہ کسان یہ کہہ رہا تھا کہ میں اپنے بستر پر سے شب کو یہ گاڑی اور اسکے ساتھ آدمیوں کی ہلچل دیکھ رہا تھا اُسوقت میں نہ اسکا فکر کو میں نے آکر دیکھا کہ زمین کھدی ہوئی معلوم ہوتی ہے میں نے مجسٹریٹ کے اجلاس میں اس امر کی اطلاع دیدی ہے -

میں - کیا تم نے بھی بیان کیا کہ ہم نے بھی شب کو یہ کیفیت دیکھی ہے -

الڈرملین - نہیں میں نے نہیں کہا - میں نے بالکل انجان ہو کر اس معاملہ کو سُنا میں نہیں چاہتا کہ اپنا علم بیان کر کے میں شہادت میں جاؤں تھوڑی دیر کے بعد ہمیں معلوم ہوا کہ مجسٹریٹ دو تین مزدوروں کو لے کر اُس مقام واردات پر آئے - جب زمین کھدی تو ایک نوجوان عورت کی نعش نکلی - یہ نوجوان عورت نہایت حسین تھی مگر بالکل برہنہ تھی بدن پر کہیں چیتھڑے کا نام بھی نہیں تھا - یہ ایک لبادہ یا ایک تھیلے میں بند دفن کی گئی تھی وہاں کچھ پتہ یہ نہیں تھا کہ یہ عورت کون تھی اور کیوں ماری گئی اور اسکا تعلق کس سے ہے -

یہ سُنکر ہمارے اوسان باختہ ہو گئے ہم باہم مشورہ کرنے بیٹھ گئے کہ کیا کرنا چاہیے یہ ممکن نہیں کہ ہم سے شہادت نہ لیجائے - شہادت میں صرف اسی قدر بیان کرنا کافی ہے کہ ہم نے کسان کی زبانی یہ کل ماجرا کہانی سُنی ہے - مجسٹریٹ نعش کو پبلک ہاؤس میں اُٹھوا کر لے گیا - دوسرے دن جو کچھ اسکی نسبت اخبارات میں چھپا مفصلہ ذیل ہے -

یہ نعش جو فلاں مقام سے برآمد ہوئی ہے ایک نوجوان عورت کی ہے اسکی عمر اٹھارہ اور اُنیس برس کے درمیان تھی - یہ از بس حسین تھی - متوسط قد - چھریرہ

جسم متناسب الاعضا- اُسکے بال زاغ صحرائی کی طرح سیاہ تھے معلوم ہوتا تھا
کہ اسکے گلے مین تسمہ ڈالکر اُسے قتل کیا گیا ہے تسمہ گوشت کے اندر تک بیٹھ گیا تھا-
نعش سرتاپا برہنہ تھی- کوئی ایسا نشان نہین پایا گیا کہ جس سے اس بدقسمت عورت
کی شناخت ہوسکتی کہ یہ کون ہے- ہان امید ہے کہ بہت جلد اس امر کا افشا ہو جائے گا
کیونکہ پبلک ہاؤس مین نعش رکھی ہوئی کوئی نہ کوئی آشنا نکل ہی آئے گا- ڈاکٹر کے
امتحان سے معلوم ہوا کہ قاتل نے مارتے ہی دفن کردی نعش تازہ
معلوم ہوتی تھی -

چند روز تک اخبارات کے کالم اسی بیان سے لبریز معلوم ہوے-
پولیس کھوج لگانے مین سرگرم ہوئی کہ یہ عورت کون تھی- کئی دن تک نعش
پبلک ہاؤس مین رکھی رہی مگر کوئی دعویدار نہین پیدا ہوا-

پولیس نے ہر چند کوشش کی لیکن کہین یہ پتہ نہین لگا کہ یہ کون عورت تھی- نہ
گاڑی کا نشان معلوم ہوا کہ کہان سے آئی تھی اور کہان چلی گئی جب ہر طرف سے
مایوسی ہوگئی وہ نعش ایڈمنٹن گرجہ مین دفن کی گئی- قاعدہ ہے ہر امر کا چند روز
چرچہ رہتا ہے اور پھر سب لوگ خاموش ہو رہتے ہین لیکن یہان یہ عالم تھا کہ ہم پریشان
ہو ہو کر گفتگو کرتے تھے اور اس گمنام نعش پر حسرت و یاس کے آنسو بہاتے تھے
مگر ناظرین خود خیال کرسکتے ہین کہ ہماری یہ پریشانی اور افشائے راز کی تفتیش
محض بیکار تھی -

ہمین فارلو منیر مین رہتے ہوے ایک مہینہ گذر گیا تھا ایک دن الڈریڈن
لندن سے میرے لیے ایک گھوڑا خرید لے گیا- جو گھوڑا میری سواری کا اب تک
میرے پاس تھا اس سے طبیعت بیزار ہو گئی تھی- الڈریڈن کے جانے کے بعد
مین ایک تنگ شاہراہ مین پھر رہی تھی مین نے ایک گھوڑے سوار کو آتے

ہوئے دیکھا - جون ہی اسکی نظر مجھپر پڑی اسنے خوشی اور خرمی کے نعرے مارے مجھے تعجب ہوا کہ یہ کون شخص ہم قریب آیا جب معلوم ہوا کہ میرا وہی پرانا پیارا آرتھر براخیر مسٹر موریز کا بھتیجہ ہی -

آرتھر براخیر - اللہ اللہ کیا ای روز تم ہی ہو - یہ کہکر وہ گھوڑے پرسے اُترآیا اور میرے پاس آکھڑا ہوا -

مجھپر اسکی صورت دیکھتے ہی پریشانی اور اضطراب چھا گیا مارے شرم کے عرق عرق ہوگئی - اسکی طرف نگاہین ملا کر نہ دیکھ سکی آنکھین نیچی کرلین -

آرتھر براخیر - میرا ہاتھ پکڑکر اور غمگین آہستہ لہجہ مین - کیا میری موجودگی تمھین ایذا دیتی ہی - کیا تمھین گذشتہ باتین یاد نہین ہین لیکن شاید تم میرا یقین کروگی اگر مین یہ کہونگا کہ مین نے گذشتہ سانحات اور حادثات کو اپنے قلب سے نسیاً منسیاً کردیا اور اب مین تمھاری طرف اُسی تقدس اور پاکی سے دیکھتا ہون جیسے تم پہلے تھین -

مین - خدا کے لیے ای آرتھر براخیر تو مجھے چھوڑ دے - تیرے کھڑے ہونے سے ہر لمحہ ایک ایک مصیبت اور آفت معلوم ہوتی ہی اور روح کو قفس تن مین ایسی بیتابی اور سراسیمگی ہی کہ وہ کوچ کرنا چاہتی ہی - مجھمین ای پیارے وہ قدرت نہین ہی کہ مین تیری طرف آنکھ بھرکر بھی دیکھ سکون - قصہ مختصر یہ کہ مجھے جانے دے -

آرتھر براخیر - لرزان لہجہ مین - ای روز کیا تونے شادی کرلی -

مین - نہین - (تلخی خیز لہجہ مین) مین گو افعال شنیعہ کے سبب سے خراب ہوگئی اور میری تمام عزت خاک مین مل گئی لیکن پھر بھی میری شرافت اور عزت کا یہ تقاضا نہین ہی کہ مین کسی نوجوان کو اپنے پھندہ مین پھنساکر خراب

کرون - گو کیسی گئی گذری کیون نہوگئی ہون مگر پھر بھی دوسرے کی پاس غرت کا خیال ہی اور اسکے علاوہ جو مجھے جانتا ہی وہ اپنی بیوی کیون بنانے لگا -

آرتھر براچیر مشتاقانہ لہجہ مین - وہ مین ہون کہ جو باوجود علم کے شادی کی درخواست کرتا ہون - اگر قبول افتد زہے عز و شرف -

کچھ دیر تک ان لفظون کی وحشیانہ امید نے میرے دل پر گھبراہٹ کا اثر کیا بعد ازان اس گھبراہٹ مین دیوانگی کی سنسناہٹ دوڑ گئی - اور اسکے ساتھ اپنی ذاتی بیتی کے تکلیف دہ خیال کا اثر وہ مجھپر غالب آیا کہ میری چشمان تر مگین سے ٹپ ٹپ آنسو گلگون رخسارون پر بہنے لگے -

آرتھر براچیر - الحمد للہ تم روئین مین بہت شکریہ سمجھتا ہون کہ تم روئین اس سے معلوم ہوتا ہی کہ ابتک تمھارے دل مین نیک جذبون کا اثر جو تم مین فطرت نے اول دن سے عطا کیا تھا باقی ہی - ابھی تم سے ملاقات نہ ہونے سے کچھ ہی لمحے پہلے مین تمھارا خیال کر رہا تھا کہ تم مجھے نظر پڑین - کئی برس کا عرصہ ہوا کہ مین تمھین اپنا دل دے چکا تم سے شادی کرنے کی درخواست کر چکا مگر افسوس روز -

دلم بردی و دلداری نہ کردی
غمم دادی و غمخواری نہ کردی

لیکن اگر زمانہ گذر جائیگے اور عمر ختم ہو جائے مگر تیری محبت کی وہ شمع جو میرے حجلۂ دل مین روشن ہو چکی کبھی کسی باد سموم سے بھی نہین بجھ سکتی - جب تک مدعائے دلی نہ حاصل ہوگا یہ محض ناممکن کہ دست طلب دراز نہ کردن -

دست از طلب ندارم تا کام من بر آید
یا تن رسد بجانان یا جان ز تن بر آید

شاید اس روز مین غلط تو نہین کہتا وقتی جو کہتا میرا صدق دلی سے ہی کہ تیرے سوا

تو دوسرے کی محبت میرے دل مین نہین ہی -

جدھر دیکھتا ہون اُدھر تو ہی تو ہی

تیرا ہی خیال ہر وقت میری طبیعت مین رہتا ہی -

برنگ غنچہ ام جز بوے تو در دل نمی گنجد بود این خانہ از تنگی خود قفل بر درہا

دو مہینے کا عرصہ ہوا کہ میرے چچا مسٹر مورنر پر ایک سخت مرض طاری ہوا جسنے اُنسے جبراً میری مفارقت کرائی - جسقدر دولت تھی اُسکا وارث مین ہون - اب مین دولتمند ہون - افسوس ہی کہ جب صرف قلاش ہی تھا اور ایک کوڑی بھی میرے پاس نہین تھی تم میری دوست تھین اور مجھپر رحم کھاتی تھین لیکن اب مجھے افسوس ہی کہ تمھارا رخ بدلا ہوا معلوم ہوتا ہی -

مین - لیکن آرتھر براجیر جس حالت مین مین زندگی بسر کر رہی ہون اُس سے تم بخوبی واقف ہو تمھارے چچا نے میری نسبت کہا ہوگا کہ مین کس حالت مین زندگی بسر کرتی ہون کہ جس نے نیکی کے رستہ سے مجھے پھیر دیا اور راہ بد مین قدم زن کر دیا -

آرتھر براجیر - پُرجوش اور غمگین لہجہ مین - نہین مجھ سے ذکر نہین کیا کہ تمھین آنکھون سے کہان دیکھا - اُن باتون کو جانے دو اب مین تمھارے پیرون پر گرتا ہون اور التماس کرتا ہون خدا کے لیے یہ راہ بے شرمی چھوڑ دو اور نیکی کے رستہ مین قدم زن ہو - یہ مین خوب سمجھتا ہون کہ مواقع ہی ایسے آکر پڑے جنھون نے مجبوراً تمھین اس طرف مائل کیا مگر اب موقع ہی کہ تم اس رستے سے باز آؤ -

مین - گہری تکلیف دہ آواز مین - یہ دوسری بات ہی کہ تم مجھے جاہے جو کچھ سمجھو اور میری نسبت تمھارا کچھ خیال ہو لیکن مین منافقانہ برتاؤ تم سے ہرگز نہ کرونگی - مین بہت بے شرمی اور بےحیائی سے یہ بیان کرتی ہون کہ جب سے مین نے تمھارے چچا کا

مکان چھوڑا ہی اخلاقی ہمت کا جوش طبیعت مین موجزن نہین ہوا کہ مین اپنی محنت سے اپنی روٹی پیدا کرتی بلکہ یہ کلنک کا ٹیکا جو ابتک میرے ماتھے پر لگا ہوا ہی مین نے لگانا قبول کیا۔

آرتھر برائیر۔ اپنی نظرون مین ہمدردی اور الفت لبالب بھر کر۔ دیکھو روز جو کچھ مین کہتا ہون اُسکو بخوبی سُنو۔ تم جانتی ہو کہ مجھے کب سے تم سے نیاز حاصل ہی اور یہ بھی تم بخوبی جانتی ہو کہ مین تمہارا مدت مدید سے شیدائی ہون۔ ہاے وہ دن مین نہین بھولا ہون کہ جب تم نے مجھے برباد ہونے سے بچایا تھا اور بھر میری صورت معاش کس احسن طریقہ سے نکال دی۔ وہ دن غم خیز اور ماتم انگیز دن بھی مجھے یاد ہی کہ جب تم مجھ سے نکاح کرنے کو راضی ہوگئی تھین اور گرجہ مین بھی اسی ارادہ سے تشریف لے گئی تھین مگر شومی طالع سے ایسے موقع ہونے کے بعد بھی مین تم سے محروم رہا پہلے میری روح مین ممنونی نے اپنا گھر کیا اور بعد ازان ان احسانات کی مشکوری نے اپنا رنگ محبت مین بدلا۔ وہ محبت جو لمحہ بلمحہ قدم اپنا میرے دل مین جمائے جاتی ہی۔ اور اب اُسنے اس استواری سے اپنا نقش جمایا ہی کہ جبتک اس تن خاکی مین مقدس روح کی آمد و رفت ہی ہرگز ہرگز اسکے قدم نہین اُکھڑ سکتے مین اپنا ہاتھ پھیلاتا ہون مجھے اجازت دو کہ تمھین اس بدی سے گھسیٹ کر نیکی کی طرف پھیر لاؤن یہ مین اپنا فرض سمجھتا ہون نہ صرف اس سبب سے کہ مین تمہارا حد درجہ کا ممنون ہون بلکہ اسوجہ سے کہ تمھاری محبت نے میرے دل مین اپنا گھر کر لیا ہی۔

جب یہ باتین کر رہا تھا اسنے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ مین لے لیا تھا۔ اسکی باتون سے جو میرے دل مین پیٹھی چلی جاتی تھین آزادانہ وفاداری اور محبت ٹپکتی تھی۔ مین اسکے جواب مین ایک لفظ نہ کہہ سکی دیوانہ پن میرے رگ و ریشہ مین اپنا گھر کیے ہوے تھا اور میری آنکھون سے آنسوؤن کا تقاطر ہو رہا تھا۔

آرتھر براجیر - تم میری یہ عرض یقین ہی کہ نہ ٹالوگی - مین یہ نہین دریافت کرتا کہ تم اسوقت کہان اور کس حالت مین ہو صرف یہ التماس ہی کہ تم مجھے اجازت دو کہ مین تمھارے لیے ایک معزز اور اطمینان بخش مکان کی تجویز کرون اور اسمین اپنی باقی ماندہ زندگی تم بآرام اور عزت سے بسر کرو - اگر اس ملک مین تم نہین رہنا چاہتین اور یہ سرزمین تمھین نا پسند ہو تو مین فوراً دوسرے ملک مین چل سکتا ہون جہان ہم تنہائی کی حالت مین بخوشی اپنی زندگی کے دن بسر کرینگے - اور جہان تمھاری گذشتہ حالت کا جاننے والا کوئی بھی نہ ہوگا - ای روز تم مجھ سے کہو کیا ایسا ہی ہوگا مین پھر تمھین اپنا ہاتھ دیتا ہون یعنی نکاح کی درخواست کرتا ہون اور خدا سے امید کرتا ہون کہ پھر گرجہ مین جاکر پہلی طرح سے مایوس نہ ہونگا - ہرگز کسی قسم کا اندیشہ نہ کرنا - میرا ہمیشہ یہی فرض رہے گا کہ تمھاری خوشی کے سامان مہیا کرون اور تم سے وہ برتاو رکھون کہ جس سے تم مجھے اپنا جان نثار خادم تصور کرو -

آن چشم دارم از نظر بندہ پرورت
کز عین التفات برین بندہ بنگری

تم کیا اس سے انکار کردگی - ہرگز نہین - تم سے اس درخواست کرنے کی جرأت جو میری طبیعت مین پیدا ہوئی صرف اُسی محبت کا سبب ہی جو تمھارے دل مین میری تھی جس سے تم مجھ سے نکاح کرنے کو راضی ہوگئی تھین -

مین - اپنے ہوش و حواس بجا کرکے نہین مسٹر براجیر نہین - مین تم سے خودغرضانہ برتاؤ کرنا نہین چاہتی - خدا جانتا ہی کہ مین تم سے الفت کرتی ہون مگر تمھاری بیوی بننے کی مرضی نہین ہی - بجاے اسکے جب مین تمھارے پاس رہون مجھے خوشی حاصل ہو سخت مصیبت اور تکلیف ہوگی سبب یہ ہی کہ مین اپنے کو تمھارے قابل نہین سمجھتی -

تاب نظارۂ خورشید ندارد شبنم
شبنم تشنہ کجا چشمۂ خورشید کجا

اب تم مجھے جانے دو مین التجا کرتی ہون کہ تم مجھے جانے دو -

آرتھر براجیر - کیا یہی تمہارا قطعی فیصلہ ہی (غم آلود لہجہ مین) مین التماس کرتا ہون کہ تم ابھی اور بھی اسپر فکر کرلو - مین اپنے متوفی چچا کے مکان مین رہتا ہون - کل تم مجھے جواب خط لکھنا اگر وہ مساعد بخت سے موافق میری آرزو کے ہوا مین فوراً تمہارے رہنے کے لیے وہ مقام تجویز کرونگا کہ جو تمہاری پسند اور رضا کے موافق ہوگا اور اگر شومی طالع سے مایوسانہ اور دل کا بجھا دینے والا جواب ملا (ڈوبتے ہوے الفاظ مین) مین اپنا وطن چھوڑکر کسی دوسرے ملک مین چلا جاؤنگا اور پھر وہان سے واپس نہ پھرونگا -

مین - نہین آرتھر براجیر یہ سخت بیرحمی ہی کہ مین تمہین شبہہ مین متذبذب رکھون جو کچھ مین نے کہا ہی ہم دونون کی سلامتی جان اور حفاظت آبرو کے لیے مقتضا اسی جو اب ہی -

مین اسوقت بہت ہی مشکل سے تمہارے چہرہ کی طرف دیکھ سکتی ہون اور جب نکاح ہوجائے گا اور بھی دشواری ہوگی تم جیسے نیک مقدس پاکباز شخص کے لیے کوئی عصمت پناہ عورت درکار ہی - اگر محبت کی پوچھو تو مین بیان نہین کرسکتی اور جس محبت کا تقاضا یہی ہی کہ مین شادی کرکے تمہاری تقدیس مین دھبہ نہ لگاؤن - میرا فرض ہی کہ مین صرف اس لحاظ سے اپنے کو تم سے باز رکھون مین التجا کرتی ہون کہ اے آرتھر تو اپنے دماغ اور یاد سے میرے خیال کو مٹادے اب ہماری ملاقات کا کبھی اتفاق نہین ہوگا - اے آرتھر رخصت ہو اور ہمیشہ اللہ کرے تم خوش رہو - خدا کرے تم مدام پھولتے پھلتے رہو -

یہ کہکر میں نے مصافحہ کے لیے ہاتھ بڑھایا اُسنے میرا ہاتھ شیر گرمجوشی سے اپنے ہاتھ
میں لیا اُسوقت چند الفاظ ایسے ٹوٹتے ہوے لہجہ میں کہے کہ وہ میری سمجھ میں
اصلا نہیں آئے - میں نے مصافحہ کرکے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ میں سے چھٹا لیا اور اپنے
آنسو جو جلدی جلدی بہ رہے تھے صاف کرڈالے -

آرتھر براجیر - گھوڑے پر سوار ہوا اور اپنی راہ لی - جب اسکے گھوڑے کی سموں
کی آواز میرے کان میں آئی ہی میرا دل بھرآیا میں ایک کھیت میں شاہراہ سے چلی گئی
اور وہاں میں سسکیاں بھربھر کر اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی میں اپنے دل میں
با افسوس کہتی جاتی تھی کہ کاش اگر میں نیک ہوتی کتنی خوشی اور فخر کا دن ہوتا کہ ایسا
ممتاز اور فیاض دل ہمہ صفت موصوف دولھا میرا نوشہ بنتا لیکن میری عصمت کا
تاج گم ہوچکا تھا میری عزت خاک میں مل گئی تھی - ابھی تک مجھے اپنی بے عصمتی پر
نہ کبھی ایسے پھوٹ پھوٹ کر رونے کا اتفاق ہوا تھا نہ کبھی ایسے سخت افسوس کرنیکا
موقع ہوا تھا جیسے اس مقام پر ہوا -

اپنے آنسو پونچھ پچھاکر میں نے تنگ راہ کی طرف دیکھا ایک گاڑی جسمیں چند
بیگمیں بیٹھی ہوئی تھیں آتی ہوئی معلوم ہوئی - پر میں نے نہیں چاہا کہ وہ مجھے روتا ہوا
دیکھیں اور میری سسکی کی آواز اُنکے کانوں میں آوے میں فوراً وہاں سے اُٹھی
کھیت کا دروازہ کھولا اور اسمیں جاکر میں نے اپنے کو ایک سوکھی گھاس کے ڈھیر
کے پیچھے چھپا دیا کہ وہ بیگمیں مجھے نہ دیکھ سکیں - میں گھانس کے ڈھیر پر بیٹھ گئی اور
اپنی آنکھوں سے آنسو پونچھنے لگی - میرا یہ قصد تھا کہ جبتک طبیعت ٹھکانے سے
نہو جائے اور آنسو نکلنا بند نہ ہو جائے میں یہیں بیٹھی رہوں لیکن دشوار تو یہ
امر تھا کہ آنسو تھمنے کی حالت میں بھی ہر ناظر پہچان سکتا ہو کہ میں بہت روچکی ہوں
اس لحاظ سے میں نے یہ قصد کیا کہ میں دوسری جانب سے چل دوں - کہ میں سے

گھاس کے ڈھیر کی دوسری جانب قدموں کی آہٹ سُنی اور ساتھ ہی اس آہٹ کے مجھے یہ آواز آئی کہ ڈک یہاں بیٹھ جاؤ۔ بڑی دیر کی سیر کے بعد ہم تھک گئے ہیں۔

مین نے فوراً ہی آواز کو پہچانا یہ آواز ٹوبی گریس کی تھی۔ یہی آواز بھاری لہجہ مین دو اور آدمیوں کی آئی اور انھوں نے پھر اپنے کو گھاس پر گدھوں کی طرح سے ڈال دیا۔

جونہی یہ کیفیت معلوم ہوئی میرے ہوش پران ہو گئے مین نے ارادہ کیا کہ مین یہاں سے چل دوں مگر پھر یہ خیال آیا کہ اگر مین یہاں سے گئی تو یہ دو شخص جو بیٹیا کے سامنے ہی بیٹھے ہوئے ہین ضرور ہی دیکھ لینگے۔ اس سے یہی بہتر ہے کہ یہین قیام رکھو۔ مین وہین کی وہین بیٹھی رہی۔ بے حرکت ہو گئی سانس بہت آہستہ آہستہ لینے لگی اُن قزاقون کی تقریر شروع ہوئی جو میرے لیے قابل دلچسپی تھی۔

گریس۔ ڈک ایک مدت کے بعد ہمارا تمھارا ملنے کا اتفاق ہوا ہے مگر تم نے آج تک ایسا نہین کیا کہ تمھاری پاکٹ مین کوئی قیمتی شے دکھائی دیتی۔ چونکہ مجھے اس قسم کے مواقع پڑے ہین اس لیے وقت ضرورت مین تمھاری مدد کر سکتا ہوں۔

ڈک۔ ٹوبی گریس تمھاری برابری تو ہم سے نہین ہو سکتی تم قزاقی کا پیشہ خوب جانتے ہو تم سے بہتر کوئی نہین جانتا۔ تم جب مارتے ہو مال ہی پر ہاتھ مارتے ہو اور پھر کبھی کامیابی نہین ہوتی۔

ٹوبی گریس۔ واقعی مین اونچ نیچ خوب سمجھتا ہوں اور جیسی مین گھات لگا کر اور بھیس بدل کر کام کر جاتا ہوں کوئی نہین کر سکتا۔ ایک مہینہ گذرا ہوگا کہ مین لندن مین ٹہل رہا تھا۔ ایک جوتا ٹوٹا ہوا میرے پاؤن مین تھا اور ایک گدڑی

میرے کندھے پر پڑی ہوئی تھی -
ڈک - ہان تمہاری یہی کیفیت تھی اچھا پھر یہ فوق البھڑک شغل تم نے کیونکر نکالا
ٹوبی گریسن - تامل کرکے ڈک کیا تم ایک راز پنہان پوشیدہ دل ہی
مین رکھ سکتے ہو -
ڈک - روکھی آواز مین - یہ سوال بھی تم نے عجب بے معنی کیا ہی میان اس امر
مین مین سب سے اول ہون جان جاتی رہے مگر ممکن ہی کہ کسی کو اشارہ بھی معلوم
ہو جائے - چند سال سے تم بھی تو مجھے جانتے ہو گو ہم نے مل کر کہین قزاقی یا لوٹمار
نہین کی اس لیے کہ تم ہمیشہ تنہا ہی اپنا کام کرتے ہو لیکن بلا تامل تم مجھ سے بیان
کردو کوئی بات نہین ہی اور ہر طرح سے خاطر جمع رکھو -
ٹوبی گریسن - ہان یہ تو مین بھی جانتا ہون مگر صرف احتیاطاً کہدیا ہی مجھے
تم پر پورا پورا بھروسہ ہی - اور یہ ایک ایسی عجیب وغریب سرگذشت ہی کہ شاید تمہین
اسکے یقین کرنے مین تامل ہو - مجھے ہرگز یہ خیال نہ تھا کہ یہ کیفیت ہو جائے گی لیکن جب
ظہور پذیر ہو گئی مین سناٹے مین رہ گیا جسکا پورا پورا ذکر مین اب کرونگا -
ڈک - اپنی اسی روکھی آواز سے - ہان جب یہ سچی ہی ضرور کہو اور جلدی کہو مین
ہمہ تن گوش ہو رہا ہون -
ٹوبی گریسن - پھر ذرا دیر تامل کے بعد - یہ ذکر صرف ایک ہی مہینہ کا ہی
کہ مین لندن مین بُرے حالون ٹہل رہا تھا اور میری بہت ہی نازک حالت تھی - چند
روز گذشتہ میری بُری کیفیت رہی ہی - مین ایسا ناچار ہوا اور مجبور وہ تہیدستی نے
آکر غلبہ کیا کہ مین نے اپنا پستول چھرا پوشاکین سب فروخت کرڈالین - مگر
اس سے بھی کچھ کام نہ چلا اور مین مفلس قلاش ہو گیا ایک کوڑی میری گرہ مین
رہی تھی جس دن کا مین تمہسے ذکر کر رہا ہون اسی دن میرا یہ ارادہ تھا کہ کوئی

ایسا کام کرنا چاہیے جس سے میری ہاکت مین اشرفیان کمائی ہوئی معلوم ہوون
مین پانچ بجے شام کے پالمال کی سڑک پر پھر رہا تھا کہ مجھے ایک شخص خانسا مانون
کے کپڑے پہنے ہوے آتا ہوا معلوم ہوا۔ کپڑے صاف تھے اور ایک قیمتی زنجیر اسکی
گھڑی کی جیب سے لٹک رہی تھی۔ ڈک تم جانتے ہو کہ مین ایسی چھوٹی چھوٹی چیزون
کی طرف کبھی اپنا خیال رجوع نہین کرتا مگر کیا کرون جب ضرورت ہی آن پڑی تو
لاچار ہوا۔ اور مین تمھین بتاتا ہون کہ مین نے کیونکر دام فریب مین اس ادھیڑ شخص
کو پھنسایا ہے۔ اور یہ بھی تم جانتے ہو کہ مین اس شخص کی طرف کس طرح متوجہ ہوا
اور مجھے یقین کیونکر ہوا کہ یہ میرے فریب مین آ جائیگا سبب یہ تھا ایک تو
اسکی دیکھنے سے توحش اور سرگردانی پایا جاتا تھا دوسرے اسکی شکل سے
یہ معلوم ہوتا تھا کہ یہ بہت بڑے کسی کام مین تردد و تفکر کر رہا ہے۔ ایسا جو اپنے
غم مین مبتلا ہو جل مین بآسانی گرفتار ہو جاتا ہے۔ اس ادھیڑ شخص کی ہیئت اور
چال ڈھال سے یہ بھی پایا جاتا تھا کہ یہ کسی کی تلاش کر رہا ہے لیکن اسے یہ نہین
معلوم ہے کہ وہ مجھے کہان ملے گا۔ اسی صورت مین یہ شخص ایک مصور کی دکان پر
کھڑا ہوا۔ وہان جا کر یہ اپنی اسی تفکر کی حالت مین ایک شہزادی کی تصویر دیکھنے لگا
مین تاک مین لگا ہی ہوا تھا جسکے پاس جا پہونچا اور اسکی زنجیر پر ہاتھ ڈالا ہی تھا
کہین اسے آہٹ معلوم ہو گئی اسنے اپنی زنجیر پکڑ لیا اور کہا اے شخص یہ شرمناک
کام نہ کر۔

بجاے اسکے کہ وہ میرا گریبان پکڑ لیتا اور مجھے پولیس کے حوالہ کر دیتا شفقت آمیز
الفاظ سے اسنے میری طرف مخاطب ہو کر کہا۔ اگر اے شخص تو مصیبت مین ہے مین
تیری یہ مصیبت کھو دونگا۔ چونکہ مجھے اسپر کچھ شبہہ نہ تھا اور یقین تھا کہ یہ مجھ سے فریب کریگا
مین بلا تامل اسکے کہتے ہی کہ آ میرے ساتھ چل آ اسکے ہمراہ ہو گیا۔ یہ مجھے

پھر ناک کر اس گلی مین سے گیا۔ جاتے جاتے ایک پبلک ہاؤس مین پہونچے
وہان کوئی بھی نہین تھا۔ اسنے میرے آگے دو ڈبل روٹی پنیر چاے وغیرہ رکھی
اور کہا کہ اسے کھالے۔

ڈک۔ اپنی اسی روکھی آواز سے۔ وہ کس قسم کا شخص تھا۔

ٹوبی گریسن۔ عجیب و غریب قسم کا شخص تھا۔ جب تک مین اسکے پاس
بیٹھا ہوا کھایا کیا وہ ٹکٹکی باندھکر میری طرف نظران رہا۔ اسکی نظرون سے معلوم
ہوتا تھا کہ وہ مجھسے کوئی کام لینا چاہتا ہی۔

ڈک۔ نتیجہ اس کام کا واقعی اطمینان بخش پیدا ہوا ہوگا۔

ٹوبی گریسن۔ ہان کیون نہین۔ اچھا جب مین تمام برتن صاف کر چکا
اور پنیر دودھ اڑا چکا اب وہ شخص مجھسے باتین کرنے لگا اور مختلف سوالات
مجھسے اس نئے دوست نے کرنے شروع کیے۔ چنانچہ مین نے آزادانہ طور پر
اسے اس امر کا یقین دلوایا کہ مین وہ شخص ہون کہ جو ایسا کام کرسکتا ہی کسی سے
ہرگز بن نہین آتا مگر ساتھ ہی اسکے اسکا معاوضہ بھی مین ڈبل لیتا ہون۔ مین نے
یہ بھی کہا ہی اور یہ کیا ہی بڑے بڑے حکام برسون میری تلاش مین ناچتے پھرے ہین
لیکن وہ مجھے گرفتار نہین کرسکے تن تنہا مین نے وہ وہ سنگین کام کیے ہین کہ ایک
گروہ بھی نہین کرسکتا۔ یہ سنکر وہ شخص بہت خوش ہوا اور اسنے میری ان باتون
پر کہا کہ اگر تونے میرے موافق کام کیا مین کل صبح کو سو اشرفیان تجھے دونگا
یہ کہکر اسنے پانچ پونڈ کا نوٹ میری ہتھیلی پر رکھدیا اور کہا کہ رات کے دس بجے
ٹریفلگر اسکوائر مین آجائیو۔

ڈک۔ اپنی روکھی آواز مین۔ ہان یہ ایک با اسلوب اور
درست افسانہ ہی۔

ٹوبی گریس - ہان بھائی یہ سب صحیح ہے آپنے جو فرمایا وہ ٹھیک ہے - خیر غرض کہ مین نے ان پانچ پونڈون مین سے ایک بڑے ہوے کپڑون کی پوری پوشاک لی اور دو چار گیلاس شراب کے بھی اڑا گیا - جب وقت وعدہ قریب آیا مین ٹھیک اسکو دیا مین آیا - میرے غیر تعارفی دوست نے مجھسے کہا کہ تم اپنی بات پر برقرار رہو -

مین (**ٹوبی گریس**) اگر آپ اپنی سو اشرفیون پر پکے ہین مین بھی ہر طرح سے موجود ہون اُسنے مجھے اسکا اطمینان بخش جواب دیا - تھوڑی دیر کے بعد مجھے سے ہمراہ چلنے کے لیے کہا - مین بلا تامل اسکے پیچھے قدم اُٹھائے چلا گیا - ہم دونون ایک گاڑی مین بیٹھ گئے - اُس شخص نے گاڑی والے سے کچھ چپکے کہا جسکو مین نہین سمجھا - اسنے مجھسے پھر کہا کہ مین تمھاری آنکھون مین پٹی باندھونگا - مجھے یہ مناسب نہین معلوم ہوا مین نے صاف انکار کر دیا کہ یہ کبھی نہین ہوگا - اُسنے فوراً پچاس اشرفیان مجھے دین اور کہا کہ جب میرا کام ہوجائے گا مین باقی ماندہ پچاس بھی دیدونگا - تم جانتے ہو کہ جب میرے ہاتھ مین سونا چمکنے لگا پھر مجھے کیا انکار رہا مین نے منظور کر لیا -

ڈک - ہان **ٹوبی گریس** بیان کرو تم اُستاد اپنی تاریخ یا سوانح عمری اگر پوری تحریر کرکے شائع کراؤ تو بہت ہی قیمت سے بکین -

ٹوبی گریس - ہان **ڈک** دیکھو یہ ایک راز دارانہ بات ہے - خیر اُس شخص نے میری آنکھون پر اپنے ریشمی رومال کی پٹی باندھ دی مجھے اب بالکل نہ دکھائی دیتا تھا اور مین ایسا اندھا ہوگیا تھا کہ اگر ایسے کمرہ مین مجھے لیجایا جاتا کہ جہان سیکڑون لیمپ روشن ہوتے جب بھی مجھے بالکل نہ دکھائی دیتا - نصف گھنٹہ تک گاڑی چلی پھر ایک مکان کے قریب جاکر ٹھہر گئی - اُس شخص نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے گاڑی پر سے اُتارا اب بھی میری آنکھون پر پٹی بندھی ہوئی تھی -

ڈک - تم خیال کر سکتے ہو کہ تم اسوقت کہان تھے -

ٹوبی گریسن - یہ کہنا مشکل ہو - گاڑی سے چالیس گز کے فاصلہ پر وہ مجھے لیگیا پھر ایک دروازہ کھلا اُسکی آواز سے یہ معلوم ہوا کہ یہ باغ کا دروازہ ہوگا - دس پندرہ قدم اور چلے ہونگے کہ پھر ایک دروازہ کھلا اسمین قدم رکھتے ہی وہ شخص میرا ہاتھ پکڑے ہوے ایک زینہ پر چڑھا - زینہ پر جب چڑھ گئے میرے ساتھی نے دروازہ کھولا اور اندر کمرہ کے مجھ سمیت داخل ہوا اور پھر کمرہ کا دروازہ بند کر دیا - کمرہ مین پہونچکر اسنے میری آنکھون سے پٹی کھول ڈالی - آنکھین کھلتے ہی مین نے اپنے کو ایک چھوٹے کمرہ آراستہ کمرہ مین دیکھا ہر شی امیرانہ سامان کی موجود تھی اور وہ مکان کسی رئیس کا معلوم ہوتا تھا - ہان اس کمرہ مین ایک شی صرف ایک چادر سے ڈھکی ہوئی پڑی تھی جو مجھے کھٹکی -

ڈک - وہ کیا تھی -

ٹوبی گریسن - خاموش - بتا دیتا ہون تو باز کچھ دریافت نہ کر -

ڈک - ہان تم بیان کرو آپ ہی کیفیت کھل جائے گی -

ٹوبی گریسن - پہلے مجھے یہ نہ معلوم ہوا کہ یہ کیا چیز ہی مگر ہان صرف اتنا خیال تھا کہ ضرور یہ کچھ بھید کی بات ہی جس سے میرے غیر تعارفی اور انجان دوست نے اتنی کارگزاری کی ہی - کچھ عرصہ گذرا تھا کہ مجھے یہ معلوم ہوگیا کہ یہ ایک نعش ہی

انجان دوست - تمھاری آنکھین اس چادر پر بیٹھی ہوئی معلوم ہوتی ہین جو کچھ معاملہ ہی تم نے بخوبی پا لیا ہی تم اپنے عہد پر سچے ہو اور پچاس اشرفیون کے لینے کا خیال ابتک طبیعت مین ہوگا - مین نے بھی جواب دیا کہ مین اپنے عہد پر اسی طرح سے قائم ہون - اُسنے پھر میری آنکھون پر پٹی باندھ دی مین اس سے چند سوالات کرنے کو تھا لیکن میری جرأت نہین پڑی - اسنے مجھ سے کہا کہ اس نعش کے

اُٹھانے میں مجھے مدد دو - میں نے ٹانگوں کی طرف سے اٹھایا اور دوسرے نے دوسری طرف سے پکڑ کر نیچے لے چلا اس نعش کو اٹھانا تھا کہ میں ہم نیچے اُتر آئے - اُس کی گفتگو اور انداز خرام سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ برابر مجھے بغور دیکھ رہا ہے کہ میں پٹی تو نہیں نہیں سرکاتا - ہم نے وہ نعش ان ہی دروازوں میں سے ہو کر ایک گاڑی میں رکھی اور خود بھی اسمیں سوار ہو گئے - وہ گاڑی چلی - مجھے معلوم نہیں کہ وہ گاڑی کس طرف چلی ہاں اتنا میں کہہ سکتا ہوں کہ وہ گاڑی شہر کی طرف بستی میں جاتی ہوئی نہیں معلوم ہوتی تھی گاؤں کی طرف غیر آبادی میں جا رہی تھی - نصف گھنٹہ تک گاڑی چلی پھر ہم اپنے مقام مقصود پر پہونچے -

ڈک - اب تک تمہارے پٹی ہی بندھی ہوئی تھی -

ٹولی گریسن - ہاں اب تک یہی کیفیت تھی - تم دیکھو گے کہ جب ہم اُترے ہیں وہ موقع آکر واقع ہوا کہ میں گاڑی کا بھی تو ایک نظارہ نہیں کر سکا -

جب ہم گاڑی پر سے اُترے ہم دونوں نے مل کر نعش کو گاڑی پر سے اُتارا - یہ شخص اپنے ساتھ پھاوڑے بھی رکھتا تھا - اسنے آہستگی میں مجھ سے کہا تو یاد رکھیو اور خوب ہوشیاری سے کان کھول کر سُنیو کہ اگر میں نے پٹی کی طرف تجھے ہاتھ بڑھاتے ہوئے دیکھا یہیں تیرا کام تمام کر دونگا اور پھر اس نعش کے ساتھ تو بھی دفن ہو جائے گا - اے میرے دوست ڈک بھلا کیا کمبختی آئی تھی کہ میں پٹی کھولنے کا ارادہ کرتا - گاڑی کو ہم نے سڑک پر چھوڑ دیا اور ہم نعش کو اُٹھا کر کھیت میں لیگئے کھیت کا دروازہ کھولا جب اُس موقع پر پہونچے جہاں میرے ساتھی نے نعش کا دفن کرنا مناسب جانا وہاں ٹھہر گیا پہلے اسنے اپنے ہاتھ میں لالٹین لے کر چاروں طرف دیکھا اور پھر نعش کو خاک پر رکھکر گڑھا کھودنا شروع کیا - ایک گھنٹہ کامل میں ہم نے گڑھا خوب گہرا کھودا اور پھر ہم دونوں نے اُٹھا کر اُس نعش کو اسمیں دفن کیا اور اوپر سے پھر مٹی برابر کر دی -

ڈک۔ دکھی آواز سے پھر کیا ہوا۔

ٹوبی گریسن۔ پھر یہ ہوا کہ میرے انجان دوست نے پچاس اشرفیاں گن دین اور کہا کہ آپ سیدھے اُدھر سے جسکے سامنے کی سڑک پر گاڑی کھڑی ہوئی تھی تشریف لیجائیے مگر خبردار ادھر اُدھر پھر کر نہ دیکھنا چنانچہ مین نے ایسا ہی کیا جب تک مین اُسکی نگہ سے غائب ہوگیا وہ وہین کھڑا رہا اور پھر جلدی سے جو گاڑی پر سوار ہوکر روانہ ہوا ہے اُسکا پتہ نہ لگا کہ زمین کھاگئی یا آسمان۔

ڈک۔ تمھین یہ معلوم نہین ہوا کہ وہ کون لوگ تھے جنھون نے یہ قتل کیا تھا۔

ٹوبی گریسن۔ جتنا مین نے تم سے بیان کیا ہے اس سے زیادہ مین نہین جانتا۔ اسی مصلحت سے اسنے میری آنکھون پر پٹی باندھی کہ ایسا نہ ہو کہ کسی سے کہدے اور وہ مکان پر آدھمکے مجھے یہان تک تو خبر ہوئی نہین کہ وہ نعش مرد کی تھی یا عورت کی تھی لیکن ہان جب تیسرے دن اخبارون مین چھپا ہے اُسوقت معلوم ہوا کہ فلان جگہ ہوئی تھی اور وہ عورت ہے۔

ڈک۔ یہ کیا عجیب و غریب کہانی ہے۔ بھلا کس ظالم نے کس جرم پر اُس حسینہ کو مارڈالا وہ تو بڑی خوبصورت تھی جیسا کہ اخبار بیان کرتے ہین۔

ٹوبی گریسن۔ خبر نہین کیا معاملہ پیش آیا۔ لیکن اُستاد اس امر کے کہنے کی جرأت نہین کرتا ہون کہ یہ راز ہرگز افشا نہین ہوگا۔

ڈک۔ تمھین بھی کیا یہ معلوم نہ ہوگا۔

ٹوبی گریسن۔ مجھے اس امر کی جستجو تو ہے لیکن یہ یقین نہین ہوتا کہ اسکا افشا ہوجائے گا۔ مین ارادتاً اُس کھیت مین دن کو جہان نعش دفن ہوئی تھی دیکھنے گیا وہان اور ہی کیفیت نظر آئی مین نے ایک مس کو جس سے میری مدت کی شناسائی ہے سامنے کے خوبصورت باغ مین ٹہلتا ہوا دیکھا۔

ڈک - روکھی آواز سے - وہ کون عورت تھی -

ٹوبی گریسن - اُسکا نام روز المبرٹ ہی - اگر تم مین حسن کی جانچ کرنیکا کچھ بھی مادہ ہی تم دیکھوگے وہ دنیا مین نرالی پیدا ہوئی ہی - اُسکی آنکھین ---- اُسکے لب - اُسکا چہرہ مہرہ ---- اُسکے بال ---- اُسکا تناسب اعضا یہ سب باتین ایسی غضب کی ہین کہ مین نے جب سے دیکھا ہی جان و دل سے عاشق ہون -

ڈک - اسوقت اُسکے لیے کیا تدبیر سوچی ہی -

ٹوبی گریسن - بھئی اگر سچ پوچھو تو بات یہ ہی کہ روزا سے مجھے جسقدر محبت ہی اُسی قدر خشونت بھی ہی مین ہمیشہ دونون طرح سے کام کرتا ہون خشونتانہ اور لطف آمیز بھی - لیکن مجھے امید ہی کہ ابکی اپنی دونون قوتون سے کام لونگا - تحقیقات کے بعد معلوم ہوا ہی کہ وہ ایک نوجوان لارڈ کے ساتھ رہتی ہی اُسے شوق ہی کہ زیورات کثرت سے پہنتی ہی اور ہر وقت خوب بن ٹھن کر رہتی ہی - اُسکے پاس گھوڑے بھی ہین اور گاڑیان بھی ہین غرض خوب امیرانہ ٹھاٹھ ہین -

روکھی آواز والا شخص - اچھا تو پھر کیا ہوگا -

ٹوبی گریسن - پھر یہ ہوگا کہ آج شب کو اُسکے مکان مین گھس جاؤن اور جسقدر مجھ سے لایا جائے مین وہان سے لے آؤن -

چونکہ تم یہ جانتے ہو کہ مین ہمیشہ تنہا یہ کارروائی کیا کرتا ہون مگر یہ معاملہ ایسا ہی کہ اسمین تمھاری مدد ضرور لینی چاہیے - اس لیے کہ روز کو مین بخوبی جانتا ہون وہ ایک جری عورت ہی فرض کرو کہ اگر مین انجان اور بے دیکھے بھالے گھر مین چلا گیا اور اُسنے چالاکی کرکے دروازہ بند کر دیا پھر مین توکہین کا نہ رہونگا - مین تم سے یہ مدد چاہتا ہون کہ تم فقیر بنکر اُسکے مکان پر جاؤ سیدھے رستے بیٹھے اور فاقون کی شکایت کرتے اندر چلے جانا پہلے مکان کے آمد و رفت کے رستہ پر غور کرنا اور پھر یہ

الڈریڈین - یہ تو سب کچھ ہے لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ جیسا میں اپنی توہین سمجھتا ہوں کہ میرا نام عام میں مشتہر کیا جائے اسی طرح تم بھی اپنی ذلت خیال کرتی ہوگی اور واقعی یہ شرم کی بات ہے -

مین - خیر یہ خیال کہ پولیس میں اطلاع کریں جانے دو اب یہ تدبیر نکالنی چاہیے کہ ہم لوئی گریسن کے ساتھ کیونکر کام کریں - وہ کمبخت ہر وقت دو بھرے ہوئے پستول اپنے پاس رکھتا ہے - یہ کہتے ہی مین تھرانے لگی -

الڈریڈین - پیاری روز معلوم ہوتا ہے کہ ضرور کچھ تمھارے خیال میں ہے اور تم رائے دینا چاہتی ہو تمھاری رائے ہمیشہ صائب ہوتی ہے تم بیان کرو میں تعمیل کرنے کو حاضر ہوں -

مین - سوا اسکے اور کیا رائے دے سکتی ہوں کہ ہمیں یہاں قیام نہ کرنا چاہیے - کیوں نہ تو ہم پولیس کو اطلاع دے سکتے ہیں صرف وہ ہی خیال ہے کہ تمام جہان میں نام مشہور ہو جائے گا اور اگر لوئی گریسن مار ڈالا گیا پھر بھی وہ ہی نتیجہ ظہور پذیر ہوگا -

الڈریڈین - اگر تمھاری یہی رائے ہے میں موجود ہوں لیکن اُس بدبخت شریر قزاق کے بارہ میں کچھ ضرور کرنا چاہیے - اب وہ کہہ چکا ہے کہ میں دونوں کو زندہ نہیں چھوڑونگا گو میری نسبت اُن الفاظ میں کہا کہ تم نے بھی سُنا اور تمھاری نسبت اُن جب الفاظ میں بیان کیا کہ تم نہیں سُن سکیں مگر یہ امر بدیہی ہے کہ اُسکا ارادہ اچھا نہیں ہے اس بنا پر مجھے ایک خیال آیا ہے اگر تم نے اسے پسند کیا تو عمل کیا جائے گا -

مین - گو اسوقت میں پریشان خاطر اور اسیمہ ہو رہی ہوں مگر پھر بھی

اپنے ہوش وحواس درست کرکے تسلی سے بیان کرو۔

الڈریٹن - مسکراکر - واقعی یہ تعجب خیز بات ہوگی اگر تم ہرگز سلیٹن خیال کرلو کہ تم **لیفٹننٹ فریڈرک لیمبرٹ آف ڈی ۱۶ - ڈریگون** کیا خوب بنی تھین -

الڈریٹن نے اپنی راے بیان کی مین نے اُسے بدل منظور کیا کیونکہ مجھے اس سے بہتر کوئی تدبیر معلوم نہین ہوئی ہمارا جو کچھ خیال تھا ہم نے اپنے نوکرون سے کہدیا - ہمارے مکان مین چار نوکر رہتے تھے ایک چپراسی ایک پیادہ ایک کوچوان ایک سائیس تھومس - انمین سے تین مکان مین سوتے تھے اور تھومس سائیس اصطبل مین گھوڑون کے پاس سویا کرتا تھا - پانچوان باغبان تھا وہ بھی مکان کے باہر سویا کرتا تھا - لارڈ **الڈریٹن** سمیت چھ مرد تھے گو جو اسقدر قوی نہون کہ ایک گروہ کثیر کو پراگندہ کردین مگر ہان نہین اتنی قوت ضرور تھی کہ ان دو قزاقون کو باہستگی گرفتار کرلین - الڈریٹن نے سب نوکرون کو مع باغبان کے اپنے پاس بلایا اور اُنسے کہا کہ شب کو ہمارے مکان مین ہمین ابھی معلوم ہوا ہے کہ نقب زنی ہوگی جو کچھ مین تمھین ہدایتین کرون تم اسپر کاربند ہونا اور عنقریب ان دو قزاقون مین سے ایک قزاق بھوکے فاقہ کش فقیر کی صورت بنکر آئیگا تم ہرگز کوئی اشارہ ایسا نہ کرنا کہ جس سے وے کچھ گمان بھی کرسکے غرض جتنی ہدایتین کرنی تھین **الڈریٹن** نے بخوبی سب کو سمجھا دین وہ چلے گئے اور **الڈریٹن** نے کل بندوبست اپنا پورا پورا کرلیا صحن کے سامنے کا دروازہ کھول دیا اور میز پر چاندی کی رکابیان چُنوا دین - تاکہ لوبی گریسن کا سب بھی آکر دیکھے -

نصف شب بھی گھنٹہ نہین گذرنے پایا تھا کہ مین نے ایک شخص کو نیچے بیٹھے

سکے کمرہ کی کھڑکیون سے دیکھا کہ مزدور وہ سکے پیچھے سے وہ باغ کے دروازہ سے داخل ہوا ہی - یہ شخص ایک متوسط قد کا مضبوط شخص معلوم ہوتا تھا اسکی تقریباً چالیس برس کی عمر ہوگی - دروازہ مین قدم رکھتے ہی یہ سیدھا باغبان کے پاس گیا اور کہا کہ کیا تم ایک غریب مسکین شخص کو نصف دن کا کام دے سکتے ہو تا کہ مین ایک ٹکڑا روٹی کا اپنے پیٹ مین ڈال سکون -

باغبان - سمجھکر کہ یہ اوہی قزاق ہی - کیا تمھین کام نہین ملا کہین -

ڈاکو مزدور کی صورت مین - کیا کہون حضور اگر آج میرا فاقہ ٹوٹ جائیگا مین اُسے بڑا برکت والا دن سمجھونگا -

باغبان - ای غریب شخص مین تجھے کام نہین دے سکتا ہان اگر تو سامنے والے مکان کے دروازون کے پاس جا کر مانگے گا تجھے بیشک روٹی اور ٹھنڈا گوشت ملجائیگا کوئی سائل ان دروازون سے محروم پھر کر نہین جاتا -

ڈک - خدا تم پر اور اُن مکان والون پر اپنی برکتین نازل کرے - یہ کہکر اسنے باغ کی طرف پشت پھیری اور مکان کی جانب آیا -

باغبان - با وفا تھومس کی طرف انگلی اُٹھاکر - دیکھو ای غریب شخص اُسکے پاس چلے جاؤ - با وفا تھومس پہلے ہی سے اُسکی انتظاری کر رہا تھا -

ڈک یہ سُنکر تھومس کے پاس چلا راہ مین اسنے دیکھا کہ سامنے کے کمرہ مین میز پر چاندی کی رکابیان لگی ہوئی ہین کوچوان باہر کے احاطہ مین اپنی بگھی کو دھو رہا ہی - تھومس اُسے دیکھتے ہی ایک ڈبل روٹی اور گوشت کی رکابی اسکے لیے لے کر دوڑا - ڈک دیکھتے ہی روٹی پر اس طرح سے گرا کہ جیسے بھوکی چیل گوشت کی بوٹی پر گرتی ہی گویا یہ معلوم ہو کہ یہ بہت ہی بھوکا ہی - ناظرین کو یاد ہوگا کہ مین ابھی بیان کر چکی ہون کہ ٹولی گریسن اور ڈک دونون اپنا اس ہوٹل مین جا کر تازہ کر چلے تھے

ڈک۔ تھومس تم نہین خیال کرتے کہ یہ ایک خوفناک امر ہے کہ اس طرح سے
چاندی کی رکابیان اور سارا قیمتی قیمتی سامان بغیر ان پر یون پھیلا رکھا ہے۔

تھومس۔ بے پروائی سے ہمین یہان چورون کا کچھ ڈر نہین ہے۔ ہم جیسے
فقیر غریب شخص بھیک مانگتے پھرتے ہین لیکن ہم کسی کی طرف ظن بد نہین کرتے
بھلا فقیر بیچارہ کیا چور ہوگا۔

یہ باتین ہو رہی تھین کہ یکایک ہوا چلنے سے کواڑ کھٹکھٹائے۔ تھومس نے
کوچوان سے مخاطب ہو کر کہا مارک یہ کیا بات ہے کیون کواڑ بولتے ہین تین
دن ہوئے ہمارا آقا حکم دے چکا ہے کہ انکی مرمت کرانی چاہیے مگر تم نے کچھ بھی
خیال نہین کیا۔

مارک۔ (یعنی کوچوان) بھئی تھومس یہ امر اُس سے کہو کہ جو
مکان مین سوتا ہے۔ یہ وہ کمرہ ہے کہ جو چپراسی کے پاس ہے اور
اس کے قریب کے کمرہ مین میرا آقا نعمت سوتا ہے ان ہی سے سر
بندوبست کیا جائے۔

تھومس۔ اچھا پرسون چھٹی کے دن دیکھا جائے گا۔

ڈک۔ (تھومس سے) تم بڑے خوش قسمت آدمی ہو ایسی شاداب جگہ مین
رہتے ہو اور اتنی تمھین چھٹیان ملتی ہین۔

تھومس۔ ہنسکر۔ ہان اس مکان کی خوبصورتی اور شادابی کا کیا کہنا۔
اور بھئی چھٹیون کی یہ کیفیت ہے کہ چاہے جسقدر لے لین۔ ہم اور چپراسی
ابھی لندن جاتے ہین رات بھر تھیٹر دیکھینگے صبح کو اپنے مزے مین پھرتے
پھراتے یہان آجائینگے۔

ڈک۔ تمھین بہت اچھی نوکری ملی ہے کیا تمھارا آقا اجازت دے دیگا کہ ایک تنہا

دن دونون نوکر گھر سے نکل کر چلے جائین -

تھومس - خدا ہمارے مالک کو زندہ رکھے وہ بڑا ہی نیک بخت اور خوش خلق ہی اور یہی ہماری بیگم صاحبہ کی طبیعت ہی ممکن نہین کہ ہماری کسی بات پر ہم پر خفا ہون یہان یہ قاعدہ ہی کہ جہان رات ہوئی اور وہ جا کر سو رہے ہم دو تین آدمی ادھر اُدھر ٹہلنے سیر کرنے چلے گئے - ایک بجے تک دو بجے تک یا ساری رات چلے گئے اور صبح کو پھر چلے آئے - اب یہ بتاؤ کہ اے میرے غریب مظلوم شخص اور زیادہ روٹی کی تو ضرورت نہین ہی -

ڈک - خدا تمھارا بھلا کرے الٰہی تمھارا آقا ہمیشہ تم پر ایسا ہی مہربان رہے کیا کہنا - اے میرے شیر شاباش ہزارون بار تیرا شکریہ ادا کرتا ہون -

تھومس - اپنی پاکٹ مین سے ایک شلنگ نکال کر یہ لو یہ شلنگ حاضر ہی اگر تمھاری قسمت نے تمھین کوئی مکان سونے کو تجویز کر دیا یہ شلنگ تمھین آج کی شب بستر پر آرام کرنے کے لیے خوش قسمت بنا دے گا -

یہ کہہ کر وہ قزاق بصورت فقیر دور چلا گیا - پھر اپنے پیچھے پھر کر بھی نہین دیکھا کہ کہان آیا تھا - تھومس نے الفریڈین سے اور مجھ سے یہ کل سرگذشت بیان کی مین یہ سنکر بہت خوش ہوئی کہ یہ قزاق ضرور پھندہ مین پھنس جائینگے -

جب شب ہوئی کل مرد خادم مع باغبان کے ہتھیارون سے آراستہ ہو کر گیارہ بجے رات کو بھنڈارہ مین چھپ کر بیٹھ گئے - عورتون کو حکم دے دیا کہ تم اپنی اپنی خواب گاہ مین چلی جاؤ - اندر سے خوب مضبوطی سے کواڑ بند کر لو اور روشنی کو گل کر دو - اور ہرگز آنے والے سانحہ سے پریشان نہ ہونا - ہمارے خواب گاہ مین کچھ دیر تک تو چراغ جلتا رہا مگر بعد ازان وہ بھی گل کر دیا گیا - مین خدام کے ہال مین جہان الفریڈین میرا منتظر بیٹھا ہوا تھا پہونچی - اس ہال

مین موم تبی برابر روشن تھی لیکن کواڑون کے پٹ ایسے ملوان جڑے ہوے تھے کہ باہر کا شخص ہرگز نہین معلوم کرسکتا کہ اندھیرا ہی یا روشنی ہو رہی ہی - جہان جب نوکر ہتھیار بند چھپے ہوے بیٹھے تھے وہان بالکل گھپ گھاپ اندھیرا ہو رہا تھا باہر سے آنے والے کو صورت حال دیکھکر یہ معلوم ہوسکتا تھا کہ مکان کے سب آدمی آرام کرنے چلے گئے -

جہان نوکر بیٹھے ہوے تھے وہ دروازہ کھلا ہوا تھا اور نیز باشندگان کا بھی ایک پٹ بھڑا ہوا تھا اور ایک کھلا ہوا تھا - آدھی رات پہنچنے پر ٹھیک گھنٹے بجے ہونگے کہ اُنہنے سامنے کا دروازہ جہان سے مکان مین داخل ہونے مین کُھلا پہلے ایک شخص اندر گھسا اور پھر دوسرا آیا اور یہ سیدھے نوکرون کے کمرہ مین چلے گئے -

انکا وہان جانا تھا کہ پانچون شخص پل پڑے اور انھون نے ان دونون کو گھیر لیا غل غپاڑہ کی جو آواز ہوئی مین اور الڈریٹن ہاتھ مین پستول بھرا ہوا لے کر پہونچے ایک ہاتھ مین شمع مومی تھی - چونکہ یہ دونون چور گھپ گھاپ اندھیرے مین چلے آئے تھے اس لیے ان لوگون نے انکی کمر مین ہاتھ ڈال کر اُنکے ہاتھون کو بیکار کر دیا اور وہ اس سے ہتھیار استعمال نہ کر سکے - جب الڈریٹن وہان پہونچا ہی اسنے اپنا بھرا ہوا پستول ٹوبی گریسن کی طرف کر کے کہا کہ یاد رکھنا اگر تونے ذرا بھی حرکت کی اور ہتھیار استعمال کرنے کا ارادہ کیا مارے پستول کے بھیجہ اُڑا دونگا مرتا کیا نہ کرتا وہ دم بخود ہو گیا -

الڈریٹن - خدام سے - اس شیطان کو چھوڑ دو کہ ابھی یہان سے بھاگا ہوا چلا جائے اور اگر پھر دیکھے فوراً گولی ماردو - یہ غریب قزاق بھیک مانگنے کے لیے یا نصف دن کام چھپانے کے لیے آیا تھا - ارے جنٹلمین کے گھر مین لوٹ مار کرنا کچھ آسان ہی -

با وجودیکہ اس تجویز سے کہ ڈک رہا کیا جائے گا تو بی گریسن کی آنکھیں مارے غصہ کے لال ہو گئیں اور ڈک بڑا خوش ہوا مگر پھر بھی دونوں اسی تحیر میں غرق تھے کہ لارڈ الڈریٹن کو معلوم کیونکر ہو گیا کہ یہ قزاق فقیری بھیس میں تھا؟-

نوکر ڈک کو چھوڑنے ہی کو تھے کہ الڈریٹن نے کہا کہ اسے ٹھہرالو اور اسکی تلاشی لو کہیں ہتھیار تو نہیں ہیں ایسا نہ ہو کہ پیچھے سے ہم ہی پر وار کرے-

جب اسکی تلاشی لی گئی اسکی بائکٹوں میں سے دو پستول اور ایک چھرا نکلا- وہ اس سے رکھوا لیا گیا اور دروازہ کھول دیا گیا کہ چلا جا چلتے وقت تھوس نے اُسے ایک تند اور شدید لات کی بخشش دی اور کہا کہ چلا جا مردود-

الڈریٹن (تو بی گریسن کی طرف اشارہ کر کے) اسکی بھی تلاشی لے لو اسکے ہاتھ پیر باندھ دو اور سرونٹ ہال میں لے آؤ-

جب نوکروں نے تلاشی لی ہے تو اسکے پاس سے پستول- چھرا- بوجھ اٹھانے کے آنکڑے- چند مختلف قفلوں کی کنجیاں برآمد ہوئیں- خیر دست پا بندھے ہوئے سرونٹ ہال میں لیجا کر اسے کرسی پر بٹھایا-

الڈریٹن- (نوکروں کی طرف اشارہ کر کے) تم لوگ باہر چلے جاؤ- مجھے اس قزاق سے کچھ کہنا ہے- وہ سب باہر چلے گئے- الڈریٹن نے پیچھے سے دروازہ بند کر لیا-

جب روشنی کی جھلک تو بی گریسن کی شکل پر پڑی معلوم ہوا کہ مارے غصہ کے لال پیلا ہو رہا ہے- اور اسکی آنکھیں سرخ ہو رہی ہیں کہ اگر بس چلے تو ہم دونوں کا نوالہ خام کر جائے-

الڈریٹن- اُسکے سامنے کرسی پر بیٹھکر- یاد رکھیو اگر تونے اس پھندے سے نکلنے کی ذرا بھی کوشش کی خوب سمجھ لیجیو کہ ایک ہی لمحہ میں تیری نعش یہاں

پڑی ہوئی دکھائی دے گی - دیکھ تو نے اکثر اوقات اس لیڈی کو بہت ایذا پہونچائی ہے اور آج کی شب تم دونوں نے یہ ارادہ ہی کر لیا تھا کہ غفار کی چیو

ٹوبی گریسن - میرے لارڈ ہمارا ارادہ نقب زنی کا نہیں تھا -

الڈریٹن - نقب زنی کا کیوں ہونے لگا تم تو قتل کے لیے آئے تھے -

ٹوبی گریسن - میرے لارڈ یہ کون کہتا ہے کہ ہمنے تمام عمر میں ایک قتل بھی کیا ہے -

الڈریٹن - شیطان تو نے خود تو آکر نعش دفن کی اگر تو مجسٹریٹ کے یہاں لیجایا جائے تو تو کیا جواب دے گا -

اُس تعجب کا ظاہر کرنا محض ناممکن ہے کہ جو ٹوبی گریسن کی صورت پر چھا گیا تھا اور وہ حد سے زیادہ حیرت فزا نگاہوں سے ٹکٹکی باندھے ہوئے بابا نظر آن تھا -

ٹوبی گریسن - یہ کام میں نے نہیں کیا ہے لیکن کیونکر —— کیونکر ——

الڈریٹن - تو نے ہی ٹانگیں پکڑ کر اُس نعش کو گاڑی پر سے اُتارا چاہے تو اُس غریب لڑکی کا قاتل نہ ہوا ہو لیکن پھر بھی تو نے قاتل کی مدد کی جو تجھے پھنسانے کے لیے کافی ہے -

ٹوبی گریسن - لیکن اے میرے لارڈ کیونکر —— کیونکر ——

یکایک ٹوبی گریسن کے خیال میں ایک بات آگئی اور وہ یہ تھی -

ٹوبی گریسن - معلوم ہوا کہ اے میرے لارڈ اس لڑکی کو آپ ہی نے قتل کیا ہے ورنہ آپ کو کیونکر معلوم ہوا کہ میں ——

الڈریٹن - شریر تو یہ الزام ہرگز مجھ پر قائم نہ کر - اُس کے بعد جب تو پہنچا ہوا ڈگ سے باتیں کر رہا تھا اُس وقت یہ سب کیفیت

معلوم ہوئی تھی -

ٹوبی گریسن - آہ -

الڈرینین - تو یہ خوب سمجھ لے کہ مجھ مین یہ قوت ہی کہ مین ابھی تجھے عدالت مین بھجوا دون تاکہ وہان تجکو اپنے اُس کردار کی اور اِس نقب زنی کی پوری پوری سزا ملے -

اور تو ہی بتا کہ مین تجھپر رحم کیونکر کھاؤن ایک تو تو نے اس لیڈی کو بار ہا ستایا ہی اور دوسرے بتا کیا تو نے یہ ارادہ نہین کیا تھا کہ الڈرینین کو قتل کر کے روز کے پیرون مین اُسکی نعش ڈال دونگا -

ٹوبی گریسن - واقعی ای میرے لارڈ مین اسوقت تمھارے قبضہ مین ہون لیکن اگر آپ مجھپر رحم کرینگے تو ———

الڈرینین - رحم کیسا رحم تو نے مس لیمبرٹ پر سدا بڑا رحم کیا ہی - اسے لوٹا جدا تکلیف دی وہ الگ اور جتنا ڈرایا اُسکا کچھ ذکر ہی نہین ہی - صرف تو نے ان ہی باتون پر اکتفا نہین کیا بلکہ اسکی توہین بھی کی - اور ناشائستہ الفاظ سے اُسے مخاطب بنایا -

ٹوبی گریسن - اچھا میرے لارڈ اگر مس لیمبرٹ مجھے بخش دین -

الڈرینین - مس لیمبرٹ کی طرف آنکھین اُٹھا کر اسکی توہین نہ کر بلکہ میرے ساتھ چلنے کے لیے تیار ہو جا کہ مین تجھے مجسٹریٹ کے پاس لیجا کر جیل مین پہونچا آؤن تاکہ تجھے اپنی ناشائستہ کرداری کی جزا ملے -

ٹوبی گریسن - میرے لارڈ آپ ابھی فرما چکے ہین کہ کل باتین جو تو ڈک سے کر رہا تھا سُن لین بس تو پھر سچ ہی جا ئین اور مین اللہ کو گواہ کر کے کہتا ہون کہ مین سچا ہون اور واللہ باللہ تم تاللہ مین محض بیگناہ ہون اور اُسکے اصلی معاملہ

سے ایسا ہی بے قصور ہوں جیسے حضور خود ہیں -
الڈریٹن - یہ بتا کہ جب تو مجسٹریٹ کے سامنے جائے گا اُسے کیونکر یقین دلوائے گا کہ یہ کہانی جو مین نے کہی ہو وہ سچی ہو اور اس نقب زنی کی نسبت کیا بیان کرے گا کہ جہان تو موقع واردات پر گرفتار کرلیا گیا اور علاوہ نقب زنی کے تیرا تو ارادہ یہ تھا کہ تو میرے خون سے اپنے ہاتھ رنگے - جانتا ہی قانون مین اس ارادہ کی سزا کیا ہی -
یہ سُنتے ہی ٹوبی گریسن پیلا پڑ گیا تمام تن بدن مین رعشہ آگیا کیونکہ اُسے یقین کامل ہوگیا تھا کہ اب مین نہین بچنے کا -
الڈریٹن - اگر مین تمھین ایک ایسا موقع دون کہ جس سے تم اپنی حالت دوسری صورت مین بدل سکو ایسا کروگے اور اپنے وعدہ پر قائم رہوگے -
یہ سُنکر ٹوبی گریسن کی جان مین جان آئی اور وہ سمجھا کہ اب رہائی کی صورت نکل آئے گی -
ٹوبی گریسن - ہان آپ فرمائین -
الڈریٹن - تمھاری پاکٹ مین کتنا روپیہ ہی -
ٹوبی گریسن - پچاس اشرفیان -
الڈریٹن - مہینہ بھر کا عرصہ ہوا کہ سو اشرفیان ہاتھ لگی تھین پچاس کیا ہوئین
ٹوبی گریسن - خرچ ہوگئین -
الڈریٹن - اتنی جلدی -
ٹوبی گریسن - میرا روپیہ یون ہی صرف ہوتا ہی -
الڈریٹن - مین تمھین بتاتا ہون کہ تمھارے ساتھ کیا کرونگا - پانسو پونڈ مین تمھین دیتا ہون اور یہ پونڈ تمھین نیو ساؤتھ ویلس نے حاصل ہونگے دینے کے

خزانچی کے نام چک لکھ دیتا ہون - صرف تم اس امر کا عہد کرو کہ اس شہر مین ہرگز نہ رہنا اور مین یہ تمھین جتا دیتا ہون کہ اگر مجھے معلوم ہو گیا کہ آپ یہان تشریف رکھتے ہین اور یہان سے نہین گئے ہین فوراً پولیس سے رپورٹ کر دونگا گو مین یہ جانتا ہون کہ تم بڑے مکار اور چالباز ہو لیکن جب مین تمھین گرفتار کرانے کی کوشش کرونگا پھر تمھاری پیش نہین چلنے کی -

ٹونی گریسن - اے میرے لارڈ اگر آپ اپنے معاہدہ پر مستقل رہینگے تو مین بھی عہد کرتا ہون کہ اس سے روگردانی ہرگز نہین کرنے کا - اور اپنا نشانہ پد مسیح ابن مریم کو بناتا ہون -

الڈرٹین - مین وہ شخص نہین ہون کہ ایسی تجویز پیش کرون کہ جو مجھ سے بن سکے تم نیوساؤتھ ویلس چلے جاؤ اور جب تم سڈنے پہنچو وہان کے خزانچی بنک والے کے نام ایک خط لکھ دینا تو وہ وہ روپیہ جسکا مین یہان اقرار کرتا ہون تمھین دیدے گا - دیکھو پھر مین دوبارہ عہد کرتا ہون کہ اپنے قول سے مین ہرگز نہین پھرنے کا -

ٹونی گریسن - بار بار عہد کرنے کی کوئی ضرورت نہین ہے - نیوساؤتھ ویلس کیا مین اسٹریلیا چلا جاؤنگا کہ جو پانچ حصہ زیادہ اس سے بعید ہے -

الڈرٹین - لیکن مجھے یہ ڈر ہے کہ وہ ملک تمھارے لیے بہت گرم ہوگا - غرض تم یہ خوب سمجھ لو کہ اگر اپنے عہد پر قائم نہ رہے اور پھر کچھ بدعت پھیلائی اسوقت خرابی ہوگی - کیونکہ تم کئی بار ہماری ہوشیاری اور جرأت دیکھ چکے ہو -

یہ کہکر الڈرٹین نے نوکرون کو کمرہ کے اندر بلایا اور حکم دیا کہ اسکے ہاتھ پیر کھول دو نوکرون نے فوراً ہاتھ پیر کھول دیے - ٹونی گریسن ہاتھ پیر کھلتے ہی چلتا بنا - الڈرٹین نے نوکرون کو خوب شراب پلوائی اور زر بادی کے انکی اس خدمت

کے ادا کرنے کا صلہ عطا کیا -

گو اُنسے دشمن پر ہم نے یون عنایت ہاے گوناگون کی تھین لیکن پھر بھی ہمین خوف تھا کہ ایسا نہو یہ شرارت پھیلائے - وہ ارادہ جو اس مکان اور اُس مقام کے چھوڑنے کا تھا ہنوز باقی تھا یہی قصد ہوا کہ ریلمیٹ روانہ ہو جائین - جون کا مہینہ ختم ہونے کو تھا اور دریائی مقامات کی سیر کا وقت شروع ہو چلا تھا - الڈریڈن نے مجھسے یہ کہا کہ چار ہی سنگھے جہاز پر بیٹھکر دریا کی سیر بہت اچھی معلوم ہوتی ہے اور تین ہمیشہ یاٹ اسیر کرنے کا چھوٹا آراستہ جہاز جسمین بیٹھکر سیر کیا کرتا ہون -

یاٹ کا نام آتے ہی مارکوئس کے ڈوبنے کا خیال میری طبیعت میں گردش کرنے لگا جسنے مجھے دہلا دیا اور میرے ہوش وحواس حیران ہو گئے لیکن اُسکو ایک اتفاقیہ امر سمجھکر پھر مین نے اپنی طبیعت کو بچا کیا اور الڈریڈن کی راے کی تائید کی -

ہماری تیاریان سفر کے لیے بہت پھرتی سے انجام پذیر ہو گئین - اسی اثنا مین الڈریڈن اپنا وعدہ پورا کرنے کے لیے جو اُنسے پانچ سو پونڈ کا ٹونی گریسن سے کیا تھا لندن چلا گیا اور وہان بنک والے کو ہدایت کر آیا کہ نیوساوتھ ویلس کے بنک کو لکھ دیا جائے کہ وہ ٹونی گریسن نامے شخص کو روپیہ دیدے یہ کام کرکے الڈریڈن واپس آیا اور مجھے آکر اطلاع دی کہ مین نے اپنا اقرار ایفا کر دیا ہے - اب ہمین اس شریر شخص سے کچھ خوف نہ کرنا چاہیے کیونکہ اول تو وہ اتنے دور و دراز سے روپیہ جا کرے گا اور پھر اُس سے عیش اُڑائے گا ہان جب اسکے پاس ایک کوڑی بھی نہین رہے گی پھر اپنی شرارت پر آمادہ ہو گا - سو دن شمار کی تو ایک دن اُسکی بھی کہین نہ کہین قتل کر دیا جائے گا -

ترپنواں باب

پاٹ

(سیر کرنے کا چھوٹا آراستہ جہاز)

ہم ریگیٹ بخیر وعافیت پہونچ گئے۔ تھومس میری ماما اور گھوڑے ہمارے ساتھ تھے۔

ہم نے شہر کے سب سے اچھے حصہ مین ایک عمدہ مکان سجا سجایا کرایہ پر لیا جب کبھی مین اور الڈریٹن پہاڑون کی سیر کرنے جایا کرتے تھے مجھے اپنے خالہ زاد بھائی ہیوورسٹاک کا گرنا یاد آجاتا تھا اور جب دریا کے پل پر جاکر گشت لگاتی تھی اور دریا لہرین مارتا ہوا معلوم ہوتا تھا مارکوئس کے پانی مین گرنے کی تصویر اور اسکا نقش برآب ہوتا آنکھون کے آگے پھرجاتا تھا۔ کہ ان دو احمق نوجوانون نے شرط باندھکر کیسے دھوکا دہ اور مکار کرتب کیے اور پھر کس ذلت وخواری سے دونون ہلاک ہوے۔

ہمین ریگیٹ مین گئے ہوے تھوڑا ہی زمانہ ہوا تھا کہ مین ایک دن پل پر تنہا ٹہل رہی تھی۔ الڈریٹن ایک پاٹ کو کل موسم کے لیے کرایہ کرنے کے واسطے گیا ہوا تھا۔ مین نے دیکھا کہ سامنے سے ایک بیگم جو مریض کی صورت بنی ہوئی تھی پہیودار کرسی پر بیٹھی ہوئی آرہی ہے ایک نوکر یہ کرسی چلا رہا تھا۔ جب یہ قریب آئی مین نے یونہی سا اسکی جسم روگی اور دائم المرض شکل کا نظارہ کیا بیساختہ میری زبان سے یہ نکل گیا۔ اللہ اللہ کیا یہ ممکن ہے کہ یہ لیڈی لوسیا نکلے۔ نہ وہ حسن رہا تھا اور نہ چہرہ پر وہ نرماہٹ رہی تھی۔ حسن معلوم ہوتا تھا کہ مدت سے مفارقت کرچکا ہے۔ اسکی افسردہ صورت پر مُردنی چھائی ہوئی تھی یہ شاہد تھی کہ

یہ کوئی دم کی مہمان ہو۔ ہائے وہ چونچال پنا اور وہ پھرتی چالاکی سب خیرباد ہو چکی تھی۔ اسکے مقابل مین مین کھڑی ہوئی تھی اسکی پژمردہ نظرین مجھے دیکھتے ہی تاڑ گئی ہونگی کہ گو ستائیس برس کی عمر ہو گئی مگر حسن قلعہ دل شکن ویسا کا ویسا ہی باقی ہو وہ ہی صورت دلربائی کی صفت اور وہ ہی زماہٹ وہ ہی اعضا کی چلت پھرت اور وہ ہی سبک پن جسنے پہلے دیکھا ہوگا وہ یہ کہسکتا ہو کہ روز کا حسن دن دونا رات چوگنا ترقی کر رہا ہو میرا آئینہ شاہد تھا کہ تو ابھی اتنی عمر کی نہین ہو اور تیری عمر صرف ۲۲ برس کی معلوم ہوتی ہو مگر برخلاف اسکے لوسیا کی صورت سے یہ پایا جاتا تھا کہ وہ اپنی اصلی عمر سے دگنی یا تگنی بڑی ہو۔

یکایک سامنے پڑتے ہی شناسائی نہین ہو گئی تھی کیونکہ اسکی آنکھین نہایت ہی سوچ خیال مین نیچی جھکی ہوئی تھین۔

مجھے یہ بخوبی معلوم تھا کہ اسکی لڑکی تندرست ہو کیونکہ گاہے گاہے مین اپنی خادمہ فنسیس سے دریافت کرتی رہتی تھی اور یہ بھی مجھے معلوم تھا کہ بیگم لوسیا ابھی اپنے بچہ کو دیکھنے بھی نہین گئی تھی اس سنگ دلی کا بھی کچھ ٹھکانا تھا۔ اسکی معصوم لڑکی اس امر سے محض نابلد تھی کہ میری سنگ دل ماں اصل مین لیڈی لوسیا ہو۔

جب گاڑی کنارہ پر پہونچی ہو لیڈی لوسیا نے آدمی کو ٹھہرانے کا اشارہ کیا ظاہرا یہ معلوم ہوتا تھا کہ شاید باد نسیم کے لیے ٹھہر ایا کہ جو پانی مین سے چھن چھن کر آ رہی تھی مین نے یہ قصد کیا کہ مین اسکے پاس سے ہو کر چلوں کیونکہ اگر اسکی نگاہ پڑ جاتی تو یہ دل مین خود بخود رنجیدہ ہوگی ایسے مرض کی حالت مین ایسے مریض کو تکلیف دینا نہین چاہیے کیونکہ یہ ایک ظاہر امر ہو کہ اگر مین اپنے کو اسکے پاس جا کر پہونچاؤن اور باتین ہونے لگین اور تذکرہ میری زبان سے اسکے بیگناہ بچہ کا تذکرہ نکل جائے گا۔ پھر اسے اور بھی تکلیف ہوگی اور دل دکھے گا اسی خیال مین مین

ہر چند چاہتی تھی کہ اس سے بچ کر نکلوں مگر اسکی نگاہ مجھپر پڑ گئی دیکھتے ہی اسنے اشارہ کیا کہ ذرا ٹھہر جاؤ اور قریب آؤ۔ اور ایک نہایت ہی ضعیف اور مردہ آواز مین اسنے یہ الفاظ کہے۔ کہ کیا تم مجھے یہان دیکھکر خوشی منانے کے لیے آئی ہوئی ہو۔

مین۔ تندی سے مگر سنجیدگی کے ساتھ۔ نہین۔ مجھے خیال ہی کہ ای بیگم صاحبہ دنیا مین سب سے بہتر تمھارے پاس اس امر کا کامل ثبوت موجود ہی کہ مین سنگدل اور بے مروت عورت نہین ہون۔

لیڈی لوسیا۔ یہ کافی ہی۔ مین یہ عرض کرتی ہون کہ مین عنقریب مر جاؤنگی۔ شاید ایک آدھ ہفتہ اور بکڑ لون۔ جس شخص سے تمھاری یہان ملاقات ہوا اور تم اسکو جانتی ہو میرا ذکر ہرگز نہ کرنا۔

مین۔ نہین یہ مجھسے ہرگز نہ ہوگا۔ کہین تمھارے والد اور تمھاری خالہ سے تو میری یہان مُٹ بھیڑ نہ ہوگی۔

لوسیا۔ نہین دو برس کا عرصہ گذرا میرے والد ماجد کا انتقال ہو گیا۔ اور میری خالہ لندن مین بیمار ہین۔ مین یہان اپنے بھائی لارڈ اپوبلے کے ساتھ آئی ہوئی ہون۔ اب تم چلی جاؤ اور اگر راہ مین کبھی مڈبھیڑ ہو جائے تو تم مجھسے کوئی بات چیت یا سلام نہ کرنا اور اس طرح سے گذری ہوئی چلی جانا کہ جیسے غیر چلے جاتے ہین۔

مین۔ میری بھی یہی مرضی ہی اور آیندہ ایسا ہی ہوگا مگر ایک بات دو حرفی مین اور دریافت کرنی چاہتی ہون اور وہ یہ ہی کہ تمھین جمیلنا اپنے بچہ کی بھی کچھ خبر ہی۔ مین نے اکثر اسکی بابت سُنا ہی کہ وہ تندرست ہی۔

لوسیا۔ روکھے پن سے اور منہ بنا کر اسکی پرورش کے لیے روپیہ دیا جاتا ہی بس یہی کافی ہی۔

ہیلن - نہین یہ کافی نہین ہی مادرانہ شفقت اسکی متقاضی ہی کہ وہ تمھارے سینہ سے آکے لگ جائے -

لوسیا - اپنے سفید دانت سفید لبون سے نکال کر اب تم مجھے تکلیف دیتی ہو یہ میرے لیے سخت عذاب ہی -

ہیلن - اگر تم میری خیرخواہانہ اور محبتانہ الفاظ کو اسپر محمول کرتی ہو بہت خوب مین اب ایک لفظ بھی نہ کہونگی - یہ کہکر ہیلن نے اپنی راہ لی -

پھر مین نے اپنی زندگی مین اُسے نہین دیکھا - جیسا کہ اُسکا اپنی زندگی کی نسبت خیال تھا کہ مین وہ چار مہینے اور بھی جیونگی اور یہی مین سمجھتی تھی کہ ابھی کچھ دن یہ زندگی کی ہوا اور بھی کھائے گی - مگر نہین یہ خیال غلط نکلا تیسرے دن مین نے شہر کے اخبارون مین پڑھا کہ اُسپر بیہوشی کا عالم طاری ہوا اور چوبیس گھنٹہ مین چٹ پٹ ہو گئی -

مجھے خیال آیا کہ کیا اتفاق کی بات ہی کہ مین نے اُسے ایسی حالت مین دیکھا کہ جب وہ قبر مین پیر لٹکائے بیٹھی تھی یہ بھی ایک حیرت انگیز بات تھی کہ ایسے نازک وقت مین اُس نے مُٹ بھیڑ ہو گئی - مگر مجھے اُسکے مرنے کی خبر سُنکر سخت رنج ہوا کہ ایک وقت مین یہ وہ تھی کہ جو اپنے حسن خداداد اور شان و شوکت پر بلا کا تبختر کرتی تھی یا اب کس آرام سے افسردہ خاطر نامراد قبر مین سوتی ہی -

	افسوس دلا کہ جان جانان رفتند سیمین بدنان و گلعذاران رفتند	

چون بوئے گل آمدند بر باد سوار		در خاک چو قطرہائے باران رفتند

کچھ دن تک مجھے لیڈی لوسیا کا سخت صدمہ رہا - اور مین نے متواتر اُسکے لیے آنسو بہائے -

ایک دن حسب معمول مین سیر کر رہی تھی کہ پیچھے سے مجھے ایک شناسا اور پیاری آواز آئی اور یہ آواز سیم کی تھی کہ جسکے باپ کو مین نے ہورلیس کے باپ کی چال سے بچا کر باپ بیٹی مین صلح کرا ئی تھی۔

سیم۔ پیاری روز (اپنی آنکھون کو خوشی سے بھرا کر) مین تمھین دیکھکر بہت خوش ہوئی۔ تمھین یاد ہوگا کہ جب مین آخری بار تم سے ملی تھی جسکو چار برس کا عرصہ ہوا اور تم نے وعدہ کیا تھا کہ مین تیرے کفش خانہ مین آؤنگی لیکن آپ نہین تشریف لائی تھین۔ تمھین اپنا اقرار پورا کرنا تھا کیونکہ مین تمھین دیکھکر خوش ہونے والی ہون۔

مین۔ ای میری پیاری سیم تو بخوبی واقف ہو کہ مین کس لیے نہین آئی جسکے بیان کی مین حاجت نہین سمجھتی۔ ہان تمھارے والد کیسے ہین۔

سیم۔ آنکھون مین آنسو بھر کر۔ ڈھائی برس ہوے اُنکا انتقال ہو چکا۔ مین اُنکے دولت کثیر کی مالک بنی۔ کیا کہون ای روز کتنی کتنی بار تمھارا خیال آیا اور تم سے ملنے کو جی چاہا۔ (شرمگین ہو کر) میری شادی ہوگئی۔

مین۔ بہت ہی خوشی کی بات ہی مین ملتے ہی تاڑ گئی تھی کہ ضرور تمھاری شادی ہوگئی ہی مین وفادارانہ طریقہ اور تہ دل سے تمھین مبارکباد دیتی ہون۔

سیم۔ ہان واقعی مین بہت خوش ہون۔ آنکھین نیچی کرکے اور ذرا لجی خیز لہجہ مین جو کچھ مجھپر گذری تھی مین نے سب کیفیت بیان کر دی مجھے یہ مناسب نہین معلوم ہوا کہ جو مجھ سے نکاح کرنے پر خوشی خوشی آمادہ ہو اُس سے مین اپنی اصلی حقیقت چھپا کر اُسکو دھوکا دون۔ مگر ہان صرف وہ خوفناک نظارہ نہین کہا۔

مین۔ بہت خوب ای پیاری سیم جو کچھ تو نے کہا مین بخوبی سمجھ گئی۔

مجھے معلوم ہوگیا کہ سیم نے واٹر لو کے سانحہ کی طرف اشارہ کیا ہی جہان اُسنے

خودکشی کا ارادہ کیا تھا اور ریل پر سے نیچی گر پڑی تھی۔

سیمر۔ آنکھون سے آنسو پونچھ کر۔ مین نے اپنے باپ کے مرنے کے بعد اپنا پرانا گھر جو براڈ اسٹریٹ مین تھا چھوڑ دیا اور مین برسٹول مین ایک دور کی رشتہ دار عورت کے پاس جا رہی جس سے ایک زمانۂ مدید سے ملاقات ہوئی تھی اور جو کچھ مجھپر مصائب گذرے تھے اُسکی بھی اطلاع اُسے نہین ہوئی تھی۔ وہان میرے حال کے خاوند مسٹر نیلیٹر سے ملاقات ہوئی۔ میرا خاوند مجھ سے کچھ سال بڑا ہی یہ زندہ تھا مگر کوئی بچہ پہلی بیوی کا نہین تھا۔ اسنے تھوڑے ہی عرصہ مین تجارتی سلسلہ مین ایک معقول دولت پیدا کرلی۔ بہت سی باتون کے بعد اُسنے مجھ سے درخواست شادی کی۔ اگر تم مجھ سے یہ سوال کرو کہ تو اُسے چاہتی تھی تو اُسکا مین مثبتی جواب نہین دونگی بلکہ ہان یہ کہتی ہون کہ مین اُسکی عزت کرتی تھی۔ اسکے درست اور عمدہ چال چلن کی توقیر میرے دل مین تھی مین نہین چاہتی تھی کہ اپنی زندگی صرف اپنے رشتہ دار کے پاس گذار دون بلکہ میری یہ خواہش تھی کہ کوئی نیک چال چلن مل جائے تو اُسکے پاس اپنی زندگی کے دن بخوشی وخرمی کاٹ دون۔ جب مسٹر نیلیٹر نے درخواست کی ہر مین نے فوراً اُنھین جواب نہین دیا بلکہ مین نے یہ لکھا کہ مین تمھین بذریعہ تحریر لکھونگی۔ پھر مین نے اپنی گذشتہ زندگی کے سانحات اور ہولناک صورتین ایماندارانہ تحریر کین نہ پوری پوری ایماندارانہ کیونکہ مین کہہ چکی ہون کہ ایک واقعہ مین نے اس سے بیان نہین کیا۔

مین۔ اس فروگذاشت پر تمکو ملزم یا خطاوار قرار نہین دیتی کیونکہ اس امر کا اس سے بیان کرنا ہی غیر ضرورت تھا۔

سیمر۔ مسٹر نیلیٹر نے مجھے جواب خط ارسال کیا اور اُسمین لکھا کہ مین تمھاری اس آزادانہ تحریر پر بہت خوش ہون تمھاری اس تحریر سے تمھاری عصمت اور

تمھاری صفائی دل ٹپکتی ہو- قصہ مختصر یہ کہ میری تم سے ملنے کے بعد شادی ہو گئی دو مہینے سے مین رمیگیٹ مین ٹھہری ہوئی ہون اور آج ہی سہ پہر کو میرا ارادہ ڈوور جانے کا ہی اور کل ہم فرانس چلے جاینگے- مین اپنی بدقسمتی سمجھتی ہون کہ اس رواروی مین تم سے کیون ملاقات ہوئی دل کھول کر ملنے اور باتین کرنے کا ہی وقت نہین ملا-

مین- نہین ای پیاری سیمر یہ بدقسمتی کی بات نہین ہی- کیونکہ مین بے یار ہی ہون تم اپنے خاوند سے میرا تعارف بھی تو نہین کرا سکتی تھین- تو اب مین جاتی ہون خدا حافظ-

یہ مین نے نہایت ہی شتابانہ لہجہ مین کہا ڈر یہ تھا کہ کہین اسکا خاوند مسٹر ملنیر نہ آ نکلے- چلتے چلتے مین نے کہا تم نہین جانتین کہ تمھاری اس خوشی سے مین کسقدر فرحان وشادان ہون-

مین نے مصافحہ کیا اور مین جلدی سے ایک طرف چل دی گو فیاض اور رحیم طبیعت نوجوان لڑکی نے چاہا کہ مین ٹھہر دیا اور بھی ٹھہرون لیکن یہان خیال ہی دوسرا تھا اس سے مین پھرتی سے قدم اُٹھا کر بہت دور پہونچی-

مجھے لیڈی لوسیا اور اُس باوفا انس جیر احسان مند منعم پرست نوجوان سیمر پررہ رہ کر خیال آتا تھا کہ اُسنے اتنی خدمت پر کتنی احسان فراموشی کی تھی اور پھر کیسی آنکھون پر ٹھیکری رکھکر علیحدہ ہو گئی تھی اور اس نوجوان لڑکی نے کیسی احسان مندی ظاہر کی اور مجھپر دل سے فریفتہ معلوم ہوئی- سیمر کی شادی اور اُسکے خوش ہونے پر مین حد سے زیادہ شاد تھی- اُسکا برتاؤ جو وہ میرے ساتھ کرتی تھی دیکھ دیکھ کر یہ دل چاہتا تھا کہ ہمیشہ ہمیش اُسکی زندگی خوشی وخرمی ہی مین صرف ہو-

لارڈ الڈریٹن نے ایک یاٹ جسکا مین اوپر ذکر کرتی ہون کرایہ پر لیا۔ صرف ایک لڑکا اور ایک شخص اہل جہاز مین سے تھے۔ لارڈ الڈریٹن خود جہاز رانی مین مشاق تھا اسنے اُن ملاحون سے جہاز رانی کا کام لے لیا۔ یہ دو شخص ایک لڑکا مذکور الصدر اور ایک شخص ملاحی کا کام کرتے تھے پہلے پہل جب مین اسکے ساتھ جہاز مین سیر کرنے کے لیے گئی ہون مجھے بہت ڈر معلوم ہوا۔ لیکن بعد ازان وہ ڈر جاتا رہا۔ اور مین اُسے تفریح سمجھنے لگی۔

ہم بہت دور دور تک چلے چلے جاتے تھے اور جہاز ہی پر کھانا پینا ہوتا تھا الغرض ادھر اُدھر کا گشت لگایا کرتے تھے۔ الڈریٹن چونکہ خوش مزاج اور فطرتی ہنس مکھ تھا وہ وہ باتین کرتا کہ جس سے اپنی بھی طبیعت خوش ہو اور اپنے ساتھ دوسرے کی بھی جہان باد نسیم کے جھوکے آئے اور پانی کی لہرین اٹھنے لگین اور پھر اسنے جہاز کو تیز کیا اُسوقت کی خوشی کا عالم جو اسکو حاصل ہوتی تھی بیان نہین کیجاتی۔

ہمین اسی خوشی و خرمی اور دریائی سیر کرتے کرتے دو مہینے کا عرصہ ہو گیا تھا ایک دن ہم نے چاہا کہ جہاز مین بیٹھکر ذرا دور تک چلین۔ وہ شخص جو بطور ملاح کے جہاز مین تھا ہیضہ کے خوفناک مرض مین مبتلا ہو گیا تھا کیونکہ ریگیٹ مین یہ مرض بہت پھیل گیا تھا۔ یہ ذکر مین ماہ اگست ۱۸۶۹ء کا کرتی ہون۔ یہ ملاح ایسا مریض ہو گیا تھا کہ بستر پر سے بھی نہ اٹھ سکتا تھا مین نے الڈریٹن کو منع کیا کہ جبتک دوسرا ملاح تجویز نہ کر لو سیر دریا کے لیے جانے کی کوئی ضرورت نہین ہی مگر دوسرے ملاح کا پتہ نہ لگا ہر چند تلاش بھی کیا لیکن کوئی ملاح ہی نہین۔ دریا ساکن تھا صرف آہستہ آہستہ باد نسیم سطح آب پر رواں تھی۔ جب الڈریٹن نے مجھسے درخواست کی کہ اگر ملاح نہین ہی تو اُسکی اس ساکن دریا مین

چنداں ضرورت بھی نہیں ہے میں تنہا کافی ہوں تم میرے ساتھ چلو۔ ممکن نہیں تھا کہ میں اسکے ساتھ چلنے سے انکار کرتی اور نہ یہ امر مناسب تھا کہ میں اسے روکتی گو مارکوئس کا خوفناک سانحہ میرے دل میں بار بار آتا تھا لیکن پھر بھی میں خود اس خیال پر شرمندہ ہوئی اور بغیر کسی خیال کے میں ساتھ چلنے پر راضی ہوگئی۔

ہم بندرگاہ سے جہاز میں بیٹھے لڑکے اور الڈریٹن نے جہاز کو کھینا شروع کیا چونکہ ہوا جنوبی چل رہی تھی ہم سیدھے نارتھ فورلینیڈ کی طرف چلے۔ وہ خیال جو پہلے میرے دماغ میں آیا تھا سب دور ہوگیا تھا اور اب ہم ہنستے ہوے کلکاریاں مارتے ہوے قہقہے اڑاتے ہوے آہستہ آہستہ باد نسیم کھاتے ہوے چلے جارہے تھے کہ یکایک ایک ایسا شدید جھکڑ ہوا کا آیا کہ پانی اُچھل اُچھل کر تختہ پر آنے لگا۔ میں یہ دیکھکر پریشان خاطر ہوگئی اسکے بعد ایک رو پانی کی ایسی آئی کہ جسنے مجھے پانی میں پھینک دیا۔ پانی میں گرنے کے خوف سے میرے حواس خمسہ نے مجھ سے مفارقت کی۔ جب مجھے ہوش آیا میں نے دیکھا کہ الڈریٹن ایک ہاتھ سے مجھے پکڑے ہوے ہے اور دوسرے ہاتھ سے جہاز کا رسا گرفت کیے ہوے ہے۔

وہ لڑکا جو جہاز کے سامنے کے حصہ میں تھا جب اسنے یہ سانحہ دیکھا وہ بھی حواس باختہ ہوگیا اور دھڑام سے وہ بھی سمندر میں آپڑا۔

الڈریٹن۔ پیاری روز جرأت جرأت یہی وقت مردانگی ہے ہر ایک شے ہماری جرات پر منحصر ہے۔

اس لڑکے کی عمر ۱۵ برس کی تھی پہلے تو گرتے ہی اسنے رسا پکڑ لیا بعد ازاں پانی کی رو نے اسکے ہاتھ سے رسا چھڑا دیا وہ بھی پانی میں غوطے مارنے لگا۔

الڈریٹن۔ خدا کے لیے اے روز رسے کو جلدی سے پکڑ جلدی سے پکڑ یہ رستہ ہے یہ رستہ ہے میں اس لڑکے کو بچالونگا۔

یہ صرف ایک ہی لمحہ مین ہو گیا - الڈریٹین کے کہنے سے مجھ مین جرأت آ گئی مین نے اپنے ہوش و حواس درست کیے اور فوراً رسے کو پکڑ لیا - مین کہنے کو تھی کہ دیکھیے اس نوجوان کی زندگی کیونکر بچتی ہی مگر یہ الفاظ میری زبان سے نہین نکلے کہ اتنے مین لڑکے نے غل مچایا کہ اگر مجھے لینا ہی تو لینا نہین مین چلا -

دوسرے لمحہ الڈریٹین اُس لڑکے کی طرف لپکا - یہ نوجوان امیرزادہ بہت بڑا تیرنے والا تھا لیکن یہ ایسا خوفناک نظارہ تھا کہ مین اُسے دیکھ سکتی تھی - جب اور جہازوالون نے کیفیت دیکھی وہ بے تحاشہ دوڑے اور جہان تک اُنسے ممکن ہوا ہماری مدد کے لیے لپکے -

دوسرے لمحہ لڑکا پھر اُبھرا - الڈریٹین دوبارہ اسکی طرف دوڑا - لیکن ایک تیز رو نے ایسا تھپیڑا مارا کہ کہین کی کہین بہا کر لے گئی اتنے مین میرے دل مین درد ہونے لگا اور مجھے رسے کا پکڑنا سخت دشوار ہوا -

الڈریٹین - افسوس اہرروز وہ لڑکا تو ڈوب گیا خدا کے لیے تو بہت مجبور ہو ذرا دیر اور بھی رسے کو پکڑے رہ -

یہ کہکر الڈریٹین میری نگہ سے غائب ہو گیا - اسکے کہنے سے مجھ مین اتنی جرأت ہو گئی تھی کہ مین نے پھر اس رسے کو مضبوط پکڑ لیا - مین تمام عمر اس خوفناک نظارہ کو نہین بھولونگی - اپنی سرگذشت کے لکھتے وقت میری وہ ہی کیفیت ہو گئی ہی کہ جو اس موقع پر ہو گئی تھی - کہ اتنے مین مین نے الڈریٹین کو بہت دور کے فاصلہ پر دیکھا یہ ہنوز شناوری کر رہا تھا - اسکو دیکھکر مجھے بدنصیب مارکوئس بیلمور یاد آ گیا کہ جب وہ ڈوبنے لگا تھا اسکو بھی جہاز سے اتنی ہی دور رو بہا کر لے گئی تھی - گو مین بولائی ہوئی تھی لیکن الڈریٹین کی صورت سے اتنا معلوم ہوتا تھا کہ اُسکا سانس ٹوٹ گیا ہی کہ اسی اثنا مین الڈریٹین نے ہاتھ اُٹھا کر کچھ کہا لیکن اُن

رسّہ وغیرہ مین مجھے کچھ سُنائی نہین دیا اور اگر کچھ سُنائی بھی دیا ہو گا تو ایسی حالت مین یاد کیونکر رہ سکتا ہو۔ اُسکی صورت سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ ہمیشہ کے لیے الوداعی سلام کر رہا ہو۔

یہ دیکھتے ہی مجھپر بیہوشی طاری ہوگئی۔ میرے ہاتھ سے رسّا چھوٹنے کو تھا کہ پیچھے سے ہمت دلانے والی صدائین آنی شروع ہو گئین اور یہ صدائین اُن جہاز والون کی تھین کہ جو ہمارے بچانے کے لیے دوڑے ہوے آتے تھے۔ اُسی بیہوشی کے عالم مین مین نے پھر دو ایک لمحہ اس رسّے کو پکڑے رکھا اب یہ مجھے خبر نہین کہ اُنھون نے مجھے پانی سے کیونکر نکالا ہان جب ذرا ہوش آیا تو مین نے اپنے کو تختہ پر دیکھا مگر پھر حالت غشی آنکھ کھلتے ہی مجھپر طاری ہوگئی۔

دس دن تک مین کامل سخت مرض مین مبتلا رہی۔ اس عرصہ مین یہ کیفیت تھی کہ کبھی ہوش آجاتا تھا اور کبھی بیہوش ہوجاتی تھی لیکن اسوقت کا ہمارا ہوش بھی بیہوشی سے کسی طرح کم نہ تھا۔

گو میگیٹ مین مین مسٹر ایمبرٹ اور بیگم ایمبرٹ کے نام سے مشہور تھی۔ لیکن الڈریٹن کا اصلی نام اور پتہ تھومس نے فوراً بتا دیا۔ اُسی وقت اس بدنصیب نوجوان کے کنبہ والے ماں باپ بہن سب روتے پیٹتے آگئے۔ آتے ہی اُسکی نعش کو لے لیا اور پھر لندن لے گئے کہ اپنے کنبہ کے قبرستان مین دفن کرین۔ نوجوان الڈریٹن کا باپ مجھ سے بہت اچھی طرح پیش آیا۔ میری خیر و عافیت دریافت کرنے آیا اور چلتے وقت ایک لفافہ مجھے لگا کر رکھ گیا۔ جب مین ذرا تندرست ہوئی مین نے کھول کر دیکھا تو اُسمین دو سو پونڈ کے نوٹ رکھے ہوئے تھے میری صحت بشتاب نہ تھا لیکن میری طرف نہین بڑھ رہی تھی بلکہ بہت آہستہ آہستہ اُسکا قدم اُٹھ رہا تھا۔ کئی دن کے بعد جب مجھے ہوش آیا اور کچھ صحت بھی

ہوئی ایک دیوانہ پن میری روح پر محیط ہوگیا - کیونکہ ایک بہت تدابیر کی ...
سب سے اچھا مہربان دوست جو مجھے اب تک نہیں ملا تھا کھو دیا اور کھویا بھی کس
حالت میں کہ خدا یہ ہولناک نظارہ کسی دشمن کو بھی نہ دکھائے - ہائے میری
بدنصیبی ہائے میری بدقسمتی کہ میں اس سخت ماتم کرنے کے لیے زندہ رہی حیف
صد حیف مگر جب میں نے غور کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ میری یہ آہ وزاری اور یہ افسوس
سب بیکار ہے الڈرٹین پھر کر آنے سے رہا -

عمر ثانی اگر بگریہ میسر شدے وصال
صد سال مے توان بتمنا گریستن

جب میں نے اپنی حالت پر خیال کیا کہ آیندہ اور مجھے کیا کرنا ہوگا اور میں اپنی
آیندہ زندگی کیونکر گذاروںگی - مجھے یہ خیال ہرگز نہیں تھا کہ الڈرٹین کے مرنے کے
اتنے ہی دن بعد میں نئے محافظ کی تلاش کروں گو یہ میں جانتی تھی کہ اب غم کرنے
سے کچھ ہوتا ہے اور نہ ماتم میں رہنے سے کچھ ہوتا ہے مگر اس بدنصیب فیاض طبیعت
امیرزادہ کی محبت نے جس بے اختیاری سے میرے دل پر قبضہ پایا تھا یکایک دور نہ
ہو سکتی تھی - اور میں دن میں کئی کئی بار اس افسردہ اور نامراد جوان رعنا پر خون
کے آنسو بہاتی تھی -

درد دل سے لوٹتی تھی ہائے ہائے تھی صدا
غم تھا پہلو میں الم سینہ میں آفت تھی بپا

میرے پاس اس وقت تین سو پونڈ نقد تھے - اور کثرت سے قیمتی جواہرات تھے
مجھے ہیمپسٹڈ میں رہنا اچھا نہ معلوم ہوا - کیونکہ یہ ظاہر تھا کہ اگر میں وہیں رہتی
اور جب باہر نکلتی میری طرف انگلیاں اٹھتیں کہ یہ وہی عورت ہے کہ جو نوجوان
الڈرٹین کی آشنا ہو اسی کی محبت میں وہ غرق ہو گیا - میرا قصد ہوا کہ میں پھر ...

میں چل کر قیام کروں یہ وہ مقام ہے کہ جہاں میں جارج میونٹ سے ملی تھی۔ میں نے یہ بھی مناسب نہیں سمجھا کہ میں گھوڑوں کو ابھی رہنے دوں جو میرے ساتھ آئے تھے اور نہ میں تھومس کو رکھ سکتی تھی کیونکہ یکبارگی میری آمدنی کے سلسلے تنگ ہو گئے تھے۔

میں نے ارل آف مرتھائر پدر بزرگوار نوجوان مغروق کو خط لکھا پہلے میں نے انکی عنایتوں کے شکریے لکھے اور بعد ازاں میں نے الڈریٹن کے گنج کے کاغذوں کا ذکر لکھا کہ یہ سب میں ارسال خدمت کرتی ہوں۔

میں نے تھومس کو بھی رخصت کر دیا اور ایک قیمتی رقم پیشکش کی گھوڑے اُسے دیدیے کہ تو لندن لیجا۔ اور پھر میں براڈ اسٹیئر مع اپنی ایک خادمہ کے جواب بھی میرے ساتھ تھی آئی۔

یہاں میں نے ایک اطمینان بخش جاے قیام کرایہ پر لی اور اب میں نے اپنی زندگی کے دن تنہائی میں گذارنے شروع کیے جیسا کہ پہلے کئی موقعوں پر گذارے تھے مگر ہر بار یہ دل کو ہلا دینے والے خیالات آتے رہتے تھے اور اس سے میں سخت مصیبت اور تکلیف میں تھی کبھی روتی تھی اور کبھی خاموش صورت بت بیٹھی رہتی تھی واقعی یہی کیفیت تھی۔

باز گلیانگ پریشان میزنم	
آتش در عندلیبان میزنم	

جملۂ گل پیرہن بستند و من	سر بدیوار گلستان میزنم

میرا وقت کیا تو گھر میں شکست اور غمگین بیٹھے رہنے میں صرف ہوتا تھا اور کیا جنگل میں پڑے پھرنے سے گذرتا تھا جب کبھی دریا کے کنارہ پر جاتی وہ ہی خیالات پھر میرے دل میں از سر نو عود کر آتے۔ اور اس خوفناک سانحہ کا جسنے مجھے

بے وارث کر دیا تھا صاف نقشہ آنکھون کے آگے جمجاتا۔

ایک دن مین نے ارادہ کیا کہ اپنی سوانح عمری قلم بند کرون اس خیال سے مین ڈیسک کے پاس آ بیٹھی اور مین نے لکھنا شروع کیا۔ پہلے کئی تختے پھاڑ پھاڑ دیے کیونکہ لکھنے کا کوئی عمدہ ڈھنگ نہین جمتا تھا اور پھر مین نے لکھنا شروع کیا جو کچھ مجھپر زیادہ تر نو برس کے عرصہ مین گذرا تھا سب کو سلسلہ سے نمبر وار لکھنا شروع کیا۔ مصیبت و راحت۔ فلاحت و فلاکت۔ حزن و خوشی۔ اور جو جو حالتین کہ مجھپر گذری تھین سب کو حوالۂ تحریر کیا۔

ایک دن شام کو مینھ اور طغیانی ہوا کا طوفان آیا۔ بجلی کی وہ کڑک تھی کہ معاذ اللہ یہ معلوم ہوتا تھا کہ آسمان ٹوٹ پڑے گا۔ ایک آفت بپا تھی مین کھڑکی مین بیٹھی ہوئی یہ سیر کر رہی تھی۔ سامنے اس اندھیاری مین دریا لہرین مار رہا تھا۔ اسکی موجین جنہین گھٹا ٹوپ سیاہی کی تہ بھی شامل تھی کس دھوم دھام سے ادھر کی ادھر شور کر رہی تھین۔ یہ صورت دیکھکر مجھے پھر بدنصیب الڈریٹن کے ہولناک واقعہ کا خیال آگیا۔ اور بیساختہ میری زبان سے یہ نکل گیا۔

شب تاریک بیم موج گرداب چنین ہوئل
کجا دانند حال ما سبکساران ساحلہا

وہ خوشی اور عیش کے دن وہ باہم مل کر بیٹھنا۔ وہ خوش اخلاقی اور زندہ دلی کا سمان۔ وہ باہمی سچا اور فرحت دہ مذاق۔ وہ سچی سچی شیرین گفتگو۔ جو الڈریٹن کے ساتھ یکے بعد دیگرے سب یاد آرہی تھین۔ یہ سب حالتین مین نے اپنی سرگذشت مین تحریر کین یکایک اس خیال سے رونگٹے کھڑے ہوگئے کہ جب یہ کتاب شائع ہوگی اور اسکو تمام زمانہ دیکھے گا کیسا مجھپر لعنت ملامت کرے گا کہ اسکے سبب سے کتنے نوجوانون کا خون ہوگیا اور کتنے گھر بے چراغ ہوگئے جہانتک

میں اپنی زندگی میں خیال کرتی تھی کہ کوئی ایسی بات نہیں تھی کہ جس سے مجھپر عصمت اور سچے خلق کی صفت عائد ہوسکتی یہ خیال گو شرم دلانے والا تھا لیکن تقدیر کو کیا کرتی کہ جسنے مجھے متواتر یہ دن دکھائے تھے اور میں نے سوانح عمری کے صفحات کو زشتی اور ناپاکی کے غلیظ اور کثیف دھبون سے بدنما سیاہی سے کالا کیا تھا - پھر میں یہ خیال کرتی تھی کہ یہ صرف میرے حسن خراب نے یہ دن دکھایا اور مجھے بے عصمت کرکے گھر گھر پھرایا اچھا ایک دن وہ بھی تو آئے گا کہ میرے حسن کا ماہ کامل گھٹ جائے گا اور اُسے ایسا زوال آجائے گا کہ پھر کوئی آنکھ بھر کر بھی نہیں دیکھے گا اُسوقت میں کیا کرونگی کہاں جاؤنگی اور پھر میری زندگی کیونکر بسر ہوگی - میں نے ہزارون لاکھون عورات کو لندن میں دیکھا تھا اور یہ وہ عورتیں تھیں کہ جو جوانی میں بڑے عیش و آرام کرچکی تھیں مگر جسکے صدقہ میں انھون نے یہ عیش و آرام کیے تھے اور ہزارون کو گھائل کیا تھا یعنی صرف اپنے حسن سے صدہا نوجوانون کا دل اپنے اوپر مائل کیا تھا - جب اُسپر زوال آگیا پھر نہ انکے رہنے کے لیے گھر رہا نہ سونے کو بستر نہ خدمت کو نوکر نہ کھانے کو روٹی نہ پہننے کو کپڑا - بھیک ہے اور وہ ہیں - یا تو وہ دن تھا کہ ہر شخص آرزو کرتا تھا کہ یہ ہم سے بات کریں ہم سے بولیں یا اب وہ وقت ہے کہ کوئی انکے پاس کھڑے ہونے کا بھی روادار نہیں رہا - اور وہ گلی درگلی لندن میں ٹھوکریں کھاتی پھرتی ہیں - یہی حال ایک دن ضرور میرا بھی ہونا ہے اور مجھے بھی یون ہی جوتیاں چٹخاتی پھرنگی - مگر نہیں اگر یہ حالت ہوگی میں بہت جلد اپنا خاتمہ کردونگی - جب مخملون کے گدون کی کوچون کے عوض میں جنگل کی زمین اور عمدہ عمدہ نفیس کھانون کے بدلہ میں جہان کے سوکھے ہوے ٹکڑے ملنے لگیں پھر ایسے جینے پر تین حرف ہیں میں اسی خیال میں غلطان و پیچان تھی کہ بجلی کی کڑک دربادل کی گرج سے بھی زیادہ

ہوگی یہ معلوم ہوتا تھا کہ خدا اُن گنہگاروں پر خفا ہو رہا ہی کہ جو اُسکے حکم کی تعمیل نہین کرتے اور نیکی سے راہ بدی اختیار کی ہی۔ مین ہرگز پیار غم وا م تصورات کو نہ بھولون گی جو اُس لمحہ مجھپر طاری ہو رہے تھے۔

مین نے خیال کیا کہ اگر مین اپنی اس رجات کنی کی حالت مین تھا خداوند کے آگے فریاد کرون اپنے گذشتہ واقعات کی معافی مانگون اور آئندہ یہ اقرار کرون کہ مین ہمیشہ تا بہ زیست راہ نیکی مین قدمزن ہونگی تو شاید وہ قہار جسکی صفت رحیم اور رحمان بھی ہی میرے گناہون کو معاف کردے لیکن اُسکے آگے میری جرات نہین ہوتی کہ مین دعا کرتی۔ کیا منھ تھا کہ جو ایسے عظیم الشان گناہون کی معافی مانگتی کہ جسکے آگے اُسکی رحمت ایسی ہی کہ جیسے دائرہ مین مرکز۔

آیت لا تقنطوا من رحمۃ اللہ شد گرہ	بر زبان جبرئیل از شرم عصیان ہاے من

جب یہ کیفیت تھی پھر میرے لب اور زبان کیون یاری دینے لگے کہ مین مناجات بقاضی الحاجات کرتی۔

مجھ مین یہ تاب نہ رہی کہ مین کھڑکی مین بیٹھی رہون۔ وہان سے اٹھی اور اپنی اندھیاری کوٹھری مین کوچ پر آ لیٹی مین ہرگز ہرگز یہ غم آلود طوفانی اس شب کی نہین بھولونگی۔

ایسے خیالات و رے کی جیسی شب کٹتی ہی اُسکا ہر شخص اندازہ کرسکتا ہی بار بار یہی زبان سے نکلتا تھا۔

کسی کی شب وصل سوتے کٹے ہی	کسی کی شب ہجر روتے کٹے ہی
ہماری یہ شب کیسی شب ہی الٰہی	نہ سوتے کٹے ہی نہ روتے کٹے ہی

غرض صبح ہوئی۔ آفتاب نے پھر سیاہ چادر میں سے اپنا چم چماتا ہوا چہرہ نکالا۔ باد نسیم کے فرحت بخش جھونکے جان و تن کو تر و تازہ کرنے لگے۔ تمام فطرت میں قوت صحت حسن لبالب بھرا ہوا تھا۔

میں اس موسم خوش میں چہل قدمی کرنے گئی۔ یہ اکتوبر کا مہینہ تھا۔ الڈریٹن کو ڈوبے ہوئے آٹھ ہفتے گذر گئے تھے خلیجوں نے سنسان اور ساکن سطح پر اپنے بازو پھیلا دیے تھے۔ اگن بوٹ خوش اسلوبی سے ادھر اُدھر مصفا سطح آب پر گشت لگا رہے تھے۔ موسم وہ فرحت بخش تھا کہ جان و تن کو تر و تازہ کر رہا تھا۔ میں نے جب اپنے حسن پر خیال کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ ہنوز مجھ میں حسن باقی ہے جیسا گذشتہ شام کو اسکے زوال کا خیال آیا اسقدر جلدی یہ تنزل پذیر نہیں ہو سکتا۔ میرے اعضا اب بھی ویسے ہی قوی ہیں کہ جیسے چند سال گذشتہ میں تھے۔ اس خیال نے مجھے اپنی آپ بجست پھر دے دی اور میں اپنے حسن دلفریب پر شیدا ہو گئی۔ جسنے مجھے گونہ خوشی اور شادمانی کا تحفہ دیا۔

میں خوب پھر پھرا کر اور اپنا افسردہ دل خوش کرکے اپنی قیام گاہ پر واپس آئی چونکہ طبیعت بحال تھی میں پھر اپنی سرگذشت لکھنے بیٹھ گئی اور کئی گھنٹے تک اس سے اپنا دل بہلاتی رہی۔

دوسرا مہینہ بھی یوں ہی گذر گیا۔ یہ ماہ نومبر کا وسط تھا۔ ہنوز میں براڈ اسٹیرز ہی میں قیام پذیر تھی۔ گو جاڑے کے ڈنڈے ڈیرے آنے شروع ہو گئے تھے مگر لندن کے صحت بخش موسم کی رپورٹ نہیں آئی تھی۔ ابھی تک لندن کا موسم خراب تھا۔

میں اپنی سوانح عمری برابر لکھتی چلی جاتی تھی۔ دو باتوں کا مجھے بڑا الحاظ تھا ایک تو یہ کہ اصلی ناموں کی جگہہ فرضی نام ڈالتیں اور دوسرے ہر بات

باون تولہ پاؤرتی ہو۔

ایک دن حسب معمول مین ہواخوری کر رہی تھی کہ میرا ایک جنٹلمین سے آمنا سامنا ہوا یہ جنٹلمین مسٹر ایلون تھے۔ہم دونون نے ایک دوسرے کو دیکھکر خوشی کے نعرے مارے۔مین نے مسٹر ایلون کا شکریہ ادا کیا کہ آپ نے بوجہ فرنگ دستی کے میری حوالات مین مدد کی مسٹر ایلون نے بھی شکریہ ادا کیا کہ تم نے ایک ہزار پونڈ سے میری نازک حالت مین معاونت کی گویا تم نے اتنی رقم کے بدلے مجھے خرید لیا۔

مین۔ہان لیڈی ہورٹن کی بابت کیا ہوا۔

ایلون۔آنکھون مین آنسو ڈبڈبا کر۔آہ ای پیاری روز تو اُسکا نام نہ لے لیکن ہان ــــــــ ہم اسکی بابت گفتگو کرینگے اور مین تمھین اُسکی پوری پوری کیفیت سے آگاہ کرونگا۔

مین۔کہین میرا یہ استفسار تمھین تکلیف دہ تو نہین ہوا اگر ہوا ہو تو خدا کے لیے معاف کرنا۔اگر تمھاری خوشی ہو تو صرف اتنا بیان کردو کہ تمھارے طلاق کے بعد لیڈی ہورٹن سے نکاح ہوگیا نا۔

ایلون۔نہین ابھی تک میری کسی سے شادی نہین ہوئی ہو جس بیگم کی نسبت تم ذکر کرتی ہو وہ بیگم اس قابل نہین ہو کہ اُسکو ایلون کی بیگم کہا جائے مین صاف بے تکلفی سے تم سے بیان کرنا چاہتا ہون کہ جب میرے پاس دولت تھی وہ مجھپر جان دیتی تھی اور جب مین مفلس ہوگیا اُسنے یہ بھی نہین پوچھا کہ کسی سے میری ملاقات بھی تھی یا نہین۔جب تک کہ طلاق تم طلاق تمھین نہین ہو تھا وہ میرے ہی پاس رہتی تھی لیکن جب طلاق ہوچکی اور وہ اپنے خاوند سے علٰحدہ ہوگئی مجھے امید ہوئی کہ یہ اپنی باقی ماندہ زندگی میرے ساتھ گذارے گی مگر

یہ بے وفا ایک کپتان کے پاس جا رہی جسکا مکان میرے ہی مکان کے سامنے تھا۔ اب مین کیا کرتا خون کا سا گھونٹ پی کر خاموش ہو رہا۔ صرف ایک دن کے لیے مین براڈ اسٹیئر مین آیا ہون آج ہی کی شب اور قیام کرونگا۔

مین۔ مین شکریہ ادا کرتی ہون کہ تم نے اپنا مشرح حال مجھ سے بیان کر دیا۔

ایلون۔ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تم بھی یہان تنہا رہتی ہو۔ مین نے تمھارے محافظ کے ضائع ہونے کا حال اخبارون مین پڑھا تھا۔

مین۔ ہان مین تنہا ہی ہون۔

مسٹر ایلون کے اس کہنے پر پھر الڈریڈن کی تصویر میری آنکھون مین گردش کر گئی۔ ہم نے کچھ وقت تک باہم اور باتین کین اور پھر ہم اپنے اپنے گھر چلے گئے پندرہ دن کے بعد مین لندن چلی آئی۔ یہان مینے اسٹن اسکوائر مین تنہائی کے موقع پر ایک مکان کرایہ پر لیا۔ ابتک دوسرے محافظ کے تلاش کرنے پر طبیعت رجوع نہین تھی۔ دو مہینے مجھے یہان رہتے ہوے گذر گئے تھے۔ اس عرصہ تک مین نے اپنی سوانح عمری بہت سی تیار کر لی جاڑا دن بدن سخت ہوتا جاتا تھا۔

ایک دن ہائڈ پارک مین مین سیر کر رہی تھی کہ ایک عورت نے جسکی بہت زردہ حالت تھی مجھ سے بھیک مانگی جون ہی مین نے اُسکی طرف پھر کر دیکھا ایک تعجب خیز آواز اُسکے لبون سے سرزد ہوئی۔ مین نے دیکھتے ہی یہ پہچان لیا کہ کون ہے لیکن ہان چہرے سے اسکے اتنا معلوم ہوا کہ یہ کبھی کی ضرور شناسا ہے تاہم ابتک مجھے یاد نہین آیا کہ مین نے اس عورت کو کہان دیکھا ہے۔

لیکن جلدی ہی اس عورت نے مجکو آگاہ کیا کہ مین فلان عورت ہون۔ یہ بیگم ٹاربرو تھی۔ یعنی وہ عورت کہ جب مین جرمن اسٹریٹ مین ایلون کی حفاظت مین رہتی تھی وہ اسی کا مکان تھا۔ اس معاملہ کو نو برس گذرے تھے البتہ البتہ اس عورت کے

چہرہ اور حالت مین کیا تغیر اور تبدیل آکر واقع ہو گیا - اُسوقت یہ عورت حسین خوبصورت
امیر حالت تھی - دولتمند امیر پوشاک زیب تن کرتی تھی - جیسی بھی بڑی خوبصورت تھی
اور اب یہ کوئی ساٹھ برس کی معلوم ہوتی تھی - سر سفید ہو گیا تھا جھریان پڑ گئی تھین
دانت سب گر گئے تھے - مُنہ مین دانت نہ پیٹ مین آنت کا مضمون تھا - کپڑون کو
دھجیان لگ گئی تھین اور مُنہ پہ ہوائیان فاقون کی اُڑ رہی تھین -

ماربرو - آہ یہ کچھ تعجب کی بات نہین ہے کہ تم نے مجھے نہین پہچانا - بیگم تم نے میرا
امیری وقت دیکھا تھا اب مین تباہ ہو گئی - فلاکت نے میرا احاطہ کر لیا - روٹیون
کو ترستی ہون - یہ زمانہ کی گردش ہے جس سے کوئی نہین بچتا اور اسکا ہولناک دورہ سب ہی پر
ہوتا ہے - جو دم ہے وہ غنیمت ہے -

یہ سُنتے ہی میرا خون ٹھنڈا پڑ گیا میرے بدن مین سنسنیان دوڑ گئین - رگ رگ
مین لرزش اور کپکپی چھوٹ گئی مین نے اپنے لرزان ہاتھ سے اپنی تھیلی نکالی اور کچھ
چاندی کے سکے بدنصیب اور بے خانمان عورت کو دیے وہ شکریہ کرتی ہوئی
لے کر چل دی -

مین جلدی سے دوسری طرف چل دی اور پارک کے ادھر اُدھر گہری مایوسی مین
گشت لگاتی پھری -

یکایک میرا خیال دوسری طرف پھرا اور اُس نے دوسرا رنگ بدلا کیونکہ
مجھے معلوم ہوا کہ ایک نوجوان میرے پیچھے پیچھے آرہا ہے - اُسکی بائیس برس کی عمر ہوگی چھریرا
جسم اور خوش منظر شخص تھا جون ہی وہ پاس سے ہو کر نکلا مجھے الفریڈ یاد آگیا کیونکہ
اُسکی مشابہت اس نوجوان مین بہت تھی - مجھے معلوم ہوا کہ وہ چاہتا ہے کہ مجھ سے
واپس پھر کر کچھ گفتگو کرے مگر مین اپنا قدم بڑھائے چلی گئی اور مین نے اُسے اس نظر سے
دیکھا کہ اسے بات کرنے کی ہمت نہ پڑی - جب مین نے دیکھا کہ اب بھی اسکا وہی

رجحان ہی اور یہ گفتگو ہی کرنا چاہتا ہی مین فوراً ہائڈ پارک سے دوسری شاہراہ کی طرف جسکا راستہ سیدھا ایلینی اسٹریٹ مین جاتا تھا پھر گئی - جوانی کا عجب عالم ہوتا ہی نوجوان حسین حسین خوبصورت بیگمون کو گھورنے کے لیے گھنٹون گشت لگایا کرتے ہین -

جوانی کا بُرا ہو ہاے یہ دن بھی عجب دن ہین
ہمیشہ کوچہ گردی ہی اسے تاکا اُسے جھانکا

جب مین ایلینی اسٹریٹ مین آئی مین نے دیکھا کہ بیلاک ہاؤس مین ایک بھیڑ لگی ہوئی ہی اور ایک عورت ایک پولیسمین کو بُرا بھلا کہہ رہی ہی کیونکہ اسنے اُسے اندر جانے سے ڈھکیل دیا تھا - اسکی آواز میرے دل مین کھٹکی اور کچھ شناسائی کی بو آنے لگی آگے بڑھکر جو دیکھتی ہون تو یہ وہی ستم رسیدہ بیگم ہاربرو ہی جسکو مین بھیک دے چکی تھی اس دہشت سے کہ مجھے پہچان نہ لے گی مین ہائڈ پارک کی طرف پھر چلی گئی - وہان جاکر کیا دیکھتی ہون کہ وہی نوجوان جسکا اوپر مین اشارہ کر آئی ہون میری طرف متوجہ معلوم ہوتا ہی - یہ نہین خیال کرنا چاہیے کہ اسکا چال چلن بدنما تھا نہین بلکہ میرے حسن دلفریب نے اسے اپنے اوپر فریفتہ بنا لیا تھا - ورنہ اسکی صورت سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اسکے اطوار پسندیدہ اور قابل مدح ہین اسکی آنکھون مین شرم لوٹ لوٹ کر بھری ہوئی تھی ہر چند وہ چاہتا تھا کہ مجھسے باتین کرے لیکن ہمت نہ پڑتی تھی - مین رستہ کاٹ کر اپنی جاے قیام پر آگئی - مگر ہان باقی ماندہ نصف دن تک اس نوجوان کا خیال برابر مجھے لگا رہا -

دوسرے دن مین اپنی معمولی ہوا خوری کے لیے ریجنٹس پارک مین گئی - چند ہی منٹ مین مجھے معلوم ہوا کہ وہی نوجوان پھر موجود ہی - مجھے اُس سے گونہ دلچسپی ہوئی کیونکہ مین نے اسکو اپنے اوپر بہت رجوع پایا مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ ابھی میرے حسن مین ایسی

قسم کی کبھی آگ نہیں واقع ہوئی ہے۔
اتفاقیہ ایک موقع ایسا آ گر پڑا کہ جس نے اُسے گفتگو کرنے کی قوت دی۔ اور وہ
موقع یہ تھا کہ ایک گھوڑے سوار اپنے گھوڑے پر سے نیچے اُتر رہا تھا۔ اور نہیں معلوم کیا
پیر بھی رکاب میں پھنسا ہوا رہ گیا اور گھوڑا وحشت زدہ ہو کر بھاگا جا رہا تھا۔ مجھے
ترس آیا میں دوڑی کہ گھوڑے کو پکڑ کر ٹھہرالوں کہ اتنے میں ایک نوجوان میرے
آگے آگیا۔ گھوڑے نے ایسی لات ماری تھی جس سے اُس نے مجھے الگ بچا لیا تھا کہ اگر اُسکے
لگ جاتی وہ پانی بھی نہیں مانگتا۔ مگر خوش قسمتی سے بچ گیا۔ وہ شخص جو گھوڑے پر
سے گرا تھا گھوڑے کے ٹھہرتے ہی اُٹھ بیٹھا خوش نصیبی سے وہ بھی بال بال بچا تھا۔
میں نے نوجوان کا شکریہ ادا کیا کہ آپ نے ایسی نازک حالت میں میری جان بچائی
نوجوان کی خوشی کا اندازہ نہیں ہو سکتا وہ اسقدر نہال تھا کہ میں بیان نہیں کر سکتی
خدا نے کیسا موقع ملاقات کا دیا۔
جب میں نے اسے بہت قریب سے دیکھا معلوم ہوا کہ یہ تو بالکل الڈرٹن کی صورت
ہے۔ چہرہ مہرہ اُسی کا سا ہے رنگت اور ہاتھ پیروں میں کوئی بات نہیں چھوڑی ہے میں ہر
لمحہ اُسکو ٹکٹکی باندھ کر دیکھتی رہی۔
میں۔ آپ مجھے معاف کریئے کہ میں نے آپ کو بہت غور کر کے دیکھا ہے آپ کی
شکل اُس شخص کو یاد دلاتی ہے کہ جسکا نشان صفحہ ہستی سے مٹ گیا۔
نوجوان۔ ملائم اور ہمدردانہ لہجہ میں۔ وہ کون صاحب تھے۔
میں۔ وہ نوجوان لارڈ الڈرٹن تھے۔ ممکن ہے کہ تمہارا اُنکے خاندان سے
کچھ تعلق ہو۔
نوجوان۔ نہیں میرا اُنسے کچھ تعلق نہیں ہے۔ نہ مجھے اُنکے کنبہ میں ہونے کا فخر حاصل
ہے (ہچکچا کر) لیکن آہ آپ وہ لیڈی ہیں ——

یہ کہکر وہ خاموش ہو رہا کہ ایسا نہ ہو سامع کو ناگوار گذرے -

مین نے فوراً ہی اسکا جواب نہین دیا بلکہ کچھ دیر مین نے تامل کے بعد دبی ہوئی آواز مین کہا - ہان مین وہ ہی لیڈی ہون جسکی بابت اخبارون مین طبع ہو چکا ہے اور جو اس خوفناک موقع پر موجود تھی -

نوجوان - ہان مین نے اخبارات مین ساری کیفیت پڑھی ہے (ذرا دیر ٹھہر کر) کیا مین آپ کو مس ایمبرٹ کے نام سے مخاطب کرنے کی خوشی حاصل کر سکتا ہون

مین - ہان یہی میرا نام ہے -

نوجوان - کیا آپ اجازت دینگی کہ مین اپنے بھی نام سے آپ کو اطلاع دون - میرا نام بنیٹلے ہے مین ایک پادری کا لڑکا ہون - میرا یہان بڑا کنبہ ہے خوش قسمتی سے مین اس قابل ہون کہ اپنی روٹی آپ کما کر کھاؤن - یعنی مین ایلچی گری کی سفارت کا سکرٹری ہون جسکا تعلق شاہ حال سے ہے -

ہم یہ باتین کرتے کرتے آہستہ آہستہ سڑک پر چل رہے تھے - میرے دل مین اس نوجوان کی ہر بات کھبی جاتی تھی - ہر ہر ادا کھلتی تھی - اسکی مسکراہٹ مین ایک شے ایسی تھی کہ جس سے الڈریین کا تبسم یاد آتا تھا - اسکی صفائی قرئی بتیسی بھی الڈریین کے مشابہ تھی -

ایک گھنٹہ کامل ہم باتین کرتے ہوے ٹہلتے رہے جب مین نے رخصت ہونے کا ارادہ ظاہر کیا تو اُسنے یہ کہا -

کیا مین امید کر سکتا ہون کہ مین پھر آپکے دیدار انور سے مشرف ہونگا کیا آپ زولوجیکل گارڈن مین ہمیشہ تشریف لایا کرتی ہین -

مین - ہان ادھر گذر ہو ہی جاتا ہے -

نوجوان بنیٹلے - کل یا کسی اور دن آپ مجھے اجازت دیتی ہین کہ آپ کی

وہان راہ دیکھون -

مین - ہان یہ ممکن ہو سکتا ہی - کل مین تم سے ریجنٹس پارک مین ملونگی - یہ کہکر مین رخصت ہوئی - نوجوان نے چلتے وقت اپنی دونون چمکتی ہوئی آنکھین مجھپر ڈالین اور سلام کرکے چلتا بنا - مین نے اپنے دل مین سوچنا شروع کیا کہ اس نوجوان نے ازراہ مجھے اپنے عہدہ سے آگاہ کیا ہی ضرور میرا خیال اسکے دل مین جاگزین ہوگا - اگرچہ مین ابتک نہین چاہتی تھی کہ کسی کو اپنا محافظ بناؤن اس لیے نوجوان کا [illegible] کچھ اچھا بھی نہین معلوم ہوتا تھا - لیکن جب طبیعت کی طرف خیال کرتی تھی تو وہ تنہائی مین رہتے رہتے اُکتا گئی تھی اسکو وہ عیش و آرام کے چسکے پڑے ہوے تھے وہ کیونکر اکیلے مکان اور مختصر سامان پر قانع رہتی - طبیعت کی اس حالت نے یہ [illegible] کہ زندگی کا رنگ ضرور بدلے گا -

مین نے اپنے دل سے سوال کیا کہ نوجوان کا خیال تو کیون کر رہا ہی دل نے جواب دیا سبب یہ ہی کہ یہ **الڈریڈن** سے بہت مشابہ ہی - اُسے چھپاؤ اور اسکے نکالو کا مضمون ہی - اسکا انداز ایسا ہی اچھا تھا کہ جیسے اُسکا ہیر مجھے یہ دونون باتین بہت پیاری معلوم ہوئی تھین اور یہین وہ شے مضمر تھی جو جبرا میرا دل اپنی طرف کھینچے لیتی تھی - رفتہ رفتہ میرے دل نے یہان تک گواہی دی کہ کل جائے مقررہ پر ضرور اس سے چل کر ملنا چاہیے -

دوسرے دن وقت معینہ پر مین وہان پہونچی - نوجوان میرا منتظر ہی کھڑا تھا جونہی اسکی نگہ مجھپر پڑی کھل گیا اسکے روشن چہرہ سے خوشی اور ممنونی کی شعاعین مجھپر پڑنے لگین - اسکی اُس خوشی نے مجھے اور بھی اسکا ممنون بنا دیا اور اس سے اور بھی دلچسپی بڑھی - مین اور وہ دونون باغ مین آئے اسکی گفتگو سے معلوم ہوا کہ وہ تعلیم یافتہ اور فطرتی عقلمند ہی -

الڈریڈن کی کوئی بات بھی اسنے نہین چھوڑی تھی - اسنے وہ ہی گفتگو اور کرسی

انداز کی کرنی شروع کی کہ جیسے الڈرین نے پہلے موقع پر کی تھی - تین گھنٹے کامل باغ
مین اس سے گفتگو ہوتی رہی اسکی باتون سے مین بہت خوش ہوئی اور مجھے اس نئی
شناسائی سے حد کے درجہ کی فرحت حاصل ہوئی - جب باغ سے مین رخصت
ہونے لگی نوجوان نے ادب اور تہذیب سے یہ دریافت کیا - کیا مجھے اجازت
ہی کہ مین آپ کے دولت خانہ پر آپ کے ہمراہ چلون -

مین - ہان آپ تشریف لے چلین -

نوجوان میرے ہمراہ ہولیا - میرے مکان پر پہونچ کر یہ گویا ہوا -

نوجوان - کیا آپ اجازت دینگی کہ مین پھر بھی آپ کی قدمبوسی کے لیے کبھی
کبھی حاضر ہون -

مین - آپ کی توجہ اور نوازشات حکم کرتی ہین کہ مین آپ کی اس درخواست
پر انکار نہ کرون -

یہ سنکر وہ بہت خوش ہوا - میرا ہاتھ اپنے ہاتھ مین لیا بہت محبت اور دلی سرگرمی
سے اسے دبایا اور رخصت ہوا -

دوسرے دن سہپہر کو وہ پھر آیا اور اب ہماری شناسائی باقاعدہ ہو گئی - چھ ہفتہ
تک ہم روزمرہ ملتے رہے - کبھی باغ مین اور کبھی پارک مین اور جب موسم اچھا
نہین ہوتا تھا وہ میرے مکان پر آجایا کرتا تھا - میرا دل اسپر فریفتہ ہو گیا اور یہی اسکی
کیفیت تھی - یہ حالت مین نے صرف اسکی دیکھن اور صورت سے پہچانی ورنہ ابتک
اسنے اپنی زبان سے کوئی بات نہین کہی تھی - آخر ایک دن سہپہر کو وہ کہنے لگا
چونکہ مین سفیر کے پاس بہت کم آتا جاتا ہون اور جان کر غیر حاضر رہتا ہون اس لیے
مین اس ملازمت سے علیحدہ ہو کر اپنے وقت کا آپ مالک عنقریب دو چار دن
یا ہفتہ مین بنجاؤنگا (مگر اسنے سفیر کا نام نہین بیان کیا) - مگر موسم بہت

اچھا ہو گیا آپ خفا تو نہین ہونگی اگر مین کوئی درخواست کرونگا۔ کل رچما ونڈ مین ٹیلبات ہوٹل مین آپ کی دعوت ہی۔

مین۔ اچھا مین نے آپ کی دعوت قبول کی۔

یہ سُنکر نوجوان پھولا نہین سمایا اور اپنی شادان صورت اور فرحان طبیعت سے رخصت ہوا۔

دوسرے دن وقت مقررہ پر نوجوان بگھی لے کر مکان پر آیا مین اُسمین اٹھی اور پھر ہم رچما ونڈ کی طرف چلے۔ اُسنے حکم دیدیا تھا کہ جہانتک ممکن ہو عمدہ کھانا اور عمدہ شراب بہم پہونچائی جاے۔ مجھے یہ سامان دیکھکر بہت افسوس ہوا کہ اسکے وسائل آمدنی تو اسقدر محدود ہین اور اسنے سامان اسقدر کیا ہی مگر جب مین نے نوجوان کو خوش پایا رفتہ رفتہ میرا یہ افسوس جاتا رہا اور اب مین اُس عیش ونشاط کا لطف اُڑانے لگی جو عمدہ شراب اور نادر کھانون سے پیدا ہو رہا تھا۔

اتنے دنون کے بعد گویا آج زمانۂ زندگی بدلا ہی۔ اُسوقت میری طبیعت بھی بحال تھی اور مین بہت شاد تھی۔ جب سے کہ میرا محافظ میرا تسکین دہ قلب میری آنکھون کی ٹھنڈک الڈرٹین کا انتقال ہوا ہی صرف یہی پہلا دن تھا کہ مجھے خوش ہونے کا موقع ملا تھا۔

حق امر تو یہ ہی کہ شب بھر مین وہین رہی اور فرڈینینڈ بنٹلے کو مکمل خوشی حاصل ہونے کا موقع ملا۔

اگر اصل پوچھو تو یہ امر میرے لیے ایک شرمناک امر تھا یا یہ بات تھی کہ تقاضاے عشق اسے کہنا چاہیے مجھے جیسی خفت کہ سیڈنہم کے سبب سے ہوئی تھی جب مین بوڑھے نواب الفرٹین کے پاس رہی تھی ایسی اب ہوئی۔ مطلب یہ ہی کہ دوستی

کی بنا پڑ گئی اور اب آنا جانا شروع ہو گیا - پندرہ دن گذر گئے ایک دن نوجوان نے بطور تحفہ کے دینے کا ارادہ کیا - مین اسکے قصد کو پہچان گئی مین نے نہایت تندی سے یہ الفاظ کہے - تم خود دیکھ چکے ہو کہ میری آمدنی کم ہے اور پھر ایسی حالت مین تم مجھے تحفے دینا چاہتے ہو اگر تم نے ایسی بے اعتدالی کی تو یاد رکھنا پھر صورت نہین دیکھنے کی -

اس اثنا مین تین سو پونڈ جو میرے پاس تھے اُٹھ چکے تھے دس مہینے کامل مین نے انھین بنایا مجھے لابد ہوا کہ زر نقد سے میری ہتھیلی پُر رہے - میرا یہ دل نہ چاہا کہ مین اپنا گہنا بیچ ڈالون نہ یہ طبیعت نے گوارا کیا کہ فرڈینینڈ ٹبلے سے استدعا کرون کہ آپ میرے عاشق بنے ہین دلوائیے - پھر یہ خیال آیا کہ مسٹر ایلون کو لکھون کہ آپ بطور قرض کے مجھے اتنے پونڈ بھیجد یجیے مگر پھر اُسکی وہ تقریر یاد آئی کہ جو اسنے براڈ اسٹیئر مین کی تھی کہ میرا دیوالہ نکل گیا ہے - اور اگر فرضاً بالفرض یہ بھی مانا کہ دو چار سو پونڈ کسی سے قرض لے بھی لیے پھر کیا ہوگا جب وہ خرچ ہو لینگے اُسکے بعد کیا تدبیر کرونگی جو تدبیر جب کرون وہ ابھی نہ کرنا چاہیے کہ قرض لینے کی بھی نوبت نہ پہونچے - وہ تدبیر بس یہی تھی کہ کسی محافظ کو تلاش کرون -

اسی اثنا مین فرڈینینڈ کا کوئی رشتہ دار اسکاٹ لینڈ مین مر گیا وہان اسکو اپنے باپ کے ساتھ جانا پڑا - اسکی غیر حاضری کا عرصہ دس دن تک رہا -

چلتے وقت اسنے مجھے گلے سے لگا لیا اور کہا کہ پیاری رُوز مین دس دن کے بعد چلا آؤنگا -

جب وہ رخصت ہو کر چلا گیا میری ہرگز مرضی نہ تھی کہ دوسرے کو تلاش کرون لیکن خرچ کی کمی نے مجبور کیا کہ کوئی نیا محافظ ضرور تلاش کرنا چاہیے -

اس لیے کہ میرا حسن دلفریب اور میری آنکھوں کی دلکشی میری ہمت بندھاتی تھی کہ تیرے چاہنے والے دس ہل جائینگے -

چونکہ مجھے نئے نئے محافظین کی تلاش تھی مین بن سنور کر مشہور و معروف مقامات مین جانے لگی - کہ جہان اکثر امرا آیا جایا کرتے ہین - اول ہی اول مین **ذولاجیکل گارڈن** مین گئی - یہ ہفتہ کا دن تھا - بینڈ باجہ بجنے کو تھا اور صدہا آدمی اچھے اچھے کپڑے پہن پہن کر آرہے تھے - لیکن لوگون کا مجمع خاص اسوجہ سے زیادہ تھا کہ کوئی مشرقی شخصیت کا شہزادہ اپنے امرا کے ساتھ باجاہ وجلال آئے گا - مین نے لوگون کی زبانی سنا کہ یہ شہزادۂ ایران مرزا **محمد خان** نام ہے کہ جو شاہ ایران کی طرف سے سفیر بنکر آیا ہے - اور کئی مہینے سے لندن مین موجود ہے - مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ بڑا دولتمند ہے گو سفیر بنکر آیا ہے لیکن اسکے ہمراہ جلو عظیم الشان ہے اور بالکل شہزادون کا سا ہے - سیکڑون مصاحب اسکے ہمرکاب ہین -

گورنمنٹ کی طرف سے پورٹمین اسکوائر اسکے قیام کے لیے مکان تجویز ہوا تھا لیکن اسنے صرف اپنے آرام کے لیے رجنٹس پارک مین ایک خوبصورت اور شان وشوکت دار مکان کرایہ پر لیا تھا -

چھّیانوان باب

شہزادۂ فارس

میرا دل چاہا کہ مین بھی ہز ہائی نس میرزا محمد خان کو دیکھون کیونکہ آج تک ایسی شخصیت کا شخص کوئی نظر نہین پڑا تھا - اس شوق نے وہ ارادہ جو مجھے یہان لایا تھا قلب سے بھلا دیا - موسم صاف تھا - آفتاب خوب تیزی سے

چمک رہا تھا۔ آفتاب کا اس صفائی سے کرن افگن ہونا اور حسین حسین لیڈیون
کی ریشمی رنگ برنگ کی پوشاکین نوجوانان پری پیکر کا نفیس نفیس کپڑے
پہن پہن کر ادھر اُدھر ٹہلنا آنکھون مین کھپا جاتا تھا۔ مین بھی خوب بنی سنوری
تھی۔ نفیس اور قیمتی خوبصورت فوق البھڑک پوشاک زیب تن تھی اور جواہرات
علیحدہ زیب دے رہے تھے گویا مین من حیث المجموع لاثانی حسین تھی۔ گو صحت
نے پورا پورا دورہ مجھپر نہین کیا تھا لیکن پھر بھی اُس خوش منظر نے مجھے شادان
بنا دیا تھا اور فرحت پیدا ہوگئی مین ادھر ٹہلتی پھرتی تھی لوگون کی نگاہین برابر
مجھپر لڑ رہی تھین اور ہر شخص میری طرف رجوع معلوم ہوتا تھا لیکن مین نے
انکو اتنی جرأت نہین دی کہ وہ مجھسے ہمکلامی کا فخر حاصل کرتے مین پہلے
بیان کر چکی ہون کہ میرا قصد صرف فارس کے ایلچی کو ملاحظہ کرنا تھا اس لیے کسی کے
رجحان کا خیال ذرا بھی نہ پیدا ہوا۔

آخر کار اس بھیڑ مین تحریک پیدا ہوئی اور چند ہی منٹ مین مطلوبہ منظر یعنے
میرزا محمد خان آموجود ہوے۔ یہ ایک لانبے قد کا شخص تھا خوش منظر اور اچھے
ہاتھ پیر کا معلوم ہوتا تھا۔ چوبیس برس سے اسکی عمر ہرگز زیادہ نہین تھی۔ ایک
ممتاز اور پُرشوکت داڑھی اسکے سینہ پر پڑی ہوئی تھی۔ زلفین بل کھاتی ہوئین
کاندھون پر گری ہوئی تھین۔ گلچھے بھی علیحدہ زلفون کے ساتھ پیچ و تاب کھاتے
ہوے کیا ہی بھلے معلوم ہوتے تھے اسکی شکل ایسی سیاہ نہین تھی کہ جیسی مجھے امید
تھی۔ بلکہ زردی مائل صبیح تھی مگر اسکے لب گلنار تھے۔ چارون طرف سے صداہاے
مرحبا و صد مرحبا آرہی تھین۔ ہر شخص سلام کرتا تھا یہ شہزادہ جسوقت تبسم آمیز صورت
بنا کر جواب دیتا تھا اسوقت اسکے گوہر شا دانت چمکتے تھے جو اسکے چہرہ کا اور بھی
حُسن بڑھا دیتے تھے۔ اسکے چہرہ پر متانت برستی تھی جس سے مین نے پہچان لیا

کہ یہ فطرتی عاقل ہے۔

اسکی آنکھین نہایت خوبصورت تھین۔ انکی سیاہ پتلیان اور انکی گردش نہایت حسن کو دونا کر رہی تھین۔ آنکھون مین ایک آتش دہک رہی تھی اسکی پوشاک نے اور بھی سنوار دیا تھا۔ لانبی قبا سر پر عمامہ پہلو مین شمشیر آبدار پڑی ہوئی جسکا قبضہ سونے کا تھا اور اسپر جواہرات لگے ہوے تھے پوری شان امیری دکھاتی تھی چھ آدمی اسکے ساتھ تھے تین حبشی غلام اور تین اسکے ساتھی اور ایک انگریز بطور رہنما کے ہمراہ تھا۔ مین بہت خوش تھی کہ میرا ایسے موقع پر آنے کا اتفاق ہوا کہ شہزادہ فارس کا یہان گذر ہوا۔ اسکی میری خوشی کو ترقی ہوئی جب مجھے معلوم ہوا کہ میری طرف شہزادہ کی توجہ مبذول ہوئی ہے۔ اول ہی جب اسکی نظرین مجھپر پڑین اُنسے تعجب انگیز مدح برستی تھی دو چار قدم آگے بڑھا کر اسنے پھر میری صورت کو دیکھا اُس لمحہ آنکھون مین تعجب انگیز تنا کے ساتھ اضطراب کی بھی ایک تہ پائی گئی تھی صرف میرے ناظرون مین میرزا محمد خان ہی نہین تھے بلکہ سب کی نظرین مجھپر پڑ رہی تھین اور ہر فرد بشر کی ایک ٹکٹکی بندھی ہوئی تھی اس صورت نے مجھے شرمندہ کیا۔ عرق شرم کے قطرے میرے رخسارون پر نمودار ہوے مین نے اپنی نگاہین نیچی کر لین۔

جس رخ پر میرزا محمد خان کھڑے ہوے تھے مین نے وہ راستہ چھوڑ دیا اور مین دوسری طرف قدم زن ہوئی دیکھتی کیا ہون کہ میرزا موصوف بھی اُسی طرف آرہے ہین اور میرے لیے کچھ بیتاب سے معلوم ہوتے ہین۔ مین نے یہ نامناسب جانا کہ مین اِدھر اُدھر رستہ کاٹتی ہوئی ایک ہی مرکز پر پڑی پھرون آخر مین نے یہی مصلحت سمجھی کہ مین اس مقام ہی سے چلی جاؤن تاکہ پھر جھگڑا ہی نہ رہے اس خیال سے مین نے تیز ہی مین قدم اٹھایا اور مین سیدھی ایک ایسے راستہ مین جسکے دو طرف

درخت تھے چلی گئی یہاں تک کہ اپنے مشرقی مداح کی آنکھوں سے غائب ہو گئی - چلتے چلتے بھی اسنے اپنی بڑی نکیلی سیاہ مداحی آنکھیں مجھپر ڈالیں اور خوب شوق سے دیکھا -

مگر میں جب بھی نہیں ٹھہری اور میں نے دل میں خیال کیا کہ اگر یہ واقعی مجھپر فریفتہ ہوا ہی دس سلسلے پیدا کرے گا اور کسی نہ کسی طریقہ سے میرا نام پتہ دریافت کرہی لے گا اور اگر نہیں ہی اور یہ دیکھیں صرف ایک معمولی ہی تو یہاں ٹھہرنا اور لوگوں سے اپنے کو گھروانا محض بے سود ہی -

جب میں بھیڑ میں سے نکل آئی اور ایک طرف روانہ ہوئی میں نے دیکھا کہ میرے پیچھے وہ ہی انگریز جو شہزادہ کا بطور رہنما کے سفر رہی قدم بڑھائے ہوے چلا آتا ہی یہ دیکھتے ہی میرے دل نے شادیانے بجائے خوشی کے خون کی سنسناہٹ رگ رگ میں ہوگئی بلیساختہ یہ منھ سے نکل گیا کہ مہم فتح ہوگئی -

میں خوش تھی کہ میرے حسن نے علاوہ یوروپین کے ایک مشرقی شہزادہ کو بھی اپنا گرویدہ بنایا - تاہم میں نے اپنی ظاہری صورت ایسی بنائی کہ جس سے تعاقب کناں کو یہ نہ معلوم ہو کہ جسکا میں تعاقب کر رہا ہوں اُسے معلوم ہو گیا - میں لاپروائی سے جانوروں کو دیکھتی ہوئی پھولوں کو ملاحظہ کرتی ہوئی چلی جا رہی تھی - میرا تعاقب کناں قدم بقدم چلا آرہا تھا اس سے معلوم ہوتا تھا کہ شہزادہ کے اشارہ سے یہ لپک کر آرہا تھا - اسکی چال سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ مجمع میں گفتگو کرنا نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہی کہ جب تنہائی آجائے اُسوقت گفتگو کرے جب میں باغ کے پچھواڑے ایک تنہا مقام پر پہونچی مجھے قدموں کی آواز پاس معلوم ہوئی لمحہ کے لمحہ میں میں نے دیکھا کہ وہ میرے پہلو میں آگیا ہی - اس شخص کی عمر چالیس برس کی تھی اور جیسا میں سمجھ کی چکی ہوں یہ صاف اور نفیس کپڑے پہنے ہوے تھا -

تعاقب کرنے والا - نہایت ادب سے جھک کر سلام کرکے - بیگم صاحبہ آپ مجھے معاف کرینگی کہ مین نے آپ کا دھیان بٹایا اور مین بہت ممنون ہونگا اگر آپ چند لمحہ کے لیے اپنی توجہ مجھپر مبذول فرمائینگی -

مین - تعجب خیز وضع بناکر - کیا مین دریافت کرسکتی ہون کہ آپ کون صاحب ہین -

تعاقب کرنے والا - میرا نام ٹیپرسن ہی مجھے شہزادہ ایران کی ہمراہی کی عزت بخشی گئی ہی آپ معاف کرینگی اگر مین آپ کو مس لیمبرٹ کے نام سے مخاطب بناؤنگا -

مین - ہان میرا یہی نام ہی - لیکن آپ کو میرا نام کیونکر معلوم ہوا -

ٹیپرسن - جب آپ لیڈی لوسیا کے والد لارڈ ایولیک کے مکان پر تشریف لائی تھین مین اُنکے یہان خانسامان تھا - اُسوقت تک مجھے معلوم نہ ہوا کہ آپ کون ہین لیکن تھوڑے ہی عرصہ کے بعد جب مین نے پارک مین آپ کو کپتان فورٹیکیو کے ساتھ گھوڑے پر سیر کرتے ہوے دیکھا اُسوقت مجھے معلوم ہوا کہ آپ کا نام مس لیمبرٹ ہی -

مین - تمہارا کیا مطلب ہی جس سے تم نے مجھے مخاطب بنایا ہی -

ٹیپرسن - مجھ جیسے شخص کے لیے یہ ایک نازک امر ہی کہ ایک معزز بیگم سے مین اس قسم کی باتین کرون لیکن کیا کرون صورت ہی ایسی واقع ہوئی ہی کہ مین بالغیر کہے نہین رہ سکتا - آپ معاف کرینگی جب مین کہونگا کہ آپ کے حسن دلفریب نے شہزادہ کا طائر دل اپنی زلف سیاہ فام کے پھندہ مین پھنسا لیا -

مین - شہزادہ صاحب نے مین خیال کرتی ہون کہ اس دن کے علاوہ مجھے کبھی نہین دیکھا -

پٹیرسن - اسکی کیا ضرورت ہی کہ پہلے دیکھ لیتے جب انھین تمھاری صورت سے دلچسپی ہوتی حسن قہر خیز کا صرف ایک ہی نظارہ کافی ہوتا ہی - اب وہ ملاقات کے خواہان ہین -

مین - اگر مین اُنسے ملنے کے لیے بھی رضامند ہو جاؤن لیکن مین دیکھتی ہون کہ ملاقات کیونکر ہو سکتی ہی کیونکہ یہ آپ جانتے ہین کہ مین عوام کو اس سے آگاہ کر کے تعجب مین نہین ڈالنا چاہتی -

پٹیرسن - ہان مین بھی اسی امر پر تامل کر رہا ہون کہ ملاقات اس طرح سے ہو کہ کسی کو کان وکان خبر نہو - میرے خیال مین وہ بات آئی ہی کہ جو آپ کے منشاء کے خلاف نہین ہوگی اور یقین ہی کہ اُسے آپ بخوشی منظور فرمالینگی - وہ یہ امر ہی کہ شہزادہ صاحب نے ایک خوبصورت مکان نج کے طور پر کرایہ لیا ہی اگر آپ پسند کرین وہان بخوبی ملاقات ہو سکتی ہی بلکہ آج شام کو آپ کی دعوت بھی ہی آپ کا بہت عزت سے استقبال ہوگا -

دیکھیے تامل کرکے) اگر آپ کو اسمین کچھ اعتراض ہو تو خود شہزادہ صاحب بخوشی آپ کے مکان پر آسکتے ہین -

مین - تامل ذرا کرکے بعد شہزادہ صاحب کی دعوت مین نے قبول کی مین اُن ہی کے دولتخانہ پر آؤنگی مگر تم (اپنا پتا بتاکر) اُس پتہ سے شام کو آکر شہزادہ صاحب کے مکان پر اپنے ساتھ لیجانا -

پٹیرسن سات بجے شام کو حاضر خدمت ہونگا -

یہ کہکر وہ جدھر سے آیا تھا اُسی طرف چلا گیا مین بھی اپنے گھر کی طرف پھری دل مین خوشی کے شادیانے بجا رہی تھی کہ اللہ نے خوب دن پھیرے - یہان آئی تھی کس لیے اور دل کسکا اپنے پھندہ مین پھنسا لائی - خدا کی شان ہر دم پھر

مین کیا کا کیا ہو جاتا ہی۔ اُسکی دین کا کچھ ٹھکانا نہین دم بھر مین کچھ کا کچھ کرکے دکھا دیتا ہی۔

	خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھیے احوال	
	کہ آگ لینے کو جائین پیمبری ہو جاے	

مین اسی خوشی مین پھولتی ہوئی اپنے مکان پر آئی اور ابھی سے اچھی پوشاک اپنے پہننے کی نکالی۔ افسوس غریب فرڈیننڈ بیٹلے کی یاد بالکل بھول گئی تھی۔ وقت معینہ پر مین نے کپڑے بدلے اور اوپر سے خوب گہنا پہنا جسنے میرے حسن کو اور بھی دوبالا کر دیا۔ عین وعدہ پر ٹھیک اُسی وقت ایک خوبصورت گاڑی دروازہ پر آکر کھڑی ہو گئی خادم انگریز ہمراہ تھے۔ پیٹرسن گاڑی پر سے اُتر کر مکان مین آیا مجھے اُسنے گاڑی مین بٹھایا اور آپ نیچے ہی کھڑا رہا جب مین بیٹھ گئی وہ دروازہ بند کرنے ہی کو تھا کہ مین نے اُس سے کہا۔

مین۔ مجھے تم سے چند سوال کرنے ہین۔

یہ سُنکر پیٹرسن نے سوچا کہ کہین شہزادہ تو بدگمان نہ ہو گا مگر جب مین نے دوبارہ کہا اُسنے میرے حکم کی تعمیل کی۔

مین۔ کیا ہز ہائی نس انگریزی مین گفتگو کر سکتے ہین۔

پیٹرسن۔ بہت اچھی انگریزی بولتے ہین۔ اور خوب سمجھتے ہین جب یہ یہان آئے ہین ایک حرف بھی نہین جانتے تھے مگر چھ سات مہینے مین انھون نے ہماری زبان پورے طور سے سیکھ لی ایک جنٹلمین انگریز انکا اُستاد ہی اُس سے یہ پڑھتے بھی ہین۔

مین۔ ہز ہائی نس کا ارادہ لندن مین رہنے کا کب تک ہی۔

پیٹرسن۔ جہان تک مین نے سُنا ہی وہ یہ ہی کہ شہزادہ کی سفارت جن امور

کے لیے آئی تھی وہ ایک مہینہ یا چھ ہفتے مین پورے ہو جاینگے مگر مجھے اندازاً یہ معلوم ہوتا ہی کہ اب بھی وہ یقیناً اور کچھ مدت بھی یہین قیام کرینگے کیونکہ انکے شاہ کا ابھی تک کوئی فرمان نہین پہونچا ہی -

مین - کیا انکی شادی ہوگئی ہی اور یہ اپنی بیویون سے مشرقی طریقہ پر برتتے ہین اور انکے حقوق محفوظ رکھتے ہین -

پٹیرسن - ٹھیک ٹھیک اس سوال کا جواب مین نہین دے سکتا ہان اتنا کہہ سکتا ہون کہ انکے ساتھ انکی کوئی بیوی نہین ہی -

ہم یہ باتین ہی کر رہے تھے کہ اتنے مین ایک خوبصورت اور پرشوکت مکان کے سامنے گاڑی ٹھہری - دو تین حبشی غلام میری پیشوائی کرنے کے لیے دوڑے مین ایک ہال مین لیجائی گئی جو امیرانہ سامان سے پر تھا - چند ہی منٹ کے بعد پھر مین دوسرے کمرہ مین گئی - وہان میز بچھی ہوئی تھی اور اسپر طرح طرح کے کھانے چنے ہوے تھے - صدہا قسم کے میوے رکھے ہوے تھے - غرض وہ سامان تھا جو لندن مین دستیاب ہو سکتا تھا - کمرہ مین بہت سی کرسیان بچھی ہوئی تھین مگر سب پر عثمانی مخملون کے گدے پڑے ہوے تھے - ایک مین موتیون کی جھالرین لٹک رہی تھین - کھڑکیون کے آگے زربفت کے پردے پڑے ہوے تھے شمع ہاے مومی فانوسون مین روشن تھین -

مین وہان جاکر بیٹھی ہی تھی کہ اتنے مین دروازہ کھلا اور شہزادہ صاحب تشریف فرما ہوے - انکے آتے ہی دروازہ پھر بند ہوگیا - کمرہ مین مین اور وہ تنہا تھے - جب شہزادہ نے میرا ہاتھ لے کر اپنے لبون سے لگایا ہی اسوقت مجھپر ایک تھرتھراہٹ سی طاری ہوگیا اُسنے مجھسے یہ کہا -

یہ انگریزی بہت اچھی بولتا تھا جتنی پیٹرسن نے اسکی زبان دانی کی امید دلائی تھی اس سے کہین اچھی اسکی گفتگو صاف تھی - ایک درجہ تک آواز پسندیدہ تھی -

انگریزی طریقہ پر اسنے میری عزت کی - وہ ہی انداز یوروپین برتا - یکا اور راسخ العقیدہ مسلمان نہین تھا - اسنے بے بھاؤ کی شیمپین آنکھین بند کرکے اڑانی شروع کی اور ایسی بے تکلفانہ اور آزادانہ پی گویا قرآن شریف مین اسکی ممانعت ہی نہین ہوئی ہے - پہلے ہماری باتین ادھر اُدھر کے مسائل پر ہوتی رہین بعد ازان مجھسے میرزا محمد خان شہزادہ نے یہ کہا - تمہارا بڑا احسان ہوگا اگر تم مہربانی فرماکر میرے ہی کاشانہ کو شب و روز منور کیا کرو یعنی اپنے مکان سے اٹھکر یہین آرہو - دوسری بات یہ ہے کہ میری بیگم بننا قبول کرو تیسری درخواست یہ تھی کہ اگر تم پسند کرو تو میرے ملک چلی چلو - جسوقت مین انگلینڈ سے روانہ ہونے لگون تم میرے ہمراہ ہوجاؤ - مین تم پر اپنی جان نثار کرونگا اور تم کو اپنے ساتھ لیجانا بڑے فخر کا باعث سمجھونگا - تم پر لاکھون روپیہ صدقہ کرونگا - اور صدہا لونڈیان باندیان تمہارے ماتحت رہینگی -

مین نے کل باتین سواے ساتھ چلنے کے قبول کرلین -

مین - اگر آپ اجازت دین تو مین اپنے گھر جاکر بندوبست کرآؤن - کل سے یہین آجاؤنگی -

شہزادہ - بہت خوب چشم ما روشن دل ما شاد -

دس بجے کھانا کھاکر مین شہزادہ ہی کی بگھی مین سوار ہوکر اپنے گھر آئی -

صبح کو جب مین ناشتہ کرچکی مین نے اپنی خادمہ کو بلایا اور اس سے اپنا سارا حال بیان کردیا کہ مین فلان شخص کی حفاظت مین آگئی ہون اگر تمہارا جی چاہے وہان چلو

نہ جی چاہے تمھین اختیار ہی -
خادمہ مجھے چلنے مین کچھ عذر نہ تھا لیکن میری شادی جو ایک نوجوان سے مدت سے ٹھہر رہی تھی اُسکی اب بخت ویز ہوگئی ہی اس لیے مجبور ہین ای بیگم صاحبہ تم سے رخصت ہوتی ہون -
یہ سُنکر مین نے اُسے انعام کے طور پر بہت کچھ زر نقد دے کر رخصت کیا اور یہ سمجھا دیا کہ میری اس حالت کی کسی کو خبر نہووے - اور نہ فرڈ نیلڈ بنیلے سے اگر اتفاق ملاقات پڑے تو اُسکو بھی اطلاع نہووے اسنے ایماندارانہ عہد کیا - اور چلی گئی مین بھی اپنا کل سامان وغیرہ لے لوا کر شہزادہ صاحب کے مکان پر چلی آئی -
مین ابھی بیان کر چکی ہون کہ مکان کشادہ تھا اور نیز جتنے مکان اسکے پڑوس مین تھے سب سے بڑا تھا - امیرانہ عیش ونشاط کے سامانون سے آراستہ تھا بہت سے کمرہ انگریزی فیشن پر آراستہ تھے جنمین عثمانی غالیچے نہین دکھائی دیتے تھے - ایک بڑا کمرہ صحن آنگن ہی کے پاس تھا وہ مشرقی طرز و انداز سے سجایا گیا تھا - رومی غالیچے اور قالینین بچھی ہوئی تھین گاؤتکیے جنپر زربفت اور مقیش کی جھالڑ بن پڑی ہوئی تھین قرینہ سے لگے ہوے تھے - پردہ اطلس کے چھوٹے ہوے - اور اُنمین زرین ڈوریان لٹکتی ہوئی کیا ہی جوبن دے رہی تھین -

	وہ مقیش کی ڈوریان سر بسر کہ مہ کا بندھا جنمین تار نظر	

چھوٹی چھوٹی کئی میزین رکھی ہوئی اور اونپر میز پوش اطلس سُرخ یا سبز رومی مخمل کے پڑے ہوے جنکے حاشیون پر سنہری کام ہو رہا تھا اور جنکی جھالرون مین موتی آویزان تھے قرینہ سے جمی ہوئی تھین اُن میزون پر موسمی تازہ تازہ میوے چُنے ہوے

کیا ہی بہار دیتے تھے - غالیچہ کے پاس ایک قلیان رکھا ہوا تھا - وہ قلیان بھی ہزارون روپیہ کی لاگت کا معلوم ہوتا تھا - کیا ہی خوشبو دار اور معطر کر دینے والا دھوان نکلتا تھا - جو خوشبو دار پانی مین ہو کر آتا تھا -

اس کمرہ مین میرزا محمد خان شہزادہ اپنے سچے مشرقی طریقہ پر بیٹھا ہوا تھا مین بھی اسکے پاس تکیہ سے لگی ہوئی بیٹھ گئی وہ بہت محبت سے میری زلفون سے کھیل رہا تھا اور کبھی میرے رخسارون پر ہاتھ پھیرتا -

اس کمرہ مین مجھے اسکے مشرقی سامانون سے ایسی دلچسپی ہوئی کہ مین بیان نہین کر سکتی ایک تو یہ بات تھی کہ کل جدید لذیذ کا مضمون تھا دوسرے شاہانہ سامان خود بخود دل اپنی طرف کھینچتا تھا -

پہلے اسکے کہ مین اپنی رام کہانی اور آگے بیان کرون مین خدام مکان کی نسبت کچھ کہنا چاہتی ہون -

مکان مین صرف دو یورپین ماما ئین تھین ایک باورچن اور ایک میری خاص خادمہ جسکو مین نے خود نوکر رکھا تھا - آٹھ حبشی غلام تھے کہ جو مختلف فرائض کی انجام دہی کے لیے مقرر تھے - ایک منتظم تھا کہ جسکے سپرد گھر کا کل انتظام تھا - یہ مشرقی طریقہ سے کھانا پکوایا کرتا تھا جسکو ایک انگریزی باورچی نہین پکا سکتا - ان حبشیون مین کچھ تو گھر کی خدمت کیا کرتے تھے مثلاً کمرون کا صاف کرنا جھاڑو وغیرہ دینا اور دو مین پیادون اور چپراسیون کے کام بھگتا یا کرتے تھے میٹرسن یہ گویا سب پر افسر مقرر تھا - اور جہان تک اسکی قوت پہونچتی تھی اسنے پسندیدہ انتظام کر رکھا تھا مجھے کسی شی کی کہنے کی حاجت نہین ہوتی تھی ہر شی ہر وقت مہیا رہتی تھی - دو کوچوان ایک سائیس اور دو پیادے یہ سب انگریز تھے - یہ مکان مین آکر نہ سوتے تھے بلکہ مکان کے باہر جو بارکین بنی ہوئی تھین انمین رہتے تھے - یہ

مکان جو گنج کے طور پر شہزادہ فارس میرزا محمد خان نے لے رکھا تھا اس مکان سے بہت دور تھا جو گورنمنٹ کی طرف سے انکے قیام کے لیے پورٹمین اسکوائر مین ملا تھا۔ جب شہزادہ یہان اپنی تنہا قیام گاہ مین آتا صرف اس دو گھوڑون کی بگھی مین چلا آتا اور جب سہپر کو یا صبح کو بگھی کی سیر کرنے نکلتا اسوقت اُس بگھی مین جاتا جسمین کئی جوڑیان گھوڑون کی جتی ہوئی ہوتین اور جو پورٹمین اسکوائر مین رہتی تھی۔ مین اسکے ضمن مین یہ بھی کہنا چاہتی ہون کہ مین کبھی ہز ہائی نس کے ساتھ بگھی مین بیٹھکر سیر کرنے نہین نکلی۔ صرف تنہا گھوڑے پر سوار ہوکر ہوا خوری کرنے کے لیے جایا کرتی تھی۔ شہزادہ دن اور رات مین دو تین گھنٹے میرے پاس گذارا کرتا تھا اور ہفتہ مین دو ایکبار شب کو میرے پاس آرام کیا کرتا تھا۔ اور اسکے علاوہ وہ اپنا کُل وقت معاملات ملکی مین اور آنے جانے والون کے ملنے مین صرف کرتا تھا۔

سینٹ جانس ویلا (نام مکان) مین سوا شہزادہ کے اور کوئی سوسائٹی نہین تھی۔ نہ تو وہ کبھی اپنے ساتھ کوئی شخص لاتا تھا اور نہ اسنے کبھی اشارتاً یا لفظاً ایک لفظ بھی اس بارہ مین کہا کہ لندن مین اگر تمھارے شناسا اور دوست ہون اُنکو یہان مکان پر بلاکر مل لیا کرو۔ اسکے برخلاف اکثر مواقع پر اسنے اس امر کی طرف اشارہ کیا کہ تم مشرقی طریقہ سے تنہا پردہ مین رہا کرو اور اس یورپین آزادی کو بالائے طاق رکھو۔

میری محبت کی آگ دن بدن اسکے دل مین بھڑکتی گئی صدہا پونڈ کی قیمتی بخششین اسنے میرے آگے پیش کین اور بے تعداد زر مقدار میرے حکم مین دیدیا کہ جسقدر مین چاہون صرف کرون۔ مین بھی اسکو پسند کرنے لگی۔

گو میری زندگی زیادہ تر مشرقی عزلت گزینی سے گذرتی تھی مگر پھر بھی اس عیش کو

دیکھکر لشہزادہ مشرقی طریقہ پر زندگی بسر کرنا کچھ برا نہیں معلوم ہوتا تھا میں نے کثرت سے کتابیں لیں اور اب مجھے مطالعۂ کتب کا ایسا شوق ہوا کہ پہلے کبھی نہ ہوا تھا۔ میں اپنی سوانح عمری برابر لکھے چلی جاتی تھی۔ دن میں کئی کئی گھنٹے مجھے اسکے لیے ملتے تھے۔ یہ وہ زندگی تھی جو بلا کسی تکلیف کے باسانی گذر رہی تھی۔

کوئی اس امر کی ضرورت نہ تھی کہ کسی خادم یا غلام کو کسی کام کے لیے کہا جاتا ہر شے بن مانگے ہر وقت مہیا رہتی۔ غلاموں کے سپرد جو جو فرائض تھے انکو وہ بخوبی اور باقاعدہ بطرز احسن انجام دیتے تھے ہر شے وقت پر تیار ہو جاتی تھی۔ ایک منٹ کی بھی دیر نہ ہوتی تھی۔ تین چار حبشیوں کو انگریزی اشیا کا نام یاد کرا دیا تھا جہاں انسے کہا اور وہ بہت جلد اٹھا لائے۔ یہ مکان میں بے آواز پھرتے تھے۔ بے ضرورت کبھی اپنے لب نہیں کھولتے تھے اگر میں کسی شے کے لیے کہتی سینہ پر ہاتھ رکھکر جھک جاتے اور فوراً تعمیل حکم کے لیے مستعد ہوتے۔

یہ موقع ایسا تھا کہ میں اپنی زندگی اگر معطل ہو کر گذارتی تو کوئی کہنے والا نہ تھا لیکن نہیں جو دل ہمیشہ ایک نہ ایک کام میں لگا رہا ہو بھلا اُسے کب چین پڑتا ہے کہ وہ خالی بیٹھا رہے صرف اپنی سوانح عمری لکھنے کا خاصہ [illegible] ہاتھ لگ گیا تھا گھنٹوں اُسی میں مشغول رہتی۔

مجھے شہزادے کے مکان میں رہتے ہوے پورے دو مہینے گذر گئے۔ ایک دن شہزادے نے ایک سخت مضمون پر سختی کے ساتھ مجھ سے کچھ کہا۔ ہم دیوان خاص میں (جو اسنے ایک کمرہ کا نام رکھا تھا) بیٹھے ہوے تھے بالکل تنہا تھے۔ کسی کا بھی گذر نہیں تھا۔

شہزادہ۔ ہماری شناسائی کو کامل دو مہینے کا عرصہ ہوا۔ میں اسکا تمہیں یقین دلاتا ہوں اور تم نے بھی میرے برتاؤ سے اندازہ کیا ہوگا کہ دن بدن مجھے

تمہاری محبت زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ جن سفارتی امور کے لیے مین یہان آیا تھا وہ سب ختم ہو گئے اب مین سوچتا ہون کہ آیا اپنے ملک کو چلا جاؤن یا انگلینڈ مین ؟ دربھی قیام کرون یہ باتین شہزادہ کرتا جاتا تھا اور ایسی ارادی اور مطلب خیز نظرین مجھپر ڈالتا جاتا تھا اسکا اشارہ جس بات کی طرف تھا اُسکا جواب دریافت کرنا چاہتا تھا۔

مین ۔ آپ پھر کن امور سے انگلینڈ مین قیام کرسکتے ہین۔

شہزادہ ۔ وہ سب تمہارے ہی متعلق ہین اگر تم میرے ملک چلنے پر راضی ہو مین تمہین لیجا کر اپنی بیوی بناؤنگا۔ تمہین محل مین چل کر رکھونگا۔ اور وہ سامان شاہانہ تم اپنے گرد دیکھو گی کہ جتنے تم یہان دیکھتی ہو انکی کچھ بھی اصل نہین یہ محض انکے آگے ناچیز ثابت ہونگے۔ سیکڑون لونڈی غلام تمہارے زیر حکم ہونگے اور تمہارے اشارون پر حکمون کی بجا آوری کرینگے اور اگر میری محبت تمہارے وطن کی محبت پر ابھی غالب نہین آئی ہے مین بخوشی یہان رہنا قبول کرتا ہون اور جب تک کہ اپنی محبت سے تمہارا دل نہ جیت لونگا ہرگز انگلینڈ سے نہین جانے کا۔ مین تمہارا دلی شیدائی ہو چکا تم پر جان و دل قربان کرنے مین اپنا فخر سمجھتا ہون۔ بولو تمہارا کیا منشا ہے۔

مین ۔ آپ میری سرگذشت اور گذشتہ زندگی سے ناواقف نہین ہین اور پھر اُسپر آپ مجھے اپنی بیوی بنانے کی آرزو کرتے ہین۔

میرزا محمد خان ۔ مین اسکی پروا نہین کرتا کچھ کیون نہ ہو گیا ہو۔ میرے پاس تو تم دو مہینے سے رہتی ہو مین نے تمہین حور بنا کر رکھا ہے تم میرے لیے ایسی ہو کہ جیسے جنتیون کے لیے حورین۔ لو کہو میرے ساتھ میرے ملک چل کر میری بیوی ہوگی۔

شہزادہ کی یہ درخواست نہایت ہی فوق البھڑک تھی۔ مگر مین نے تامل کیا۔ صدہا اقسام کے خیالات دماغ مین پیدا ہونے لگے ۔ پہلا خیال تو یہی تھا کہ میرا غریب

باپ پاگل ہوگیا ہی اور ڈاکٹر پاس رہتا ہی - اول تو یہ بعید ہی کہ وہ پھر ہوشیار ہو۔ دوم اگر شاید اسکا دیوانہ پن جاتا بھی رہے اُسوقت وہ کہان ڈھونڈھے گا کہ میری لڑکی کہان گئی - اور جب اُسے یہ معلوم ہوگا کہ وہ اب دور دراز ملک مین چلی گئی ہی اُسوقت اُسکی حالت کیا ہوگی - اور پھر وہ کس حسرت بھری امیدون سے یہ شعر پڑھے گا -

از ہجر روزم تیر شد دل چون کمان تن تیر شد	
یعقوب مسکین پیر شد ای یوسف برنا بیا	

یہ تو باپ کا حال ہوگا اُسکے بعد میرا بھائی بھی ہنوز زندہ ہی گو وہ امریکہ کیون نہ چلا گیا ہو لیکن جب بھی کچھ نہ کچھ امید باقی ہی کہ شائد لگے ہاتھ پھر کہین ملاقات ہو جائے جب مین یہان ہون تو کبھی نہ کبھی اُسکے کام آہی گئی کیسا ہی خراب چال چلن کیون نہ ہو لیکن جب بھی وہ میرا بھائی ہی -

ان سب خیالات کے علاوہ مجھے یہ ایک خوفناک امر معلوم ہوا کہ اپنے وطن کو ہمیشہ کے لیے چھوڑ دون اور دور دراز ملک مین اپنی زندگی کا باقی ماندہ حصہ گذار دون - اور یہ کسے خبر تھی کہ وہان جاکر کیا ہوگا اور یہ شہزادہ جو یہان اتنی للو پتو کرتا ہی آیا وہان بھی ایسا ہی رہے گا - اور یہ بھی معلوم نہین ہی کہ مسلمان عورتون سے کیونکر پیش آتے ہین نہ یہ معلوم تھا کہ میرزا محمد خان کنوارا ہی یا میرے علاوہ اور بھی اسکی بیویان ہونگی - ایک حرم مین مقید ہونے کا خوفناک خیال آتا تھا - اہل حرم کا حسد اور کینہ کہ جسکا تصور بھی جان و تن کو جلا کر خاک کر دیتا ہی مجھکو وہان جاکر قطعی سہنا پڑے گا ان سب خیالات پر جو خیال کہ زیادہ آرہا تھا وہ آرتھر براجر کا تھا کہ گو اس سے قطع تعلق ہوگیا اور وہ انگلینڈ چھوڑ کر بھی چلا گیا ہو لیکن پھر بھی دوبارہ ملنے کی امید منقطع نہین ہی - ممکن ہی کہ اُسکے دیدار سے مین پھر مشرف ہون - ان

باتون پر مین فکر کرنے لگی اور مین نے میرزا محمد خان کی درخواست کا کوئی جواب نہین دیا۔

شہزادہ۔ بڑے تامل کے بعد تم نے ابتک مجھے میرے سوال کا جواب نہین دیا یہ ایک فطرتی امر ہی اس لیے نہ تو مین متعجب ہون اور نہ مین خفا ہوتا ہون۔ ہم مشرقی لوگ عورات کی طبیعت کا بخوبی اندازہ کر سکتے ہین انکے انداز انکی نگاہ اور انکی ہیئت سے پہچان لیتے ہین کہ انکی کیا کیفیت ہی اور ہماری طرف دلی توجہ رکھتی ہین یا نہین یا ہماری الفت نے انکے دل پر کچھ اثر کیا لیکن تم یورپ مین بیگمین جب تمھارا کوئی نیا آشنا ہوتا ہی یہی کہتی ہو کہ ہم اُس سے واقف ہی نہین ہین مین اسپر بحث نہین کرتا تامل و فکر کرنے کے لیے وقت بکثرت ہی دو مہینے اور بھی سہی کامل دو ماہ تک خوب فکر و اندیشہ کرتی رہو بعد ازان دیکھا جاے گا۔

بیگم یہ میرے خیال مین کئی بار آیا کہ تم تنہا بہت گھبراتی ہوگی نہ کسی سے ملنا ہی نہ جلنا ہی گو اسکا ذکر مین نے تم سے نہین کیا لیکن آج مین تم سے کہتا ہون۔ ایک نوجوان جنٹلمین جو ایک شریف نجیب لائق۔ عالم۔ پسندیدہ اطوار فہیم۔ شیرین گفتار ہنس مکھ ہی اور جسے مجھے تعلیم بھی کیا ہی اگر تم اجازت دو مین اُس سے تمھارا تعارف کرا دون۔

مین نے شہزادہ کا شکریہ ادا کیا اور اُسے یقین دلایا کہ جسکو آپ قابل سمجھکر مجھسے ملائینگے مین بہت خوشی سے ملونگی۔ اسوقت سہ پہر کے تین بجے ہونگے کہ میرزا محمد خان یہ کہکر چلا گیا کہ مین آٹھ بجے اُس جنٹلمین کو تم سے ملانے لاؤنگا۔

جب میرزا محمد خان چلا گیا مین نے پھر اس امر پر سوچنا شروع کیا کہ آیا

شہزادہ کی درخواست کو میں قبول کر لوں۔ جتنے خیالات کہ پہلے مانع آتے تھے اور انھوں نے بہت مضبوطی سے روکا تھا وہ اب کم ہو گئے تھے انکی قوت گھٹ گئی تھی اور طبیعت کا رجحان اس طرف ہوتا چلا تھا کہ میں شہزادہ کی قطعی بیوی بنجاؤں اور اسکے ساتھ اسکے وطن میں چلوں۔

سات بجے کے بعد میں نے شام کی پوشاک پہنی اور اپنے کو امیرانہ طرز پر سجایا۔ ٹھیک آٹھ بجے شہزادہ کی بگھی دروازہ کے سامنے آکر کھڑی ہوئی میں بڑی خوش تھی کہ آج ایک نئے شخص سے تعارف ہوگا گو تنہائی بھی اتنی بُری نہیں معلوم ہوتی تھی لیکن پھر بھی یہ ایک فطرتی امر ہے کہ اپنے ہمجنس سے مل کر اور دونی طبیعت بڑھتی ہے اور ایک طرح کی فرحت حاصل ہوتی ہے۔

دروازہ کھلا اور شہزادہ اپنے دوست کو اپنے ساتھ ساتھ لیے ہوے اندر داخل ہوا۔ یوروپین مہذب طریقہ سے شہزادہ اپنے ساتھی کی طرف پھرا اور اسنے پھر مجھ سے تعارف کرایا۔ جون ہی میری نگہ اُسپر پڑی مجھے سناٹا آگیا اور دو ایک لمحے مجھے اپنے ہوش وحواس سنبھالنے میں لگے۔ کیونکہ یہ میرا وہی رفیق فرڈنینڈ بٹلے تھا کہ جو الڈریڈن کا ہمشکل تھا۔

نصف لمحہ فرڈنینڈ کے بھی حواس اُڑ گئے تھے لیکن دوسرے نصف لمحہ وہ سنبھل گیا اور اُسنے جھک کر ادب سے مجھے سلام کیا جیسا کہ ایک جنٹلمین پہلے ہی پہل بیگم سے آکر ملتا ہے۔ کوئی بات کوئی اشارہ اس قسم کا نہیں ہوا جس سے شہزادہ کو ہماری پہلی شناسائی کا گمان بھی ہوتا۔

دو چار باتیں کر کے ہم تینوں ایک دوسرے کمرہ میں گئے جہاں میز پر شراب ناب اور میوہ جات چُنے ہوے تھے۔ ہم نے خوب مزے سے انھیں کھایا اور مے گلرنگ کی پیالیاں خالی کیں۔ فرڈنینڈ بٹلے گو بہت ہوشیاری سے

برت رہا تھا اور یہی میرا حال تھا کیا مجال ہو کہ کیسا ہی تاڑنے والا ہو جب بھی نہین تاڑ سکتا۔ لیکن جب بھی خود بخود اُسکی صورت پر خفگی برس رہی تھی کہ تم نے مجھے کیون چھوڑ دیا۔ تاہم اُسکا چال چلن خلق اور تہذیب کی مضبوط رسی مین بندھا ہوا تھا نہ گفتگو مین کوئی ذکر آتا تھا اور نہ برتاؤ مین۔

دو گھنٹے کامل ہم یہان بیٹھے رہے۔ پھر ہم شہزادہ کے ہمراہ اُس کمرہ مین آئے جسکو وہ دیوان خاص سے تعبیر کرتا تھا۔ یہان شہزادہ غالیچہ پر بیٹھکر قلیان پینے لگا مین بھی عثمانی غالیچہ پر بیٹھ گئی۔ میرزا محمد خان نے فرڈنینڈ کی حقہ کی صلاح کی لیکن اُسنے ادب سے اس سے انکار کیا اور کہا کہ مین پیا نہین کرتا۔ قہوہ کی پیالیان آئین گھنٹہ بھر کامل اسکو پیتے ہوے گذر گیا شہزادہ نے کہا کہ آج شب کو مین اپنے دوسرے گورنمنٹ کے مکان مین جاکر رہونگا یہ کہکر اسنے فرڈنینڈ کو ساتھ لیا اور چلا گیا۔ چلتے وقت فرڈنینڈ نے معمولی خلق سے میری طرف نظر بھر کر دیکھا اسکی نظرون سے معمولی خلق اور تعظیم و تکریم ہویدا ہوتی تھی جب یہ دونون بگھی مین بیٹھکر چلے گئے ہین مجھے دل مین یہ خیال ہوا کہ فرڈنینڈ چاہے مجھے جو کچھ سمجھتا ہو اپنے خیال مین جو کچھ جی چاہے کہتا ہو لیکن مین نے کبھی اس سے ایک پیسہ نہین لیا ایک کوڑی کی اسکی شرمندہ نہین ہون۔ اور یہ میرا جب اس سے ملاقات ہوئی ہو جب ہی سے منشا تھا کہ جب کوئی نیا محافظ ملے گا مین اسے چھوڑ دونگی۔

ظاہر تھا کہ اگر مین اُسی پر منحصر رہتی ممکن نہ تھا کہ میرا جواہرات بچتا۔ چند روز مین اُف ہو جاتا پھر مین کیا کرتی کہان جاتی اور کس سے مانگتی۔ اور اپنی زندگی کس طرح بسر کرتی۔

اسی شش و پنج مین مین اپنے آرام گاہ مین چلی گئی۔ وہان بھی یہی خیال

پڑ رہی آرہے تھے ہر چند چاہتی تھی کہ دل سے مٹا دوں لیکن طبیعت اس مسئلہ پر نئے نئے اختراع کرنے لگی۔ آنکھیں دل کے آگے اس امر کی شہادت دے رہی تھیں کہ فرڈیننڈ کو ایسا حسین آج تک نہیں دیکھا جو وہ اس موقع پر معلوم ہوتا تھا۔ بالکل متوفی یا مغروق الڈریٹن کی سچی صورت کا نقشہ آنکھوں میں کھنچ گیا تھا الڈریٹن کا خیال آتا تھا پھر بھلا نیند کہاں۔ بیچینی سی مجھپر طاری ہوگئی اور میں اُسی اضطرابی میں کروٹیں بدلنے لگی۔

الڈریٹن کے خیال کے علاوہ ایک یہ بھی سوچ آتا تھا کہ جب تک میں اس مکان میں ہوں مجھے اسقدر آزادی ہے کہ میں بگھی میں یا گھوڑے پر سوار ہوکر ہوا خوری کرسکتی ہوں۔ جہاں صبح ہولی اور پیٹرسن دریافت کرنے آیا کہ بیگم صاحبہ گھوڑے پر تشریف لیجائینگی یا گاڑی میں جو میں کہدیتی وہی شئے تیار ہوجاتی۔ سہ پہر کو بھی یہی کیفیت تھی۔ اچھا اگر میں شہزادہ کے ساتھ اسکے وطنی ملک میں چلی جاؤنگی یہ سیر اور گلگشت کاہے کو نصیب ہوگی۔ میں یہ بھی سوچتی تھی کہ اگر فرڈیننڈ نے مجھسے ملنا چاہا وہ بازار میں یا پارک میں مل سکتا ہے۔ مگر یہ بڑا زبردست تصور تھا کہ آیا میں پوری آزادی برتوں اور جو کچھ کام کروں اپنی آزاد فطرت کے موافق آزادانہ کروں یا مقید اور پابند ہوکر عمل میں لاؤں۔

غرض دل نے کسی امر کا فیصلہ نہیں کیا کہ یہ کرنا زیبا ہے تین بجے جاکر کہیں نیند آئی۔ صبح کو جب میں ناشتہ کرچکی پیٹرسن آیا اور مجھسے التماس کیا بیگم صاحبہ کیا آپ فرمائینگی کہ ہوا خوری کے لیے بگھی تیار ہو یا گھوڑا اور کسوقت ان دونوں میں سے ایک شئے حاضر در دولت ہو۔

میں ۔ بے توجہی سے۔ میرا ارادہ ہے کہ آج میں پاپیادہ ہی سیر کرنے جاؤں۔

پیٹرسن - بہت خوب بیگم صاحبہ ایک پیادہ سے حکم کردیا جاتا ہے کہ وہ آپ کی اردلی مین رہے -

ملین - پیٹرسن مجھے پیادہ اور آدمی کی کوئی ضرورت نہین ہے مین تنہا ہی سیر کرنے جایا کرتی ہون -

پیٹرسن - تنہا - یہ کہکر چند لمحہ متوحش سا معلوم ہوا -

ملین - ہان تنہا - (مُسکرا کر) گو مین بوڑھی نہین ہون لیکن پھر بھی اتنی بوڑھی ہون کہ اپنی نگہبانی آپ کرسکون -

پیٹرسن - بہت خوب بہت خوب کیا آپ معاف کرینگی اگر مین یہ کہونگا کہ شہزادہ صاحب اس امر سے کشیدہ خاطر ہونگے - اے بیگم صاحبہ شہزادہ صاحب کے خیالات گو بیگمون کی نسبت آزادانہ ہین لیکن یورپ مین پھر بھی نہین ہین -

ملین - مین بخوبی سمجھ گئی -

یہ کہکر مین ایک ترش جواب دینے کو تھی کہ جو کچھ میری طبیعت مین آئے گا کرونگی لیکن پھر مجھے یہ خیال آیا کہ ایسا نہ ہو کہین شہزادہ پر اس جواب کا بُرا اثر پڑے اور پھر یہ مقام اور اس عیش و عشرت سے مجھے ہاتھ دھونا پڑے اس لیے مین نے اپنے کو سنبھال کر یہ کہا -

اسوقت صبح کو تو طبیعت نہین چاہتی سہ پہر کو تین بجے گھوڑا اکس کر بھجوا دینا - اُسپر مین ہواخوری کرنے جاؤنگی -

پیٹرسن نے جھک کر نہایت ادب سے سلام کیا اور خوشی خوشی کمرہ کے باہر چلا گیا -

کتیبخانہ

پچپنواں باب

تعجب

تین بجے گھوڑے پر سوار ہو کر مین ہائڈپارک مین سیر کرنے گئی - انگریزی سائیس ہمیشہ کی طرح سے اردلی مین ساتھ تھا - مین نے پارک کی نصف سڑک نہ طے کی ہوگی کہ مین نے دیکھا کہ فرڈنینڈ آہستہ آہستہ قدم اُٹھاتا ہوا چلا جا رہا ہی اور بہت متفکر معلوم ہوتا ہی - اُسکا تفکر بجا و درست تھا جیسے ساری شب مجھے بےچینی سے گذری تھی ایسی ہی وہ بھی پریشانی مین رہا ہوگا پہلے مین خبر نہ ہوئی سبب یہ تھا کہ کہین سائیس یہ نہ سمجھ جائے کہ مین ہی اس خوبصورت نوجوان پر مائل طبیعت رکھتی ہون - مگر جب میرا گھوڑا برابر سے گذرا اُسنے اپنی ٹوپی اُتاری - مین نے گھوڑے کو ٹھہرا لیا اتنے مین فرڈنینڈ آگے بڑھکر کھڑا ہو گیا - سائیس اپنی مقررہ دوری پر کھڑا ہو گیا -

مین - اسطرح سے ملو کہ جیسے نئے شناسا ملتے ہین -

فرڈنینڈ - تندی اور تلخی سے - اس سے زیادہ اور ہم کیا ہین واقعی محض غیر غیر ہین - یہ صورتین ہی ایسی آکر واقع ہوئین جنھون نے ہمین جدا کر دیا -

مین - مین خاص تمھارے ہی ملنے کے ارادہ سے یہان آئی ہون - مجھے یقین تھا کہ تم یہان ملوگے اور پھر ساری کیفیت ظاہر ہو جائے گی -

فرڈنینڈ - کیفیت ظاہر ہو جائے گی کیا معنی - (تندی اور تلخی سے) مس لیمبرٹ کچھ بیان کرنے کی کوئی ضرورت نہین ہی بس یہی کافی ہی کہ تم نے دوسرے کے لیے مجھے چھوڑ دیا -

مین - اچھا اگر تمھارا یہی خیال ہی بہت خوب آج ہماری ملاقات کا اختتام
ہوا ہی - یہ کہکر مین گھوڑے پر سوار ہونے کو بڑھی -
فرڈیننڈ - بیتابانہ صورت مین - خدا کے لیے ای روز تو مجھے نہ چھوڑیو جو کچھ
میری زبان سے سرزد ہوا ہی رنج اور اضطرابی حالت مین سرزد ہوا ہی مجھے تو بہت
بڑی امید ہی کہ ہم تم پھر باہم ایک دفعہ اور بھی ملینگے -
مین - آہستگی مین - تم مجھ سے ملنا چاہتے ہونا -
سبب یہ تھا کہ مجھے اس خوبصورت نوجوان سے دلی محبت تھی اور
زیادہ الفت کا سبب یہ بھی تھا کہ الڈریڈن کی ہم شکل مین نے اُسے پایا تھا -
فرڈیننڈ - ہان مین ملنا چاہتا ہون اور یہ تحقیق ہی کہ میرا اسکاٹ لینڈ جانا
کمبخت ہوا کہ جب مین نے اس ہوٹل مین جاکر دیکھا وہان تمھارا پتہ نہین ملا -
اُسوقت میرے کلیجہ مین غم کا گھونسا ایسا آکر لگا کہ مین سینہ پکڑ کر بیٹھ گیا - تمھارا
نہ ملنا واقعی میرے لیے ظلم ہی -
مین - پیارے فرڈیننڈ تم اس امر کا یقین ہی کرلینا کہ میرزا محمد خان کی حفاظت
قبول کرلینا صرف اس سبب سے مین نے اختیار کی ہی کہ مجھے خرچ کی ضرورت
تھی اور میرے پاس بالکل خرچ ہو چکا تھا -
فرڈیننڈ - ہاے مین کیسا خودغرض شخص ہون - یہ امید کرنا کہ تم مجھپر وقف
ہو جاؤ گی نادانی تھی اس لیے کہ تمھاری خدمت کرنے کے وسائل میرے پاس مطلق
نہین تھے کیا کرون روز اگر میرے پاس روپیہ ہوتا مین تمھین دکھا دیتا کہ کس فیاضی
سے مین تمھارے قدمون پر نثار کرتا ہون - مگر کیا کہون مجبور ہون خدا نے وہ اعلے اعلے
وسائل آمدنی کے دیسے ہی نہین -

پر دار پڑے اُڑتے ہین بے پر کا خدا حافظ	زر دار مزے کرتے ہین بے زر کا خدا حافظ

میں - فرڈیننڈ تم نے مجھ سے پہلے کیوں نہ کہا کہ میں شہزادہ میرزا محمد خان کا ملازم ہوں - جب تک کہ مٹ بھیڑ نہ ہوئی تھی مجھے معلوم ہی نہیں ہوا کہ تم کس عہدہ پر ہو - کیا تم نے کوئی مصلحت سمجھی تھی کہ مجکو اصلی حال سے مطلع نہیں کیا -

یہ سنتے ہی فرڈیننڈ مضطرب معلوم ہوا اور دو تین لمحے اسنے تامل کرکے کہا کہ اگر صاف صاف میں بیان کر دیتا ہوں تو تم خفا ہو جاؤگی یہ مجھے اندیشہ ہے

میں - نہیں نہیں میں اقرار کرتی ہوں کہ ہرگز نہیں - مجھے اٹکل سے معلوم ہوتا ہے کہ تمھیں کچھ دہشت ہے -

فرڈیننڈ - واقعی تمھاری اٹکل درست ہے - میرزا محمد خان نے اپنے سرکاری مکان میں مشرقی عجیب عجیب چیزوں کا ایک کمرہ سجایا ہے سیکڑوں آدمی دیکھنے چلے جاتے ہیں اگر میں تم سے بیان کر دیتا کہ میں مرزا محمد خان کا معلم اور پرایوٹ سکرٹری ہوں تم ضرور خواہش ظاہر کرتیں کہ میں بھی اس عجائب گھر کی سیر کرونگی -

میں - مسکرا کر - تم نے یہ خیال کیا ہوگا کہ جب میں وہاں جاؤنگی ضرور ہے کہ شہزادہ کی نظر مجھپر پڑے اور وہ فریفتہ ہو جاے -

فرڈیننڈ - واقعی یہی امر تھا - چونکہ تم نے اقرار کر لیا ہے کہ جو کچھ ہوگا میں معاف کر دونگی اس بھروسہ پر میں نے صاف صاف کہدیا ہے - (کچھ دیر تامل کرکے) تم کیسی حسینہ معلوم ہوتی ہو - ممکن نہیں کہ اس حسن بلا خیز پر کسی کی نگاہ پڑے اور وہ پھندہ میں نہ پھنس جائے -

یہ اسنے ٹھنڈا سانس بھر کر کہا -

میں - کیا شہزادہ صاحب کو یہ شبہہ ہے کہ ہماری تمھاری اور بھی کبھی ملاقات ہوئی ہے -

فرڈنینڈ - نہین اور یقیناً نہین - اول ہی شب جب شہزادہ نے ملاقات کرائی
اُسوقت تمھاری حالت دگرگون ہو گئی تھی -

ہین - درست ہی لیکن مین سنبھل گئی تھی - اور تم ــــــــــــــ

فرڈنینڈ - مجھے پہلے ہی سے معلوم ہو گیا تھا کہ مین تم سے ملنے جاتا ہون -
ایک دن شام کو شہزادہ نے کہا کہ مین تمھین ایک ایسی انگلش لیڈی سے ملوانے
لے چلونگا کہ تم بھی خوش ہو جاؤ گے - اور پھر وہ یہ کہنے لگا کہ مین نے مس لیمبرٹ
سے بھی دریافت کر لیا ہی کہ مین ایک جنٹلمین کو تم سے ملوانے لاؤنگا چنانچہ انھون
نے رضامندی دیدی -
یہ سنتے ہی مجھے تعجب کے ساتھ ایسی خوشی ہوئی کہ مین پھولا نہین سمایا - دل مین
امید کی آگ بھڑکی اور یہ خیال آنے لگا -

شاید کہ ہمین بیضہ برآرد پر وبال عنقا گردد

ہین - تم بڑے خوش ہوسے تھے لیکن صورت سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ تم
بڑی بے اعتنائی اور روکھے پن سے مجھ سے پیش آرہے ہو -
فرڈنینڈ - افسوس وہ سب ظاہری بات تھی - میرے جوشون کا حال کچھ نہ پوچھو
کہ اُسوقت طبیعت مین موجزن ہو رہے تھے بس یہی چاہتا تھا کہ تمھین دوڑ کر
لپٹ جاؤن مگر نہین پھر مجھے اپنی اور تمھاری عزت کے خیال نے روکا اور یہ
تعجب انگیز کام نہ کرنے دیا - واقعی تم یقین ہی کرنا کہ مین تمھین شہزادہ کی
حفاظت مین دیکھکر ہرگز رنجیدہ خاطر نہ ہوا تھا بلکہ اور مین خوش تھا کہ پھر ملاقات
ہو گئی - کئی کئی بار ارادہ ہوا کہ کوئی بات ہی کہدون یا تمھارا ہاتھ لے کر
اپنے لبون سے لگالون مگر پھر مجھے ڈر لگتا تھا کہ ایسا نہ ہو کوئی دگرگون
معاملہ نہ ہو جائے - (کچھ دیر تامل کر کے) کیا مین اپنی پرانی امیدون کو اُسی

طرح سے سر بسر رکھون۔

میں۔ اے فرڈیننڈ کیا تم نہین جانتے کہ آج کل میری زندگی مشرقی طرز و انداز پر بسر ہو رہی ہے گو مین اپنے وطن کے جگر مین رہتی ہون۔ مین گویا حرم کی طرح سے ہون۔ شہزادہ کے غلام میری ہر وقت خبر گیری کرتے رہتے ہین۔ اب مین نہین جانتی کہ کہین یہ سائیس مخبر نہ بن جائے اور ہماری اتنی دیر کی ملاقات کی رپورٹ شہزادہ کے گوش گذار نہ کر دیجائے۔

مین دیکھ رہی تھی کہ جون جون میری زبان سے یہ الفاظ نکلتے تھے فرڈیننڈ کی صورت پر خوشی کی روشنی کا نور زیادہ ہوتا جاتا تھا۔

فرڈیننڈ۔ آہ شکر ہے کہ مین بالکل مایوس تو نہین کیا گیا۔ صرف جلشی خواہ مخواہ کا خیال ہے انکو دھوکا دینا کوئی بات ہی نہین ہے۔

مین۔ یہ مین نے مانا لیکن غضب یہ ہے کہ مین اپنے افعال اور اوقات کی آپ مالک نہین ہون۔ جن بھولون مین مین زندگی بسر کرتی ہون میرے لیے ایک دن بھی زنجیرین ہو جائینگے۔ یہ حالت ہے کہ اگر کہین مین سیر کرنے جاتی ہون ممکن ہے کہ تنہا تو چلی جاؤن ضرور گھر کا ایک نہ ایک خادم ساتھ ہوتا ہے۔

فرڈیننڈ۔ یہ ایک ہیبت ناک اور بھیانک امر ہے۔ (ایک آہ بھر کر) اگر مین دولتمند ہوتا تو ——————

مین۔ تقدیر پر الزام دینا حماقت ہے۔ جہان اسوقت مین ہون گو وہ تمام کیسے ہی خطرون سے پر ہو لیکن مخزن عیش و عشرت بن رہا ہے اب تم ہی بتاؤ کہ مین کیونکر اسے چھوڑ کر فلاکت و مصیبت مین گرفتار ہون۔

فرڈیننڈ۔ نہین مین یہ ہرگز نہین کہتا کہ تم چھوڑ دو مین ایسا خود غرض نہین ہون کہ اپنے سبب سے تمھین تکلیف مین ڈالون۔ (آہ مار کر) افسوس مجھے

بھی غدار روپیہ دیتا ——

فرڈنینڈ - (ایک منٹ کے تفکر کے بعد) روز کیا تم مجھپر مہربانی کرو گی کیا تم مجھ سے وہان —— ملو گی اگر مین کچھ وسائل پیدا کرون - تم سمجھین مین کیا کہتا ہون - تمھارے کمرہ کی کھڑکی کس طرف ہی -

مین - فرڈنینڈ تم کیا خیال کر رہے ہو - تم ایسے دیوانہ نہین ہو - ایسے پاگل نہین ہو -

فرڈنینڈ - پیاری روز یہ خیال ہرگز نہ کرنا کہ مین تمھین کسی طرح سے تکلیف دونگا یا کوئی کام ایسا کرونگا جسمین تمھین دقتون کا سامنا کرنا پڑے شہزادہ کیونکہ ضروری کام کے لیے جائے گا بس پھر موقع خاصہ ملے گا -

مین - چاہے جو کچھ ہو وہ کہین جائے یا آئے مگر میرا دل تو کانپا جاتا ہی اور اس خیال سے دل بیٹھا جاتا ہی - چھاتی دھڑکتی ہی -

فرڈنینڈ - ڈر کی کیا بات ہی - لاحول ولا قوۃ -

مین - مین کیونکر تسلیم کرلون کہ اسمین خوف نہین ہی -

فرڈنینڈ - واقعی بیگم کوئی خوف نہین ہی -

غرض اتنی جھک جھک ہوئی کہ جو تجویز اسنے کی وہ مین نے پسند کرلی - مین نے اپنی خواب گاہ کا رُخ اور دروازہ کا نشان بتا دیا - اور اور باتین کرکے ہم نے ایک دوسرے کو الوداع کہا -

مین ہائڈ پارک کے گرد گھوڑے پر چکر لگانے لگی اور جو باتین اور انتظام کہ فرڈنینڈ نے کیا تھا اُسپر تفکر کرنے لگی مجھے اس امر کا ڈر نہ تھا کہ سائیس ہماری اس ملاقات کی خبر شہزادہ کو دے گا - کیونکہ اس امر کا یقین تھا کہ وہ اس سے بخوبی واقف ہی کہ فرڈنینڈ شہزادہ کا سکرٹری ہی اور شہزادے نے خود لاکر مکان مین ملاقات

کرائی تھی - میرے محافظ کا جیسا اعتماد اور بھروسہ ہو اسپر کسی کا بھی شبہہ
نہین جا سکتا -
دو گھنٹے کامل گشت لگا کر مین گھر واپس چلی آئی - مجھے سائیس کا کچھ کچھ خوف
تاہم لگا ہوا تھا مگر نہین اسنے ذکر بھی نہین کیا - میری وہ پریشانی تھوڑی دیر مین
تشریف لے گئی -
شام کو مرزا محمد خان نے مجھے اپنے ایک خاص ملازم کے ہاتھ ایک رقعہ
بھیجا اُسمین یہ مرقوم تھا کہ مین آج شام کو نہین آسکتا کل صبح کو آؤنگا -
اس رقعہ کے ساتھ ایک قیمتی تحفہ بھی تھا - شہزادہ صاحب کا یہ قاعدہ
تھا کہ جب وہ کوئی پرچہ بھیجا کرتے تھے اُسکے ساتھ قیمتی تحفہ ضرور ہوتا تھا -
شب کو مین اپنی خوابگاہ مین چلی گئی - میری خامہ مجھے شب کے کپڑے
پہنانے کے لیے میرے پاس آئی - کپڑے پہننے کے بعد مین نے اُسے
جلدی سے رخصت نہین کر دیا مبادا کوئی شبہہ ہو - بلکہ ساڑھے دس بجے
تک وہ ٹھہری رہی -
اسکے بعد اُسنے شب بخیر کہا اور چلی گئی مین نے پیچھے سے دروازہ بند کر لیا - اور
اُسمین قفل چڑھا دیا -
یہ کمرہ اُس مکان کے ایک کونہ مین واقع تھا اور اسمین دو دروازہ تھے
ایک باغ کے پچھواڑے واقع تھا اور ایک مکان کے سامنے کی طرف -
نشست کا کمرہ اسکے سامنے ہی واقع تھا - ایک طرف اسکے کپڑے بدلنے
کا کمرہ تھا اور دوسرے رُخ پر حمام - حمام پر ایک سبز اور سنہری رسا لٹکا
ہوا تھا اور یہ اس سبب سے تھا کہ حمام کا باہر سے بخوبی پکڑا جا سکے -
مین پہلے حمام مین گئی وہان جا کر دروازہ کھولا اور پھر اپنے کمرہ مین آ بیٹھی -

مین نے کتاب ہاتھ مین لے لی اور پڑھنے بیٹھ گئی - آدھی رات مین نصف گھنٹہ باقی تھا -
کتاب کیا خاک پڑھی جاتی وہان تو یہ خیالات آ رہے تھے کہ جو کچھ مین کر رہی ہون
اچھا نہین کرتی - مجھے اس سے کوئی فائدہ نہ ہوگا کہ مین دوسرون کو بلا بلا کر شہزادہ
کے مکان مین شب بھر رکھون - اگر اس امر کا افشا ہو گیا سوا اسکے اور کیا ہو سکتا ہے
کہ یہ عیش و عشرت یہ سامان یہ امیرانہ ٹرک بھڑک سب چھوڑنی پڑے گی - مگر اُسکے
عشق مین کچھ ایسی دیوانی ہو رہی تھی کہ مجھے کچھ نہ سمجھائی دیا اور یہی دل نے کہا کہ اتبو
اسکے شربت وصل سے سیراب ہونا چاہیے پھر جو کچھ ہوگا دیکھا جائے گا -

ہر چہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم

یہ مین بخوبی جانتی تھی کہ اگر یہ بھید ظاہر ہو گیا نہ صرف مین ہی اس جنت سے نکالی
جاؤنگی بلکہ فرڈیننڈ بھی اپنے عہدہ سے معزول ہوگا - ایسے وقت مین جتنی دقتون
کا سامنا کرنا پڑے گا وہ سب میری آنکھون کے آگے پھر رہا تھا مگر اس حسین نوجوان
کی بھولی بھولی صورت اور اسکے ساتھ الڈریڈن کے ہمشکل ہونے نے ایسا فریفتہ کیا تھا
کہ مین بیان نہین کر سکتی - سارے دہشت اور بربادی کے خیالات یک لخت کافور
ہو گئے تھے اور اب اسکے آنے کی انتظاری تک رہی تھی -
پاؤ گھنٹہ اور بھی گذر گیا - ٹھیک نصف شب تھی مین نے آہستگی مین اپنی خوابگاہ
کا وہ دروازہ جو مکان کے صحن کی طرف تھا کھولا - رات بہت اندھیاری تھی کہ ہاتھ کو ہاتھ
نہین دکھائی دیتا تھا - جو کام کہ ہم نے کرنے کا ارادہ کیا تھا اُسکے لیے یہ شب موزون
تھی - مجھ مین اور فرڈیننڈ مین جو جو کچھ تجاویز ہو گئی تھین اُنکے موافق مین نے روشنی کو
گل کر دیا اور خوابگاہ کے دروازہ کے کواڑون کو کھول دیا - مین نے ایک رسا لٹکا دیا
چند منٹ کے بعد مین نے دیکھا کہ کسی نے رسا پکڑ لیا - رات ایسی گھٹا ٹوپ تھی کہ
مین فرڈیننڈ کی شکل بھی نہین دیکھ سکتی تھی - تھوڑی دیر مین فرڈیننڈ کا سر دروازہ کے

پاس اُبھرا - جہانتک مجھسے ہو سکا مین نے مدد کی کہ وہ شہزادے سے کمرہ مین دکھائی دیا - رسا سمیٹ لیا اور ہم نے قفل دے دیا -

تعالی اللہ چہ دولت دارم امشب
کہ آمد ناگہان دلدارم امشب

چونکہ یہ ماہ جون کا اختتام تھا اس لیے دن جلدی نکل آیا کرتا تھا فرڈینینڈ کو یہ جرات نہین ہوئی کہ بڑی دیر تک وہ میرے پاس رہتا. اُسوقت تین سے تین بجے وہ فوراً جانے کے لیے تیار ہو گیا اور اب مجھسے اُس اقرار لینے مین کوئی وقت ہی نہین ہوئی کہ جب موقع ہو مجھے اُسی طرح سے آنے کی اجازت دیجائے - جاتے وقت اسنے اُسی طرح سے اپنی کمر مین رسا کسا اور نیچے اُتر کر چلا گیا -

ایک مہینہ اور بھی گذر گیا اس عرصہ مین آٹھ دس دفعہ فرڈینینڈ سے ملاقات کا اتفاق ہوا اور ابھی کسی نے شبہہ نہین کیا اور یہ ملاقاتین کامیابی کے ساتھ ظہور پذیر ہوئین -

دن بدن شہزادہ کا التفات مجھپر زیادہ ہونے لگا - دوبارہ نہ تو وہ فرڈینینڈ کو اپنے ساتھ لایا نہ اسنے کوئی اشارہ اُسکی بابت کیا کہ تم اپنی زندگی کو کیونکر گذار رہی ہو -

مین اُسوقت بڑی خوشی تھی کہ ادھر شہزادہ دن بدن میرا دلدادہ ہوا جاتا ہی اور اُدھر فرڈینینڈ خوش ہی - ہان تفکر اور پریشانی جو کچھ ہوتی تھی وہ خاص اُس موقع واردات کے لمحہ کو کہ ایسا نہ ہو کسی کو اطلاع ہوجائے - اور جب مین وقت گذر جاتا تھا پھر اُسی عیش و عشرت مین غرق ہو جاتی تھی -

مین روزمرہ سیر کرنے ہائڈ پارک جایا کرتی تھی - بارہا دوستون سے ملاقات ہوتی لیکن وہ ایسی ملاقات نہین تھی کہ جس سے سائیس کو شبہہ ہوتا اور وہ پیٹرسن سے

کہدیتا کبھی کبھی اُن شناساؤں سے بھی ملتی تھی کہ جن سے مسٹر ایلون نے ملوا یا تھا میرا دن عید اور رات شب برات تھی کسی کا غم نہ تھا نہ کچھ فکر تھی۔

ایک دن صبح کو جب مین نے شہزادہ کے ساتھ صبح کا ناشتہ کھایا کیونکہ اُس دن شہزادہ میرے پاس رہا تھا۔ اسکے بعد وہ مجھ سے کہنے لگا مین دو تین دن کے لیے ایک کام کو جاؤنگا مجھے امید ہی کہ تم اپنا وقت تنہائی مین صرف کروگی۔

یہ کہکر وہ چلا گیا۔ مین بہت خوش ہوئی کہ فرڈنینڈ کو اب خاصہ موقع آزادی سے آنے اور شب بھر رہنے کا ملے گا۔

وقت مقررہ پر مین نے اپنی کارروائی کرنی شروع کی۔ ٹھیک آدھی رات کو کمرہ پر سے رسا لٹکا دیا اور اُسکا دوسرا سرا کمرہ کے ستون سے لپیٹ دیا۔

دو چار ہی منٹ کے بعد مین نے اپنے کمرۂ خواب مین فرڈنینڈ کو داخل پایا۔ فوراً اُسکے آتے ہی مین نے دروازہ بند کر دیا۔ اور اب ہم دونوں مکان مین تنہا ہوے۔

مین۔ پیارے فرڈنینڈ اس امر کا تو تمھین یقین ہی کہ کوئی شبہہ تو نہین آکر واقع ہوا ہی۔

فرڈنینڈ۔ نہین میری پیاری روز نہین شبہہ کیسا گمان تک بھی نہین ہوا ہی بھلا ایسی چیز ہی کونسی ہی جو گمان و شبہہ پیدا کرے گی۔ کوئی کام مین ایسا کرتا ہی نہین۔ دیکھو صبح کاذب کے ظہور سے پہلے مین اُٹھکر چلا جاتا ہون۔ مجھے تو آپ بہت بڑا خیال ہی۔ تم اے پیاری روز یقین ہی کروگی یہ میرے لیے بہت تکلیف دہ امر ہی کہ میری تمھاری جدائی ہو۔

مین۔ ہان میرے لیے بھی یہ تکلیف دہ ہی۔ اور واقعی مجھے تمھاری تکلیف کا سخت صدمہ ہوگا۔ ایک بات مین یہ کہتی ہون کہ اگر ہماری یہ کارروائی

ظاہر ہو گئی تو یہ کیسا خوفناک نظارہ ہو گا غضب ہی برپا ہو جائے گا۔

فرڈیننڈ۔ یہ کیا کہتی ہو اسکا ذکر ہی نہ کرو اچھا یہ بتاؤ کہ کوئی بھی ایسی بات ہے کہ جس سے تمھیں یہ شبہہ ہوتا ہے جب نہیں ہے پھر خواہ اُس خیال کو اپنے دماغ میں جگہ دینا۔ کیا تمھیں کوئی بات معلوم ہوئی ہے۔

میں۔ نہیں کوئی نہیں شہزادہ مجھپر حد درجہ کا مہربان ہے اور آج جب وہ جانے لگا ہے جس عنایت و نوازش سے پیش آیا میں بیان نہیں کر سکتی۔

فرڈیننڈ یہی اسکا مجھپر حال ہے۔ آؤ روز تمام پریشانیوں اور توہمات کو دل سے بھلا دو اور عیش و عشرت میں مشغول ہو۔

اسی اثنا میں ہمیں کچھ آوازیں جو توشہ خانہ اور حمام کی طرف آرہی تھیں سنائی دیں ہم دونوں کا سانس اوپر کا اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا۔ وہ دروازہ جو توشہ خانہ اور اُس خواب گاہ کے کمرہ میں حائل تھا یکایک کھلا اور کئی آدمی درانہ اندر گھس آئے گو رات اندھیاری تھی مگر میں نے پہچان لیا کہ یہ شہزادہ کے وہی حبشی غلام ہیں میں یہ موقع دیکھکر کانپ گئی کہ خدا خیر کرے دیکھیے کیا سانحہ پیش آتا ہے۔

فرڈیننڈ۔ تم کیوں ڈرتی ہو تمھیں کوئی آنچ نہیں آسکتی میں تمھارا محافظ موجود ہوں۔

ایک حبشی غلام آکر بستر کے پاس کھڑا ہو گیا اور دوسرے نے جاکر دروازہ کھول دیا۔ دروازہ کھلتے ہی روشنی معلوم ہوئی اور پھر شہزادہ خود پیٹرسن کے ساتھ کمرہ میں داخل ہوا۔ اسکے اندر آتے ہی دروازہ بند کر دیا گیا۔ شہزادہ نے بستر پر آکر اور ایک تند نظر ڈال کر یہ کہا۔ اے میری محبت و الفت کا یہ نتیجہ۔

یہ کہکر شہزادہ نے غلاموں اور پیٹرسن سے کہا کہ تم توشہ خانہ میں چلے جاؤ۔ چنانچہ وہ اُسی وقت چلے گئے۔ جب وہ چلے گئے شہزادہ نے ہماری طرف مخاطب ہو کر کہا میں

یہ نہین چاہتا کہ اپنے مکان مین شور وغل کی آوازین بلند کرون - اب تم دونون شخص اُٹھ کھڑے ہو آہستگی مین کپڑے پہن لو اور پھر نرمی سے اس دروازہ کو جسمین مین چلاجاتا ہون کھٹ کھٹا دینا -

یہ کہکر وہ بھی توشہ خانہ مین چلاگیا - ہم نے اتنے مین کپڑے پہنے جب وہ چلاگیا - فرڈنیڈنڈ نے میری گردن مین ہاتھ ڈال کر کان مین یہ کہا - اگر روز کچھ مضائقہ نہین دن اور رات مین محنت کرونگا لیکن تیرا ہاتھ تنگ نہین ہونے دونگا -

مین نے اُسکو اس تیقن پر گلے لگایا - ہم دونون کوچ پر سے اُتر آئے اور کپڑے پہننے لگے - جب ہم کپڑے پہن چکے مین نے آہستہ سے دروازہ کھٹکھٹایا مرزا محمد خان صرف تنہا ہی داخل کمرہ ہوا - پیٹرسن اور غلام تینون باہر موجود تھے -

شہزادہ - مسٹر فرڈنینڈ سب سے پہلے مین تمھاری طرف مخاطب ہوتا ہون جب اول تم نے مجھے درخواست بھیجی کہ مین معلم اور سکرٹری زبان انگریزی کا فرض بخوبی انجام دے سکتا ہون - مین نے تمھین اُسوقت ناتجربہ کار اور نوجوان سمجھ خیال کیا تھا - مگر تم نے مجھے یقین دلایا کہ میرا بہت بڑا کنبہ ہی اور مین غریب ہون یہانتک کہ انکی پرورش نہین کر سکتا مین نے تم پر رحم کھایا اور تمھین ملازم رکھ لیا - تم نے مجھ سے اپنی خدمات کا اعلی درجہ کا معاوضہ چاہا مین نے فوراً دگنا دینے مین بھی تامل نہین کیا ——

فرڈنینڈ - ندامتانہ وضع مین - ہان مین قبول کرتا ہون اور اس امر کا مجھے اعتراف ہی کہ حضور نے مجھ بخشش ہائے گوناگون کی ہین اور اسکا بھی مین معترف ہون کہ اسکے مقابل مین مین نے کفران نعمت اداکرنے مین کوئی شک نہین رکھا تھا اور اسوقت مجھ سے سخت احسان فراموشی کا کام ظہور پذیر ہوا ہی - لیکن حضور اصل یہ امر ہی کہ آپ سے پہلے مجھسے مس لیمبرٹ سے ملاقات تھی - مین جب بھی اسکے

محبت کرتا تھا اور اب بھی کرتا ہوں۔ کاش اگر مس لیمبرٹ کے پرورش کرنے اور اُنکا خرچ اُٹھانے کے میرے پاس وسائل ہوتے یہ کبھی نہیں آپ کی حفاظت میں آتی۔

شہزادہ - درست ہی کیون نہ ہو۔ (اُسی تندی اور طیش مین بھر کر) **فرڈنینڈ** تمہارا یہ فعل قابل معافی نہیں ہی۔ یہ مین نے مانا کہ پہلے سے تمہارے اور اس لیڈی کے محبت تھی عشق تھا سب کچھ سہی۔ لیکن تم یہ خوب سمجھ لو کہ جب یہ میری حفاظت مین آگئی وہ سب باتین خواب و خیال ہو گئین۔ تمہارا کیا حق ہی کہ جسکو مین بطور اپنی بیوی کے بنا چکا اُسکی طرف تم آنکھ بھر کر دیکھو خیر اب بھی کچھ نہین گیا ہی مین اپنی فیاضانہ طبیعت سے اب بھی کام لینے کو موجود ہون۔

فرڈنینڈ حیران ہوا کہ اس امر کا کیا جواب دیا جاے سوا اسکے کہ ہم نے باہم مشورہ کرکے یہ کہا کہ ہم دونون معافی کے خواستگار ہین اور مین نے صرف یہ عرض کیا کہ واقعی مین نے یہ گناہ کیا ہی لیکن پھر بھی طلبگار معافی ہون۔

میرزا محمد خان - دیکھو **فرڈنینڈ** تمہارا کنبہ بہت بڑا ہی اور اُسکی اچھی حالت نہیں ہی جب تم میرے پاس آئے اور مین نے تمہین نوکر رکھا ہی تم بہت خوش ہوے تھے اور تم نے اپنے کو خوش قسمت خیال کیا تھا کہ اتنے بڑے کنبے کی بخوبی پرورش ہوگی تمہارا باپ واقعی ایک معزز اور موقر شخص ہی جب اُسے خبر ہوگی کہ میرا بیٹا اسوجہ سے علیحدہ کیا گیا تم خود خیال کر سکتے ہو کہ اُسے کسقدر رنج ہوگا اور وہ اپنے بچون مین کیسا شرمندہ ہوگا۔

فرڈنینڈ - درست ہی میرے لارڈ یہ امر میرے غریب باپ کو بہت ناپسند ہوگا۔

شہزادہ - اُسی پُرجوش آواز مین جسمین تندی بھی شامل تھی۔ کیا تم اسکا کفارہ نہ ادا کروگے کہ جو تم ادا کر سکتے ہو اور تمہاری قدرت مین ہی۔

یہ سُنکر **فرڈنینڈ** متردد ہوا کہ کیا جواب دیا جائے۔

مین بول اُٹھی - ہان میرا ذمہ ہی کہ جو کچھ حضور اعلے فرمائینگے اُسکی تعمیل یہ دل وجان سے کرے گا -
شہزادہ - مین بہت خوش ہون ای روز کہ تجھے پچھتاوا تو آیا - اور تو نادم تو ہوئی مجھے کامل امید ہی کہ تو اسمین ہرگز چون وچرا نکرے گی اور جو امر مین نے تجویز کیا ہی اور اُسکا منظور ہونا صرف تمھاری طرفین کی مرضی پر منحصر ہی اور وہ یہ ہی کہ کیا تم دونون ہمیشہ کے لیے جدا ہو جاؤ گے -
فرڈینینڈ - جدائی -
یہ کہکر اسنے میری طرف وحشیانہ نظرون سے دیکھا -
مین نے اپنے عاشق کی طرف اُس نظر سے دیکھا کہ جو اُسے مجبور کرتی تھی کہ تو تعمیل حکم پر کمربستہ ہو اور اُسوقت مطلق چون وچرا نہ کر - اور پھر مین شہزادہ کی طرف مخاطب ہوکر یہ کہنے لگی - یہ بہت بہتر ہوگا اگر ہز ہائی نس اپنا منشا ظاہر فرمادینگے جس سے ہمارا شبہہ جاتا رہے اور ہمین اطمینان کلی ہو جائے -
شہزادہ - میرا یہ منشا ہی - (فرڈینینڈ کی طرف مخاطب ہوکر) جب تک مین یہان ہون تمھین اپنا ملازم رکھونگا اور جو مراعات کہ مین تم سے کرتا تھا اُسمین سرمو تفاوت نہین ہوگا - نہ تمھارے والد نہ تمھارے رشتہ دارون کو یہ معلوم ہوگا کہ تم نے میرے ناراض کرنے کی فلان بات کی ہی - اور جب مین انگلینڈ سے جاؤنگا تمھین قیمتی سندین دے جاؤنگا اور نیز اُس امیر الامرا سے تمھاری سفارش کر جاؤنگا کہ جس سے بارہا تمھاری نسبت مین کہہ چکا ہون -

(میری طرف مخاطب ہوکر)

تم ابھی اپنی خادمہ کو لے کر پیٹرسن کی ہمراہی مین لندن چھوڑ کر پیرس چلی جاؤ - اور جب تک کہ مین وہان نہ پہونچون تم قیام رکھو - شاید ایک مہینہ تمھین مجھ سے

علنحدہ رہنا پڑے بعد ازان مین تمھارے پاس پہونچ جاؤنگا اور پیرس مین چند ہفتے رہ کر اپنے وطن مالوفہ کو روانہ ہوجاؤنگا۔ چاہے تم میرے ساتھ میرے وطن چلنا اور چاہے ہمیشہ کے لیے مجھسے پیرس ہی مین علنحدہ ہوجانا۔ یہ تمھاری مرضی پر منحصر ہی۔ تم نے بخوبی مجھے برت لیا ہی اور میرا چال چلن میری طبیعت ملاحظہ فرمالی ہی تمھین اسپر تامل کرنے اور اپنی یکطرفہ رائے قائم کرنے کے لیے بخوبی وقت ملے گا۔ ہان ایک بات اور کہتا ہون وہ یہ ہی کہ اگر تم نے میری تجاویز کو قبول کرلیا گذشتہ باتون پر پانی پھیر دونگا۔

یلین۔ آپ کی فیاضانہ طبیعت اور رحیمانہ مزاج نے مجھے آپ کا سچا منقاد و مطیع بنادیا۔ بجائے اسکے کہ آپ چین بجبین ہوتے آپ بُرے طور سے پیش آتے آپ نے ہمارے ساتھ رحیمانہ برتاؤ کیا۔ ہمین ہرگز امید نہ تھی کہ آپ یون پیش آئین گے۔

شہزادہ۔ خوب خوب۔ اچھا ہوا کہ تمھین اپنے فعل پر پشیمانی ہوئی اور تم نے میری اصلی حالت کا اندازہ کرلیا۔ مجھے یقین ہی کہ تم دونون میری اس تجویز پر راضی ہوگئے کیا تم رضامند نہین ہو۔

یلین۔ ہان ہم راضی ہین۔

گو فرڈ نیننڈ ابھی مذبذب ہی تھا کہ اسکا جواب کیا دیا جائے لیکن مین نے ایک ممتاز نظر اسپر ڈالکر اسکو خاموش کردیا۔

شہزادہ۔ اچھا تو پھر معانقہ کرکے آپ جدا ہوجائین۔

یہ کہکر شہزادہ ایک منٹ کے لیے دوسرے کمرہ مین چلا گیا۔ اور یہ امر صرف اسکی عالی ہمتی اور بلند حوصلگی کا ثبوت تھا کہ جاتے وقت یہ بخوبی تعلیم و تخیر دہو لینے فرڈ نیننڈ نے اشارہ سے مجھسے دریافت کیا کہ کیا ارادہ ہی۔ مین نے نبون پر

انگلی رکھی کہ خاموش رہنا اگر ذرا بھی آواز نکالی شہزادہ سُن لے گا اور اسے اشارہ کیا کہ بس اب تم رخصت ہو جاؤ۔

شہزادہ۔ واپس آکر۔ فرڈینینڈ پیٹرسن تمہیں مکان کے باہر لے جائے گا تا کہ دوسرے شخص کو خبر نہ ہووے۔

یہ کہکر اسنے فرڈنینڈ کو رخصت کیا۔ پیٹرسن کو حکم دیا کہ تم باہر تک انکے ساتھ جاؤ۔

شہزادہ۔ اُسی ملائم ہمدردانہ لہجہ مین۔ روز بیشتر اسکے کہ تم پیرس روانہ ہو مجھے تم سے چند باتین کرنی ہین۔ اور وہ باتین یہان اس کمرہ مین مین ہرگز نہین کرنے کا جہان تم اپنے عاشق کے ساتھ لیٹی ہوئی تھین مجھے دیکھ دیکھکر اُس کمرہ کو جوش پیدا ہوتا ہے آؤ تم میرے ساتھ دوسرے کمرہ مین آؤ تا کہ تمہین معلوم ہو کہ مین تم پر کس درجہ کی شفقت کرتا ہون اور تم سے وہ برتاو کرتا ہون کہ جس سے تمہین بخوبی روشن ہو جائے گا کہ میرے دل مین ذرا بھی کدورت نہین رہی ہے۔ اور مین تمہین اُسی طرح سے چاہتا ہون۔

مجھے اس سے عذر ہی کیا ہوتا مین پہلے ہی مطیع ہو چکی تھی اور مجھپر اسکے اس مشفقانہ برتاؤ اور عالیہمتی نے ایسا اثر کیا تھا کہ مین بیان نہین کرسکتی مجھے سخت تعجب تھا کہ یہ مشرقی لوگ جو عورات کے لیے نہایت سخت ہوتے ہین مجھ سے کس طرح سے برتا یہ میری تقدیر کی بات ہے ورنہ یہ مشرقی لوگ کاہے کو ایسے ہوتے ہین۔

میرا ہاتھ پکڑکر شہزادہ کمرہ کے باہر نکلا۔ چاندنی خوب چھٹک رہی تھی اور سامنے کا باغیچہ کیفیت دے رہا تھا۔

شہزادہ تمہین معلوم ہوا اے روزا اب بھی وہ ہی محبت تمہاری میرے دل مین موجود ہے۔

مین - واقعی وہ ہی محبت ہو وہ ہی محبت ہی - مین کافی طور سے اُسکی ممنونی کیونکر ظاہر کروں -

شہزادہ - مجھے اوپر کی طرف لیجاکر - ای روز تم مجھ سے اس امر کا اقرار کرو کہ تم پیرس جاکر ہرگز ہرگز فرڈیننڈ سے خط کتابت نہ رکھنا اور اگر وہ تمھین کوئی بھیجے - اسکو بھی تم نہ کھولنا اسکے مقابل مین مین اقرار کرتا ہون کہ میری محبت و الفت کا حال ایسا ہی رہے گا جیسا کہ ابتک رہا ہی اور مین گذشتہ باتون کا کبھی خیال بھی نہین کرنیکا

مین اسکا جواب دینے کو تھی کہ مین نے سامنے سے دو حبشی بلیون کی سی آنکھین ہیبت ناک صورت آتے ہوے دیکھے - انکی صورت دیکھکر مجھپر ایک خنک خوف طاری ہوگیا - مین دو قدم پیچھے سرک کر ٹھہر گئی - شہزادہ مجھے ایک تنگ کمرہ مین لے گیا - اس کوٹھری کے نیچے بڑی بڑی دیوارین تھین - اور ان دیوارون کے پیچھے ایک رستہ تھا جہان سے خادم یا تاجر شہزادہ کے لیے مال وغیرہ لایا کرتے تھے اسکا درجہ سیدھا باغ کے مقابل مین بنا ہوا تھا - اب یہ معلوم نہین تھا کہ یہ راہ کہان جاتی ہی اور کہان ختم ہوتی ہی - کیونکہ جس حصہ مکان مین مین رہتی تھی اُس سے یہ کوٹھری اور اسکے اندر جانے کا رستہ دوسری طرف واقع تھا -

جب اس رستہ مین آئی تو یکایک ٹھہر گئی - کیونکہ مجھے اس تنگ راہ مین اور ان حبشیون کے ظہور پذیر ہونے اور غائب ہونے نے مجھے دہلا دیا -

شہزادہ - کیون روز کیا ہی -

اب شہزادہ کی آواز مین منحوس اور نرا پن آگیا تھا -

مین جواب دینے کو تھی کہ اُسی وقت میرا مُنہ کسی شخص نے آکر بھیچ لیا اور ایسا زور سے بھیچا کہ اگر مین غل بھی مچانی چاہتی جب بھی نہ مچا سکتی تھی -

دونون حبشی غلام میرا ڈنڈا ڈولی کر کے مجھے ایک کمرہ مین لے گئے جہان ایک

قیمتی غالیچہ بچھا ہوا تھا - غلاموں کے پیچھے شہزادہ بھی آیا اور دروازہ بند کر دیا گیا۔
میرزا محمد خان - آگ بگولا ہو کر - اگر تو نے ذرا بھی غل مچایا تو یہ حبشی غلام تیرے یہیں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالینگے -

وہ حبشی عفریت مست جو میرے منھ پر ہاتھ رکھے ہوئے تھا اُسنے اپنا ہاتھ ہٹا لیا اور اپنا تیغہ نیام سے نکال لیا - تیغہ دیکھتے ہی میرے اوسان اُڑ گئے اور میں مارے ڈر کے کانپنے لگی - کبھی میں وحشیانہ طور سے شہزادہ کی طرف نظر ڈالتی تھی اور کبھی میں ان حبشیوں کو دیکھتی تھی - اُسی حالت اضطراب میں میں نے چاہا کہ شہزادوں کے پیروں پر گر پڑوں مگر میرے حواس ہی بجا نہیں تھے کہ میں یہ عملدرآمد کرتی - موت سامنے پھر رہی تھی - موت کے علاوہ وہ یہ عزرائیلی صورتیں اور بھی روح کو فنا کیے دیتی تھیں -

میں اُسوقت اپنے دل میں یہ کہہ رہی تھی کہ یا اللہ میری قسمت کیا ہو گئی - کیا اس مظلومہ لڑکی کی تقدیر میں یہی لکھوا کر لائی ہوں کہ جو نا معلوم قتل کر کے دفن کر دی گئی - اس کوٹھری کا رستہ دروازہ کا رستہ ایک بڑے سجے ہوئے کمرہ میں جاتا تھا - وہاں حبشی بیٹھا ہوا تھا - کوئی رستہ ایسا نہیں تھا کہ میں بھاگ سکتی - بے ساختہ مجھ سے نالہ و بکا کی آوازیں نکلنے لگیں اور میں نے اُسی حالت میں اپنے کو شہزادہ کے پیروں پر آنکھیں بند کر کے پھینک دیا -

شہزادہ - تند اور کرخت روکھے لہجہ میں - اُٹھ اُٹھ -

میں - اُٹھ بیٹھی -

شہزادہ - کیا اے فاحشہ تو نے یہ خیال کر لیا تھا کہ میں نے تیری اس بد افعالی سے چشم پوشی کی اور تیری یہ بدکرداری معاف کر دی ہرگز نہیں - یہ قطعی ناممکن ہے تیرے لیے قبر کھد چکی ہے ایک گھنٹہ میں تو لیست و نابود

کر دیجائے گی - اس قتل کی کسی کو کانون کان خبر بھی نہ ہوگی تجھ [illegible] شاید تو سمجھے [illegible]
پیرس چلی گئی ہوگی اسکے بعد وہ یہ خیال کرے گا کہ تم میرے ساتھ فارس چلی گئی ہو -
تو میرے اس فعل کو چاہے جو کچھ سمجھ اور کیسا ہی شیطنت خیز خیال کر مگر مین بہت خوش
ہون کہ مین نے تجھ سے انتقام لینے کی کارروائی کو مضبوط کرلیا اب تو مرنے کے لیے
تیار ہوجا - یہ تو ہرگز نہ خیال کیجیو کہ مین چیخ پکار کر کسی کو اپنا معاون اور مددگار بناؤنگی -
ای روزالیمبرٹ دوزانو بیٹھکر خداوند تعالی سے اپنی مغفرت کی دعا کرلے پانچ
منٹ مین تجھے اور دیتا ہون جس خدا کو تو مانتی ہی اُسکے آگے رو اور اپنے گناہ بخشوا
کیونکہ رحم یہ محض ناممکن ہی زمین و آسمان ادھر سے اُدھر ہوجائے جب بھی
رحم نہین کیا جا سکتا - دوزانو ہو اور دعا مانگ شاید یہ آخری وقت کی دعا آخرت مین
تیرے کام آوے -

علین - خدا کے لیے آپ میری جان بخشی کیجیے - یہی سمجھکر جان بخشی کیجیے کہ مین کیسی
نوجوان ماری جاتی ہون - ای شہزادہ صاحب میرا باپ بھی ہی اُسی کے بڑھاپے پر
ترس کھاکر مجھے بخشیے -

شہزادہ - خاموش ای بدکار عورت خاموش - تیرے پانچ منٹ گئے جاتے ہین
پھر ایک سیکنڈ بھی نہین ملنے کا یاد رکھیو بخشش اور رحم کا ہرگز ذکر ہی نہ کر ممکن
نہین کہ کوئی چیز مجھے اس سے پھیرے - کیا تو ایسے شخص سے کہ جسکا تو نے یہ کفران
نعمت ادا کیا رحم کی خواستگار ہوسکتی ہی - کیا مین نے تجھے اپنی بیوی بنانے کی
درخواست نہین کی کیا مین نے اپنا کل عیش و آرام تجھ ہی کو نہین سمجھا کیا مین نے
اپنا دھن من تن تجھے وقف نہین کردیا تجھے ذرا خیال نہین کہ ایسے شخص کے ساتھ مین
یہ بیوفائی کرتی ہون - کمبخت میری الفت و محبت کا کچھ تو خیال کیا ہوتا - تو نے یہ کب
خیال کیا تھا کہ تیرے اس رشتے کو جو تو اپنے عاشق کے لیے پیچ لٹکایا کرتی تھی کوئی

دیکھے گا۔ کیا تجھے نہیں معلوم تھا کہ میرے یہ باوفا حبشی غلام ہر وقت تیری نگہبانی کیا کرتے تھے اب تیرا اپنے گورے ہاتھ باندھکر التجا کرنا محض بے سود ہے تیری واہیات فقرہ بازیاں جو تو مجھپر ڈال رہی ہے ہرگز تیری خلاصی کی باعث نہیں ہو سکتیں تیری قبر تیار ہے بس مرنے کے لیے مستعد ہو جا۔

میں دوبارہ شہزادہ کے قدموں پر گر پڑی اور رو رو کر اُس سے خواستگار معافی ہوئی۔ مگر میرے رونے اور آہ وزاری اور اُسکے ساتھ التجا کرنے نے اُسکو بر سر رحم نہ کیا اور وہ اپنی اُسی جوشیلی طبیعت سے یہ کہتا رہا کہ ہوشیار ہو جا وہ پانچ منٹ ختم ہونے کو ہیں۔

میں نہیں بیان کرسکتی کہ اسوقت میری کیا کیفیت تھی ہاں صرف یہ معلوم ہوتا تھا کہ موت آنکھوں کے آگے پھر رہی تھی اور مجھے کامل یقین تھا کہ دنیا کو الوداعی سلام کرنے کا موقع آگیا ہے۔

جب میں نے دیکھا کہ میری آہ وزاری کام نہیں آتی اور بیشک یہ مجھے بغیر قتل کیے نہیں چھوڑنے کا۔ میں دوزانو ہو کر خداوند تعالی سے اپنی مغفرت کی دعا مانگنے لگی میری گردن میں رسّی پڑی ہوئی تھی اور اُسکو حبشی برہنہ شمشیر پکڑے ہوے بیٹھا ہوا تھا شہزادہ۔ اے بدکار عورت اب تو تھراتی ہے جب تو اس فعل شنیع کی مرتکب ہوئی تھی تجھے یہ خوفناک وقت یاد ہی نہیں تھا۔ چند ہی لمحے میں تو نعش کی صورت پڑی ہوئی معلوم ہوگی۔

میں بیتابانہ اُٹھ کھڑی ہوئی اور میں نے چیخ کر یہ کہا۔ ہائے مجھے بچانا یہ کمبخت قتل کیے ڈالتا ہے۔

یکایک سامنے کا دروازہ کھلا اور فرڈینینڈ زور سے کمرہ میں داخل ہوا۔ اسکی صورت دیکھتے ہی میں نے ایک چیخ ماری اور یہ آواز وحشیانہ خوشی کی تھی۔

چھپنواں باب

کیفیت

یہ ایک ایسا تعجب انگیز نظارہ تھا کہ میں بیان نہیں کر سکتی مجھے یہ خبر نہ رہی تھی کہ آیا میں نے اپنا اتنا وقت خواب میں گذارا یا دنیا میں رہی یا عالم بالا کی سیر کرتی رہی۔ بہت دیر کے بعد مجھے ہوش آیا کہ واقعی میں زندہ ہوں اور اسی دنیا میں ہوں۔

جب میں نے آنکھ کھولی مجھے معلوم ہوا کہ میں ایک کوٹھری میں کوچ پر لیٹی ہوں یہ مجھے معلوم نہیں تھا کہ آیا یہ وہی کوٹھری ہے یا کوئی اور ہے۔ میں نے پھر اپنی آنکھیں بند کر لیں تاکہ اپنے اوسان درست کروں۔ مگر شب کی گھٹا ٹوپ اندھیاری میرا کلیجہ اور دہلائے دیتی تھی۔ میں نے پھر آنکھیں کھولنے کی کوشش کی تاکہ معلوم کروں کہ یہ سماں یکایک کیونکر پلٹ گیا اور اب میں کہاں لیٹی ہوئی ہوں۔ مگر میرا دماغ ایسا کمزور ہو گیا تھا اور میری جسمانی طاقت ایسی تحفیف ہو گئی تھی کہ مجھ سے واقعی خیال کیا گیا اور نہ میں اپنے اوسان بجا کر سکی۔

رفتہ رفتہ مجھے شہزادہ پارس اور ان حبشیوں کا خیال آنا شروع ہوا۔ ایک حبشی برہنہ تیغ لیے ہوئے دکھائی دیا اور ایک حبشی گلے میں رسا ڈالے ہوئے معلوم ہوا لیکن یہ خوفناک نظارہ میں نے بہت جلد دل سے دور کر دیا۔ اور اپنا دل مضبوط کر کے اپنے اوسان بجا کیے۔ چاروں طرف آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھیں تو معلوم ہوا کہ جہاں میں لیٹی ہوئی ہوں یہ میرا وہ ہوٹل ہے کہ جہاں سے میں شہزادہ کے گھر میں آئی تھی۔ جوں ہی اسکا یقین آمیز نظارہ میری آنکھوں میں گھپا بے اختیار میرے لبوں سے

یہ الفاظ سرزد ہوئے۔ الحمد للہ۔

قوت سامعہ نے بھی عود کیا مجھے سُنائی دیا کہ کوئی میرے کمرہ مین آہستہ آہستہ آرہا ہی یہ ایک بوڑھی عورت تھی مجھے اسکی شکل سے معلوم ہوگیا کہ یہ تیمار کنندہ عورت ہی۔ اسنے مجھے ہوش مین آنے کی مبارکباد دی اور کہا بیگم کسی قسم کا خیال دل مین نہ لانا۔

مین۔ مجھے اس حالت مین کتنا عرصہ ہوا۔

عورت۔ بیگم صاحبہ پورا ایک مہینہ گذر گیا۔

اُس عورت نے مجھ سے اس طور سے باتین کین کہ مجھے یہ یقین ہوگیا کہ جو کچھ مجھپر سانحہ گذرا تھا اور جب سے میری یہ حالت ہوگئی تھی اس سے وہ محض بے خبر ہی۔ مین نے ارادہ کیا کہ فرڈینینڈ کی نسبت دریافت کرون مگر پھر مین نے اس سے یہ سوال کرنا مناسب نہین سمجھا۔

اس عورت نے مجھے کچھ اشیا مقویات کی قسم سے دین۔ اور باہر چلی گئی۔ کہ اتنے مین کمرہ کا دروازہ کھلا اور فرڈینینڈ نے آہستہ سے اندر قدم رکھا۔ وہ مجھے ہوش مین دیکھکر اتنا خوش ہوا کہ اُسکا سارا چہرہ کھل گیا۔ مارے خوشی کے اُسنے اپنا ہاتھ میری گردن مین ڈال دیا۔ یہ وقت شام کا تھا اور موم بتی میرے کمرہ مین روشن ہورہی تھی فرڈینینڈ میرے پاس بیٹھا ہوا تھا اور ڈاکٹر ایک طرف کرسی پر بیٹھا تھا۔ جب ڈاکٹر رخصت ہوکر چلا گیا فرڈینینڈ نے کہا پیاری روز جب تک تم بخوبی صحیح وسالم نہ ہوجاؤگی مین تم سے شہزادہ سے خلاصی کا حال نہ بیان کرونگا۔

دو دن تک مین نے اس معاملہ مین ایک لفظ بھی اُسکی زبان سے نہین سنا۔ تیسرے دن آکر یہ کہنے لگا۔

فرڈینینڈ۔ کیا تمھین اُس غم والم کا خیال ہوگا کہ جب یکایک ہماری مفارقت

ہو گئی ہو مگر اے پیاری روز وقت جدائی جب تم نے اپنی ممتاز نظروں سے میری طرف دیکھا مجھے امید ہوئی کہ تم مجھے اس امر کا یقین دلاتی ہو کہ ہم باہم پھر ملیں گے یعنی - واقعی میرا یہی ارادہ تھا کیونکہ مین نے یہ خیال کر لیا تھا کہ جب شہزادہ مجھے پیرس مین آکر ملے گا مین اُسکی تعمیل حکم کرنے سے قاصر رہونگی یعنی اسکے ساتھ اُس کے وطن چلنے سے انکار کرونگی - بس پھر بہت جلد تم سے ملاقات ہو جائیگی -

فرڈینینڈ - یا میرا خلاصی دہندہ - ہاں یہی امید مجھے بھی تھی اور اسی امید مین خوش تھا مگر پھر بھی تمھاری جدائی کا صدمہ اس خیال سے کم نہین ہوا - تم کو یاد ہوگا کہ پیٹرسن کو حکم ہوا تھا کہ وہ مجھے پہنچا کر مکان کے دروازہ کے باہر کردے چنانچہ اُسنے یہی کیا جب مین دس بیس قدم کے فاصلہ پر چلا گیا مجھے معلوم ہوا کہ ابتک وہ کھڑا تاک رہا ہو کہ کہین مین پلٹ کر تو نہین آتا - مین نے دو چار قدم اور بھی رستہ طے کیا مگر اتنا مجھے کھٹکا ہوا کہ کچھ نہ کچھ بات ضرور ہو جو یہ اتنی نگہداشت میری کر رہا ہو - جب مجھے یہ کھٹکا ہوا مین نے شہزادہ پر خیال کیا کہ اسکا کچھ اعتبار نہین ہو کیا عجب ہو کہ اسکے چال چلن مین غیر فطرتی جھلک ضرور ہو - اسکا ہمارے ساتھ یہ رحیمانہ برتاؤ اور فیاضانہ پیش آنا یقین دلاتا تھا کہ ضرور کچھ دال مین کالا کالا ہو - فریب اور دغابازی کے خیالات میرے دماغ مین جمتے چلے گئے - مجھے یہ بھی خیال تھا کہ مشرقی لوگ عورتون کے حق مین ہم لوگون سے سخت گیر ہوتے ہین - اس خیال نے مجھے چونکا دیا کہ کہین میرزا احمد خان تم سے انتقام تو لینا نہین چاہتا اور وہ انتقام کہ جو اس دنیا سے فانی کی پھر بھی صورت نہ دیکھنے دے گا -

قصہ مختصر یہ کہ مین ڈر گیا اور میرے دل مین یقین سا ہو گیا کہ ضرور کچھ نہ کچھ ہو ضرور اسی سے مین نے واپس پھرنے کا ارادہ کیا مین واپس پھرا اب بھی مین نے

پیٹرسن کو وہین کھڑا ہوا پایا۔
پیٹرسن۔ آپ واپس کیون چلے آئے۔
یہ اسنے سوال اس طرز پر کیا کہ مین نے پہچان لیا کہ قطعی کوئی معاملہ ہوا ہے میرا شبہہ صورت تیقنی مین جلوہ دینے لگا۔ مین نے اُسے جواب دیا کہ شہزادہ سے مین ایکبار اور بھی ملنا چاہتا ہون۔
پیٹرسن۔ یہ محض ناممکن امر ہے۔
مین نے اس سے کہا کہ جب تک مین نہ دیکھ لونگا کہ روزا تمھارے ساتھ بگھی مین بیٹھکر روانہ پیرس ہو گئی مجھے ہرگز اطمینان نہین ہوگا۔ پیٹرسن کوشش کر رہا تھا کہ کسی طرح سے مین چلا جاؤن۔ اسکی آواز مین اضطراب تھا لہجہ ٹوٹا ہوا معلوم ہوتا تھا۔ اسکی یہ باتین مجھے اور گھبرائے دیتی تھین۔ اور تیقنی نقوش میرے دماغ مین جمتے جاتے تھے کہ ضرور ایک ہولناک نظارہ دیکھنا پڑے گا۔ مین نے چاہا کہ مین مکان مین بڑھون۔ اُسنے مجھے روکنا چاہا مگر مین نے بڑھکر ایک ڈگ ایسا رسید کیا کہ جس سے وہ زمین پر گر پڑا۔ مین اسکو گرا کر آگے بڑھا۔ معلوم ہوا کہ کمرہ کا سامنے والا دروازہ بند ہے اور اسکے اندر کے حصہ مین روشنی ہو رہی ہے اُسوقت ایسے اوسان باختہ ہو گئے تھے کہ یہ نہ معلوم ہوتا تھا کہ کیا کرون اندھا دھند مین سامنے کے زینہ پر چڑھتا چلا گیا جون ہی زینہ پر چڑھکر مین آگے بڑھنا چاہتا تھا کہ تمھاری دردناک آواز طلب امداد کی گوشگزار ہوئی۔ مین وہ آواز سنتے ہی دروازہ کمرہ مین گھستا چلا گیا۔
مین۔ بس پھر تم نے مجھے بچا لیا۔ ہان پھر کیا ہوا۔ مین تو اسوقت بیہوش ہو گئی تھی۔
فرڈیننڈ۔ جون ہی مینے کمرہ مین قدم رکھا مین بیان نہین کر سکتا کہ شہزادہ کو کیسا

طیش اور غضب آیا ہی - الٰہی توبہ - کوئی زبان اُسکی خونخواری ہیئت کو نہین
بیان کرسکتی - اور نہ یہ کسی قلم سے ممکن ہوسکتا ہی کہ مجھپر یہ ہولناک نظارہ دیکھکر
جو دہشت طاری ہوئی اُسکو معرض تحریر مین لاوے - لیکن اس دہشت اور
ہول کے ضمن مین وحشیانہ خوشی بھی میرے دل پر احاطہ کیے ہوے تھی کہ مین نے
تمھین ایسی حالت مین آکر پالیا - تم ایک چیخ مارکر بیہوش ہوگئی تھین مین نے
دوڑکر وہ رسی جو تمھارے گلے مین بندھی ہوئی تھی نوچ کر پھینکی - دوسرے حبشی
کے ہاتھ سے برہنہ تیغہ چھین لیا تمھین فوراً کوچ پر لٹایا اور مین نے قسم کھا کر
شہزادہ سے کہا کہ اگر اسکی طرف آنکھ اُٹھاکر دیکھا تو ٹکڑے ٹکڑے کر دونگا - یہ سب
کام آن کی آن مین ہوگیا میری یہ بات سنکر شہزادہ کو اور بھی غصہ آیا اُسنے
اپنی شمشیر کے قبضہ پر ہاتھ ڈالکر نیام سے نصف ہی کھینچی تھی کہ اتنے مین
پلیٹرسن کمرہ مین بھاگا ہوا آیا اور اسنے چپکے سے شہزادہ کے کان مین کچھ کہا
شہزادہ نے اپنی نصف برہنہ تلوار میان مین کرلی - اور اب اسکے کچھ اوسان
بجا ہوے مجھ سے کہنے لگا کہ میرا یہ ہرگز ارادہ نہ تھا کہ اسے قتل کرڈالتا بلکہ روز
کے ڈرانے کے لیے یہ کارروائی کی تھی - کہ آیندہ اگر کسی کے پاس رہے تو
ایمانداری سے اپنی زندگی گذارے -

مین - نہین نہین فرڈنینڈ وہ شریر شہزادہ قطعی مجھے مارڈالتا - میرے قتل
کرنے مین ہرگز کوئی شک نہین تھا -

فرڈنینڈ - ہان یہ تو مجھے بھی یقین تھا لیکن مین نے مناسب یہی سمجھا کہ
مین خاموش ہورہون کیونکہ وہان موقع نہ تھا کہ مین اُسکو ڈانٹتا اور قائل معقول
کرتا - تم بیہوش پلنگ پر پڑی ہوئی تھین رات سخت اندھیاری تھی مجھے یہ خیال
تھی کہ جتنی جلد ہی ہوسکے تمھین اس مکان سے باہر لیجاؤن - مین نے شہزادے

اقرار کیا کہ اگر میری خواہشات سب پوری ہو جائنگی مین ہرگز اس امر کا بیان کسی سے نہ کرونگا۔

پیٹرسن گویا شاہزادہ کی طرف سے باتین کر رہا تھا اسنے مجھے یقین دلایا کہ جو کچھ تم کہوگے سب ہو جائے گا۔ مین نے اُنسے کہا کہ گاڑی اسی وقت تیار ہو تا کہ مین روز کو ابھی یہان سے لیجاؤن۔ شہزادہ اپنے دونون غلامون کو لیکر باہر چلا گیا اور پیٹرسن گاڑی کے لیے بھاگا ہوا گیا۔ مین اُس کمرہ مین تنہا تمھارے پاس بیٹھا رہا۔ پانی پر جو وہین رکھا ہوا تھا میری نگہ پڑی مین نے اس لیے چھینٹے تمھارے منھہ پر دیے۔ مین نے تمھاری کنپٹیان دبائین اور تمھارے تلوے سہلائے کہ تمھین کسی طرح ہوش آوے مگر سب بیفائدہ تھا۔ آخرکار پیٹرسن واپس پھر آیا اور کہا کہ گاڑی تیار ہے۔ مین یہ سُنکر ایسا خوش ہوا کہ مین بیان نہین کر سکتا۔ اس خوشی مین مین نے یہ خیال بھی نہین کیا کہ تمھارا سامان کپڑے وغیرہ اُنسے مانگون۔ ہم دونون نے تمھین لیجا کر گاڑی مین بٹھایا۔ مین نے یہی بہتر و مناسب سمجھا کہ تمھین اُسی ہوٹل مین لے چلون کہ جہان تم پہلے قیام پذیر تھین۔ چنانچہ یہان مین لایا ڈاکٹر کو فوراً طلب کیا اور کسی کو اس حال سے آگاہ نہین کیا کہ اصل مین یہ معاملہ گذرا ہے۔ بلکہ مرض کا بہانہ کیا۔ آج ایک مہینہ اور دو دن ہوے کہ مین تمسے باتین کرنے بیٹھا ہون۔ اور آج ہی تمھین کامل ہوش آیا ہے۔

مین۔ ای پیارے اور بہت پیارے فرڈنینڈ مین تمھاری جتنی ممنون و مشکور ہون وہ تھوڑا ہی اس لیے کہ تم میرے جان بچانے کے سبب ہوے ہو۔

فرڈنینڈ۔ یہ تم کیا کہتی ہو۔ مین نہین تھا جسنے تمھین محفوظ کیا بلکہ وہ کوئی اور قوت تھی جب مین تمھین وہان سے اُٹھا کر لایا ہون تین دن اور تین

شب کامل تمھاری پٹی پکڑے ہوئے بیٹھا رہا ہون تمھارے ہر دم [illegible]
شبہ ہوتا تھا مگر چوتھے روز جب ڈاکٹر نے یقین دلایا کہ تم بچ جاؤ گی اُسوقت مین
پلنگ کے پاس سے اُٹھا ہون - ورنہ وہان سے ہلنے کو جی نہین چاہتا تھا - چوتھے مین
یہان سے بھاگا ہوا پہلے اُس مکان مین گیا کہ جہان یہ سانحہ پیش آیا تھا کہ تمھارا کل اسباب
جا کر لاؤن مگر اُس مکان کو بند پایا پڑوس مین جب دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ اُسی شب
کو جسمین یہ خوفناک کام ہوا تھا شہزادہ صاحب مکان چھوڑ کر چلتے بنے مین دوڑا ہوا
سرکاری مکان مین گیا وہان سے بھی یہ معلوم ہوا کہ شہزادہ مع اپنے نوکرون کے چلا گیا تھا
مجبور ہو کر مین مایوس چلا آیا -

مین - اسکا ہاتھ اپنے لبون پر رکھکر تم مجھپر کیسے مہربان ہو افسوس تمھاری محدود
آمدنی اور اُسپر میرا یہ خرچ -

فرڈنینڈ - تم جانتی ہو کہ مین تم سے کیسی محبت کرتا ہون اور تم پر کس طرح جان نثار
کرتا ہون جب مین تمھین دل دے چکا پھر تم ہرگز ممنونی ظاہر نہ کرو - اس خیال سے
کہ میری آمدنی کے سلسلے بہت تنگ ہین مین تمھین کبھی نہین چھوڑنے کا -
ابھی تک میری گرہ مین زر نقد موجود ہے تم ہرگز کسی قسم کی فکر نہ کرو - جب روپیہ
خرچ ہو جائے گا مین روز و شب محنت کرونگا اور تمھارا ہاتھ تنگ نہین رکھنے کا یہ بات
تم سے پہلے ہی عرض کر چکا ہون -

مین - یہ کوئی تعجب کی بات نہین ہے کہ اُس لعین نابکار ناخدا ترس نے ڈر کے
مارے فوراً ہی لندن چھوڑ دیا ہو کہ ایسا نہ ہو یہ خبر اُڑے اور پھر اُس کمبخت نوجوان گمنام
لڑکی کا خون بھی ظاہر ہو جائے اور اُسی پر گورنمنٹ گمان کرے -
مین نے فرڈنینڈ سے ساری کہانی اول سے آخر تک کہ سنائی - یہ سُنکر فرڈینینڈ
بڑا تعجب ہوا اور وہ جگہ پر سے اُچھل کر کہنے لگا افسوس ایسا قاتل بچ کر نکل گیا -

میں - فرڈیننڈ اب محض بے سود ہوگا کہ اس بات کو مشتہر کیا جائے کہ یوں ہوا
اور یوں ہوا - مجھے اُسی حالت میں مجسٹریٹ کے یہاں جانا پڑے گا اور پھر میرا نام سخت
بدنامی کے ساتھ شائع ہوگا -

فرڈیننڈ - ہاں بیشک یہ بیفائدہ ہوگا - کاش اگر شہزادہ ملک میں ہوتا تو ضرور
اُسکی ٹنڈیاں کسی جاتیں - وہ یہاں سے بھاگ گیا اب اُسے گرفتار کرنا مشکل ہے -
ہاں اب مجھے یاد آیا ہے کہ یہ لڑکی فرانسیسی تھی - واقعی یہ اسکے پاس آکر رہی تھی اور
پھر یکایک یہ غائب ہوگئی تھی سب کو تعجب ہوا کہ یہ کہاں چلی گئی - اب معلوم ہوتا
کہ اُس سنگدل حرامزادہ شہزادہ نے اُسکو بھی یوں ہی قتل کر ڈالا تھا -

میں - ہاں ہاں درست ہے اسمیں ہرگز شک نہیں یہ پیٹرسن ہی تھا کہ جب لوسی گرسن
کو لیجا کر نعش کو جنگل میں دفن کیا تھا -

فرڈیننڈ - بس پیاری روزبس زیادہ نہ کہو تمہیں سخت تکان معلوم ہو رہا ہے اب
تم ذرا سو رہو پھر دیکھا جائے گا -

میری صحت آہستہ آہستہ قدم اٹھا رہی تھی - ایک مہینہ میں تو میں اتنی تندرست
ہوئی کہ اپنی کوٹھری کے باہر نکل سکی اور دوسرے مہینے میں اتنی طاقت آئی کہ ذرا
ہواخوری بھی کرنے لگی - اکتوبر ۱۸۶۶ع کا اختتام ہوگیا تھا - میری ۲۸ - برس کی عمر
تھی - افسوس صد افسوس کہ میرے سخت مرض نے میرے حسن کی وہ گرم بازاری
کھو دی تھی - نہ رخساروں پر وہ سرخی رہی تھی اور نہ چہرہ پر وہ ملائم پن رہا تھا - نہ
اعضا کی اُس گولائی اور تناسب کا نشان تھا کہ جسنے مجھے صدہا حسینان جہاں میں
ممتاز بنا دیا تھا - قصہ مختصر یہ کہ نوجوانی کی تازگی اور سرسبزی جو اب تک مجھ میں تھی صاف
جاتی رہی تھی -

* ان دنوں میں آئینہ میں اپنی صورت دیکھتی تھی کہ شاید پھر مجھ میں وہ حُسن عود کر آیا ہو

کہ جو باعث ناز تھا اور لوگ فریفتہ ہوتے تھے مگر بے سود تھا۔ نہ دانتون کی وہ آب وتاب رہی کہ ذرا مسکرائی اور بجلی چمک گئی اور نہ آنکھون کی وہ تیزی اور روشنی رہی کہ جو ایک ہی گردش مین صفون کی صفین الٹا دیتی تھی۔

مگر فرڈیننڈ کی وہ ہی کیفیت تھی وہ مجبور ویسا ہی فریفتہ تھا کہ جیسا اول دن ہوا تھا جو روپیہ کہ فرڈیننڈ نے کمایا تھا وہ بھی اٹھ گیا اور جو اسنے اپنے ایک چاہتے دوست سے لیا تھا وہ بھی خرچ ہوگیا۔ اب نہ تو اپنے اُس دوست سے مانگ سکا کہ جس سے پہلے مانگا تھا اور نہ اُسنے اپنا کوئی رفیق ایسا دیکھا کہ جو زبانی بھی سہارا اُسے دے سکے۔

فرڈیننڈ نے اپنے باپ کو دھوکا دیا کہ مین نے دوسری جگہ نوکری کر لی ہے مگر اُسکے بڑے بھائی نے کھوج لگا کر اپنے باپ کو اطلاع دیدی کہ وہ فلان جگہ رہتا ہے بوڑھا چند روز کا بھلا وا دے کر سیدھا اُس ہوٹل مین جہان مین قیام پذیر تھی چلا آیا۔

گو مین نے اُسے کبھی نہین دیکھا تھا لیکن ہان پہچان لیا کہ ضرور یہ فرڈیننڈ کا باپ ہے۔ مین اُسوقت دوسرے کمرہ مین تھی دونون باپ بیٹون کے باتین ہونے لگین۔ فرڈیننڈ کے باپ نے کہا کہ بیٹا تمھارا تعلق جو اِس لیڈی سے ہوگیا ہے اسے تم بالکل چھوڑ دو کیونکہ اخبار والے اُسنے گا تو دنیا مین منھ دکھانے کو جگہ نہ ہوگی بے نکاح والی عورت کا رکھنا سخت بے غرتی اور گناہ ہے۔ مین نے تمھارے لیے ایک جگہ خاص گورنمنٹ کے دفتر مین اسٹوکیپر کی تجویز کی ہے اگر تم مجھسے اقرار کرو کہ اِس لیڈی کو چھوڑ دونگا تو مین تمھین وہ جگہ دلوا دون۔

یہ سُنتے ہی فرڈیننڈ کے ہوش اُڑ گئے گو اپنے باپ کا سعادت مند بیٹا تھا اور حد سے زیادہ مطیع اور فرمانبردار تھا لیکن پھر بھی میرے عشق نے اسے ایسا

مدہوش بنا رکھا تھا کہ اُسنے یہی جواب دیا - ابا جان اگر اجازت ہو تو کل تک مین اسپر غور کر لون بوڑھا باپ چونکہ بیٹے سے بہت محبت رکھتا تھا اُسنے ایک دن کی اجازت دے دی -

جب وہ چلا گیا مین نے فرڈیننڈ سے کہا کہ جو کچھ تمھارے باپ بیٹون مین باتین ہوئین وہ سب مین نے سُن لین اب تمھارا کیا ارادہ ہی -

فرڈیننڈ - رنجیدہ ہوکر - بھلا روز کیونکر ممکن ہو سکتا ہی کہ مین تمکو چھوڑنے پر راضی ہو جاؤن ہان اگر تو بھی میرے ساتھ وہان چلے تو مین وہ نوکری کر لونگا نہین مجھے کیا غرض ہی -

مین - جو کچھ تمھارے والد نے کہا تم نے سُنا وہ کہہ گئے ہین کہ مین ہرگز اجازت نہ دونگا کہ تمھارا اس لیڈی کے ساتھ تعلق رہے -

فرڈیننڈ - لیکن اُسے کیونکر معلوم ہو گا کہ تم میرے پاس ہنوز رہتی ہو -

مین - دو دن مین چار دن مین اُسے معلوم ہو ہی جائے گا کہ مین تمھارے ساتھ ہون - دیکھو فرڈیننڈ سُنو مین کیا کہتی ہون - واقعی مین تم سے محبت کرتی ہون اور جتنی تم سے الفت ہوئی ہی آج تک ایسی کسی سے نہین ہوئی - سیکڑون وجوہات سے مین تمھاری سخت ممنون اور مشکور ہو چکی ہون - میری محبت اسکی مقتضی نہین ہی کہ مین تمھین برباد کر دون بس یہی بہتر ہی کہ ہم جدا ہو جائین اس لیے اگر اسوقت نہ ہوئے پھر خواہ مخواہ کسی نہ کسی دن قدرتی ہونا پڑے گا -

فرڈیننڈ - لیکن پھر تم کیا کرو گی مجھے ڈر ہی

یہ کہکر وہ ٹھہر گیا اور تامل سے میری طرف مایوسانہ محبت آمیز نگاہون سے دیکھا مین - تم میرے لیے ہرگز کچھ فکر نہ کرو مین باتھ چلی جاؤنگی وہان میرے چند

دوست ہین وہ میری ضرور مدد کرینگے - غرض مین اپنی زندگی کسی نہ کسی طور سے بہتر ہی گذرا لونگی -

فرڈنینڈ - یہ لفظ جو تم نے کہے ہین انسے میری ہمت اور میری ڈھارس بندھتی ہے

مین - تو پھر کل تم اپنے والد کے پاس یہان سے چلے جاؤ - اور اس عرصہ مین کہ جو اسوقت سے کل تک گذرے گا تم کوئی عذر پیش نہ کرنا -

فرڈنینڈ میرے اس آخری قول پر راضی نہ ہوا اور اسنے صدہا وحشیانہ تدبیرین مجھے ساتھ رکھنے کی مجھسے کہین لیکن مین سب کی تردید کرتی رہی آخر مین نے اسکے ارادون پر غلبہ پالیا -

جب دوسرا دن عین مفارقت کا آیا اسنے بہتیرا چاہا کہ مین اپنے ارادہ کو ملتوی کردون لیکن مین نے یہ دیکھا کہ میری جدائی کا بیشک اسے قلق رہے گا مگر چند روز مین جاتا رہے گا - اور پھر اسکی ترقی روز بروز ہوگی اور اسکے علاوہ مین بھی اسے اپنا سچا محبوب سمجھتی تھی اور مجھے دلی محبت تھی مگر وہ محبت ہی جب اسکی مقتضی ہوئی کہ مفارقت ہی ہو اس لیے کہ مفارقت پر اسکی بہتری منحصر تھی اس لیے مین نے اسکی کسی حیل و حجت کو نہین سُنا اور اب ہم دونون جدا ہونے پر آمادہ ہوے چلتے وقت فرڈنینڈ اس قدر رویا کہ ہچکی بندھ گئی قصہ مختصر یہ کہ ہم دونون جدا ہوگئے -

یہ دو دل کو یک جا سمجھا تا نہین
کسی کا اسے وصل بھاتا نہین

جب فرڈنینڈ چلا گیا مجھے معلوم ہوا کہ مین دنیا مین تنہا رہ گئی اور میرا کوئی وارث عالم مین نہین دکھائی دیتا -

میرا یہ مطلق ارادہ نہ تھا کہ مین ماں کے گھر واپس جاؤن ناظرین اس سے بخوبی واقف

ہین کہ میرا وہان کوئی دوست نہ تھا کہ جو مجھے ایک دن بھی بٹھا کر کھلاتا۔ یہ بات مین نے صرف فرڈنینڈ کی دلجمعی کے لیے کہدی تھی۔ کہ وہ یہ سنکر کہ میرا کہین ٹھکانا نہین ہی گھبرا نہ جائے۔

جس وقت فرڈینینڈ گیا ہی جو کچھ اس بیچارہ کے پاس تھا مجھے دے گیا تھا اور یہ صرف دس پونڈ تھے۔ میرے پاس جواہرات کی قسم سے سوائے دو چھلون کے کچھ نہ رہا تھا۔ سارا جواہرات اور قیمتی کپڑے شریر شہزادہ فارس لے اُڑا تھا مین کبھی ایسی تباہ و برباد نہین ہوئی تھی۔ ایک دفعہ جب باپ بنکر لوٹی گریسن نے بالکل لوٹ کر تباہ و برباد کر دیا تھا وہان ایلون نے پھر میری تھیلی کو بھر دیا تھا۔ موجودہ حالتون مین یہ لابد ہوا کہ مین فوراً کوئی نیا محافظ تلاش کرون۔

یہ خیال کرتے ہی مین لندن کے مغربی کونہ مین چلی گئی اور روز پیلک کے مجمع کے موقع پر جانے آنے لگی۔ مگر کسی نے بھی نظر بھر کر نہین دیکھا یہان تک کہ وہ دس پونڈ بھی خرچ ہو گئے۔ مین نے ناچار ایلون کو لکھا کہ مجھے سخت ضرورت ہی بڑی عنایت ہو گی اگر آپ میری مدد کرینگے اُسنے بیچاس پونڈ مجھے بھیجدیے اور یہ لکھدیا کہ بیلم مین بہت شرمندہ ہون کہ تمھاری خدمت پورے طور پر نہین کر سکا آجکل میری حالت بھی ناگفتہ بہ ہی۔ علاوہ تنگی کے مرض سے ایسا ناچار ہو گیا ہون کہ چارپائی سے بھی نہین اُٹھ سکتا ورنہ تمھارے پاس اُڑ کر پہونچتا۔

ہفتہ ہفتہ پر گذرنے لگا لیکن مین محافظ تلاش کرنے کی کوشش مین ناکامیاب رہی۔ مین ہائڈ پارک مین سیر کرنے کو جاتی ذولوجیکل گارڈن کی روشون پر لوگون کو تاکتی ہوئی ٹہلتی مگر سب غیر مفید تھا واقعی کوئی بھی تو نگہ اُٹھا کر نہین دیکھتا تھا یہ موسم جاڑا تھا لندن مین بڑے دن کی آمد آمد کی خوشیان ہو رہی تھین اور مین مایوسانہ شکستہ خاطری سے محافظ کی متلاشی پھر رہی تھی کہ جو عنقا صفت ہو گیا تھا

مین رخسارون پر قسم قسم کے رنگ ملتی اور اپنے کو طرح طرح سے سجاتی تھین
لاحول ولا قوۃ کوئی یہ بھی نہین جانتا تھا کہ یہ کون ہے اور کہان جاتی ہے - دن
بدن روپیہ کم ہونے لگا یہان تک کہ بالکل صفا چٹ ہونے کی نوبت آئی -
جب مین کئی تماشون مین جانے کے بعد بھی ناکام ہوئی آخر مین ایک دن
یہ سوچنے بیٹھ گئی کہ اب کرون تو کیا کرون کس سے خواستگار امداد ہون پہلے ارادہ
کیا کہ کپتان ہوماٹ کو لکھون لیکن جب سرکاری فہرست مین دیکھا تو وہ جنوبی
چین کے جہاز کی کمان پر گیا ہوا تھا - آخر یہ دل مین آیا کہ سر جیمس کو تحریر کرون
مگر اسکو دھوکا دینے کا خیال میری طبیعت مین پہلے سے آگیا کہ وہ ایسا مخالف
ہوکر کاہے کو مدد کرے گا مگر کیا کرتی ضرورت بری ہوتی ہے ناچار اسکو چٹھی لکھی
کئی دن کے بعد ایسا سخت جواب آیا کہ مین پھوٹ پھوٹ کر خوب روئی - اُسنے
لکھا تھا کہ تمہارا نہ وہ چال چلن تھا کہ کوئی تم پر رحم کرے اور نہ تم میرے ساتھ
اُس طرح سے پیش آئین کہ ایسے وقت مین مین تمہاری مدد کرون - معلوم ہوتا ہے
کہ تم پر سخت مصیبت آکر پڑی ہے جو تم مجھ سے طالب امداد ہوئین - اس چٹھی کو
دیکھکر میری ہچکی بندھ گئی پھر مین سر پکڑ کر بیٹھ گئی کہ اب کیا کرون کہان جاؤن -
کس سے کہون - خرچ سب اٹھ گیا تھا ایک کوڑی بھی نہ رہی تھی جس مکان مین
مین رہتی تھی اُس مکان والی نے کرایہ کا تقاضہ پر تقاضا کرنا شروع کیا - ایک
آفت مین جان مبتلا ہو گئی - کوئی بات بن ہی نہین پڑتی - مجبوراً مین نے اپنی
ایک انگوٹھی کرایہ وغیرہ کی ادائی کے لیے فروخت کر ڈالی مگر اس سے ہوتا کیا ہے
جب تک کہ بھرپور روپیہ پاس نہ ہو - ناچار سوچتے سوچتے مین نے ویلیلے کو
چٹھی لکھی مضمون تحریر کیا کہ عارضی ضروریات اسکی مقتضی ہوئے ہین کہ مین آپ سے
پچاس پونڈ کی درخواست کرون یقین ہے آپ خط دیکھتے ہی بھیجدینگے - وہ

دن اس چٹھی کا جواب آیا لفافہ عورت کے ہاتھ کا لکھا ہوا تھا۔ چٹھی کو کھول کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ یہ چٹھی ویلسلے کی بیوی کی تھی۔ اسمیں یہ تحریر تھا چونکہ میرا خاوند باہر گیا ہوا ہی یہاں نہیں ہی اس لیے اُسکی غیر حاضری میں مین نے چٹھی کو کھول کر دیکھا سخت غضب اور طیش مین مین نے اُسی لفافہ مین تمھاری چٹھی بھی ملفوف کرکے روانہ کی ہی۔ آیندہ مت بھیجنا۔ ظاہر ہی کہ اسکا اثر میرے شکستہ دل پر کتنا ہوا ہوگا اور میری کیا حالت ہوئی ہوگی۔

سوا اسکے کہ مین زار زار روتی اور کیا کرسکتی تھی۔ مین روتی جاتی تھی اور یہ شعر پڑھتی جاتی تھی۔

ایک وہ دن تھا کہ مین منظر ہر عاشق تھی
میری نظروں مین تھا پھر ایسا کشش کا پتلا

کھینچ لاتا تھا جو اک چشم زدن مین عالم
صرف [illegible] مین صد ہا کو بنایا شیدا

ہائے اب وہ بھی زمانہ ہی بصد حیف مرا
آنکھ بھر کر بھی نہیں دیکھتا کوئی پاس آ

کبھی دیوانہ وار یہ پڑھتی تھی۔

چڑیاں کیا چگ گئین اے روز وہ شوکت تیری
خاک مین مل گئی کیا ہائے وہ عظمت تیری

اپنا سرتاج زمانہ نے بنایا تھا تجھے
اسکی نظروں مین نہیں آج ہی وقعت تیری

پڑ گئی ماند کڑکتی ہوئی بجلی تیری
اڑ گئی کونسے جنگل مین وہ نکہت تیری

تیرے چہرہ سے برستا تھا وہ حسن اجمل
کیسی پرشوکت وصولت تھی وہ صورت تیری

خوش بیانی کا ترے سکہ جما تھا سب پر
یاد آئی ہی وہ ہی آج بلاغت تیری

جانگزا مین ترا درد کے تیرے جملے
اور پھر اُسپہ لطافت کی وہ قرأت تیری

کسکا جا جاکے پتہ لائے گی تیرا آخر
جستجو مین نہیں کام آئے گی رقت تیری

پھر میرا ارادہ ہوا کہ لارڈ الفرڈین کو تحریر کروں لیکن جب مین نے کاغذ یک مین

انکا نام دیکھا تو مجھے نام ڈھونڈھنے مین ناکامیابی ہوئی معلوم ہوا کہ اُنکا [illegible]
ہوگیا ہی - میرے دل مین اس امر کا یقین آمیز خیال آیا کہ سیسم میری مدد ضرور کرسکتی
مگر خرابی یہ تھی کہ اُسکو تلاش کہان کرون صرف آتنا یاد تھا کہ جب سال گذشتہ [illegible]
مجھے ملی تھی اُسنے پتہ بتایا تھا کہ مین بیراڈ اسٹریٹ مین رہتی ہون مین دیوانہ وار اُسی
پتہ سے وہان بھاگی ہوئی گئی دیکھا کہ اُس مکان مین سرکاری دفتر آگیا ہی - سخت
مایوسی ہوئی کہ کیا کرون - قرض کی ادائیگی کے وعدہ کا دن آگیا اور گرہ مین ایک
ٹکا نہین کہ قرض خواہون کی چپقلش سے سبکدوش ہوا - ناچار مین نے اپنی
دوسری انگوٹھی بھی فروخت کرڈالی ایک ہفتہ تو نبھ گیا لیکن جب دوسرا ہفتہ آیا
پھر تقاضا سخت کرایہ وغیرہ کا ہونے لگا ناچار مین نے دوبارہ ایلون کو لکھا کہ
آپ چند پونڈ سے میری اور بھی مدد کرین -

سخت مشکل ہی بچا تُجھے میرے پیارے

مین نے ہوٹل کی خادمہ کے ہاتھ [illegible]
آئی کہ ایلون کافور ہوگئے پولیس نے اُنکے سامان پر قبضہ کرلیا ہی اور وہ اب
نیلام ہونے کو ہی -

جب مکان والی کو ناامیدی ہوئی کہ اس سے ہرگز کرایہ وغیرہ ادا نہ ہوگا اُسے
مجھ سے کہا کہ بیگم کیا تو روپیہ دو یا میرے گھر سے نکل جاؤ - اللہ اکبر کیا وقت ہی
کہ زمین بھی رہنے کو جگہ نہین دیتی - مین نے اس سے کہا کہ کل تک اور صبر کرو مین
تمہارا روپیہ ادا کردونگی - شام کو مین ایک تھیٹر مین چلی گئی اور صبح کو پانچ اشرفیان
لیے اپنے گھر آگئی مگر حیف یہ مین نے کیونکر حاصل کین -

میرا دل ٹوٹ گیا تھا - مین اُکھڑی اُکھڑی سانس لینے لگی تھی - جان کنیان مجھپر محیط
ہو رہی تھین اور میری عجیب نوبت تھی کہ افسوس مجھپر وہ مصیبت آکر واقع ہوگئی

کہ مین تھیٹر مین کسبیون کی فہرست مین لکھی گئی -
اب یہ قصد ہوا کہ اپنی خالہ زاد بہن جونا کو جسکی شادی کپتان فورٹیکو سے ہو گئی تھی تحریر کرون کہ مجھپر یہ مصیبت ہے تم میری کچھ دستگیری کرو -
مین نے جونا کو چٹھی لکھی اسمین ایک خط کپتان کے نام کا بھی ملفوف تھا - کپتان کا پتہ بہت آسانی سے مجھے دریافت ہو گیا کیونکہ اپنے باپ کے مرنے کے بعد وہ سر کے نام سے مشہور ہو گیا تھا - غرض چٹھی مین نے روانہ کر دی - دوسرے دن اس چٹھی کا جواب کپتان کے گماشتہ نے دیا اُسنے لکھا تھا کہ میرا آقا اور میری مالکنی چار اگذرنے کے لیے اطالیہ چلی گئی ہین - فقط -
اس چٹھی کو دیکھکر جس سے بہت کچھ امید تھی میرے کلیجہ مین ایک گھونسا سا لگا اور مین کلیجہ پکڑ کر بیٹھ گئی -
اے ناظرین کیا مین فلاکت نشان اپنی رام کہانی یہین ختم کر دون نہین بلکہ ابھی اور بھی کچھ بیان کرونگی -
ناچار پھر مین تھیٹر مین چلی گئی اور رفتہ رفتہ مین گویا باقاعدہ آمد و رفت رکھنے والی ہو گئی - مجھے جب مین عیش و نشاط مین تھی یہ کبھی خیال نہین آیا تھا کہ اسکو کوئی آخر کو بُرا نتیجہ پیدا کرنا ہے - نہ جب مین دولت لٹاتی تھی اور ہزارون روپیہ یونہی فضول خرچ کر دیتی تھی آج کے دن کی خبر نہ تھی کہ تھیٹر مین کسبی بنکر روپیہ حاصل ہوگا کبھی مین یہ خیال کرتی کہ اس کمبخت راہ بد کو چھوڑ کر راہ نیک مین قدم زن ہون - اور سینے کا کام کرکے اپنی اوقات گذارون مگر اس کام کے کرنے کی مجھمین ہمت باقی نہین رہی تھی - یہی دل مین آتا تھا کہ خوب بن سنور کے نکلون شاید کوئی فریفتہ ہو جائے اور پھر اسکو تا دم زیست نہ چھوڑون جب ... تھا - اور میری مشکلون کے دن تھے مین یہ سمجھتی تھی کہ مین

ہمیشہ یون ہی رہونگی اور میرا یہ بلا خیز حسن کبھی کم نہ ہوگا - یہ مجھے [illegible]
تھا کہ ایک دن یون ذلیل در در ذلیل ہوجاؤنگی کہ کوئی حلق مین پانی ٹپکانے والا
بھی نہین ملنے گا -

چھ ہفتے یون ہی گذر گئے - ایک دن مین سوانگ بھرے ہوئے پردہ مین
سے نکل کر تھیٹر کے سامنے آتی تھی کہ سامنے سے مجھے آرتھر براجیز آتا ہوا معلوم
ہوا وہ ابھی اپنی گاڑی پر سے اُترا ہی تھا کہ میری اور اُسکی آنکھین چار ہوئین
اسکی صورت دیکھتے ہی ایک دہشت ناک آواز میرے مُنھ سے بیساختہ نکل گئی اور
مین بے تحاشہ بھاگی اور اِدھر اُدھر کا چکر دے کر ایسے موقع پر آگئی کہ پھر وہ
مجھے نہین دکھائی دیا - مین فوراً بھاگی ہوئی اپنی قیام کی جگہ پر چلی گئی اوندھے
مُنھ اپنے بستر پر گر پڑی اور اپنے مُنھ پر اپنے دونون ہاتھ ڈھانک لیے - اور مین
تلخی سے رونے لگی - یا اللہ اسنے مجھے تھیٹر مین سوانگ بھرے ہوئے دیکھا - جبکہ
اُسوقت میرا سارا سینہ کھلا ہوا تھا - مین نصف برہنہ تھی وہ کیا خیال کرتا ہوگا
اور کیا سمجھتا ہوگا - اس سے بہتر ہی کہ مین خودکشی کر لیتی کمبخت یہ صورت تو
دیکھنے مین نہ آتی - ہائے مین اُس دن کو کہان سے لاؤن کہ جسدن اُسنے
درخواست کی تھی کہ تم میری بیوی بن جاؤ مین تمھین باہر ملک [illegible] چین سے
اور یون عیش و عشرت سے رکھونگا اور پھر مین نے انکار کر دیا تھا - اور اُسکی معزز
درخواست کو قبول نہ کیا تھا - اگر قبول کر لیتی مجھے یہ دن دیکھنا کاہے کو
نصیب ہوتا اور مین خودکشی کا ارادہ کاہے کو کرتی - سوا اس کے
اور کیا ہوتا ہی کہ مین گھر سے بے گھر ہوجاؤن اور کہین اپنی جان تنگ کر
کسی گڑھے مین پھینک دی جاؤن - یہ خیال کرتے کرتے مجھے ایسی حالت مین
ضرور خودکشی کر لیتی زیبا ہو [illegible]

کمرہ کے باہر نکل کر دھڑادھڑ زینہ پر سے اُتری۔ مکان والی نے مجھے دیکھا کہ یہ بولائی ہوئی دیوانہ وار کہاں جاتی ہے اسنے میری کمر پکڑ لی مین نے ایک جھٹکا مار کر اُس سے کمر چھڑائی اور آگے بڑھی گو دیوانگی کا جوش جسنے خودکشی پر آمادہ کیا تھا مجھ مین کامل موجود تھا لیکن ساتھ ہی اسکے مجھے یہ بھی خیال تھا کہ اگر مین اپنی اس کوشش مین ناکام ہوئی تو مصیبت یہ ہوگی کہ پولیسمین گرفتار کرے گا اور پھر مجسٹریٹ کے یہان سے سزاے قید ہوجاے گی۔ اس خیال نے خودکشی کے اُٹھتے ہوے جوش کو ٹھنڈا کردیا۔

مگر اب بھی مین ارادہ کی پوری اپنے ارادہ پر جمی رہی۔ اور گلیون مین نکل کر سیدھی واٹرلو پل کی طرف چلی۔ آنکھون مین ایسا اندھیرا آگیا تھا کہ یہ ہی نہین معلوم ہوتا تھا آیا سڑک پر کوئی آدمی چل رہا ہے یا سڑک بالکل آدمیون سے صاف ہے۔

چلتے چلتے بہت سے لیمپ جلتے ہوے معلوم ہوے۔ مین سمجھ گئی کہ یہی واٹرلو پل ہے۔ مین ایک کونہ مین جاکر کھڑی ہوگئی یہ کونہ اسٹرینڈ اور ولنگٹن شاہراہ کے بیچ مین واقع تھا۔ کچھ دیر مین نے کھڑے ہوکر تامل کیا۔ گذشتہ باتون کا نقشہ میری آنکھون کے آگے کھنچ گیا۔ سیمر کا خیال آیا کہ جب وہ اپنے باپ سے مایوس و نا امید ہوکر یہان آکر گری تھی اور مین نے اُسے بچا لیا تھا۔ اے خداوند کیا کوئی ہاتھ ایسا ہی کہ مجکو اس ذلت و خواری کے غرے سے بچالے اور میرا ہاتھ گرتے وقت گھسیٹ لے مگر نہین نہین سیکڑون آدمی عورت و مرد میرے پاس سے گذرتے تھے بعض تو یون ہی گردن اُٹھائے ہوے چلے جاتے تھے اور جب مین خوف سے غل مچاتی اور اپنی دردناک آواز نکالتی کہ شاید کوئی ترس کھائے اور میری مدد کرے لوگ یہ کہتے تھے کہ یہ دیوانی ہوگئی ہے ایک پولیسمین میری طرف لپکا مین اُسے دیکھکر

پل گئے دروازہ کی طرف بھاگی - وہان مین نے آدمیون کا غل وشور سنا جو دہشتناک سے واویلا مچا رہے ہین مجھے معلوم ہو گیا کہ ضرور کچھ نہ کچھ معاملہ ہوا ہی - اسوقت میری طبیعت سے خودکشی کا خیال تو جاتا رہا تھا مگر ہان ایک استعجاب اور خرابی نے سرگردان بنا دیا تھا - اسی خیال مین سنجیدگی سے مین غلون کی طرف بڑھی - دیکھتی کیا ہون کہ لوگ اِدھر اُدھر دوڑتے پھرتے ہین - بعض لالٹینون کو پکڑے ہوے پانی کی طرف نظر ڈال رہے ہین - جب مین قریب پہونچی تو انھین سے کئی شخص کہنے لگے کہ دیکھو اس شخص کو بوٹ والون نے جہاز پر بٹھا لیا ہی - یہ سنکر مین پھر دروازہ کی طرف دوڑی ہوئی گئی - لوگ باہم باتین کر رہے تھے کہ ایک شخص دریدہ کپڑے فرد وردون کی صورت گرچہ اہر مگر امید نہین کہ اسکی جان بچے وہ نامراد قطعی مر جائے گا -

ہی ہی اگر مین اسی طرح سے پانی مین گر پڑتی یون ہی لوگ میرے اوپر بھی انگلیان اٹھاتے اور میری نعش بھی اسی طرح سے سطح آب پر تیرتی ہوئی دکھائی دیتی -

سیکڑون آدمی دوڑتے پھرتے تھے کوئی کہتا تھا کہ کچھ جان باقی ہی - کوئی کہتا تھا کہ نہین بالکل مر گیا - کوئی کہتا تھا کہ نہین ابھی دم توڑ رہا ہی -

یون ہی مختلف الاقوالی لوگون مین تھی مگر تحقیق نہین تھا کہ اصل معاملہ کیا ہوا - مین نے ذرا اوپر کی طرف گردن اٹھا کر دیکھا معلوم ہوا کہ چند اشخاص ہاتھون مین نعش لیے چلے آتے ہین انھین باتین ہو رہی جاتی ہین کہ یہ مر گیا -

جو اٹھا کر لائے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم کہان لیجائین چند لوگون نے کہا "فلان جگہ پر لیجاؤ" جب وہ لوگ جنازہ کو وہان اٹھا کر لے گئے ان لوگون نے نعش کو اٹھا کر پٹک دیا اور کہا کہ اسے پبلک ہاؤس مین لیجائے چونکہ مزدورون کو معاوضہ ملنے کی امید نہ تھی وہ نعش کو دے دے کے جھٹکتے تھے - افسوس صد افسوس جسوقت مین نے

اس نعش پر نگاہ کی تو معلوم ہوا کہ یہ میرے بھائی سرل کی نعش ہے۔ دیکھتے ہی
میں نے ایک آہ ماری۔ کہ ہے ہے میرا بھائی۔ میں اسی وقت وہیں زمین پر
گر پڑی اور حواس خمسہ نے مجھ سے مفارقت کی۔

ستانوان باب

تباہی و بربادی

جب میں ہوش میں آئی اور میری آنکھ کھلی میں نے دیکھا کہ ایک تنگ بستر پر
بڑے کمرہ میں میں لیٹی ہوئی ہوں۔ اور بارہ مریضوں کے بستر میرے پاس
بچھے ہوئے ہیں۔ ایک عورت جو سب کی تیمارداری کو کونہ میں بیٹھی ہوئی ہے۔
یہ اسپتال تھا جہاں میں بخار میں آٹھ دن سے پڑی ہوئی تھی ہوش آتے ہی
مجھے پھر اپنے مظلوم بھائی کا خیال آنے لگا کہ کس نا امیدانہ اور مایوسانہ
حالت میں اسنے اپنی جان کھوئی ہوگی اور افسوس اُسکے دل کی اسوقت
کیا کیفیت ہوگی۔ لیکن پھر شکر خدا کرتی تھی کہ اسنے اپنی خودکشی کرلی ورنہ
خبر نہیں اسپر کیا کیا مصیبت نازل ہوتی اور آخر میں اسکی کیا گت
بنتی۔ اب یہ تو ہوگا کہ یہ آرام ایک تنگ و تاریک تنہا مقام پر ہمیشہ کے
لیے پڑا تو رہے گا۔

اس ہوش آنے کے بعد بھی پندرہ دن تک میں اسپتال میں پڑی رہی۔
نہ کسی نے مجھ سے یہ دریافت کیا کہ تیرا گھر بار بھی ہے اور تو اس قابل بھی ہے کہ
اپنی روٹی پیدا کرسکے بلکہ سیول سرجن آیا اور اسنے مجھ سے کہا کہ تم اچھی ہو لیکن
اب جانے کی اجازت ہے۔

تندرست تو ہوگئی تھی لیکن کمزور اسقدر تھی کہ تنہا ہوا ہوں میں بہ مشکل

چل سکتی تھی - مین نے خیال کیا کہ اب اور بھی میرا چہرہ بدل گیا ہو گا مگر اسپتال
مین آئینہ تو تھا نہین دیکھتی کا ہے مین - مین سیدھی اپنی قیام گاہ مین گئی
جون ہی مکان والی نے مجھے دیکھا دروازہ کے باہر گھسیٹ کرنے آئی اور کہا خبردار
جو اندر قدم رکھا -

مین - مایوسانہ اور وحشت زدہ ہو کر - کیا تم مجھے اندر نہ آنے دو گی -
مکان والی - نہین - جسقدر تجھپر کرایہ کا روپیہ آتا ہے پہلے وہ دلوا دے پھر تو
گھر مین قدم رکھیو تیرے بکس مین بھی تو اتنے کا اسباب نہین ہے کہ قرض ادا کرنے
کو کافی ہو سکے -

یہ کہکر اسنے دروازہ بند کر دیا - اب مین بے یار غمگسار بے مکان پیرس لندن کی
شاہراہون مین کھڑی ہوئی معلوم ہوئی -

میرا جسم ایسا لاغر ہو گیا تھا کہ مجھے آرام کرنے کی ضرورت تھی - مجھے عمدہ اور
مقوی کھانے کی حاجت تھی مگر وہان سوکھی روٹیون کو بھی ترس گئی - اب مین
بے غرض اور بے مطلب اِدھر اُدھر صدقہ کی چیل کی طرح سے دوڑ لگانے لگی -
لوگ میری زدہ حالت پر نظر کرتے تھے مگر بسر رحم آتا یعنی جب ایک آئینہ فروش
کی دکان پر جا کر مین نے اپنی صورت ایک آئینہ مین دیکھی بس صورت دیکھتے ہی
ہوش اڑ گئے ذرا بھی نہین پہچانا گیا خود اپنی شکل پر شبہ ہوا آیا مین [illegible]
یا اور کوئی ہون - مین زار و قطار رونے لگی حسن [illegible] نہین رہا تھا چہرہ پر
جھریان پڑ گئی تھین جھائیان الگ صورت کو بدنما کر رہی تھین - زردی جلد کی تہ
مین بیٹھی ہوئی تھی - مین یہ سمجھی کہ مین ایک نعش ہون کہ چلتی ہوئی پھرتی ہون -
افسوس اے ناظرین کیا تم خیال کر سکتے ہو کہ کوئی زبان اس بیان کو ظاہر کر سکتی ہے
یا کوئی قلم اس مصیبت کو تحریر کر سکتا ہے ہرگز نہین -

مین نے تیزی سے قدم آگے بڑھایا کہ لوگون کی نگاہین جو مجھپر پڑ رہی تھین نہ پڑین
لوگ مجھے بُرے ناموں سے پکارتے تھے اور خبر نہین کیسا منحوس خیال کرتے تھے۔
وہ سمجھتے تھے کہ یہ ایک کسبی ہی شب بھر کسی یار کے پاس رہ کر اب اپنے گھر جاتی ہی
بعض کہتے تھے ارے میان اپنے بچون کو اس سے بچانا یہ ڈائن معلوم ہوتی ہی بعض
یہ کہتے تھے کہ یہ کٹنی ہی۔ غرض وہ وہ باتین مجھپر رہی تھین کہ میرا ہی کلیجہ جانتا ہی
ہر لفظ ایک بھالہ کی نوک تھا جو کلیجہ مین چُبھا چلا جاتا تھا مین سیدھی ایک یہودن
کی دُکان پر پہونچی کہ جو پہنے ہوے کپڑے فروخت کرتی تھی مین نے اُس سے جا کر
کہا کہ مین اپنے یہ ریشمی کپڑے اور قیمتی پرون کی ٹوپی کم درجہ کے صاف کپڑون سے
بدلنا چاہتی ہون۔ صرف اس امید پر کہ چند شلنگ ملین گے اور ہاتھ لگ جاینگے
اس سے ایک آدھ دن تو سوکھی روٹی سے پیٹ بھر لونگی مگر اُس کمبخت یہودن نے
ایک کوڑی بھی نہین دی اور یون ہی دھتا بتا دی۔
مین پھر لندن کی شاہراہون مین گشت لگانے لگی اب مین نے خیال کیا کہ مجھے
کیا کرنا چاہیے کہان جاؤن اور شب کہان گذارون۔ نہ کوئی دوست
تھا نہ گھر تھا۔ بس یہی ارادہ ہوا کہ گانوؤن مین نکل جاؤن اور وہان بھیک
مانگ کر پیٹ بھرون کہین موقع مل جائے تو کسی جھونپڑے مین آرام کرون۔
رستہ مین چلتے چلتے مجھے خیال آیا کہ وہ کاغذ جنپر میری سوانح عمری لکھی ہین
مین وہین سابق والی قیام گاہ مین چھوڑ آئی ہون آؤ وہین چلو شاید وہ مصیبت زدہ
صورت دیکھکر رحم کھائے اور کچھ خوراک دے اور رات کے سونے کے لیے اپنے گھر
مین اجازت دیدے۔
چنانچہ مین اُسکے مکان پر پہونچی وہ سیر کرکے گھر واپس آتی تھی۔ مین نے اُس سے
اپنے کاغذون کے لینے کے لیے کہا۔ وہ صورت دیکھتے ہی متعجب ہوئی اور اُسکی

نظرون سے معلوم ہوا کہ شاید یہ کچھ رحم کرے۔

کاغذون کی بابت وہ کہنے لگی ہان تمھارے کاغذ رکھے ہوے ہین چونکہ وہ میرے کسی کام کے نہین تھے اس لیے مین نے باندھکر رکھ چھوڑے ہین تم ایک منٹ ٹھہری رہو مین ابھی لاتی ہون۔

مین باہر کھڑی رہی وہ اندر سے آئی اور کاغذون کا بندھن مجھے دیا اور اسپر ایک شلنگ میری ہتھیلی پر رکھا اور کہا بس جاؤ۔ مین بھوکی حد سے زیادہ تھی جلدی سے نان بائی کی دُکان پر گئی ایک ڈبل روٹی خریدی اور شدید اشتہا سے اُسے کھانے لگی۔

نان بائی۔ دُکان پر کھانے کی کوئی جگہ نہین ہے آگے چلو۔

یہ سُنکر مین شاہراہ کی طرف پھر آئی اور کھاتی ہوئی جدھر مُنھ اُٹھ گیا پھرنے لگی پھرتے پھرتے جنگل کی طرف آنکلی۔ جب بیروانڑ مین ہوکر مین گذری میری نگاہ اُس مکان پر پڑی کہ جہان مین نے بعیش و عشرت و بالیلے کے ساتھ زندگی کے کچھ دن گذارے تھے۔ اُسکو دیکھکر مین نے ایک آہ سرد بھری اور کلیجہ پکڑکر بیٹھ گئی تھوڑی دیر کے بعد ایک کھیت مین چلی گئی اب مین ایسی تھک گئی تھی کہ مجھسے ایک قدم بھی اُٹھایا نہ جاتا تھا اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ اب گری اب گری۔ آخر گھاس وپھوس کے ڈھیر پر پڑ رہی۔ ور پھر مجھے گہری نیند آگئی۔

یہ موسم خزان تھا ۱۸۶۰ء کا دور دورہ تھا۔ جاڑا خاصہ پڑ رہا تھا گو اُس موسم کی آب وہوا صحت بخش اور خوشگوار تھی مگر مجھ سی آفت کی ماری اور مصیبت زدہ ضعیف کے لیے تو زہر تھی۔

سوتے سوتے یکایک جاڑے کی سنسناہٹ سے میری آنکھ کھل گئی کہ جو میری ہڈیون کے گودے مین سرایت کرتی چلی گئی تھی۔ مین گھبرا کر سکڑتی ہوئی اُٹھ بیٹھی

اور چند قدم آگے بڑھی مگر میرے پیر ایسے سن ہوگئے تھے یہ معلوم ہوتا تھا گویا پیچھے
سے کسی نے میرے پیروں پر چار چوٹ کی مار دی ہو۔ مین ایسی کمبخت تھی کہ اپنا ثانی
دنیا مین نہ رکھتی تھی۔ وہ کمبخت جسنے کہ مخمل کے بچھونوں پر آرام کیا ہو وہ اب
پھوس کی پناہ ڈھونڈھے مگر اسکا ملنا بھی معلوم ۔ وہ کمبخت جسنے پُر شوکت اور
قصر عالی مین اپنی زندگی گذاری ہو لیکن اب ایک کچی چھت بھی پناہ کے لیے نہ ہو
اے خداوند تعالی اسوقت میری تلخ طبیعت کی کیا حالت ہوگی کہ جب اپنی اس حال
کی حالت مین گذشتہ عیش و آرام کی تصویر کھینچ جاتی تھی ۔

یہ مجھے نہین معلوم تھا کہ وقت کیا ہو۔ مین جہان تک ہوسکتا تھا تیز ہی قدم بڑھائے
ہوے چلی جاتی تھی کہ ہاتھ مین کچھ گرمی آوے اسی اثنا مین پبلک ہاوس تک پہونچ گئی
دیکھا کہ سامنے ایک شخص چقین چھوڑ رہا ہو۔

مین ۔ بھئی کیا وقت ہوگا ۔

شخص ۔ آدھی رات گذری ہو۔

مین ۔ پبلک ہاوس مین ایک بستر پر شب بھر سونے کی کیا قیمت ہو۔

شخص ۔ اٹھارہ پنیس ۔

میرے پاس کل گیارہ ہی تھین ۔ مایوسانہ آگے بڑھی رستہ مین پھر ایک
مکان دکھائی دیا جو رستہ کے نکڑ ہی پر واقع تھا۔ اس مکان مین ایک چھکڑا پھوس کا
بھرا ہوا رکھا تھا مین نے اس سے بہتر مقام پناہ کا اور کوئی نہ دیکھا خوب سناٹے مین
ہوکر سوئی۔ یہان تک کہ صبح ہوگئی ۔

آفتاب اپنی جھم جھماتی ہوئی کرنون سے نکل آیا۔ گوہر غلطان کی طرح سے ابتک
پھولون پر شبنم کے قطرے جھلک رہے تھے ۔ ہوا کی خنکی کو آفتاب ابھی دور نہ کر سکا تھا
جاڑے کی تھر تھری نے بھرپور میرے رونگٹے رونگٹے مین اپنا جبر اثر کیا تھا۔ تمام جسم اکڑ گیا تھا

مین آخر اُتری اور اس طرح سے چلنے لگی کہ جیسے کوئی لونڈا بچہ گھٹیون چلتے چلتے چلنا سیکھتا ہی۔

اسی حالت مین افتان وخیزان مین ایک مکان کے دروازہ پر پہونچی مکان کیا ایک جھونپڑا تھا۔ ایک بڑھیا عورت دروازہ پر صبح کا ناشتہ تیار کر رہی تھی اور دوسری ادھیڑ عورت اپنے دو بچون کو کپڑے بدلوا رہی تھی۔ اور ایک شخص جوان بچون کا باپ معلوم ہوتا تھا خفا ہو ہو کر چیخ رہا تھا کہ آج کھانا تیار کرنے مین کیون دیر ہو گئی۔

مین۔ پکانے والی عورت سے۔ کیا تم مجھے بھیک کے طور پر ایک چلو دودھ کا اور ایک ٹکڑا روٹی کا دوگی۔

یہ سنکر وہ بڑھیا کچھ چپ سی ہوئی۔ مین نے تین پنس آگے کر کے کہا کہ یہ لے لو اور مجھے دیدو۔ چنانچہ اُسنے یہی کیا۔ روٹی اور دودھ کو لے کر مین آگے بڑھی۔ صرف آٹھ پنیس میرے پاس اور باقی رہ گئے تھے۔

مین نے پتھر کے ایک کونہ مین بیٹھکر وہ خوراک کھائی۔ اور دو گھنٹے متواتر مین نے اپنا قدم باز نہین رکھا۔

جب تھک جاتی بیٹھ جاتی اور پھر چلنے لگتی۔ چار بج گئے۔ پھر مجھے ایک تنہا جھونپڑا دکھائی دیا مین نے اُسی کی طرف اپنا رخ پھیرا کہ شاید یہان سے کچھ کھانا ہاتھ لگ جائے جب مین اُس جھونپڑے مین پہونچی میری بڑی خاطرداری ہوئی نہ تو ان لوگون نے مجھ سے کوئی تعجب انگیز سوال کیا اور نہ مجھے کھانے کی قیمت دینے پر مجبور کیا۔

مین کھانا کھا پی کر اُنکا شکریہ ادا کرتی ہوئی آگے بڑھی۔ ایک چشمہ بہتا ہوا دکھائی دیا۔ اُسکے کنارہ پر بیٹھ گئی۔ اپنے ٹوٹے ہوے بوٹون کو اُتارا۔ پھر اپنی جرابین اُتارین اور پیر بہتے ہوے پانی مین دھوئے۔ بوٹون کی طرف نظر کرکے دیکھا تو

معلوم ہوا کہ آج ہی تک شاید یہ اور بھی کام زین مگر کل کسے لیے یہ مطلب کے نہ ہونگے۔

شام ہونے لگی تھی۔ آفتاب کی الوداعی شعاعین سامنے کے سرسبز کھیتون کو پڑرہی تھین۔ جاڑے کی شدت ہوتی جاتی تھی۔ جون جون شب ہوتی جاتی تھی یہ خیال پیدا ہوتا جاتا تھا کہ دیکھیے شب کو کہان بسیرا ہوتا ہی۔ ظاہر تھا اگر مجھے کوئی پناہ نہ ملے گی اور مین شب بھر آسمان کی نیلی چھت کے نیچے آرام کرونگی۔ صبح تک جاڑے مین اکڑکر رہ جاؤنگی۔ پھر مجھے یہ خیال آیا کہ مرنے سے ڈرنا سخت حماقت ہی۔ اس کمبخت حالت سے مرنا ہزار درجہ بہتر ہی۔

یہ سوچ ہی رہی تھی کہ چشمہ کے کنارہ کی طرف ایک شخص کے پانون کی آہٹ معلوم ہوئی مین نے اُس شخص کی طرف نگہ اُٹھاکر دیکھا جب قریب آیا پہچان لیا کہ یہ فلان شخص ہی۔ اس شخص کی سخت بُری حالت تھی۔ بدن پر کپڑا رہا نہ تھا ننگی ننگی گوری گوری باہین ایسی خشک ہوگئی تھین کہ صرف استخوان وچمڑا رہ گیا تھا۔ چہرہ پر مُردنی چھاگئی تھی۔ برہنہ پا برہنہ سر ایک عجب مصیبت ناک کیفیت تھی۔ یہ شخص سامنے کے کنارہ پر کھڑا ہوا تھا۔ جون ہی نگاہ ملی اسنے مجھے پہچان لیا۔ اور وہ میری طرف قدم بڑھاکر آیا مین نے اپنے کو **ہوریس** کے مُنھ بمُنھ کھڑا ہوا پایا۔

چند سنٹ تک ہم دونون مین سے ایک نے بھی باتین نہین کین بلکہ ٹکٹکی باندھے ہوئے ایک دوسرے کی طرف نظران رہے۔ یہ بہت ترشی سے میری طرف دیکھ رہا تھا اسکی سخت نظرون سے یہی معلوم ہوتا تھا کہ تونے مجھے برباد کردیا بھیک منگوادیا۔ اور مرنے سے بدتر حالت کردی۔ ادھر مین اُسکو اُن ہی نظرون سے نگران تھی۔ کہ اے کمبخت ہوریس تو ہی میری اس حالت کا باعث ہوا ہی تونے ہی میری

یہ نوبت کی ہو کہ میرا تاج عصمت اُتار تا نہ یہ نوبت میری ہوتی ۔ مجھے دم بدم یہ
خیال آرہا تھا کہ اسد تونے جلیسٹر کے رہنے والے کونٹر وارک وے مین گھوڑے پر
سے گرا کر مارا - پھر مارکوئس ہیلیور کو میری آنکھون کے سامنے غرق کیا ۔ پھر
ہیورسٹاک میرے خالہ زاد بھائی کو بھی میرے ہی آگے پہاڑ پرسے نیچے گرا ۔ اور لیڈی
لوسیا کی حسرتناک حالت کا نظارہ مجھے کرا ہی دیا - ڈیلون نے میری خلاف
مرضی دھوکا دے کر اور شراب پلاکر مجھے خوار و ذلیل کیا اسکا یہ نتیجہ ہوا کہ وہ برباد
ہوگیا اور انگلینڈ چھوڑکر بھاگ گیا - غرض جس جس نے کہ میرے ساتھ شیطنت کی تھی
سب کو تونے جہنم واصل کردیا - اب ایک ہورلیس رہ گیا ہو جسکی خستگی کی حالت
یہان تک تو پہونچ گئی ہو دیکھیے آگے کیا اور ہوتا ہو ۔
آخرش اُسکا قفل دہان کھُلا - اُسکی آواز مین ضد اور مصیبت کا دردناک ٹوٹا ہوا
لہجہ - کرختگی - ترشی - روکھاپن بھرا ہوا تھا - جون ہی مجھے اُسکی پہلی سُریلی ملائم آواز پر
خیال آیا کلیجہ ہاتھون اُچھلنے لگا - وہ الفاظ یہ تھے ۔
ہم پھر دوبارہ ملے - اور ابکی ہم دونون ایک ہی حالت مین ہین ۔
مین - ہان ہم دونون کمبخت بے گھرے اور سرگردان ہین ۔
ہورلیس - شیطنت انگیز تلخی سے - ہان واقعی دونون کی ایک حالت ہو ۔
مین - مین شکریہ کرتی ہون کہ تمھاری یہ حالت ہوگئی - کمبخت تو مجھ سے پیش
ہی اسطرح آیا تھا کہ اگر اس سے بدتر تیری حالت ہو وہ بھی تجھے سزاوار ہو ۔
ہورلیس - ای گھنا ؤنی اور کریہ منظر عورت کیا تونے میرے ساتھ ظلم کمی کی ہو
یہ تیری بد معاشی نہ تھی کہ تونے میرے والد کو تباہ کرا دیا - کیا وہ تو نہین تھی کہ تونے
اُس بوڑھے سود خور کو جاکر بہکایا اور ہماری اصلی حالت سے خبر دی ۔
مین - مین نے ابتک تجھ سے اپنا پورا پورا انتقام نہین لیا ہو جو ظلم تونے میرے

ساتھ شرارت کی ہی اور مجھے نقصان پہونچایا ہی اسکے آگے یہ کچھ حقیقت ہی نہیں رکھتا -
ہوریس - مین نے اخبارون مین پڑھا ہی کہ تمھارے بھائی نے خودکشی کی
مین - تو سودخوری کا جھیلنا جھیلتا ہی دیوانہ لیڈی لوسیا کی تجھے خبر نہیں
اگر آج کو تیری شادی اُسکے ساتھ ہوجاتی تو تو ہرگز غریب - ہوتا اور ہمیشہ امیر
رہتا - وہان دیکھ مین نے کیسا بچہ بھوکا ہی -
ہوریس - تمھارا باپ روز یا گل خانہ مین صرف تیرے فاحشہ بننے سے پہونچ گیا
اسی رنج مین اسکا دل اُلٹ گیا -
مین - تمھین اپنے باپ کی خبر نہیں کہ اُسکی کیا حالت ہوئی ہی - صرف تیرے
غیر فطرتی اور ظالمانہ برتاو سے اُسنے خودکشی کی -
ہوریس - آرتھر براجیر کا بھی پتہ ہی کہ وہ کہان ہی - کیون نہ کھوگی کیا عین
وقت پر تمھارا بھنڈا پھوٹتا ہی ورنہ ضرور تمھاری اُسکی شادی ہوجاتی اور آج کل
تم دولتمند ہوتین تمھاری یہ نوبت کاہے کو پہونچتی -
جون ہی آرتھر براجیر کا نام اُسکی زبان سے نکلا مجھے سناٹا آگیا - اور بڑی دیر
تک میری بخت نوبت رہی - غم کے بھالہ کی نوک میرے جگر مین چُبھ گئی اور مین
اپنا کلیجہ پکڑکر بیٹھی - مگر ہنوز ہوریس کے چہرہ سے میری نگاہ نہ اُٹھی تھی اور مین
اُسی نظر نے دیکھ رہی تھی کہ اسی کمبخت نے مجھے تباہ کردیا ہی - یون ہی وہ بھی نگران
تھا - ہم دونون بیٹھے ہوے چُپ چاپ ایک دوسرے کو تک رہے تھے - آخر بڑی دیر
کی خاموشی کے بعد ہوریس نے کہا -
روز کیا یہ تعجب انگیز امر تو نہین ہوگا اگر مین یہ تجویز کرون کہ ہم تم دونون اپنی
اپنی دولت کو شامل کرلین اور سابق محبت پر نظر کرکے ایک ہوجائین -
مین - وہ آپ کی عالی اور ممتاز دولت کہان کہ اگر مین رضامند ہوجاؤنگی تو

تم اُسے میری دولت کے ساتھ ملاؤ گے۔

یہ سُنکر ہوریس نے ایک پیسہ نکالا۔ اور اُچھال کر کہا کہ ہمارے پاس صرف
ایک یہ پیسہ باقی رہ گیا ہے۔ اور بھلا تم فقیروں کی [illegible] سے زیادہ دولت کیا سمجھتی ہو
روز میرے ساتھ ہو جاؤ۔ گو تم تباہ ہوگئیں اور تمہارا گل رُخ مرجھا گیا لیکن اب
بھی میں تمھیں چاہتا ہوں گو تم کریہ المنظر ہو لیکن میں تمھیں ویسا ہی سمجھتا ہوں کہ
جیسے تم پہلے تھیں۔ آؤ ساتھ ملکر بھیک مانگینگے۔

میں۔ نہیں یہ میں نہیں چاہتی میرے پاس اسوقت آٹھ پنس ہیں۔ میں
اپنے لیے خوراک خرید کر آج کی شب کے لیے لے سکتی ہوں تیرے پاس صرف ایک
پیسہ ہے تو بھوکا پیاسا سردی میں گھاس میں لوٹا کیجیو۔

یہ سُنکر وہ بولا اوہو یہ تو کمل خزانہ ہے۔ اور پھر وہ اُس چشمہ میں کودا اور
میری طرف لپکا۔

میں اُسے دیکھتے ہی اُٹھ کھڑی ہوئی اور اب مجھ میں ایک ایسی قوت آگئی تھی
جس سے اپنے حریف اور خالق مصیبت کا پورا پورا مقابلہ کر سکتی تھی۔ اتنے میں
میرے کان میں ایک قہقہہ کی آواز آئی۔ جب میں نے ہکا بکا ہو کر چاروں طرف
دیکھا تو ایک شخص آتا ہوا معلوم ہوا کہ جسکی حالت ہوریس سے بھی بدتر تھی اسکے
بدن پر ایک چیتھڑا تک نہیں تھا اور حد سے زیادہ فقیرانہ ردی حالت میں تھا۔ مگر وہ
ویسا ہی تھا اور ہرگز اسکی توانائی اور ہاتھ پیروں کی مٹائی میں فرق نہیں آیا تھا۔ مجھے
اُسکے پہچاننے میں کچھ دقت نہیں ہوئی۔ یہ ٹوبی گریسن تھا۔

ٹوبی گریسن۔ اے کتے تو (ہوریس کی طرف لپک کر) اس سے آٹھ پنس چھیننا
چاہتا ہے جو میرا حق ہے اس لیے کہ ہم دونوں فقیر ہیں۔

یہ سُنکر میں بھاگی کہ کہیں یہ کمبخت آٹھ پنس نہ چھین لے۔

ہوریس - ٹھہرو رز ٹھہرو جب مصیبت اور بربادی نے ہمین باہم ملنے کا موقع دیا ہی تم بھاگی کہان چلی جاتی ہو -

یہ کہکر وہ لپکا میرے پاس پہونچا اور میری کمر پکڑلی - مین نے جو اس سے اپنے کو چھڑانا چاہا میرے پیر ایک تودہ سے ٹکرا گئے اور مین کنارہ پر گر پڑی - یہ سانحہ دیکھکر ٹوبی گرلیسن دوڑا اور اس زور سے پاس آکر اپنا لوہے کا ڈنڈا ہوریس کے سر پر مارا کہ ہوریس چکر کھاکر پانی مین گر پڑا - ہوریس نے پانی مین گرکر ایک چیخ ماری مین نے جلدی سے اُٹھکر دیکھا تو تمام پاس پاس کا پانی سُرخ ہوگیا تھا ابھی تک یہ پانی کی سطح پر جان کنی کی حالت مین تیر رہا تھا ظاہر تھا کہ لوہے کے ڈنڈے نے اسکی کھوپڑی پر بھی صدمہ پہونچایا ہی - ہوریس نے اپنے دونون ہاتھ میری طرف پھیلائے گویا معافت کا ملتجی ہوا - خدا گواہ ہی جب اسکی یہ حالت ہوئی ہی جسقدر برائی کے خیالات اسکی جانب سے میرے تھے سب جلتے رہے تھے اور مین بے تحاشا اُسکو بچانے کے لیے دوڑی - مگر ٹوبی گرلیسن نے دوڑکر مجھے پکڑ لیا اور کہا کہ مین ہرگز نہین جانے دونگا -

اتنے مین کئی کسان غل و شور سُنکر آگئے - ٹوبی گرلیسن انھین دیکھکر اپنی جان بچانے کے لیے بھاگا -

مین - کسانون سے پکڑو پکڑو اسے پکڑو - یہ ہی قاتل ہی اور اسکا مقتول یہان پڑا ہوا ہی - یہ سُنتے ہی وہ لوگ اسکے پیچھے دوڑے - مین ہوریس کی طرف چلی - پاس جاکر دیکھا تو معلوم ہوا کہ اُسکی روح ہمیشہ کے لیے تن سے نکل چلی تھی -

انا للہ و انا الیہ راجعون

مجھے یہ دیکھکر سخت صدمہ ہوا کہ ہوریس بھی سدھارے - سامنے کیا دیکھتی

ہون

ہون کہ لوبی گریسن اور نسانون سے زیادتی ہو رہی ہے آخر نسانون نے
اُسے گرادیا ہے اور اُسکی مشکین باندھنے کی کوشش کر رہے ہین مجھے یہ نظارہ
خوفناک معلوم ہوا مین وہان سے بھاگی اور گنجان درختون مین جاکر چھپ گئی
وہان مین نے ٹھنڈی سانس بھر کر کہا یا اللہ میرے مصائب کے بانی کا تو نے
میرے سامنے یون اختتام کیا دیکھیے میرا انجام کیا ہوتا ہے۔

وہین مین پڑی رہی۔ آخر زیادہ رات گئی تو نیند آگئی۔ یکایک جاڑے سے
میری آنکھ کھلی دیکھتی کیا ہون کہ اپنا پرانا شال جو مین اوڑھے ہوے لیٹی تھی۔
مجھپر نہین ہے۔ مین سمجھی کہ شاید ادھر اُدھر سرک گیا ہوگا۔ لیکن اُٹھکر جو دیکھا تو پتہ
بھی نہ تھا۔ پاکٹ کی طرف جو خیال گیا اُسمین ہاتھ ڈال کر دیکھا تو اٹھنی کا بھی نشان
نہ تھا یا اللہ مجھ مصیبت زدہ فاقہ کش کا مال کون لے گیا۔ باربار یہ کہتی جاتی تھی اور روتی
جاتی تھی مجھ بے خانمان کے لیے یہی بہت کچھ تھا۔ حیف صد حیف مرے کو مارین شاہ مدار
اور چرکا دیا جلادنے جاتے جاتے

ایک تو آفت تھی اوپر سے اور مصیبت کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ لیجانے والے کی طرف
یہ خطاب کرکے کہہ رہی تھی۔

کسی بیکس کو اے بیداد گر مارا تو کیا مارا
جو آپ ہی مر رہا ہو اُسکو گر مارا تو کیا مارا

اُسی حالت مین مین اُٹھ بیٹھی اور ادھر اُدھر گشت لگانے لگی نہ یہ معلوم تھا کہ
مین کہان جاتی ہون نہ یہ معلوم تھا کہ یہ سڑک کس راستہ کی طرف پھرتی ہے۔ یہان
تک کہ صبح ہو گئی۔

شب کی سردی نے مجھے ٹھٹھرا دیا تھا۔ سامنے مین نے پوالون کے گٹھے دیکھے
وہان کرید کر اپنے کو پوشیدہ کیا کئی گھنٹے کامل وہان پڑی رہی۔ ماہ دسمبر

شروع ہو گیا تھا۔

سامنے سے مین نے دیکھا کہ دو کسان لڑتے ہوے آ رہے ہین مین ڈری کہ ایسا نہ ہو وہ یہ کہین کہ تم نے ہمارا ہوس کیون خراب کر دیا ہی اور پھر اُنکا غصہ مجھپر نازل ہو مین وہان سے ڈر کے مارے بھاگی۔ ایک کسان کے مکان مین بھوکی پیاسی افتان وخیزان پہونچی اور ایک بڑھیا عورت سے مین نے بھیک مانگی۔ اسنے مجھے ٹھہرایا ایک ٹکڑا روٹی کا اور ایک دو گھونٹ دودھ کے دیے مین نے سرگرمی سے اُسکا شکریہ ادا کیا کھا پی کر مین اور آگے بڑھی۔ کہ اس خیرات دینے والی عورت نے مجھے ٹھہرایا اور بہت غور سے دیکھکر کہا۔

تمھاری صورت سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ تم بڑے امیر خاندان کی بیگم ہوگی۔ یہ سُنکر میری چھاتی بھر آئی مین ٹھہر نہ سکی اور آگے قدم اُٹھا ہی دیے۔ پانون کی طاقت نے جواب دے دیا تھا کہ ایک قدم اُٹھاتی تھی اور دوسرا قدم ہاتھی کا پانون ہوکر زمین پر رہ جاتا تھا۔ میری طبیعت مین جو کچھ اُسوقت گذر رہا تھا وہ یہ تھا۔ اے روز ایمبرٹ یہ تیرے اعمال کی سزا کچھ بہت نہین ہی۔ گو مجھ سے چلا نہ جاتا تھا لیکن مین دیوانہ وار بڑھی چلی جاتی تھی۔ سامنے سے مجھے وہ خوبصورت مکان دکھائی دیا کہ جہان مین لارڈ الڈریڈ کے ساتھ باعیش ونشاط زندگی بسر کرتی تھی۔ مین کہان تک ان المناک دھچکون کا جو مجھپر دل پر لگ رہے تھے بیان کرون۔ ناظرین خود اندازہ کر سکتے ہین کہ ان منظرون سے میرا کیا حال ہوتا ہوگا۔ یہ مجھے ہرگز امید نہ تھی کہ مین بچونگی۔ یہی خیال تھا کہ عنقریب رخصت ہو جاؤنگی۔

جب مین ایک ایسے مقام پر پہونچی کہ جہان بہت سے گھر بنے ہوے تھے مین نے ایک دروازہ پر ایک بوڑھی عورت کو دیکھا اس سے مین یہ دریافت کرنے کو تھی کہ اگر تم اجازت دو تو مین کچھ دیر تمھارے مکان مین آرام کر لون کہ یکایک مین نے

اُسے پہچان لیا یہ میری ایک ماما کی والدہ تھی۔ شرم کے مارے عرق عرق ہوگئی اور اُس سے مدد مانگنی گوارا نہیں کی۔ دو چار قدم گئی ہونگی کہ ایک بگھی کی آواز آئی بچو بچو لیا دے پکارتے جاتے تھے مین علیحدہ ہٹ گئی آگے سے جب وہ بگھی گذری اور مین نے دیکھا تو معلوم ہوا کہ اس بگھی مین کپتان فورٹیسکیو اور اسکی بیوی جونا ہمشیرہ ہیورسٹاک اور میری خالہ زاد بہن بیٹھی ہوئی ہین۔ انھین دیکھتے ہی مارے شرم کے مین بیہوش ہوگئی اور ایک وسیع مکان کے لوہے کے دروازہ کے آگے چاروں شانہ چت جا رہی۔

اٹھاونوان باب

✢ ✢ ✢ ✢

بیہوش ہوتے ہی مین نے خواب پریشان دیکھنے شروع کیے۔ کبھی دیکھا کہ مین بھوکی پیاسی چٹانون پر پڑی ہوئی ہون کبھی یہ معلوم ہوا کہ میرے سرون پر سرسبز درخت سایہ کرتے ہوے چلے آتے ہین غرض یون ہی صدہا خواب دیکھتی رہی لیکن جب آنکھ کھلی تو معلوم ہوا کہ مین ایک آرام کرسی پر پُرتکلف مکان مین لیٹی ہوئی ہون میرے فیاض طبیعت دوست میرے اردگرد ہین۔ انھین دیکھتے ہی میری آنکھون سے آنسو نکلنے لگے۔ یہ آنسو تلخی اور مصیبت کے نہ تھے بلکہ خوشی آمیز اور شکر گزاری کے تھے۔

میرے رحیم اور باوفا دوستون نے مجھے یقین دلایا کہ اب تم گذشتہ کے واقعات کو اپنے دل سے بالکل بھلا دو شکر کرو کہ خدا نے تمھارے دن پھیر دیے۔

رحیم خدا ترس اور عالی ہمم جونا نے جھک کر میرے جھریون دار اور فسردہ رخسارون پر بوسے دیے اور کہا بس اب تمھارے دن پھر گئے۔

میں - خدا جانتا ہی کہ میں کسقدر نادم ہون -

یہ شام کا وقت تھا شب بھر مین ایسے گھوڑے بیچ کر سوئی کہ میرا گہرا خواب صورت بیہوشی بن گیا -

اُسی کمرہ مین مین نے کپتان فورٹیسکیو اور آرتھر براجیر کو بیٹھا ہوا دیکھا - یہ دونون پہلے اٹھکر باہر چلے گئے اور جونا صرف تنہا میرے پاس رہ گئی - مجھے چند باتین اُسکی زبانی معلوم ہوئین - اسنے بیان کیا کہ جبتک ہم ادھر اُدھر جزائر کا گشت لگاتے رہے ہمین تمھاری چٹھی نہین پہونچی لیکن جب ہم مکان پر آئے ہم نے تمھاری چٹھی دیکھی - چٹھی دیکھتے ہی مین نے اپنے خاوند کپتان فورٹیسکیو سے کہا کہ یہ میری بہن ہی اسے ضرور اس مصیبت سے سبکدوش کرکے پوری دستگیری کرنی چاہیے - جونا کو ابتک یہ معلوم نہ تھا کہ میری کپتان سے مدت سے دوستی رہ چکی ہی - وہ بیچاری ابتک محض نابلد تھی -

پھر وہ یہ کہنے لگی کہ مین نے اور میرے خاوند نے لندن کے کونہ کونہ مین دیکھ ڈالا لیکن کہین تمھارا پتہ نہ ملا - مگر اللہ کا شکر ہی کہ آج تمھارا پتہ لگا - جس مکان مین تم پڑی ہوئی ہوا اور جسکے آہنی دروازہ کے آگے تم گری تھین یہ آہنی دروازہ آرتھر براجیر کے مکان کا ہی -

آہ یہ خدا ہی ہی کہ جسنے اپنے دوست کے مکان کی طرف خود رہنمائی کی - جب بہت قیل وقال ہو چکی جونا نے یہ الفاظ کہے - ایکبار تم نے برباد ہونے سے آرتھر کو بچایا تھا لیکن وہ اب تمھین اس مصیبت سے نجات دے گا -

ڈاکٹری علاج سے آخر مین تندرست ہوئی اسقدر تندرست کہ کوچ سے اُترکر زمین پر ٹہلنے لگی اور آرتھر براجیر کی گاڑی مین بیٹھکر ہوا خوری کرنے جانے لگی - لیکن مرض پورے طور سے زائل نہ ہوا تھا - خود میرا دل گواہی دیتا تھا کہ جو صدمہ مجھے

پہونچا ہے اُسکا ازالہ ممکن نہین -

بربادی مصیبت اور اُسپر فاقہ کشی کے صدمے اور دُکھ - رات رات بھر سردی مین برہنہ پڑا رہنا یا پہاڑون جنگلون کی گشت لگانا ایسا نہین تھا کہ زائل ہو جاتا -

مین آرتھر براجیز کے ساتھ رہنے سہنے لگی - وہ مجھے اپنی سگی بہنون کی طرح سے سمجھتا رہا اور مین اُسکو اپنا پیارا بھائی تسلیم کرتی رہی - کبھی اشارتاً بھی آرتھر نے میرے گذشتہ چال چلن کا ذکر نہین کیا - کبھی زبان پر لایا کہ تم ایسی تھین - ممکن الوقوع خاطر داریان وہ میری کیا کرتا تھا - اور مجھ سے اُس اخلاق سے پیش آتا تھا کہ جیسے سگے محبتی بھائی ہوتے ہین -

اپنی رام کہانی ختم کرنے سے پہلے مین ٹوبی گریسن کا بھی کچھ حال بیان کرونگی - کسانون نے اُسے گرفتار کر لیا اور ہوریس کی نعش جہان پڑی ہوئی تھی وہان اُسے گرفتار کر کے لائے - اور پھر اُسے مجسٹریٹ کے پاس گرفتار کر کے لے گئے -

پہلے وہ نیوگیٹ مین گرفتار کر دیا گیا لیکن جب اُسکی تحقیقات ہوئی اور شہادتین پہونچین ثابت ہوا کہ یہ بڑا ڈکیت اور قاتل خونخوار شخص ہے چنانچہ اس بنا پر اُسے پھانسی دیدی گئی -

مجھے چھ مہینے رہتے ہوے گذر گئے - ایک دن آرتھر براجیز گذشتہ ذکر کرنے لگا کہ جب مین تم سے ماہ جولائی ۱۸۴۹ء مین ملا ہون (یعنی جب مین الڈریٹن کے پاس تھی) اور تم نے خشک جواب دیا ہے پھر مین جزیرہ مین چلا گیا اور وہان چند مہینے مین رہا - مجھے یہ خیال ضرور تھا کہ تمپر ضرور کبھی نہ کبھی مصیبت آکر واقع ہوگی - اس لیے مین لندن مین چلا آیا چونکہ میرا چچا میرے لیے دولت کثیر چھوڑ گیا تھا مین نے مناسب نہین سمجھا کہ مین عاجزانہ طریقہ مین اپنی زندگی بسر کرون - مین نے ایک مکان جسمین تم بیٹھی ہوئی ہو لے لیا مین روزمرہ مختلف تھیٹرون مین جایا کرتا تھا کہ شاید تم نظر آجاؤ

مگر نہین تم نہین نظر آئین - ایک دن مین گاڑی پر سے اُتر رہا تھا تھیٹر مین مین نے تمھین دیکھا ہر چند چاہتا تھا کہ تمھین آگے بڑھکر پکڑ لون مگر تم ایسی بے تحاشہ بھاگین کہ تمھارا پتہ بھی نہ لگا - اے پیاری روز گذشتہ باتون کو بھلا دے اور اب یہ بتا کہ تو مجھ سے نکاح کب کرے گی - یہ کہکر اُسنے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ مین لیلیا -

مین - اے آرتھر برا جیفر مین نہین کہہ سکتی کہ مین تجھ سے کتنی محبت کرتی ہون - یہ کہکر مین رونے لگی - اُس سے اپنا ہاتھ چھڑا لیا اور سیدھی بھاگی ہوئی اپنے کمرہ مین چلی گئی اور وہان جا کر رونے کے بعد مین نے یہ مفصلۂ ذیل تحریر کیا -

یہ ظاہر تھا کہ آرتھر کو یہ شبہہ نہ تھا کہ ایک مہلک مرض میرے دل کے اندر ہی اندر دورہ کر رہا ہے اور مین عنقریب گوشۂ قبر گرم کرونگی - مین نے آئنہ اُٹھا کر دیکھا کفی باللہ شہیدا - مین سخت ناتوان ہو گئی تھی جوانی کی ہر شے مجھ مین نام کو نہ رہی تھی - ہان اتنا معلوم ہوتا تھا کہ مرض کو ترقی ہے اور مہلک بیماری ہڈیون کے گودہ تک مین سرایت کر چکی ہے - ہان یہ مجھے قطعی معلوم ہوتا تھا کہ مین مدت تک زندہ نہ رہونگی - شب و روز مین عبادت کرتی اور اپنے گناہون کی مغفرت طلب کرتی - چند وجوہات سے مجھے یہ معلوم ہوا تھا کہ شاید خداوند تعالی نے میرے استغفار کو درجۂ اجابت عطا فرمایا اور میرے کل گناہ بخش دیے -

آرتھر کی پوچھو تو میری ہرگز یہ صلاح نہ تھی کہ اس زدہ حالت مین مین اُس سے شادی کرون اب وہ عنقریب میری نعش کو اپنے زانو پر سر رکھے ہوے پائیگا

. . . .

اپریل ۴ -

آرتھر برا جیفر کو بھی معلوم ہو گیا تھا کہ مین مدت تک نہین زندہ رہنے کی مین نے اپنی زبان سے کوئی بات نہین کہی جس سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ عنقریب

میرا انتقال ہو جائے گا لیکن آج صبح کو ناشتہ کر کے مین نے ایک چٹھی لکھکر میز پر رکھدی ایک گھنٹہ کے بعد اُسنے التجا کی کہ مین ملنا چاہتا ہون مین اپنے کمرہ سے نشست کے کمرہ مین آکر بیٹھی - اسکی رنگت زرد ہو رہی تھی لیکن اسکی وضع سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اسنے ہر شی مرضی خدا پر سونپ رکھی ہو اسنے میرا ہاتھ پکڑ لیا میرے رخسارون پر برادرانہ محبت سے بوسے دیے پھر وہ یہ کہنے لگا کہ جب مین نے تمھارا رقعہ پڑھا اور اُسمین یہ لکھا ہوا دیکھا کہ مہلک مرض نے تم پر اپنا پورا پورا اثر کر لیا ہو اُسوقت مین مایوسانہ حالت مین ایک چیخ مارنے کو تھا کہ مین نے اپنے کو تھاما اور یہ خیال کر کے کہ ہر شی مرضی خدا پر منحصر ہو اپنے کو صبر دیا - مین نے ڈاکٹر سے راے پوچھی ہو کہ آیا تمھین انگلستان کے بعض گرم حصون مین لیجاؤن شاید وہان تم تندرست ہو جاؤ دیکھیے وہ کیا راے دیتا ہو دو گھنٹے کامل میرے اور آرتھر براجیز کے باتین ہوتی رہین - اسکے بعد وہ کمرہ سے باہر چلا گیا -

مجھے اگر کچھ رنج تھا تو یہ تھا کہ مین اپنے بوڑھے مظلوم باپ کو دیکھون تو کیونکر دیکھون مین زبان سے یون نہین نکال سکتی تھی کہ شائد ڈاکٹر منع کرے اور وہ شہر جانے کے لیے اچھا نہ بتاوے - ہان برٹل فیلڈ ڈاکٹر چیسٹر والے کی چٹھیون سے اتنا تو معلوم ہوتا تھا کہ وہ ابھی زندہ ہو لیکن یہ نا امیدی ہو گئی تھی کہ وہ اب اچھا ہو گا - اور اگر مین جا کر اُس سے ملون بھی تو اُسکا نتیجہ کیا ہو گا وہ میری صورت تو پہچانے گا ہی نہین -

. . . .

اپریل ۱۵ -

آج مین نے اپنی سوانح عمری پر نظر ثانی کرنی شروع کی اور آرتھر براجیز سے

التجا کی کہ میرے بعد اسے ضرور شائع کرا دینا - گو یہ کتاب کیسی ہی ہو لیکن پھر بھی اسمین اخلاق اور برے کام کے نتائج بھرے ہوے ہین -

جو کچھ مجھپر گذرتا جاتا تھا یہین وقتاً فوقتاً برابر لکھتی جاتی تھی دم واپسین تک بھی قلم کی روانی باقی تھی -

آرتھر براجیز کا برتاؤ جو میرے ساتھ تھا اُسکا یہین پورا پورا اندازہ نہین کر سکتی وہ مجھسے اس خاطر و مدارات سے پیش آتا تھا کہ جیسے ایک عاشق بھائی اپنی بہن سے میرے تلوون کے نیچے آنکھیں بچھاتا تھا - میری راحت اپنی راحت سمجھتا تھا - اور اپنی کل دولت کا مجھے اختیار دیدیا تھا -

. . . .

مئی ۷ -

آج مین نے اخبارات مین پڑھا کہ ایلون کا چند روز ہوے بولگنے مین انتقال ہو گیا چونکہ اسپر قرض بہت ہو گیا تھا اس لیے یہ قیدخانہ سے بچنے کے لیے بھاگ گیا تھا - وہان پہونچکر عالم ارواح کو سدھارا -

اُسی دن فرنسیس میری سابق خادمہ کی میرے پاس ایک چٹھی آئی اُسمین لکھا تھا کہ متوفی لیڈی لوسیا کی بیٹی جمیما بلر اچھی طرح سے ہے اسوقت اُسکی گیارہ برس کی عمر ہے حسن و جمال مین لاثانی ہے مجھے اور میرے خاوند کو یہ اپنا ماں باپ حقیقی تصور کرتی ہے اور ہمین بھی اس سے بہت محبت ہے -

. . . .

مئی ۱۸ -

آج کی تاریخ کے اخبارات مین مین نے پڑھا کہ لوشنگٹن کو اُسکے قرضخواہون نے جو کئی ہزار پونڈ کے دعویدار ہین قید کرا دیا ہے گو اسنے سر جیمس کو سخت دھوکا -

دیا تھا اور چلتے وقت [illegible]

لکے آگئے اُسکی احسان مندیان بیان مین اس رحیم اور فیاض دل شخص نے [illegible]
پونڈ اُسی وقت اُسکو بھیجدیے اور مرسلہ کے آگے یہ لکھدیا کہ تمھارا انجان دوست -

اب دن بدن ضعف [illegible] ہوتا گیا مجھے اس امر کا تیقن ہو گیا کہ کوئی دن جاتا ہے
مین ہم آغوش گور ہو جاؤنگی -

. . . .

جون ۹ -

گو میری حالت سخت نازک ہو گئی تھی لیکن مین نے آرتھر براجیز کو آگاہ نہین کیا
کہ مین کوئی دم کی مہمان اور معلوم ہوتی ہون - ہاے اسکا علم تو خدا ہی کو ہے کہ مجھے
اس سے کیسی محبت تھی پھر مجھے یہ گوارا کیونکر ہوتا کہ اسکا میرے سبب سے دل دکھتا -

. . . .

جون ۱۹ -

آج یکایک لکھنے سے مین نے ہاتھ اٹھالیا اس لیے کہ آنسوؤن کی لڑی نے
روانی قلم کو روک دیا اس رونے سے آشنا ہوا کہ میرا دل [illegible]
مین خیال کیا کہ مجھے ضرور مرنا چاہیے اسکے لیے رنج کرنا یہ سخت حماقت ہے [illegible]
ایک بات میرے دل مین پیدا ہو گئی تھی اور وہ یہ تھی کہ قطعی [illegible] صغیرہ
کبیرہ بخشے گئے -

مجھے یہ خیال تھا کہ مین جب مرجاؤن ایڈمنٹن کے گرجہ مین دفن کی جاؤن -
اس لیے جو چٹھی کہ مین نے آرتھر براجیز کو اس بارہ مین لکھی تھی کہ [illegible]
سوانح عمری میرے بعد شائع کرا دینا اُسمین مین نے یہ بھی لکھدیا کہ جب مین
مرجاؤن مجھے سامنے کے گرجہ کے احاطہ مین دفن کرا دینا مین جانتی تھی کہ

اس گرجہ کے احاطہ میں جتنی قبرین ہین سب پر سر سبز درخت چھائے ہوے ہین - مجھے ساتھ ہی اسکے یہ بھی معلوم ہوا کہ کوئی ہاتھ وہان روزمرہ پھول بھی بکھیریگا اور نہ صرف شب کی شبنم میری قبر کی گھاس پر موتیون کی طرح سے چمکے گی - بلکہ وہان پاک اور مقدس آنکھون کے اطہر آنسو بھی گرینگے کہ جو شبنم سے الگ اپنی جھلک مارینگے -

بیشک مجھے وہین دفن ہونا چاہیے کہ جہان گھم گھماتے سر سبز وہ درخت ہین جنہین علی الصباح چھوٹے چھوٹے پرند بیٹھکر چہچہاتے ہین اور آفتاب کی سنہری ہفت رنگین کرنین جلوہ فگن ہوتی ہین -

. . . .

جولائی ۱۴ -

آج صبح کو میری خالہ زاد بہن جوزما کی چٹھی آئی - یہ چٹھی ساتوین چٹھی تھی جو اسنے مجھے ارسال کی تھی - جس سے اسکی صاف باطنی اور الفت ہویدا تھی - اسنے میرے مزاج کی خیر و عافیت دریافت کی تھی - یہان رخصت ہونے کے سامان ہو رہے تھے - آرتھر برابر شب و روز میرے پاس بیٹھا رہتا تھا -

. . . .

جولائی ۲۸ - وقت چار بجے سہ پہر -

آج اسوقت ڈاکٹر بریڈ فیلڈ کی چٹھی آئی کہ تمھارے دیوانہ باپ کا انتقال ہو گیا یہ چٹھی دیکھتے ہی مین ایسی روئی کہ میری ہچکی بندھ گئی - افسوس اس مظلوم کو ذرا بھی افاقہ نہین ہوا اور وہ دیوانہ پن ہی مین چل بسا -

---

نوٹ

از آرتھر براجیر

آخر کو روز کا انتقال ہو گیا۔ مرگ نے اسکے روشن مُنھ پر اپنا برقع پہنا دیا اور وہ ایک روشن اور ہمیشہ خوش عالم مین چلی گئی۔

یہ وقت فجر تھا ۲۹ جون ۱۸۵۲ء تھی جب اس نیک نہاد کا دم نکلا ہے۔ دم توڑنے سے دو ایک دم پہلے اسنے مجھسے مخاطب ہو کر یہ کہا۔

میرے لیے نہ رو اے میرے سب سے پیارے آرتھر براجیر ہمارا [illegible] ہی ہے۔ ہم پھر عالم بقا مین ملینگے اور ہمیشہ ہمیشہ ساتھ رہینگے۔